وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲)

اَحیاءُ الایمان
فی ترجمۃُ القرآن

مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

حسیب پبلشنگ ھاؤس
ایوانِ علم پلازہ، 18 اُردو بازار، لاہور
فون: 042-37361444

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

1 مَكِّيَّةٌ 5

اٰيَاتُهَا: 7	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①	رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الفاتحہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — ۷ آیات اور ایک رکوع ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ② الرَّحْمٰنِ

تمام حمد و ثناء اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۲) رحمٰن ہے

الرَّحِيْمِ ۙ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ④ اِيَّاكَ

بہتر رحم والا ہے۔ (۳) روز جزا کا مالک ہے۔ (۴) ہم تیری

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ⑤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۵) ہمیں سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ⑥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

راہ پر استوار رکھ۔ (۶) راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ⑦

نہ اُن کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

المنزل ۱ — ع ۱

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

2 مَدَنِيَّةٌ 87

اٰيَاتُهَا :286 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رُكُوْعَاتُهَا:40

سورۃ البقرہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الٓمّٓ (۱) یہ اعلیٰ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں شک نہیں ہے اہلِ تقویٰ

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

کے لیے ہدایت ہے۔ (۲) وہ جو چھپی ہوئی حقیقت پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳)

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اِس پر جو اے محبوب! آپ کی طرف اُترا اور

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

جو آپ سے پہلے نازل ہوا۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴)

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

بیشک وہ لوگ جن کے مقدر میں کفر تھا اُن کے لیے یہ بات برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں اور کانوں کو سربمہر کر دیا اور

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ وَ مِنَ ع ١

اُن کی قوت بصارت پر پردے ہیں اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۷) اور لوگوں میں سے

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ

جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان لانے

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ وقف لازم

والے نہیں ہیں۔(۸) وہ اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور درحقیقت وہ اپنے آپ کو خود دھوکہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ

دے رہے ہیں اور وہ اہل شعور سے نہیں ہیں۔(۹) اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے، پس اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَ

اُن کی بیماری کو زیادہ کر دیا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ہے۔(۱۰) اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

جب اُن سے کہا جائے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢

اصلاح کرنے والے ہیں۔(۱۱) خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس طرح ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ کیا ہم

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣

بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں۔ خبردار وہی بے وقوف ہیں مگر وہ جانتے نہیں ہیں۔(۱۳)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدگی میں شیطان صفت لوگوں سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو یونہی اُن سے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴) اللہ بدلے کے طور پر

بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اُن سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے اُن کی رسی دراز کر رکھی ہے تاکہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا

جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس اُن کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ

ہی نہ تھے۔(۱۶) اُن کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

کر دی تو اللہ نے اُن کی قوت بصارت اُچک لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

جس میں وہ نہیں دیکھ سکتے۔(۱۷) یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے والے نہیں۔ (۱۸) یا اُن کی مثال

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ

بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ

سبب موت کے ڈر سے اُنگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

کیا ہوا ہے۔ (۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی بصارت اُچک لے جائے۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی

بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ٢ ١٣ ٢

سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰) اے لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کرنے والا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ

تاکہ تم ڈرو۔ (٢١) جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔ اور آسمان کو

بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیا جو تمہارا رزق ہے۔

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ

پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (٢٢) اور اگر تمہیں شک ہو جو

رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا

ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمایا ہے تو پس اس کی مثل ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ

شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ

کے سوا اپنے حمایتیوں کو بُلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (٢٣) پھر اگر نہ کر سکو

تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ

اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور

الْحِجَارَةُ ۖ۬ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٤﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (٢٤) اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان اور صالح عمل

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا

کرنے والوں کے لیے کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔ جب انہیں

رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ

پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا تھا اور

قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ

انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(٢٥) بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو انکار کرنے والے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَا ذَاۤ اَرَادَ

پس وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایسی مثال بیان کرنے سے کیا ارادہ ہے؟

وقف لازم

اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ

اس سے کثیر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے اور

مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

اس سے فاسق لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (٢٦) جو اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

توڑ دیتے ہیں اور اس کو قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔وہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (٢٧) تم اللہ کے کس طرح ہوتے ہو

بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

کیونکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ

پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (٢٨) وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر

اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو

ع ٣ ١٣ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

جاننے والا ہے۔(٢٩) اور یاد کروجب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ

اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولےکیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔

وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مَا لَا

اور ہم تیری حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ

تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر انہیں فرشتوں میں

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا

پیش کرکے کہا کہ ان تمام چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہا

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾

تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (۳۲)

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ

پھر اللہ تعالیٰ نے آدم سے کہا کہ تم انہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے انہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ

فرمایا کہ میں نے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو

مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

اور جو تم چھپاتے ہو سب کچھ جانتا ہوں۔ (۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۫ وَ كَانَ مِنَ

آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا

سے ہو گیا۔ (۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪

ہو جاؤ گے۔ (۳۵) پس شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا

وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو

مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔ (۳۶) پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا

سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا

جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا

تم سب یہاں سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

اسے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ اُن کے لیے کوئی غم ہو گا۔(۳۸) اور جنہوں نے کفر کیا

ع ١٠ بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ يٰبَنِيْٓ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۹) اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا

میری نعمت کو یاد کروجو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ

میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔(۴۰) اور جو میں نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا

وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس کے اوّلین منکروں میں نہ بنو اور میری آیتوں

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

کے عوض تھوڑے دام نہ لو اورمجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق کو باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز پر قائم رہو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔ (۴۳) کیا تم لوگوں کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾

نیکی کرنے کا حکم دیتےہو اور خود کو اس سے مستثنیٰ کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔(۴۴)

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔ (۴۵)

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

جو لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴۶)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ

اے بنی اسرائیل! میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بیشک میں نے تمہیں ساری دنیا پر

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ

اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔(۴۷) اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کا کچھ بھی

نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کافر کے لیے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گا

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۸) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ

عذاب میں مبتلا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو قتل کردیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،اور اس میں

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔(۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھر تمہیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ

اور ہم نے آل فرعون کو غرق کردیا اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا ۔(۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں

لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ

کا وعدہ لیا تھا تو تم اُن کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے ۔(۵۱) پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا

اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(۵۲) اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

کتاب اور معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب حضرت موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ

پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو اور اپنے نفس کو مارو۔تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی

بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَ اِذْ

بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی ۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۵۴) اور جب

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ

پس تمہیں بجلی نے آکر گھیر لیا اور تم یہ دیکھ رہے تھے ۔(۵۵) پھر ہم نے تمہیں موت آ جانے کے بعد

بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

اور ہم نے تمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا ۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا

اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی ظلم کیا۔ (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں جہاں سے چاہو اپنی تمنا کے مطابق کھاؤ اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

داخل ہو جاؤ اور بخش دے کہو ہم تمہاری سب خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں میں اضافہ کر دیں گے۔(۵۸)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

پس ظالموں نے اس قول کی جگہ بدل کر اور قول رکھ لیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ٦ ١٣ ٦

پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۵۹)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو اس پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے۔ ہر ایک گروہ نے اپنا

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِيْ

اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو مگر زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

فسادی بن کر نہ پھرو۔(٦٠) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی نوعیت کے کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی چیزیں

وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

یعنی ساگ، ککڑی اور گیہوں اور مسُور اور پیاز پیدا کردے۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ

اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو۔ اچھا مصر یا کسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے

مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ

مانگا ہے وہی مل جائے گا اور اُن پر ذلّت اور مسکینی مسلّط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث

مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ

وہ مغضوب ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور انبیاء کو

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ ع ٧

ناحق شہید کردیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنےوالے تھے۔(٦١) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ

اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور صابیوں میں سے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے اللہ کے ہاں اجر ہے

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(٦٢) اور جب ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو بلند کر دیا ۔ پس جو ہم نے تمہیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑ لو اور ذہن

اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم میں تقویٰ آجائے۔(٦٣) پھر تم اس کے بعد پھر گئے اگر اللہ کا فضل

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجاتے۔ (٦٤) اور تم خوب جانتے ہو

عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

جنہوں نے سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے اُن کے لیے پھٹکارے ہوئے بندر

خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ

بن جانے کا حکم دے دیا۔(٦٥) پھر ہم نے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں کے لیے اوربعد میں آنےوالوں کے لئے

مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

باعث عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(٦٦) اور جب حضرت موسیٰ نےاپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔تو اُنہوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا مذاق اُڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ

میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہو جاؤں ۔(٦٧) بولے آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کریں کہ وہ بتائے کہ

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

وہ گائے کیسی ہو ۔حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ بلاشبہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ پس کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔(٦٨) کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

حضرت موسیٰ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہوجس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ (٦٩)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ

کہنے لگے اپنے رب سے پھر پوچھیے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بیشک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے ۔

وَ اِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

اور اگر اللہ نے چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے ۔(۷۰) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے

لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

کہ وہ گائے ایسی ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی مشقت اور نہ پانی نکالنے کی خدمت لی جاتی ہو۔

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸

صحیح سلامت بے داغ ہو۔کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے ہیں۔ پس انہوں نے ذبح کی مگر وہ ذبح کرنے والے نہ تھے۔ (۷۱)

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔ اور اللہ ظاہر کر دیتا ہے

تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

جو تم چھپاتے ہو۔ (۷۲) تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے ضرب مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو زندہ کر دے گا

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔(۷۳) پھر تمہارے دل اس کے بعد سخت ہوگئے

ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

پس وہ پتھر کی مانند ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بیشک بعض پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں، اور بیشک ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان کے پھٹنے سے

الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ

بے خبر نہیں ۔ (۷۴) اے مسلمانو ! کیا تمہیں اُمید ہے کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے بلکہ

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ

ان میں ایک گروہ ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر سمجھ لینے کے بعد اسے

مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

جان بوجھ کربدل دیتے تھے۔(۷۵) اور جب اہلِ ایمان سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا

کہ ہم ایمان لے آئے۔اور جب علیحدہ ہوتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے وہ بات کرتے ہو جو

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

اللہ نے تم پر ظاہر کردی ہے تاکہ وہ تم پر تمہارے رب کے سامنے دلیل دیں کیاتم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (٧٦)

اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ

کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ (٧٧) اور

مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا

اُن میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں جو اللہ کی کتاب کونہیں جانتے سوائے خود ساختہ باتوں کے اور یہ صرف

يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ النصف

ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ (٧٨) پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ حاصل کرلیں۔

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾

پس اُن کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور اُن کے لئے ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔ (٧٩)

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ

اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔آپ فرمایئے کہ کیا تم نے

عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہر گز اپنے عہد کی خلاف وزری نہیں کرے گا'

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ

کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(٨٠) ہاں جوبُرائیوں والی راہ اختیارکرے تو اس کی خطائیں

خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِيْنَ

اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (٨١) اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ایمان لائیں اور نیک عمل کریں 'وہی اہلِ جنت سے ہوں گے وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ ع ٩

ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔

اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا

اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَ

ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانے والے تھے۔(۸۳) اور

اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ

جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ کسی کا خون نہ بہانا اور نہ ہی کسی کو اس کے گھر سے نکالنا

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ

تو تم نے اقرار کرلیا اور اس پر تم خودہی گواہ ہو۔(۸۴) پھر تم وہی ہو

اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ

جو اپنے ساتھیوں کو قتل کردیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو ،

مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ

اُن کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آجائیں تو

يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اُن سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

عمل کرے اس کی کیا سزاہے؟ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫

نہیں ہے۔ (۸۵) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔

ع ۱۰ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا

پھر اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى

کتاب دی اور اُن کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

عطا فرمائیں اور پاکیزہ روح سے اُن کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسُول تمہارے پاس وہ

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫

چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو

وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور ایک گروہ کو شہید کردیتے ہو۔(۸۷) اور یہودی کہنے لگے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔بلکہ اُن کے کفر کے باعث

بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اُن پراللہ کی لعنت ہے پس اُن میں سے قلیل ایمان لانے والے ہیں۔ (۸۸) اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

وہ کتاب یعنی (قرآن) آئی جو اُن کے پاس والی کی تصدیق کرتی تھی اوراس سے قبل وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔

كَفَرُوْا ۚۛ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

مگر جب وہ اُن کے پاس آیا جسے وہ جانتے تھے تو اسے ماننے سے منکر ہوگئے۔ پس نہ ماننے والوں پر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

اللہ کی لعنت ہے۔(۸۹) کیسا بُرا سودا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

اللہ نے نازل فرمائی ہے یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

پس یہ غضب در غضب کے مستحق ہوگئے۔ اور ایسے کافروں کے لئے ذلّت والا

مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ

عذاب ہے۔(۹۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں جو ہم پر اُتری ہے اور اس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے

لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ

اُن کے پاس موجود کی تصدیق کرتا ہے اِن سے کہیے کہ پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا؟ اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

صاحب ایمان ہو۔(۹۱) اور بیشک تمہارے پاس حضرت موسیٰ کیسی واضح نشانیوں کے ساتھ آئے اس کے باوجود

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ کہ تم ظالم تھے ۔ (۹۲) اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۚ

طُور کو بلند کیا قوت کے ساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو، کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا

وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ

اُن کے کفر کی بنا پر اُن کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

بُرا حکم دیتا ہے اگر تم صاحب ایمان ہو۔(۹۳) اُن سے فرمایئے کہ اگر آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

دوسرے اِنسانوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔(۹۴) اور وہ ہرگز اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

اور اللہ ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی

حَيٰوةٍ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

معانقة ٢

سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

جینے کا خواہشمند ہے۔ اور وہ اتنی عمر دیئے جانے کے باوجود عذاب کو دور نہ کر سکے گا۔ اور جس طرح کے عمل یہ کر رہے ہیں اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى ع ١١

اُنہیں دیکھ رہا ہے۔ (٩٦) آپ فرما دیجئے کہ جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریلؑ ہی نے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى

آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ

اور کامیابی کی بشارت ہے۔(٩٧) پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا دشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (٩٨) اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات

بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

نازل کی ہیں۔ اور صرف فسق کرنے والے اِن کا انکار کرتے ہیں۔(٩٩) اکثر اوقات اُن میں سے جب کسی فریق نے عہد کیا تو

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

پھر اس پر عمل نہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں اکثر کا ایمان نہ تھا۔(١٠٠) اور جب کوئی اُن کے پاس رسول آیا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو اُن کے پاس تھا تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس بات کو اس طرح پس

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ ۙ وَ

پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی نہیں جانتے۔(١٠١) اور

اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ

اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ حضرت سلیمانؑ نے کبھی کفر نہ کیا

لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى

بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اُتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔پھر بھی یہ اُن سے وہ سیکھتے تھے جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کونقصان نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے ،

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا

اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو اُنہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ

اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔ اور کتنی بُری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲)اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا ع ١٢ ١٢

اُن کے لئے بہت اچھا اجر تھا ۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ

رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سُن لو اور کافروں کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۰۴) ایسے لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

رب کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کرلیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔(۱۰۵) جو آیت ہم نے منسوخ کردی یا دل سے نکال دی تو

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اس سے بہتر یا اس کی مثل لاتے ہیں۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک زمین وآسمان کی بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

اسی کی ہے۔ اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی

نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى

مددگار ہے۔ (۱۰۷) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ایسا سوال کرو جیسا کہ پہلے حضرت موسیٰ سے سوال ہوا تھا۔

مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

اور جو ایمان کے بدلے میں کفر اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے

السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

گمراہ ہوگیا۔ (۱۰۸) اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

پھر کفر کی طرف اپنے دل کے حسد کی بنا پر پھیر دیں بعد اس کے کہ اُن پر حق ظاہر ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

چکا ہے۔ پس درگزر کرو اور چھوڑ دو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا الثلثة

ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۰۹) اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰) اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں جائے گا۔ یہ اُن کے

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ

باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔(۱۱۱) ہاں! جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ع ٣ ١٥ ٣

اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن پر کوئی خوف نہیں

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ

اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا

وَ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
کہ یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لاعلم لوگوں نے
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
اُن جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان جس میں اختلاف کرتے ہیں
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
فیصلہ فرما دے گا۔ (۱۱۳) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے
مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
منع کرے کہ اُن میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے اور اُن میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ
مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ
اس لائق نہیں کہ وہ اُن میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ اُن کے لیے دُنیا میں
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ
رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۱۴) اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَ قَالُوا
پس تم جس طرف بھی مُنہ کرو گے تو اسی طرف اللہ متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۱۱۵) اور کہتے ہیں
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
کہ اللہ اولاد والا ہے۔ حالانکہ وہ پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔(۱۱۶) آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔(۱۱۷) اور بے سمجھ لوگوں نے کہا کہ اللہ ہم سے
لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ
خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمیں کوئی نشانی ملے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اسی قسم کی باتیں کی تھیں،
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
پہلے اور بعد والے لوگوں کے دلوں میں مشابہت ہے۔ بیشک ہم نے یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا

واضح کردی ہیں۔(۱۱۸) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ،

تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

اور جہنم والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹) اور یہود و نصاریٰ تم سے

وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ اُن کے دین پر نہ چلیں گے۔فرمادیجئے بیشک ہدایت اللہ کی طرف سے ہے

الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

کیونکہ ہدایت اسی کی ہے۔ اور (اے سننے والے) اگر تم اُن کی خواہشات کا علم آجانے کے بعد

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اتباع کرو، تو اللہ سے بچانے والا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔(۱۲۰) جن کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ

وہ اس کی اسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

اس کا انکار کریں تو یہی خسارے والے ہیں۔(۱۲۱) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾

جو میں نے تمہیں عطا کی ہے اور میں نے تمہیں اُس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی ۔(۱۲۲)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس دُوسرے شخص کا بدلہ نہ ہوگا، اور نہ کوئی اس کا بدل قبول کیا جائے گا

عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى

اور نہ کسی کی سفارش نفع دے گی اور نہ اُن کی مدد ہوگی۔(۱۲۳) اور جب حضرت ابراہیم ؑ کو

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

تمہارے رب نے آزمایا پس وہ پورے اُترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

حضرت ابراہیمؑ نے کہا کیا میری اولاد سے بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔(۱۲۴)

وقف منزل

ع ۱۵

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ

اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ

اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنایا اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے وعدہ لیا کہ

طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ

میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔ (۱۲۵) اور جب

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

حضرت ابراہیمؑ نے التجا کی کہ اے میرے رب اس شہر کو امن کا گہوارہ بنا دے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے

الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ

جو اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو کفر ہوا اسے بھی متاع قلیل

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

دوں گا پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶)

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور جب حضرت ابراہیمؑ اورحضرت اسماعیلؑ اس گھر کی بُنیادیں اُٹھاتے تھے یہ دُعا کرتے ہُوئے کہ اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا

اسے قبول کر بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا

اور ہماری ذریّت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے۔ اور ہمیں اپنی عبادت

مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۱۲۸) اے ہمارے رب!

وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

اُن میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو اِن پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَّرْغَبُ ع ١٥ ١٥

اور حکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹) اور کون ہے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي

جو مِلّت ابراہیمؑ سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے دُنیا میں حضرت ابراہیمؑ کو

الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ

چن لیا، اور آخرت میں اُن کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اُن سے اُن کے رب نے فرمایا

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ

سر تسلیم خم ہو جا تو عرض کی اے رب العالمین میں نے سرِتسلیم خم کیا۔(۱۳۱) اور حضرت ابراہیم

بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا

اور حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے تمہارے لیے

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ

اس دین کو منتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔(۱۳۲) کیا تم گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوبؑ پر

يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا

موت کا وقت آیا۔ تو اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے تو وہ کہنے لگے

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا

کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جو آپ کا رب ہے اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق کا معبود

وَّاحِدًا ۚ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

واحد ہے۔ اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳) وہ اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے لیے وہی ہے جو

كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَ

اُنہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔(۱۳۴) اور

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اہلِ کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں

حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ

جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے ۔(۱۳۵) اے مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ

ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا حضرت ابراہیم ، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور

يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ

حضرت یعقوب علیہم السّلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ" اورحضرت عیسیٰ" کو مِلااورجو نبیوں کو اُن کے رب

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ

کی طرف سے مِلا۔ہم اُن کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔اور ہم اسی کو

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا

تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۱۳۶) پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پانے والے ہوگئے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ

اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے محبوب(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّ

عِلم والا ہے۔(۱۳۷) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کِس کا ہے۔ اور ہم اُسی کی

نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ

عبادت کرتے ہیں۔ (۱۳۸) فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو،وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ

ہمارے عمل ہمارے لیے اورتمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔(۱۳۹) بلکہ تم

تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ

یوں کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور

الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ

اُن کے بیٹے یہودی تھے کہ یا نصرانی۔ فرما دیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ علم ہے یا

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

اللہ زیادہ علم والا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اُسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۱۴۰) وہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی، اُن کا کسب کیا ہوا اُن کے لیے تھااور تمہاراکسب کیا ہوا

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦ ١٢ ١٦

تمہارے لیے ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے سوال نہیں ہوگا۔(۱۴۱)

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ

البتہ لوگوں میں سے کم عقل ضرور کہیں گے کہ مسلمانوں کو اُن کے قبلے سے کس چیز نے پھیر دیا ہے

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ

جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔ جسے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تمہیں اُمت وسط بنا دیا

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔

وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

اور اے محبوب!تم اب تک جس قبلے پر تھے ہم نے اسے اس لیے مقرر کیا تھا تاکہ دیکھا جائے کہ

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا

کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات بیشک بھاری تھی، مگر

عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ

اُن لوگوں پر نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے نوازا، اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔بیشک

اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي

اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۳) ہم تمہارے چہرے مبارک کا آسمان کی طرف بار بار اُٹھانا

السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

دیکھ رہے ہیں۔تو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس اپنے چہرے کو (مسلمانو) مسجد

الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام کی طرف پھیر لو۔تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اسی کی طرف کیا کرو۔اور بیشک جن لوگوں کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

کتاب دی گئی جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے یہ حکم حق ہے۔ اور جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا

بے خبر نہیں ہے۔ (۱۴۴) اور اُن کتاب دیئے گئے لوگوں کے پاس آپ ہر دلیل لے آئیں تو پھر بھی تمہارے

تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔اور نہ آپ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں کیونکہ وہ آپس میں بھی ایک دُوسرے کے

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ

قبلے کے تابع نہیں، اور (اے سُننے والے) اگر علم آ جانے کے بعد تم اِن کی خواہشات کے پیچھے چلو، تو

الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۵ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ

بیشک تو اس وقت زیادتی کرنے والوں میں سے ہو گا۔(۱۴۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کو اِس طرح پہچانتے ہیں

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴۶

جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک اُن کا ایک فریق حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔ (۱۴۶)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۱۴۷ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس اس میں شبہ نہ رکھ۔(۱۴۷) اور ہر قوم کے لیے ایک جہت ہے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ

جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو۔تم کہیں بھی کیوں نہ ہو اللہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔

جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۴۸ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۴۸) اور جس مقام سے آؤ پس اپنے چہرے کو

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

مسجد حرام کی طرف کر لو۔ اور بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۹ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۹) اور اے محبوب! تم جہاں کہیں سے آؤ اپنا چہرہ مبارک

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

مسجد حرام کی طرف کرو۔ اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا چہرہ اُسی کی طرف کرو

شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۣ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

تاکہ لوگوں کے لیے تم پر کوئی وجہ دلیل نہ رہے۔ مگر اُن میں سے جو ظلم کریں۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۣ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۰

اُن سے مت ڈرو اور البتہ مجھ سے ڈرو اور اِس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کروں تاکہ تم ہدایت یافتہ بن جاؤ۔(۱۵۰)

وقف لازم وقف منزل ع ۱۷ وقف النبی

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

جیسا کہ ہم نے تم میں سے ایک رسُول بھیجا جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ تمہارا تزکیہ کرے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾

اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ایسی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔(۱۵۱)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا شکر کرو اور کفرانِ نعمت مت کرو۔(۱۵۲)اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۵۳)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّ

اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر دیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں

لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔ (۱۵۴) اور البتہ ہم تمہیں ضرور بذریعہ کسی چیز کے خوف

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ

اور بھوک اور مال میں اور جان میں نقص ڈال کر اور پھل چھین کر آزمائیں گے۔ اور صابروں کے لیے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

خوشخبری ہے۔ (۱۵۵) اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ کے ہیں

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

اور بیشک اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۱۵۶)یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات اور

رَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ

رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔(۱۵۷) بیشک صفا اور مروہ اللہ کی

شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی ہرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو خوش دلی سے بھلائی کرے۔ تو بیشک اللہ قدردان ہے

معانقة ٣ ١٨ ع ٥ ٢

عَلِيْمٌ ﴿١٥٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ

اور جاننے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن باتوں

الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم اُن کے لیے کتاب میں وضاحت کر چکے ہیں، اُن پر

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

اللہ کی لعنت ہے اور ہر لعنت کرنے والا بھی اُن پر لعنت کرتا ہے۔ (۱۵۹) مگر وہ جو توبہ کرلیں اور

اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ

اصلاح کرلیں اور حق کو واضح کردیں تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنے والا ہوں۔اور میں بڑا توّاب ہوں

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۰) بیشک جنہوں نے کفر کیا اورکفر کی حالت میں مرگئے تو ایسے لوگوں پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اللہ کی لعنت ہےاور ملائکہ اور تمام لوگوں کی بھی لعنت ہے۔ (۱۶۱) اس میں ہمیشہ رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ

نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود وہی

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ ع ١٩ ١١ ٣

معبود واحد ہے۔نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو

السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا

آسمانوں سے برستی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان

وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ

اللہ کے حکم کے تابع ہیں اہلِ عقل کیلئے اُن میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

دوسروں کو اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیئے۔ مگر اہل ایمان

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ

اللہ کی محبت میں منتہی ہوتے ہیں۔ کاش یہ ظالم اب بیدار ہو جائیں جیسا کہ عذاب دیکھنے پر ہوں گے۔ بیشک

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

ہر طرح کی طاقت اللہ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵) جب پیروی کروانے والے

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور جب عذاب دیکھ لیں گے تو آپس کے تعلقات

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

قطع کرلیں گے۔(۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش کہ ایک بار پھر ہم لوٹ کر جائیں گے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

تو ہم اُن سے ایسی بیزاری کریں جیسا کہ اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جس پر

عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا ع ۲۰/۴

اُنہیں حسرت ہوگی اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔ (۱۶۷) اے لوگو! زمین میں سے

مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔ اور شیطان کے پیدا کردہ کاموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ

بیشک وہ تمہارا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۱۶۸) بیشک وہ تمہیں بُرائی اور فحاشی کی ترغیب دے گا اور

اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

یہ کہے گا کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن سے تم لاعلم ہو۔(۱۶۹) اور جب اُن سے کہا جائے گا کہ اس کی اتباع کرو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ

کو پایا ہے اُن کے آباؤاجداد تو بے عقل تھے اور نہ اُنہیں ہدایت تھی۔(۱۷۰) اور مثال

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً

اُن کافروں کی ایسی ہے کہ وہ ایسے شخص کو پکاریں جو کسی بات کو نہ سُنتا ہو یہ صِرف چیخ و پکار ہوگی۔

وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایسے لوگ خود بہرے ، گونگے اور اندھے ہیں پھر بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۷۱) اے ایمان لانے والو!

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تمہیں دیا اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

کرتے ہو۔(۱۷۲) اس نے تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے

وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ

اور جس جانور پر غیر اللہ کا نام لے کر اُسے ذبح کیا جائے۔پس جو بے بسی کی حالت میں ہو نہ چاہت سے کھائے اور نہ ضرورت سے زائد کھائے

عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ

تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے نازل شدہ

اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ

احکام کو کتاب میں سے چھپاتے ہیں اور اُن کے بدلے میں تھوڑا معاوضہ حاصل کرتے ہیں ، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں

فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪

آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے۔ اور قیامت کے دن اللہ اُن سے بات چیت نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴) یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی

وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔ عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔ (۱۷۵) اللہ نے کتاب

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ

یعنی تورات کو حق کے ساتھ نازل کیا اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ اس بنا پر

ع ٢١ ٥ الربع

شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ

جھگڑے میں دور جا نکلے۔ (۱۷۶) نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور

الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

مغرب کی طرف کرلیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ اور یوم آخرت اور ملائکہ

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ

اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور

الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ

یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔

وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔

وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور جو مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷) اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

قتل کا قصاص تم پر فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے

بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر قاتل کے لیے اگر اس کا بھائی یعنی مقتول کا وارث کچھ معافی کی صورت

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

پیدا کرے تو معروف انداز سے خون بہا کا تقاضا کیا جائے اور قاتل کو چاہیئے کہ احسان کے ساتھ خون بہا ادا کردے یہ تخفیف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

تمہارے رب کی طرف سے ہے اور رحمت ہے۔ پس اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ (۱۷۸) اور قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

تقویٰ اختیار کرلو۔(۱۷۹) تم پر یہ بات فرض کردی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے کے قریب ہو اور اس کا ترکہ ہو

خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

تو وہ اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ اور اہلِ تقویٰ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى

پر واجب ہے۔ (۱۸۰) پس جو کوئی وصیت کو سُن کر بدل دے تو اس کا گناہ

الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

اُن بدلنے والوں پر ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۸۱) پس جسے یہ خوف ہو کہ

مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا تو اس نے اُن میں صلح کرا دی اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ع ۲۲ ۲

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۸۲) اے اہلِ ایمان! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم اہلِ تقویٰ میں سے ہو جاؤ۔ (۱۸۳) روزے

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ گنتی کے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

بعد میں پورا کرے۔ اور جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسکین کو کھانا کھلا دیں

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

پھر جو کوئی شوق سے نیکی زیادہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

روزے رکھنا تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم محسوس کرو۔ (۱۸۴) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى

یہ مہینہ پائے تو اِس کے روزے رکھے۔ اور جو مریض ہو یا سفر میں ہو

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ

تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری

بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے

وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ

اور تاکہ تم شکر کرو۔(۱۸۵) اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

تاکہ ہدایت پائیں۔ (۱۸۶) رمضان کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز ہے۔

نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اُن کے پاس جانے میں

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ

خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا پس اُن کے پاس جاؤ

بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیئو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر

الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ

ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے

عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کربیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷) اور آپس میں ایک دوسرے

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچاؤ تاکہ ایک فریق ناجائز طور پر

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع ٢٣ ٦ ٧

مال نہ کھا جائے اور یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ (۱۸۸) اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ

فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کے لیے ہے، احرام کی حالت میں

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا

گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔ اپنے گھروں میں

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَ

دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹) اور

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو تم سے لڑیں مگر زیادتی نہ کرو بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ

اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۹۰) اور جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ

انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔

وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

اور مسجد حرام کے پاس اُن سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے نہ لڑیں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا

تو تم بھی اُن سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱) پس اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ

تو اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۹۲) اور اُن سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہوجائے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پس اگر وہ رُک جائیں تو تم بھی رُک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے۔ (۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ

حرمت والے مہینوں کے بدلے میں حرمت والے مہینے ہیں اور تمام حرمتیں ایک دوسرے کے بدل میں ہیں۔ لہٰذا

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪

جو تم پر زیادتی کرے پس تم بھی اُسی کے مثل اس پر زیادتی کرو۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِيْ

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ ع

خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵) حج اور عمرے کو اللہ کے لیے مکمل کرو ،

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

پس اگر تم روک لیے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے کر ڈالو اور اپنے سر نہ منڈواؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔ البتہ تم میں سے کوئی مریض ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

ہاں امن کی حالت میں جو شخص عُمرے سے لے کر حج تک تمتع حاصل کرے تو اسے جو

الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ

ہدی میسّر آئے قربانی کرے ، جسے میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایّام میں تین روزے اور سات روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ

واپس آکر رکھے یہ پورے دس روزے ہیں۔ یہ حکم اُن کے لیے ہے جو مسجد حرام کے

حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ ع ۲۴ ۸ ۸

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینے معلوم شدہ ہیں۔ تو جو شخص نیت کرکے

فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَ مَا

اپنے اوپر حج فرض کرے تو وہ ایام حج میں نہ بیوی کے پاس جائے نہ گناہ کرے اور نہ جھگڑا کرے اور تم جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ وقف النبی

نیکی کرو گے اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ساتھ خرچ لے لیا کرو پس بہتر زاد راہ تقویٰ ہے۔

وَ اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

سے روزی تلاش کرلو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعر الحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اِس سے پہلے تم

قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

راہ راست پر نہ تھے۔(۱۹۸) (پس اے قریشیو!) تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں

وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹) پھر جب تم ارکانِ حج مکمل کر چکو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کاذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر کرو، پھر لوگوں میں سے

یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اُن کے لیے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔ (۲۰۰)

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ

اور اُن میں کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں

النصف

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

بھی بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔(۲۰۱) وہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے وہی حِصّہ ہے جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔

وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اِن گِنتی کے چند دنوں میں اللہ کا خوب ذکر کرو۔پھر جو کوئی

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ

جلدی کرکے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ مِنَ

بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک تم اس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳) اور اے

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى

سننے والے! لوگوں میں سے وہ بھی ہیں کہ جس کی گفتگو دنیاوی لحاظ سے بہت پسند آتی ہے اور جو اس کے

مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ

دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیتا ہے اور حالانکہ وہ بڑا جھگڑالو دشمن ہے۔ (۲۰۴) اور جب تمہارے حضور سے لوٹ کر جاتا ہے

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

تو وہ نسل انسانی اور کھیتوں کو تباہ کرنے کے لیے زمین میں فساد ڈالتا ہے۔اور اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔(۲۰۵)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے بناوٹی عزّت گناہ کی طرف مائل کرتی ہے تو اُس منافق کیلئے جہنم کافی ہے

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۰۶) اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو اللہ کی رضا کے لیے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فروخت کرتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔(۲۰۷) اے ایمان والو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

اسلام کو مکمل طور پر اپنالو اور شیطانی طریقوں کی پیروی نہ کرو۔ کیونکہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

وہ تمہارا ظاہراً دشمن ہے۔ (۲۰۸) واضح دلائل آجانے کے بعد اگر تم پھسلنے لگو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ

تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(۲۰۹) کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اُن پر اللہ کا

اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى

عذاب چھائے ہوئے بادلوں میں سے آئے اور ملائکہ آئیں تاکہ کام تمام ہو جائے اور ہر معاملہ

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ ع ۲۵

اُس کی طرف لوٹ کرجائے گا۔(۲۱۰) آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنہیں کتنی واضح دلیلیں دیں۔

بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ

اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو مِل جانے کے بعد بدل ڈالے تو یقیناً

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔(۲۱۱) کافروں کے لیے دنیا کی زندگی بڑی پُرکشش

وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ وقف لازم

کردی گئی ہے اور یہ اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور قیامت کے روز اہلِ تقویٰ کا مقام

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ

بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا فرما دیتا ہے۔(۲۱۲) ابتدا

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

میں سب لوگ ایک اُمّت تھے ، پھر اختلاف کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُن میں خوشخبری سنانے والے اور

مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ڈرانے والے انبیاء بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ برحق کتاب اُتاری تاکہ اِن باتوں میں فیصلہ ہوجائے جن میں لوگ

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ

باہم اختلاف کرتے ہیں۔ کتاب دیئے گئے لوگوں کے سوا کن لوگوں نے اختلاف نہیں کیا حالانکہ اُن کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

پاس واضح دلائل آچکے تھے مگر یہ اُنہوں نے آپس کے حسد کی بنا پر کیا۔ پس اللہ نے

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

اپنے حکم سے اہلِ ایمان کو ہدایت عطا فرمائی جس میں حق کے متعلق وہ اختلاف کیا کرتے تھے ، اور اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ (۲۱۳) کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل

وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پر گزرے۔ کیونکہ جس وقت اُنہیں

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔(۲۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں

يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ

کہ کیا خرچ کریں؟۔ فرما دیجئے کہ جو بھی خرچ کرو اس میں والدین اور رشتہ داروں

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِنظر رکھو۔ اور جو نیکی تم کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ

تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) تم پر جہاد فرض کیا گیا خواہ وہ تمہیں اچھا نہ لگتا ہو۔ اور

عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا

ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور کسی چیز کو تم پسند کرو مگر وہ

وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۶ ۱۰

تمہارے لیے بُری ہو۔ اور یہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶) وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ

کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمائیے کہ اُن میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۫ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو وہاں

اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اوروہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ

اور اُن سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے

عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

اور وہ حالتِ کفر میں مر جائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

میں ضائع ہو گئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۱۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اللہ کے لیے جہاد کیا

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

وہ اللہ کی رحمت سے اُمید رکھتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔(۲۱۸) آپ سے شراب

عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز

اور جُوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔آپ فرما دیجئے کہ اُن دونوں میں بڑا گناہ ہے اگرچہ تھوڑا نفع بھی ہے

وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ

مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ تو اُنہیں بتا دیجئے کہ

الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ۙ فِي

جو بچا ہو تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔(۲۱۹) دنیا

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

اور آخرت کے بارے میں اور آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمادیجئے کہ اِن کی اصلاح

خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

کرنا نیکی ہے، اور اگر اُنہیں اپنے ساتھ مِلا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ اصلاح کرنے والے

الْمُصْلِحِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَ

فساد کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۲۰) اور

لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں۔ بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے بہتر ہے

مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ

خواہ وہ تمہیں کتنی اچھی کیوں نہ لگتی ہو ، اور نہ اپنی عورتوں کا مشرکوں سے نکاح کرو جب تک وہ ایمان نہ

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

لے آئیں۔ اور مومن غلام مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو۔ وہ دوزخ کی

يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے

ع ۲۷ ۵ ۱۱ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (۲۲۱) اور آپ سے حیض کے

الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَ

متعلق پوچھتے ہیں۔ فرمادیں وہ گندگی ہے پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور

لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ

اُن کے پاک ہونے تک اُن کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ

حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ

جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى

پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ

شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ

جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ

اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔(۲۲۳) اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ یہ کہ نیکی کرو

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا

اور پرہیزگار بنو اور لوگوں کے درمیان صلح کرا دو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

اُن قسموں کے بدلے میں نہیں پکڑتا جو بے ارادہ نکل جائیں ہاں البتہ اُن اعمال کا مواخذہ کرتا ہے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ

جو تمہارے دلوں نے کیے۔اور اللہ معاف کرنے والا حلم والا ہے۔ (۲۲۵) وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

قسم کھا بیٹھے ہیں تو اُن کے لیے چار ماہ ہیں۔ پس اس میں رجوع کرلیں تو اللہ غفور ہے رحم والا ہے۔ (۲۲۶)

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ

اور اگروہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۲۷) اور طلاق یافتہ

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

عورتیں اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

اس کو چھپائیں جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ اور یوم

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ

آخرت پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور اس مدت کے دوران اُن کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کازیادہ حق ہے

اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪

اگر وہ اصلاح چاہیں۔ اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔

وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ ع ۲۸ ۱۲

اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۲۸) طلاق دوبار ہے

مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ

پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے یا اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے او یہ تمہارے لیے درست نہیں

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا

کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا یعنی مہر اس سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں کو یہ خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم

حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

نہ رکھ سکیں گے اس حال میں کہ حدود الٰہی قائم نہ رہیں گی تو اُن دونوں پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیحدگی حاصل کرلے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔

وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ

اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ ظالم ہوں گے ۔ (۲۲۹) پس تیسری بار

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ حدود

اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ

اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ اہل علم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰) اور جب عورتوں کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

دے چکو اور وہ عدّت کی مدت ختم کرنے والی ہوں تو اُنہیں عمدہ طریقے سے روک لو

وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ

یا بھلائی کے ساتھ رُخصت کر دو۔ اور صرف ستانے کے لیے روکے رکھنا زیادتی ہے۔ اور جو اس طرح کرے گا وہ بیشک

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اپنے اُوپر ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی نشانیوں کو مذاق نہ بناؤ۔ اور اپنے اُوپر اللہ کی دی گئی نعمت کو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

یاد کرو اور اس نے تم پر کتاب اور حکمت کو نازل فرمایا اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے،

بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَ اِذَا ۲۹ ع ۳ الشمس ۱۳

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۳۱) اور جب

طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

تم عورتوں کو طلاق دے دو تو پھر جب وہ اپنی مدت پوری کرلیں تو اُنہیں نہ روکو کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ

رضامندی سے عمدہ طریقے سے نکاح کرلیں۔ یہ تم میں سے اُس کے لیے نصیحت ہے

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے پاکیزگی

وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ

اور طہارت ہے، اور اللہ کو علم ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۲۳۲) اور مائیں اپنی اولاد کو

اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

پورے دو سال تک دودھ پلائیں یہ اس کے لیے ہے جو پوری رضاعت کرنا چاہے

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا

اور اس دوران بچے والے پر کھانے اور کپڑے کا خرچہ دستور کے مطابق ہوگا۔ مگر

تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ

کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ نہ تو ماں کو تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ والد کو

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا

بچے کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچایا جائے اس کا حق مثل وارث کے ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ

مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم دائیوں سے

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ

اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جو خرچہ مقرر کیا ہو

اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اسے اچھے انداز میں ادا کردو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ

بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اُسے جانتا ہے۔ (۲۳۳) اور تم میں سے جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُنہیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ

چار مہینے دس دن مدت عدت پوری کرنی چاہیئے پھر جب عدت کی مدت

اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مواخذہ نہیں کہ وہ اپنے لیے جو بہتر طریقہ ہو اختیار کر لیں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔ (۲۳۴) اس پر کچھ گناہ نہیں کہ

فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ

تم اُن عورتوں کو اشارتاً یا کنایۃً نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا

اللہ خوب جانتا ہے کہ تم ضرور اُن سے ذکر کروگے، لیکن تم اُن سے پوشیدہ وعدہ نہ کرلو

اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

البتہ اتنی بات کہو جو ہر لحاظ سے عمدہ ہو۔ اور نکاح پختہ اس وقت تک نہ کرو

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ

جب تک عدّت ختم نہ ہوجائے، اور یاد رکھو کہ بیشک اللہ تمہارے دلوں کے پوشیدہ راز بھی جانتا ہے

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ ع ۱۴

پس اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشش والا حلم والا ہے۔ (۲۳۵) تم پر کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

کہ جس عورت کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو یا اس کا مہر مقرر نہ کیا ہو اُسے طلاق دے دو۔

فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ

مگر کچھ فائدہ ضرور دو، امیر اپنی طاقت کے مطابق اور غریب اپنی ہمت کے مطابق دے

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَ اِنْ

عمدہ طریقے سے دینا اچھا ہے۔ یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے۔(۲۳۶) اور اگر

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

تم نے عورتوں سے خلوت کیے بغیر طلاق دے دی اور اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے،

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ

تو جتنا مقرر ہوا تھا اس کا نِصف دینا ضروری ہے۔ اگر یہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کردے

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو تو جائز ہے۔ اور تمہارا معاف کردینا تقویٰ کے بہت قریب ہے۔ اور آپس کے

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى

احسان کو فراموش نہ کرو۔ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۳۷) نمازوں کی

الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ

حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز کی پابندی کرو اور اللہ کے حضور مؤدب ہو کر کھڑے رہا کرو۔(۲۳۸) بدامنی میں

خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

پیدل ہو یا سوار نماز کی پابندی کرو، پس جب امن ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے پہلے تم نہیں جانتے تھے۔(۲۳۹) اور تم میں جو لوگ وفات پاجائیں

وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کو چاہیے کہ اپنی ازواج کیلئے وصیت کرجائیں کہ سال بھر تک خرچے کا فائدہ اُٹھائیں۔

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ

اور اُنہیں گھر سے نہ نکالا جائے، پس اگر وہ خود نِکل جائیں تو تم پرکوئی مواخذہ نہیں پھر جو وہ

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

اپنی ذات کے لئے بہتری کریں (تو کر لینے دو) اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۴۰) اور طلاق شدہ عورتوں کو اچھے طریقے سے کچھ

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

دینا ضروری ہے کیونکہ یہ اہلِ تقویٰ پر حق ہے۔(۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح تم پر اپنی آیات بیان فرما رہا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ ع ۱۵ ۳۱

تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۲۴۲) اے محبوب! آپ نے نہ دیکھا کہ جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں میں سے نکلے

وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ

وہ ہزاروں تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور اکثر لوگوں میں ایسے ہیں جو شکر

يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

نہیں کرتے۔ (۲۴۳) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سُنتا ہے

عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا

جانتا ہے۔(۲۴۴) کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ کی صُورت میں قرض دے تو اللہ اس کے لیے اضافہ فرما دے

كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

جو اضافہ کثیرہ ہو۔ اور اللہ تنگی اور کشادگی کرنے والا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۴۵) اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا

الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ کے بعد ہوا۔تو جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔

قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے

تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶) اور اُن کے نبی نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ

کہ بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہو سکتا ہے

عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ

فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم پر منتخب کر لیا ہے کیونکہ اسے علم اور جسم کی بساط میں زیادہ کردیا گیا ہے۔

وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ

اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۴۷)اور اُن کے نبی نے

نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اُن سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ

اور حضرت موسیٰ اور آل ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اُٹھائے ہوئے لائیں گے بیشک اس میں

وقف لازم

ع ۲ ۱۶ ۳۲

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ

تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان سے ہو۔(۲۴۸) پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ شہر سے نکلا

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ

تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو کوئی اس میں پانی پیے گا تو وہ میرا ساتھی نہ ہوگا۔اور

مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا

جو نہ پیے تو بیشک وہ میرا ہوگا لیکن اپنے ہاتھ میں چلو بھر پانی لینے میں کوئی حرج نہیں۔ تو اس نہر میں سے

مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

ماسوائے چند کے سب نے پانی پیا ، پھر جب طالوت اور جو ایمان لائے تھے نہر کے پار اُن کے ساتھ گئے تو کہنے لگے

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

کہ آج ہم میں جالوت کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ سے ملاقات پر یقین

مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

تھا، نے کہا کہ کئی مرتبہ تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے کثیر جماعت پر غالب آجاتی ہے اور

اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۲۴۹) اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمارے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ

صبر میں زیادتی فرما اور ہمیں ثابت قدم کر دے اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۬ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ

تو اُنہوں نے اللہ کے حکم سے اُنہیں بھگا دیا، اور حضرت داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی

وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اور اپنی چاہت کے مطابق علم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ

تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔(۲۵۱) یہ اللہ کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اور بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے مرسلین میں سے ہیں۔(۲۵۲)

الجزء ۳ وقال فرقہ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ

یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دے رکھی ہے اُن میں سے بعض وہ ہیں جن سے

اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات ہیں۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے روشن نشانیاں عطا کیں

وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

اور روح القدس سے اُن کی تائید کی، اور اللہ چاہتا تو اُن سے بعد میں آنے والے لوگ

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫

اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ قتل نہ کرتے۔

ع ۳ ۵ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ

دے رکھا ہے اُس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کے لئے

وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔اور کافر ہی ظالم ہیں۔(۲۵۴) اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي

کوئی نہیں، وہ زندہ قائم ہے، اُسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ

پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے علم

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔اور اُن کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵)

لَاۤ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ

دین اِسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اُن کی پوجنے والی چیزوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبُوط رسی تھام

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ

رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۵۶) اللہ اہلِ ایمان کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ

مددگار ہے جو اُنہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر

كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔ جو اُنہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ

وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷) اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا

حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

جس نے اپنے رب کے بارے میں حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب حضرت ابراہیمؑ نے

رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَ اُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا ، پس جس نے

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

کفر کیا تھا اس کے ہوش اُڑ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی قوم کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

ہدایت نہیں دیتا۔(۲۵۸) اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک شخص ایسی بستی سے گزرا جو اپنی

وقف لازم ع ۲۹

عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ

چھتوں پر اُلٹی گری پڑی تھی۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اِسے ختم کرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا۔تو اللہ تعالیٰ نے سو برس

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ

اُسے مردہ رکھنے کے بعد زندہ فرمادیا۔ تو اس سے پوچھا گیا کہ تم کِتنا عرصہ ٹھہرے تو اس نے کہا کہ میں دن بھر یا

بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

اس سے کچھ کم ٹھہرا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا کہ تم یہاں سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے کھانے کی طرف دیکھو اور اپنے

وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً

پینے والے پانی کی طرف دیکھو وہ خراب نہیں ہوا۔ اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو کہ وہ مر پڑا ہے اور ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی کر دینا

لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

چاہتے ہیں اور دیکھو اس کی ہڈیاں کس طرح بکھری پڑی ہیں پھر ہم اُن پر گوشت کیسے چڑھاتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

پس جب اس پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۵۹)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ

اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ

قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاہاں،لیکن میں اپنے دل کااطمینان چاہتا ہوں۔ تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لیں۔

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلیں پھر (ذبح کرکے) ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دیں پھر

ع ۳۵ ۳ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ

انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لوکہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۶۰) جو لوگ

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کے مثل ہے

اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ

جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ایک سو دانہ ہو، اور اللہ تعالیٰ

يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اضافہ فرما دیتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ اللہ کی راہ میں

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ

اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ

اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

دُکھ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور اُن پر نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کہنا اور خطا معاف کردینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے

اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اذیت ہو، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(۲۶۳) اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنے مال کو لوگوں میں

وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ

دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال یوں ہے کہ صاف پتھر پر

تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ

مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے تو اسے بالکل صاف کر جائے۔ پس وہ یعنی ریاکار اس سے جو انہوں نے کمایا

مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ

کچھ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ انکار کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۶۴) اور اُن کی مثال جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اپنے مال کو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہوگیا ہو

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(۲۶۵)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ

کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ

نہریں بہتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس میں ہر طرح کے پھل بھی ہوں اور وہ خود بوڑھا

وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ

ہو اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو۔ کیا اس حال میں وہ چاہے کہ آگ کا ایک شعلہ جو اس کے باغ کو راکھ کر دے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ٣٢

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔ (۲۶۶) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا

ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ

نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۶۷)

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ

شیطان تنگ دستی سے تمہیں خوفزدہ کرتا ہے اور فحاشی کی طرف راغب کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تم سے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ

اپنی مغفرت عطا کرنے اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۶۸) جسے چاہتا ہے حکمت عطا

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا

فرمادیتا ہے اور جسے حکمت عطا فرما دی جائے وہ سمجھے کہ یہ عطا شدہ حکمت خیر کثیر ہے۔ اور

يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

نصیحت عقل والے ہی تسلیم کرتے ہیں۔ (۲۶۹) اور جو تم نفقہ میں سے خرچ کرتے ہو یا مانی ہوئی نذر میں سے

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ

نذر دیتے ہو تو یقیناً یہ بات اللہ کے علم میں ہے، اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۲۷۰) اگر چہ

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

صدقات کو ظاہری طور پر دینا اچھی بات ہے اور اگر اسے فقراء تک خفیہ طور پر پہنچا دیا جائے تو یہ تمہارے لیے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بہت ہی بہتر ہے، اور صدقات کی وجہ سے وہ تمہاری بُرائیوں کو تم میں سے ختم کردے گا اور اللہ تمہارے اعمال کی

خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

خبر رکھتا ہے۔ (۲۷۱) آپ کے ذمے اُنہیں راہ ہدایت پر لانا نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

دے دیتا ہے۔اور جو تم اپنے مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور تمہیں خرچ نہیں کرنا چاہیئے سوائے

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا

اس کے کہ اس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پُورا ملے گا اور تم سے ناانصافی

تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

نہیں ہوگی۔(۲۷۲) خیرات اُن فقراء کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں،

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

زمین میں چلنے کی اسطاعت نہ رکھتے ہوں، نادان اُنہیں سوال نہ کرنے کے باعث غنی سمجھ لیتے ہیں۔

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

اے محبوب!آپ اُنہیں اُن کی صُورت سے پہچان لیں گے۔ یہ لوگوں سے گِڑگڑا کر سوال نہیں کرتے۔

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ الربع ٣ ع ٧ ٥

اورجو کچھ تم اپنے مال سے خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ (۲۷۳) جو لوگ رات اور دن میں

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اپنے مال کو ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کے ربّ کے ہاں وقف منزل

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

اجر موجود ہے اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴) وہ لوگ جو سُود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ

کھاتے ہیں قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھُو کر

وقف لازم

مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ

مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سُود کی مانند قرار دیا، حالانکہ

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اللہ نے بیع کو حلال اور سُود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آگئی

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کرچکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سُپرد ہے اور جو اَب

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ

سُود کھائے گا وہ دوزخی ہوگا ، دوزخی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ تعالیٰ سُود کو

الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(۲۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

بیشک جو اہل ایمان سے ہو اور اچھے عمل کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

ادا کرے اُن کے لیے اُن اعمال کا اجران کے ربّ کے ہاں ہے۔ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ

غمگین ہوں گے۔(۲۷۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اسے

مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

چھوڑ دو اگر تم مومنین میں سے ہو۔ (۲۷۸) پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسُول کی

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا

طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کرلو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ

تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى

تم سے زیادتی ہوگی اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہو گا۔(۲۷۹) اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اُسے آسودہ حال

مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَ اتَّقُوْا

ہونے تک مہلت دو اور اگر اسے قرضہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم اسے تسلیم کرلو۔(۲۸۰) اور اس دن

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

سے ڈرو جب کہ تم اللہ کی طرف جمع کیے جاؤ گے ہر ایک کو اس کے کسب کا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ ٢٨٢

اور ان پر زیادتی نہ ہو گی۔ (۲۸۱) اے ایمان والو! جب تم مقررہ وقت تک کسی کو رقم دو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے علم دیا ہے اسے لکھ دے۔ اور جس کے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

ذمے حق یعنی قرضہ ہے اسے لکھوائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور ذرّہ بھر بھی کمی نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے عقل ہو یا ناتواں ہو یا خود لکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ

تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھا دے۔ اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنا

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ

لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں اُن لوگوں میں سے

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

گواہ بنا لیں جن سے تم راضی ہو تاکہ ایک عورت اگر بھول جائے تو دوسری اُسے یاد

الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ

دلا دے۔ اور گواہوں کو اِنکار نہیں کرنا چاہیے جبکہ اُنہیں گواہی کے لیے بلایا جائے، رقم خواہ

تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

تھوڑی ہو یا زیادہ اسے مقررہ مدت تک ضرور لکھ لیا کرو۔ یہ دستاویز اللہ کے نزدیک عدل کے لیے ہے اور

اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

گواہی قائم کرنے کے لیے ہے اور شبہ سے بچانے والی ہے اگر کوئی تجارت

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ
حاضر مال کی دست بدست ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں کہ لین دین کو لکھا نہ جائے
وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ وَ اِنْ
مگر خرید و فروخت میں گواہ بنا لینا اچھا ہے۔ لکھنے والے اور گواہ کو کوئی تکلیف نہ دی جائے اور اگر
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ
تکلیف دوگے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے، اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى
کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی دُوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ
امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور
٣٩ ع ٢ ٧ مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾
جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (۲۸۳)
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا۔پس جسے چاہے گا معاف کردے گا اور
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ
جسے چاہے عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۸۴) رسول اس پر
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
ایمان لایا جو اس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے اُترا ہے، اور مومن بھی ایمان لائے۔ اور ایمان والے اللہ تعالیٰ پر اور تمام
بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے اور اس کے کسی رسُول کے بارے میں

رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ

فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سنا اور مانا۔اے ہمارے رب! تیری طرف سے مغفرت ہو

الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔(۲۸۵) اللہ کسی شخص پر اس کی حیثیت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔اچھی کمائی کا نتیجہ اچھا ہوگا۔

وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ

اور بُری کمائی کا نتیجہ بُرا ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہمارے بھولنے اور خطا کرنے پر

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب ہم پر بھاری وزن نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے برداشت کرنے کی ہم میں

وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پررحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے، پس کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٣ ٨ ٤٠

قوم پر ہماری مدد فرما۔ (۲۸۶)

3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:200 رُكُوْعَاتُهَا:20

سورۃ آل عمران مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۲۰۰ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ (۱) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے۔ (۲) جس نے تم پرحق کے ساتھ یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

اُتاری ہے جواس کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ہے اور اسی نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو نازل کیا۔(۳)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو لوگوں کے لیے ہدایت تھی اور اب فرقان اُتارا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

ہماری آیتوں کا اِنکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے، اور اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔(۴)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۝٥

بیشک اللہ تعالیٰ سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔(۵)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بنا دیتا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ

جو غالب حکمت والا ہے۔(۶) وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اُتاری ہے اس کی کچھ آیات

مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

محکم یعنی واضح ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ متشابہ ہیں یعنی جن کا مطلب پوشیدہ ہے۔پس جن لوگوں کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ

دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں، تاکہ اُن کے ذریعے فتنہ پیدا ہو

وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي

اور اُن کی غلط تاویل تلاش کرتے ہیں، اور اُن کی صحیح تاویل صرف اللہ جانتا ہے اور جو علم میں راسخ ہیں

الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ

وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے یہ سب کچھ ہمارے رب کے پاس ہے اور صرف عقل والے ہی

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ

نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔(۷) اے ہمارے رب! ہدایت عطا کرنے کے بعد ہمارے دلوں کو کسی اور

هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَاۤ

طرف نہ پھیر اور ہمارے لیے رحمت کا نزول فرما، بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔(۸) اے ہمارے ربّ

اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

تو سب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں شک نہیں، بیشک اللہ مقرر شدہ وقت

الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ ع

بدلتا نہیں۔ (۹) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُن کا مال اور اولاد اللہ سے اُنہیں

اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠

بے نیاز نہ کر سکے گا۔ اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔(۱۰)

وقف لازم
وقف منزل
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
جیسا کہ آل فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔ کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ
تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُنہیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (١١) اے محبوب!
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ
اہلِ کفر سے کہہ دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب ہوکر جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہ بُرا
الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ
ٹھکانا ہے۔(١٢) بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مَدِ مقابل ہوئے۔ اُن میں سے ایک گروہ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ
اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنہیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔
الْعَيْنِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اہلِ بصیرت کے لیے
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ
عبرت ہے۔ (١٣) لوگوں کے لیے یہ (دنیا) عورتوں سے بیٹوں سے
النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ
اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں سے اور نشان لگائے ہوئے
الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ
گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی سے آراستہ کر کے پُرکشش پیدا کر دی گئی ہے۔ یہ سب دُنیا کی
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ
زندگی کا متاع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ (١٤) فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
اس سے بہتر چیز کی خبر دوں کہ اہلِ تقویٰ کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں جنّت ہے جس میں نہریں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ
بہتی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں پاکیزہ ازواج اور اللہ کی رضا بھی ہوگی۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ

اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(۱۵)یہ جنت اُن کے لئے ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بیشک ہم

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ

ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (۱۶) صبر کرنے والے

وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور سچ بولنے والے اور ادب کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت

بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

استغفار کرنے والے ہیں۔(۱۷) اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور

النصف اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

اہلِ علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبے والا اور حکمت والا ہے۔(۱۸)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بیشک اللہ کے نزدیک دین دینِ اسلام ہی ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی اُنہوں نے

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ

اختلاف نہ کیا مگر جب تک کہ اُن کے پاس علم نہ آیا تھا یہ اُن کی آپس کی جلن تھی

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر اگر وہ

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا

آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے کہ میری اتباع کرنے والوں نے اور میں نے اپنا چہرہ اللہ کے حضور جھکا دیا ہے۔ اور اہلِ کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ

سے اور اَن پڑھوں سے فرمادیجئے کہ کیا تم نے تسلیم کرلیا ہے۔پس اگر وہ تسلیم کرلیں تو وہ ہدایت پر آگئے اور اگر وہ

ع ١١ ١٠ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

منہ پھیریں تو تمہارا کام یہی ہے کہ تم نے اُن کو تبلیغ کردی۔اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۲۰) بیشک وہ لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ

جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا ہے، اور جو انصاف کا

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

حکم کرنے والوں کو قتل کر دیتے تھے تو ایسے لوگوں کے لیے عذاب الیم کی بشارت ہے۔ (۲۱)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ

یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور اُن کے لیے

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کوئی مددگار نہیں ہے۔(۲۲) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حِصّہ مِلا اُنہیں

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا کہ اُس سے اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر اُن میں سے ایک

وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ

فریق معترض ہوکر اس سے پھر جاتا۔(۲۳) یہ بات اُن میں اس لیے پیدا ہوئی کہ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں آگ

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

گِنتی کے چند دنوں کے سوا ہرگز نقصان نہ دے گی۔ اور دین میں اُنہیں اس جھوٹ سے دھوکہ ملا جو انہوں نے بنالیا تھا۔ (۲۴)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

تو کیا حال ہو گا جس دن کے بارے میں شک نہیں ہے جب ہم اُنہیں جمع کریں گے۔ اور ہر شخص کو اس کی

مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

کمائی کا پورا پورا حِصّہ دیا جائے گا اور اُن پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا۔(۲۵) اِس طرح کہیں کہ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت عطا کرے۔

وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۶)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ

اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔اور زندہ کو مُردے سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

رزق دیتا ہے۔ (۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ

مگر یہ کہ تم اُن سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۲۸) آپ فرمادیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنا کیا ہوا اچھا عمل سامنے پائے گا اور جو

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ

بُرا عمل ہوگا وہ بھی سامنے ہوگا۔ وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان

اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

بہت فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ (۳۰)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

گناہ معاف فرمادے گا، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو، پھراگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ

وہ پھر جائیں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۲) بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور

نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمران سب کو دُنیا میں منتخب کر لیا۔ (۳۳) یہ ایک دُوسرے کی نسل سے ہیں۔

معانقہ ع ۴

مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) جب عمران کی بیوی نے یہ بات کہی کہ

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ

اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے اسے تیری خدمت میں رکھنے کی منت مانتی ہوں پس تو قبول فرما لے۔ بیشک تو

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ

سننے والا جاننے والا ہے۔(۳۵) تو پھر جب اس نے جنا تو بولی میرے ربّ یہ تو

اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّيْ

لڑکی ہوگئی ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ اس سے پیدا ہوا تھا۔ اور جو لڑکا اس نے مانگا تھا وہ لڑکی جیسا نہ تھا۔ اور

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو راندھے ہوئے شیطان سے

الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

تیری پناہ میں دیتی ہوں۔(۳۶) تو اس کے رب نے اسے احسن انداز میں قبول کرلیا اور اسے احسن طریقے سے

وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا

جوان کیا اور اسے حضرت زکریا کی کفالت میں دے دیا۔ جب حضرت زکریاؑ اس کے پاس محراب میں جاتے تو اس کے پاس

رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

رزق پاتے تو کہتے کہ اے مریم یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بلا حساب رزق دیتا ہے۔(۳۷) جہاں حضرت زکریاؑ نے اپنے رب سے دُعا کی

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

کہ اے میرے رب مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر۔ بیشک تو دُعا کو

الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ

سننے والا ہے۔(۳۸) تو فرشتوں نے اُسے آواز دی اور وہ اپنے محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ بیشک

اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا

اللہ تمہیں حضرت یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے کلمہ کی تصدیق کرے گا جو سردار اور پاکدامن

وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ

اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔ (۳۹) حضرت زکریاؑ نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا

بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

جبکہ میں بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو جواب ملا کہ اللہ یوں ہی کرتا ہے جیسے کرنا چاہتا ہے۔(۴۰)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

تو عرض کی کہ اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ظاہر فرما، تو جواب ملا کہ اس کی علامت یہ ہے کہ تو تین دن

ع ١١ ١٢ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَ اِذْ

اشارے کے سوا کسی سے بات نہ کرسکے گا۔ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کر اور صبح وشام اس کی تسبیح کر۔(۴۱) اور جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے حضرت مریم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آج تجھے سارے جہاں کی عورتوں سے چُنا ہے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ

اور تجھے پاکیزہ کیا ہے۔(۴۲) اے مریم! اپنے ربّ کے حضور جھک جا اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ

رکوع کر۔(۴۳) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس نہ تھے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

جب وہ قرعہ اندازی کے لیے اپنی قلموں کو ڈالتے تھے کہ حضرت مریمؑ کی کفالت کون کرے گا۔ اور نہ ہی آپ

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ

اُن کے پاس تھے جب اس بارے میں جھگڑرہے تھے۔(۴۴) جب فرشتوں نے کہااے مریم کہ بیشک اللہ تجھے اپنے پاس

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا

سے ایک بشارت دیتا ہے ، اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریمؑ ہوگا اور وہ دُنیا میں

وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا

معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔(۴۵) اور وہ اپنے عہد طفولیت ہی میں لوگوں سے کلام کرے گا

وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ

اور وہ خاصوں میں سے ہوگا۔(۴۶) حضرت مریم کہنے لگیں اے میرے رب مجھ سے بچہ کیسے پیدا ہوگا

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى

جبکہ مجھے کسی مرد نے ہاتھ ہی نہیں لگایا۔ جواب ملا کہ اللہ ایسے ہی پیدا کر دیتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔(۴۷) اور اللہ اسے کتاب، حکمت،

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ

تورات اور انجیل سکھائے گا۔ (۴۸) اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا

جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ

کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے

وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ

مادر زاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے

وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔ یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ

اہل ایمان میں سے ہو۔(۴۹) اور تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو تمہارے پاس ہے اور حلال قرار دیتا ہوں

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ

بعض اُن چیزوں کو جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اطاعت کرو۔(۵۰) بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۵۱) پھر حضرت عیسیٰؑ نے اُنہیں کفر میں مبتلا پایا

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ

تو کہا کہ کون ہے جو اللہ کے لیے میری مدد کرے گا؟ تو حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے

اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ

مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے۔اور آپ گواہ ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۵۲)اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر

وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ

جو تو نے رسول پر اُتارا ہے پس ہمیں گواہوں میں سے شمار کرلے۔(۵۳) کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی

وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَ ع ١٣ ٣ الشمنة

اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔(۵۴) یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے عیسیٰ بیشک میں تمہاری

رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ

عمر کی مدت کو پورا کروں گا اور اپنی طرف اُٹھالوں گا اور کافروں کی صحبت سے پاک کردوں گا اور تیری اتباع کرنے والوں کو

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

کافروں پر قیامت تک فوقیت دے دوں گا۔ پھر تم جب لوٹ کر میری طرف آؤ گے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن میں فیصلہ کردوں گا۔(۵۵) پس جنہوں نے کفر کیا اُن کو

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔ اور اُن کا کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

مددگار نہ ہوگا۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے تو اُن کو پورا پورا اجر دیاجائے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ

اور اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۷)یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں وہ آیات ہیں

وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ

اور حکمت والی نصیحتیں ہیں۔ (۵۸) بیشک اللہ کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کی مثال حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

کہ پہلے اُنہیں مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہوجا تو وہ ہوگیا۔(۵۹) اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

حق ہے تو اے مخاطب! شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔(۶۰) پھر اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آپ سے جھگڑا کریں

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

بعد اس کے کہ آپ کو علم ہو چکا ہے تو کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى

اور ہم بھی آتے ہیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر اللہ کے حضور مباہلہ یعنی التجا کرتے ہیں کہ جھوٹوں پر

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا

اللہ کی لعنت ہے۔ (٦١) بیشک یہ تمام قصہ حق ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور

اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

معبود نہیں ۔ اور یقیناً اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(٦٢) پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا ع ٩ ١٤

فساد کرنے والوں کو جاننے والا ہے۔(٦٣) فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی

وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے

بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا

کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ اس سے پھر جائیں تو فرما دو کہ گواہ رہو کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ

مسلمان ہیں۔(٦٤) اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات

التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اور انجیل اُن کے بعد نازل ہوئی ہیں۔تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(٦٥) سُن لو کہ تم ہی وہ ہو

حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

جو اس معاملے کے بارے میں حجت کرتے ہو کہ جس کے متعلق تمہیں کچھ علم تھا مگر ایسی بات جس کے متعلق تمہیں کچھ علم نہیں اس کے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ

بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔(٦٦) حضرت ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور

لَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

نہ ہی نصرانی تھے بلکہ سب سے جدا ہو کر حق پر قائم رہنے والے مسلمان تھے، اور وہ اہل شرک میں سے نہ تھے۔(٦٧)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ

بیشک تمام لوگوں میں سے حضرت ابراہیمؑ کے وہی قریب تھے جو اُن کی اتباع کرتے تھے اور یہ نبی اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

یہ جو ایمان لائے۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔ (٦٨) اہل کتاب میں بعض اس بات کے

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا

خواہش مند ہیں کہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ مگر وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کریں گے اور اُنہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ

شعور نہیں۔ (٦٩) اے اہل کتاب! اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم

تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

خود ہی گواہ ہو۔(٧٠) اے کتاب والو! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور

ع ٨ ١٥ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ

حق کو کیوں چھپاتے ہو اور یہ کہ تم خود جانتے ہو۔ (٧١) اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ

اہل ایمان پر جو نازل ہوا ہے اس پر دن کے شروع کے حصے میں ایمان لے آؤ اور شام کو

اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ

منکر ہوجاؤ شاید کہ وہ بھی پھر جائیں۔ (٧٢) اپنے دین کی اتباع کرنے والے کے سوا کسی اور پر یقین نہ لاؤ۔

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

آپ فرما دیجئے کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ اگر کوئی کہے کہ جیسا کلام تمہیں ملا ہے کسی اور کو بھی دیا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ

جاسکتا ہے تو بالکل نہ ماننا یا کوئی تمہارے رب کے پاس سے تم پر حجت قائم کرسکتا ہے تو فرما دیجئے کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ

يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (٧٣) جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلیتا ہے،

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (٧٤) اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کے

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

پاس مال کا ڈھیر بھی امانت رکھے تو ویسا ہی واپس کردے گا۔ اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

اُس کے پاس امانت رکھے تو وہ واپس نہ دے گا جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا نہ رہے گا۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے کہہ دیا ہے

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ (۷۵)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہاں جو شخص اپنے وعدے کو پورا کرے اور (اللہ) سے ڈرے تو بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔(۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ

تو اُن کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں ہو گا اور اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی

اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَ اِنَّ

قیامت کے دن اُن کی طرف نگاہ شفقت کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔ (۷۷) اور اُن

مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ

میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب یعنی تورات کو اچھے لہجے سے نہیں پڑھتے تاکہ تم یہ خیال کرلو کہ یہ کتاب میں سے

وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا

نہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ پر دیدہ دانستہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔ (۷۸) کسی

كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ

آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکومت اور نبوّت عطا کر دے پھر

يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ

وہ لوگوں کو یہ بات کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ۔ہاں یہ کہے گا

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

کہ اللہ والے ہو جاؤ، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اُنہیں کتاب کی تعلیم دیتے ہو

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ

اور اس سے اُنہیں درس دیتے ہو۔(٧٩) اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

ع ٨ ٩ ١٢ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ اِذْ اَخَذَ

رب بنالو، نہ ہی کوئی نبی تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کافر بننے کے لیے حکم دے گا۔(٨٠) اور یاد کرو جب

اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب عطا کروں اور حکمت دوں پھر

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

تمہارے پاس وہ رسول تشریف لائیں جو اس کی تصدیق کریں جو تمہارے پاس ہے تو ضرور اس پر ایمان لے آنا اور اُن کی ضرور مدد کرنا۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر ذمہ داری قبول کی، اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى

اللہ نے کہا کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔(٨١) پھر اس کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

اگر کوئی پھر جائے تو وہ فاسقوں میں سے ہوگا۔(٨٢) کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور

يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ

چیز کو بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان والے اور زمین والے خوشی سے اور مجبوری سے

كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

اُسی طرف لوٹ کر جائیں گے۔(٨٣) آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ

اور جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہمالسلام) اور

الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ

اُن کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے ملا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَنْ

ہم اُن میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اُسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(٨٤) اور جو اسلام کے

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

علاوہ کسی اور دین کا طالب ہو گا تو اس سے ہر گز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

برداشت کرنے والوں میں سے ہو گا۔ (٨٥) اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر

اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

ہوجائے حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بیشک رسُول حق پر ہیں اور جو اُن کے پاس نشانیوں کے ساتھ آئے۔

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ

اور اللہ ظالم قوم کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (٨٦) اُن کا بدلہ یہ ہے کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ

اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (٨٧) وہ اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

رہیں گے۔اُن کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔(٨٨) البتہ جنھوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ

اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (٨٩) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھراُن کا کفر بڑھ گیا تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور وہی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ

لوگ گمراہ ہیں۔ (٩٠) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی کفر کی حالت میں مر گئے تو اُن میں

كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى

اگر کوئی زمین کے برابر سونا فدیے میں دے تو وہ بھی قبول نہیں

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

کیا جائے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔(٩١)

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ

تم ہر گز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کروگے اور جو چیز تم

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ

خرچ کرو تو اللہ اُسے جانتا ہے۔ (۹۲) بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل تمام چیزیں

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

حلال تھیں سوائے اِس کے کہ جو بنی اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں قبل اس کے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

کہ تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو۔ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

سچے ہو۔ (۹۳) پھر اس کے بعد اگر کوئی اللہ پر جھوٹ منسوب کرے

وقف جبریل ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا

تو وہ ظالموں میں سے ہو گا۔ (۹۴) آپ کہیں کہ اللہ سچا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ

کے دین کی اتباع کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ (۹۵) بیشک پہلا

بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾

گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکّہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور ہدایت والا ہے۔ (۹۶)

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ

اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن کی جگہ پر آگیا۔ اور

لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ

اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس سفر کے اخراجات ہوں اور

مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

جو اس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۹۷) فرما دیجئے اے کتاب والو!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

فرما دیجئے اے کتاب والو تم ایمان والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو اس میں

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور جو عمل کرتے ہو اللہ اس بے خبر نہیں ہے۔ (۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اے ایمان والوں! اگر کتاب کے ایک فریق کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف مائل کر دیں گے۔(۱۰۰) اور تم کیسے انکار کرسکتے ہو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

جب کہ تم پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اورتم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کی رسی کو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ۱۰

پکڑ لیا تو بیشک اسے صراط مستقیم کی طرف ہدایت ہو گئی۔ (۱۰۱) اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ

اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طرح کہ ڈرنے کا حق ہے اورمسلمان ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں نہ مرنا۔(۱۰۲) اور

اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

سب مِل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ

باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے

مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ

بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔(۱۰۳) اور تم میں سے

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بُری باتوں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

سے منع کرے، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۴) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

جنہوں نے تفرقہ ڈالا اور واضح نشانیاں آنے کے بعد اختلاف کیا۔ اور وہی لوگ ہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵) جس دن کچھ چہرے سفید اور روشن ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے۔ جن کے

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا

چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کر لیا پس وہ

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

اپنے کفر کرنے کے باعث عذاب برداشت کریں گے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

تو اُن پر اللہ کی رحمت ہوگی وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔(۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا

سنائی جاتی ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا۔ (۱۰۸) اور جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۸ ۲

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہی کی طرف ہر امر راجع ہوگا۔ (۱۰۹)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم اُن میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امرِ معروف کا حکم دیتے ہو اور

تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

بُرائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

تو اُن کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ اُن میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر زیادہ فاسق ہیں۔(۱۱۰)

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

یہ تمہیں معمولی اذیت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا

جائیں گے پھر اُن کی مدد نہ ہوگی۔ (۱۱۱) ذلّت اُن پر مسلط کردی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے اُنہیں اللہ کا غضب پہنچے گا

اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور اُن پر ناداری مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا۔ پس یہ نافرمانی کرنے والے

وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

اور حد سے آگے زیادتی کرنے والے تھے۔ (۱۱۲) اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں

قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

جو حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳)

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ

سے روکتے ہیں اور نیک اعمال کرنے میں سرعت کرتے ہیں یہی لوگ صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

میں سے ہیں۔(۱۱۴) اور وہ جو بھی بھلائی کریں اس کا حق دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ متقین کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

خوب جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اُن کے مال اور اولاد اُنہیں

وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اللہ سے ذرّہ بھر بھی بے نیاز نہ کر سکیں گے۔اور وہی لوگ ہیں جو آگ میں جائیں گے وہاں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶) جو لوگ اس دنیا کی زندگی میں مال کو خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اُس ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو اور وہ قوم کی کھیتی پر چلے جو خود پر ظلم کرتے تھے تو

فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

اُنہیں ہلاک کر ڈالے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری بُرائی میں کمی نہیں کرتے اور

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ

تمہیں ایذا پہنچنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ تحقیق بغض اُن کی باتوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

جو کچھ اُن کے سینوں میں ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔ ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں اگر تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

میں عقل ہو۔ (۱۱۸) دیکھو تم تو اُنہیں چاہتے ہو مگر وہ تمہیں پسند نہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا

ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

غصّے سے انگلیاں مُنہ میں ڈالتے ہیں۔ تم فرما دو کہ غصّے میں مر جاؤ۔ بیشک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ

تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹) جب تمہیں آسودگی حاصل ہوتی ہے تو اُنہیں بُری لگتی ہے اور جب

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اِس سے خوش ہوتے ہیں۔اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو اُن کا فریب تمہارا

كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲ ۱۱ ۳ وَاِذْ غَدَوْتَ

کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بیشک اُن کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ اختیار میں ہیں۔(۱۲۰) اور یاد کرو اے محبوب!

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرنے لگے۔ اور اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

اور جانتا ہے۔(۱۲۱) اس وقت دو گروہوں کا دل چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے اُن کی مدد کی۔

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے۔ (۱۲۲) اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی

وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

جب کہ تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۲۳) جب آپ مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ

اُتار کر تمہاری مدد کرے۔ (۱۲۴) ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر یکدم

فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

تم پر آپڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ الربع

بھیجے گا۔ (۱۲۵) اور اِس مدد کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بشارت بنایا تاکہ تمہارے

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

دلوں میں اِس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۲۶)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

یہ اِس لیے ہوا کہ کافروں کا ایک حصہ کٹ جائے یا اُنہیں ذلیل کرے تاکہ وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔ (۱۲۷)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ

یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں یا یہ کہ وہ تائب ہو جائیں یا یہ کہ اُنہیں عذاب دے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ ع ۱۴

کہ وہ ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مغفرت والا رحم والا ہے۔(۱۲۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَ

اے ایمان والو! دوگنا اور چوگنا سُود نہ کھاؤ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

اللہ سے ڈرو تاکہ تمہاری فلاح ہو۔ (۱۳۰) اور اِس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ

تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱) اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۳۲) اور

سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

مغفرت کی طرف جلدی سے آجاؤ جو تمہارے رب کی طرف سے ہے اور اس جنت کی طرف آ جاؤ جس کا عرض آسمان اور

وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

زمین کے برابر ہے جو اہل تقویٰ کیلئے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۳) وہ جو خوشحالی اور غربت میں اللہ کے لیے

وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ

خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں۔ اور

اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ

اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ

اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اُنہیں اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرنا چاہیئے اور

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ

اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ

اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵) ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

جس میں نہریں بہتی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیک کام کرنے والوں کے لیے بہت اچھا اجر ہے۔(۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں۔ پس زمین پر سیر کر کے دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى

کہ جھوٹے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۳۷) یہ بیان یعنی قرآن لوگوں کے لیے ہدایت

وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اور اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۱۳۸) اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ (۱۳۹) اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے دشمنوں کو بھی اسی طرح

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ

کے زخم لگ چکے ہیں ۔ اور یہ دن ہیں ہم اُنہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

پہچان کروا دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۰)

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔ (۱۴۱) کیا تم نے گمان کر لیا ہے

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نہ جہاد کرنے والوں اور

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

نہ صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ (۱۴۲) اور البتہ تم اُس کے ملنے سے پہلے موت کی تمنا کیا

تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ ع ۱۴/۱۴/۵

کرتے تھے۔ پس اِسے تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔ (۱۴۳)اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

اُن سے پہلے بھی رسُول ہوچکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم اُلٹے پاؤں

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ

پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان

شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔ (۱۴۴) اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے

تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

بغیر مر نہیں سکتا سب کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا انعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِي

کا انعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

جزا دے گا۔(۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے مل کر جہاد کیا ہے، تو

وَ هَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ

وہ اُن مصیبتوں کے باعث نہ تو سست ہوئے نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے جو اُنہیں اللہ کی راہ میں برداشت کرنا پڑیں

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا

اور اللہ صابرین سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۶) اور وہ اِن الفاظ کے سوا اور کچھ نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا

ہمارے گناہ معاف کردے اور کاموں میں ہماری زیادتیاں بھی معاف کردے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ

قوم پر ہماری مدد فرما دے۔(۱۴۷) تو اللہ نے اُنہیں دُنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں اِس سے

ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ۱۵ ۲

بہتر انعام دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۴۸) اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر کر مُرتد کردیں گے تو پھر تم خسارہ اُٹھانے والوں میں

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

سے ہوجاؤ گے۔(۱۴۹) بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے۔(۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

دلوں میں رُعب ڈال دیں گے اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جس کی اُس نے کوئی

سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ

دلیل نازل نہیں کی۔ اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵۱) اور بیشک

صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ

اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کردیا یعنی اس وقت جب اُس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے حتیٰ کہ تم نے ہمت ہار دی

وَ تَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ عَصَیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

اورحکم میں جھگڑا ڈال دیا اور اس کی نافرمانی کی حتیٰ کہ اس کے بعد اس نے تمہیں وہ چیز دکھادی جسے تم چاہتے تھے یعنی

مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

مال غنیمت، تم میں سے کوئی دُنیا کا ارادہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا ارادہ کرتا تھا پھر اس نے تمہیں

عَنْهُمْ لِیَبْتَلِیَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى

آزمانے کے لیے تمہارا مُنہ پھیر دیا تھا۔ اور بیشک اُس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں پر فضل

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ

کرنے والا ہے۔(۱۵۲) جب دُور چلے جا رہے تھے اور پیچھے کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول پچھلی جماعت

یَدْعُوْكُمْ فِیْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا

میں تمہیں بُلا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں غم پہ غم پہنچا تاکہ تم کھوئی ہوئی چیز پر

فَاتَكُمْ وَ لَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ

اور پہنچی ہوئی مصیبت پرغمگین نہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد

عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ

امن کو نازل کیا جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور

طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر لاحق تھا وہ عہد جہالت کی سی بدگمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر

الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ

ناحق بدگمان ہو رہے تھے ۔ وہ کہتے تھےکہ کیا ہمارا اس کام میں کچھ دخل ہے؟ فرما دیجئے کہ بیشک

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ

ہر حکم اللہ ہی کا ہے۔ کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ

کاش کہ اس کام میں ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرمایئے کہ جن لوگوں کا

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
قتل کیا جانا لکھا جاچکا ہے وہ اپنے مقام قتل پر ضرور آجاتے خواہ وہ گھروں ہی میں کیوں نہ ہوتے۔
وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ
اور اِس سے اللہ نے تمہارے سینے کی باتوں کو آزمانا تھا تاکہ تمہارے دلوں میں اخلاص پیدا ہو جائے۔ اور
اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۵۴) بیشک جو لوگ تم میں سے اُحد کے دن جب دونوں جماعتیں
الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ
آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے۔ تواُن کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے اُنہیں پھسلا دیا تھا۔بیشک
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ۱۶
اللہ نے اُنہیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا حِلم والا ہے۔(۱۵۵) اے ایمان والو! کافروں
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ
کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جو سفر یا جہاد پر
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ
گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ تاکہ اللہ اُن کے
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
دلوں میں یہ بات حسرت کر دے۔ اور اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اللہ جو تم
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ
کرتے ہو دیکھتا ہے۔ (۱۵۶) اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی
مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ
مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے۔(۱۵۷) اوراگر تم مرگئے یا مارے گئے تو
لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ
اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (۱۵۸) تو اللہ کی رحمت سے آپ اِن کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر
كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ
آپ تند مزاج ، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے اردگرد سے بھاگ جاتے، تو آپ درگزر اختیار کیجیے

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

اور اُن کے لئے بخشش طلب کیجیے اور اِس کام میں اُن سے مشورہ لیجیے۔پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۵۹) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے تو پھر اِس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہاری

بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ

مدد کرے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔(۱۶۰) اور کسی نبی پر

اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

یہ گمان نہ کریں کہ وہ چھپائے رکھے اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ قیامت کے روز چھپائی ہوئی چیز کو لے آئے گا۔پھر ہر ایک جان کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

اس کی کمائی کا حصّہ پورا دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔ (۱۶۱) رضائے الٰہی

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾

پر چلنے والا کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۶۲)

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ

وہ اللہ کے ہاں مختلف درجات والے ہیں اور جو وہ کرتے ہیں اللہ دیکھنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک اللہ نے مومنوں پر

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

بڑا احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرمایا جو اُن پر

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ

اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اور

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ النصف

بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴) کیا جب تمہیں کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ

پہنچی تحقیق اِس جیسی مصیبت اُنہیں پہنچا چکے ہو۔ پھر بھی تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آئی؟ ، کہہ دو کہ وہ

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ

تمہاری ہی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔(۱۶۵) اور دونوں فوجوں کے

یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ۙ وَ لِیَعْلَمَ

آمنے سامنے آنے کے دن جو تکلیف آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی تاکہ مومنوں کی پہچان ہو جائے۔(۱۶۶) اور منافقوں کا

الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَ قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ

بھی پتہ چل جائے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے آؤ یا دشمن کو دُور کرنے کے لئے

ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَىٕذٍ

آؤ۔ تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ۔وہ اُس دن ایمان کی

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

نسبت کفر کے زیادہ نزدیک تھے۔ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ۚ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا

اور اللہ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔(۱۶۷) وہ جنہوں نے اپنے شہید بھائیوں کے بارے میں کہا کہ اگر

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ

وہ بیٹھے رہتے اور ہماری بات مانتے تو وہ مارے نہ جاتے ۔ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنی موت ٹال دو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ

تم سچے ہو۔ (۱۶۸) اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو ہرگز

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ۙ فَرِحِیْنَ بِمَاۤ

مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔(۱۶۹) وہ خوش ہیں کہ

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ

جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کیا ہے اور اپنے پچھلوں کے بارے میں جو ابھی اُن سے ملے نہیں یہ بشارت

مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ یَسْتَبْشِرُوْنَ

پاکر خوش ہوتے ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔(۱۷۰) وہ اللہ کی نعمت

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ

اور فضل پر خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۷۱)

وقف لازم ع ۱۷ ۸

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ مع۲
گہرا زخم لگنے کے باوجود جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو قبول کر لیا۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
اُن میں نیکی کرنے والوں اور ڈرنے والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲) جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
کافروں نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکر جمع کیا ہے تو تم اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔
وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔(۱۷۳) پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ
وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ
واپس لوٹے اُنہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا
فضل والا عظمت والا ہے۔(۱۷۴) یہ تو شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ پس
تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
اس سے نہ ڈرو اور اگر تم مومن ہو تو مجھ سے ڈرو۔(۱۷۵) وہ لوگ جو کفر کی طرف تیزی سے
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا
بڑھتے ہیں آپ کو غمگین نہ کریں۔ بیشک وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔اللہ چاہتا ہے کہ
يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
آخرت میں اُن کے لیے کچھ نہ رہے۔ اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے
اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
ایمان کے بدلے میں کفر خریدا وہ ہرگز اللہ کو ذرّہ بھر نقصان نہ پہنچا سکیں گے، اُن کے لیے عذاب
اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ
الیم ہے۔(۱۷۷) کفر کرنے والے یہ خیال نہ کریں کہ جو مہلت ہم اُنہیں دے رہے ہیں وہ اُن کے لیے بہتر ہے
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ
یہ مہلت اِس لیے دیتے ہیں کہ اُن کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اُن کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔(۱۷۸) اللہ تعالیٰ مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

اس حال میں جس میں تم ہو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیّب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اور نہ ہی اللہ تمہیں غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ

جسے چاہتا ہے منتخب کرلیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور

تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹) اور بخل کرنے والے یہ گمان نہ کریں کہ جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ اُن کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ اُن کے لیے شر ہے۔ قیامت کے روز

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اُنہیں بخل کے سبب طوق ڈالا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہے۔

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ع ۱۸ ۹

اور اللہ اِس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۱۸۰) بیشک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کا یہ کہنا سُن لیا جنہوں نے یہ کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ وقف لازم

اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات اُنہوں نے کہی ہے اُسے اور اُن کا نبیوں کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا

ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۸۱) یہ اس کا

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ

بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۸۲) جن لوگوں نے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا

کہا کہ بیشک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے

بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ فرما دیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسُول واضح دلائل

بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور یہ نشانی بھی لے آ کر آئے جس کے بارے میں تم نے کہا ہے پھر تم نے اُنہیں شہید کیوں کیا؟ اگر تم سچے ہو۔(۱۸۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو اُنہوں نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا ہے جو روشن نشانیوں

وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔(۱۸۴) ہر شخص کو موت آکے رہے گی۔ اور تمہارے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ

کاموں کا بدلہ قیامت کے روز دیا جائے گا۔ پس جو کوئی آگ سے بچا لیا گیا تو اُسے جنت

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ

میں داخل کیا جائے گا تو وہی کامیاب ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ (۱۸۵) تمہیں تمہارے مال

فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور جان میں آزمایا جائے گا اور البتہ ضرور تم سنو گے اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا

دی گئی اور اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا بہت اذیّت ملے گی اور اگر تم صبر کرو

وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اور تقویٰ کرو تو بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۸۶) جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ

اُن سے عہد لیا کہ تم اِس کتاب کو لوگوں میں کھول کر بیان کرو گےاور اسے بالکل نہ چھپاؤ گے۔ تو اُنہوں نے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اِس عہد کو پیچھے ڈال دیا اور اِس کے عوض میں تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو اُن کی یہ خرید بہت ہی بُری ہے۔ (۱۸۷)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیں اور اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اُن کے اِس کام کی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ

تعریف کی جائے جو اُنہوں نے نہیں کیا تو اُن کے بارے میں یہ گمان نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پاجائیں گے بلکہ اُن

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۸۸) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر

ع ۱۹ ۹ ۱۰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

چیز پر قادر ہے۔(۱۸۹) بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ

رات دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ

کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱) اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا

تو وہ ضرور رسوا ہوا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۹۲) اے ہمارے ربّ ہم نے منادی کرنے والے کو سنا

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۟ رَبَّنَا

جو ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

ہمارے گناہ معاف کردے اور ہم سے تمام برائیوں کو دُور کردے اور ہمیں ابراروں (نیکوں) کے ساتھ موت دے۔(۱۹۳) اے ہمارے رب

وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ

اپنے وعدہ کے خلاف نہیں جاتا۔ (۱۹۴) پس اُن کے رب نے اُن کی دعا قبول کرلی کہ بیشک میں کسی عمل

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے میں سے ہو

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے گئے اور اللہ کی راہ میں اُنہیں اذیّت

وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ

دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو اُن کے گناہ دور کر دیے جائیں گے اور میں اُنہیں ضرور جنت میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کے پاس اُن کا ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

اچھا ثواب ہے۔ (۱۹۵) اے سننے والے! شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تجھے ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۱۹۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ

یہ متاع قلیل ہے۔ پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۹۷) جو لوگ

الثلثة

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ابراروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۹۸)

وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَاۤ

اور بیشک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل ہوا

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اور جو اُن کی طرف نازل ہوا اِس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

میں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو! صبر کرو اور صابر بنو اور مقابلے کے لیے کمر بستہ رہو۔

ع ۲۰ ۱۱ ۱۱

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۲۰۰)

4 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 176 رُكُوْعَاتُهَا: 24

سورۃ النساء مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۷۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا

سے اس کا جوڑا بنایا اور اُن دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

سے ڈرو جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو۔ اور صلہِ رحمی کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ تم پر

رَقِيْبًا ۝۱ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

نگرانی کررہا ہے۔ (۱) اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو اور اُن کے اچھے مال کو اپنے ناقص مال سے مت تبدیل کرو

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲

اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲)

وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے نہ چل سکو گے تو اُن کے سوا جو

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو ، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اِس بات کا خدشہ ہو کہ انصاف

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ۳ وَ

نہ کرسکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اِس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ جاؤ گے۔ (۳) اور

اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمہیں کچھ مہر چھوڑ دیں تو اُسے

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ

لگن اور خوشگوار انداز سے کھاؤ۔ (۴) اور نادانوں کو اُن کے مال نہ دو جو تمہارے

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ

پاس ہیں۔ جن کو اللہ نے تمہاری گزر اوقات کا ذریعہ بنایا ہےاور اُنہیں اس میں کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

معقول بات کہو۔ (۵) اور یتیموں کی نگہداشت کرتے رہو حتیٰ کہ وہ نکاح کی

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا

عمر کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم اُن میں عقلمندی دیکھو تو اُن کے مال اُن کے سپرد کر دو۔اور اُسے

تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا

فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاؤ اور نہ ہی جلد بازی میں اُڑا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا

جو غنی ہو وہ اس سے بچے۔ اور جو ضرورت مند ہو اُسے چاہیئے مناسب طریقے سے اُن کے مال کو مصرف میں لائے۔ پھر جب

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ بنالو۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے

حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪

کافی ہے۔(۶) اس مال میں سے مردوں کا حصّہ ہے جسے والدین اور عزیز و اقارب چھوڑ کر مر جائیں۔

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ

اور اِسی طرح عورتوں کا حصّہ جسے اُن کے والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

یا زیادہ یہ حصّہ داری مقرر ہے۔(۷) اور تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور یتیم اور مساکین آجائیں تو اُنہیں بھی کچھ اس میں سے دے دو اور اُن سے معروف

مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

بات کہو۔ (۸) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوٹے ناتواں بچے چھوڑ جائیں

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹

اور اُن کو اُن کے بارے میں خوف ہو کہ بعد میں اُن کا کیا ہوگا پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ

بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ذریعے سے کھاتے ہیں۔ بیشک وہ

فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ ع ۱۰ ۱۲

اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اوروہ عنقریب دھکتی ہوئی آگ میں چلے جائیں گے۔ (۱۰) اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے

اَوْلَادِكُمْ ۪ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ

بارے میں تمہیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کا حِصّہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔پھر اگر صِرف لڑکیاں ہوں، خواہ وہ دو سے زیادہ ہوں

اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

تو اُنہیں کُل ترکے کا دو تہائی ملے گا، پھر اگر ایک ایک لڑکی ہو تو اُسے نِصف ملے گا

النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور مرحوم کے والدین کے لیے ہر ایک کا ترکے میں سے چھٹا حِصّہ ہے بشرطیکہ

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اُس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور صِرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کے لیے

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

ایک تہائی حِصّہ ہے اور اگر مرحوم کا بھائی ہو تو اس کا چھٹا حِصّہ ہو گا اور یہ تقسیم میّت کی وصیّت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

ہے یا ادائیگی قرض کے بعد ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارےاجداد اور تمہارے بیٹوں میں فائدے کے

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

لحاظ سے کون تمہارے قریب ہے۔ اللہ کی طرف سے حِصّہ مقرر ہے۔ بیشک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۱) اور تمہارے لیے بیویوں کے ترکے میں آدھا حِصّہ ہے اگر اُن کی

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا

اولاد نہ ہو اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے اُن کے ترکے میں سے

تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ

ادائیگی وصیّت اور قرضہ دینے کے بعد چوتھا حِصّہ ہوگا۔ اور اگر تمہاری

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

اولاد نہ ہو تو اس میں سے تمہاری بیوی کا چوتھا حِصّہ ہے اگر اُن کی اولاد ہو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

تو تمہارے لیے ترکہ میں سے وصیّت اور قرض کی ادائیگی کے بعد آٹھواں

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً

حِصّہ ہو گا۔ اور اگر ایسے مرد اور عورت کا ورثہ ہو جس کا نہ باپ ہو

اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

اور نہ بیٹا مگر اس کے بہن بھائی ہوں تو اُن میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حِصّہ ہے۔

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ

اور اگر کثیر تعداد میں ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصّے بھی وصیت کو

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ

پورا کرنے اور ادائیگی قرض کے بعد ہوں گے بشرطیکہ اُن سے مرنے والے کا کوئی نقصان نہ ہوا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ

اور اللہ علم والا حِلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

ہمیشہ اُس میں رہے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۳) اور جو اللہ اور اس کے

وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ

رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اسے آگ میں داخل کیا جائے گا اس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ع ۱۳

ذلت والا عذاب ہوگا۔(۱۴) اور عورتوں میں جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو اُن پر

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو اگر وہ اُن کی بدکاری کی گواہی دیں تو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ

اُنہیں گھروں میں روک لو حتیٰ کہ اُنہیں موت آجائے یا،

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

اللہ اُن کے لیے کوئی اور راہ نکال لے۔(۱۵) اور تم میں سے جو مرد یا عورت ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔

فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

پھر اگر وہ توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اُن دونوں سے منہ موڑ لو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ

رحم والا ہے۔ (۱۶) بیشک اللہ اُن لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے ایسا کام

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ

کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول

عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ

کر لیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر بُرائی کرتے ہیں۔ جب اُن میں سے کسی پر موت آنے والی ہو جاتی ہے

قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸) اے ایمان والو!

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا

تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیت سے اُنہیں نہ روکو

بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بےحیائی کا کام کریں۔

وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ

اور اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہو تو قریب ہے کہ جو چیز

تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ

تمہیں پسند نہ ہو، اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔ (۱۹) اور اگر تمہارا یہ ارادہ ہو

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا

کہ ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کو بیوی بنالو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو

فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

پھر اُس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا اُسے بہتان اور واضح گناہ کے ساتھ واپس لو گے۔(۲۰)

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ

اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو،حالانکہ تم ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو چکے ہو۔

اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (۲۱) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ

نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرو مگر جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ وہ بیشک بے حیائی اور تحقیر آمیز کام ہے۔ اور

سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ ع ۳ ۸ ۱۴

بُرا طریقہ تھا۔ (۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور

عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ

پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور دودھ پلانے والی مائیں

الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ

اور رضاعی بہنیں اور بیویوں کی مائیں

وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

اور جن عورتوں سے تم صحبت کرچکے ہو اُن کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں سب حرام ہیں۔

بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ

ہاں اگر تم نے اُن سے مُباشرت نہ کی ہوتی تو اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں کچھ حرج نہیں

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں اور دو بہنوں سے نکاح کرنا بھی حرام ہے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

مگر جو ہو چکا ہو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۳)

الجزء ۵

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ

اور عورتوں میں سے جو دوسروں کی بیویاں ہوں وہ بھی حرام ہیں مگر لونڈیاں حلال ہیں۔ یہ حکم

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

اللہ نے تم پر لکھ دیا ہے اور اُن کے علاوہ سب عورتیں حلال ہیں اس طرح اپنے مال کے عوض

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

پاکدامن عورتوں سے شادی کرلو نفسانی عیش سے بالاتر رہو۔ پس جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹھالیا ہو

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

تو اُن کے مہر اُنہیں ادا کر دو۔ اور مہر مقرر کرنے کے بعد باہمی

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

رضامندی سے اگر اس میں کمی بیشی کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

حکمت والا ہے۔(۲۴) اور جو شخص تم میں سے آزاد مسلمان عورت سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

تو وہ مومن لونڈیوں میں سے نکاح کرلے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔ تم آپس میں سے ہو۔ تو اُن کے ساتھ

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور عمدہ طریقے سے اُن کا مہر بھی ادا کرو

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ

بشرطیکہ پاکدامن آزاد ہوں نہ بدکاری والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست بنانے والی ہوں۔ پھر اگر شادی کے بعد

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ

بدکاری کر بیٹھیں تو اُنہیں آزاد پاکدامن عورت کے مقابلے میں آدھی سزا

الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا

دی جائے۔ یہ اجازت اُس کے لیے ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا خطرہ ہو۔ اور اگر تم صبر کرلو تو

ع ۴ ۳ ۱

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۵) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر وضاحت کر دے اور

يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

تمہیں ہدایت دے اور تمہیں پہلے لوگوں کے طریقے سے مطلع کر دے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بخشش رکھے اور جو لوگ اپنی نفسانی

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اُن کی خواہش ہے کہ تم سیدھی راہ سے دُور ہو جاؤ۔ (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ

يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تم پر بوجھ کی تخفیف کرے۔ کیونکہ انسان ناتواں پیدا ہوا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو!

لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر آپس کی رضا مندی سے تجارت

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

کر سکتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

کرنے والا ہے۔ (۲۹) اور جو کوئی عداوت اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اُسے

نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا

آگ میں ڈال دیں گے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰) جن کبیرہ گناہوں سے تمہیں روکا گیا ہے

تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

اور اگر تم اُن سے بچتے رہو گے تو تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ہم تمہیں عزت کی جگہ پر داخل کریں گے۔ (۳۱)

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ

اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ

کیا ہوا اُنہیں ملے گا اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ اُن کے لیے ہے

وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَ

اور اللہ سے اُس کا فضل طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ

ہم نے ترکہ میں سے ورثاء مقرر کر دیے ہیں اس لیے والدین اور رشتہ داروں اور

الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

جن سے تمہارا عقد بندھ چکا ہو اُن سب کو اُن کا حصّہ دیا جائے۔ بیشک اللہ ہر

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا ع ۵ ۸ ۲

چیز پر گواہ ہے۔ (۳۳) مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اِس کی وجہ یہ ہے

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

کہ اللہ نے اُنہیں طاقت میں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے اور وہ مال خرچ کرتے ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِیْ

تو صالح عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی میں حفاظت الٰہی کے تحت اپنی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہو تو اُنہیں سمجھاؤ اور اُنہیں خوابگاہوں میں علیحدہ کر دو

وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ

اور اُنہیں مارو۔ پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھر اُن پر زیادتی کا کوئی طریقہ تلاش نہ کرو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔ (۳۴) اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا

ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر دونوں صلح کے خواہشمند ہوں

یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾ وَ اعْبُدُوا

تو اللہ اُن دونوں میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے۔ (۳۵) اور اللہ کی

اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی

عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین اور قریبی

الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایوں اور دور کے

الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ

ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں سب سے

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ

احسان کرو۔ بیشک اللہ بڑائی مارنے والوں، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۶) جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَ

اُنہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ اور کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۳۷) اور

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جو لوگ ریاکاری کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور آخرت کے

وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کے ساتھ شیطان ہو تو اُس کے لیے بہت ہی

قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا

بُرا ساتھ ہے۔ (۳۸) اور اُن کا کیا بگڑتا تھا کہ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے اور جو رزق اللہ نے دیا ہے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔ (۳۹) بیشک اللہ ذرّہ بھر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ

کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے علاوہ اُسے

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ

بڑا اجر دے گا۔ (۴۰) پھر اُس دن کیا ہوگا جب ہم ہر اُمّت پر گواہ لائیں گے

وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

اور اُن سب پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں گے۔ (۴۱) اُس دن جنہوں نے

وقف النبی

كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ

کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی چاہیں گے کاش اُنہیں زمین نگل لیتی اور وہ کوئی بات اللہ سے

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ ع ۶

نہ چھپا سکیں گے۔ (۴۲) اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ

جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں

سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

جب تک غسل نہ کر لو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

پانی نہ پایا ہو تو پاک مٹی سے تیمم کرلو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا

وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

مسح کرو۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ

جنھیں کتاب کا ایک حصّہ دیا گیا جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

کہ تمہیں بھی راہ سے بہکا دیں۔ (۴۴) اور اللہ تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ولیوں کے لیے

وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

کافی ہے۔ اور اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔ (۴۵) یہود میں سے کچھ لوگ کلام کو اس کی اپنی اصل

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ

جگہ سے منحرف کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہ مانا اور کہتے ہیں کہ سنیے

غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ

اس حال میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہم پر نظر فرمائیں

لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

تو اُن کے لیے بہتر ہوتا اور درست ہوتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت ڈال دی تو پھر بہت

قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑے ایمان لانے والے ہیں۔(۴۶) اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى

پہلے سے موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو بگاڑ کر اُن کی

اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پر لعنت کی گئی تھی ۔ اور اللہ کا حکم

مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ

ہو کر رہا۔(۴۷) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اُس کے سوا

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا

جس گناہ کو چاہے معاف کردے ۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا

عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ

بہتان باندھا۔(۴۸) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ

مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

کرتا ہے اور اُن پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۴۹) دیکھو وہ اللہ پر کس طرح کا

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۸

جھوٹ بنا کرپیش کررہے ہیں اور اُن کا یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ (۵۰) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ

جنھیں کتاب میں سے کچھ حِصّہ دیا گیا اس کے باوجود وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور

يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کفار کے بارے میں یہ بات کہتے ہیں کہ کافروں کا راستہ اہل ایمان کی نسبت

سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

ہدایت یافتہ ہے۔ (۵۱) یہی لوگ ہیں کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کردے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

تو اے مخاطب! تو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔(۵۲)کیا اُن کے لیے ملک میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ

تو وہ لوگوں کوجل برابر بھی کوئی چیز نہ دیں۔(۵۳) کیا وہ اُن لوگوں پر حسد کرتے ہیں جن کو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ بیشک ہم نے آل ابراہیم کو کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ

اور حکمت دی اور اُنہیں بہت بڑا ملک بھی دیا ۔(۵۴) تو اُن میں سے بعض اُن پر ایمان لائے اور

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اُن میں سے بعض نے منہ پھیرا تو اُن کے لیے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔(۵۵) بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ

ہماری آیتوں کا انکار کیا تو عنقریب ہم اُنہیں آگ میں ڈالیں گے۔جب اُن کی کھالیں جل جائیں گی تو

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہم اُن کی کھالوں کو بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب میں مبتلا رہیں۔ بیشک اللہ غالب

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ ع ۸

حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم اُنہیں جنت میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ

داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔ جہاں اُن کے لیے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(۵۷) بیشک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

تمہیں حکم دیتا ہے کہ اُن کی امانتیں اُن کو دے دو جن کی ہیں۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ

فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ بہت ہی بہترین نصیحت کرتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۸) اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں صاحبِ امر ہیں اُن کی اطاعت بھی کرو، پھر اگر کسی چیز کے بارے میں

شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۹ ۵

طرف رجوع کرو یہ بہتر ہے اور اِس کا انجام احسن ہے۔(۵۹) کیا تو نے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ

نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اُس پر

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْۤا

ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

ایسا کرنے سے انکار کریں۔اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کرکے گمراہ کردے۔(۶۰)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اورجب اُن سے یہ کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتا ب اور اس کے رسول کی طرف آؤ آپ یہ دیکھتے ہیں

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ

کہ منافق اِس سے منہ موڑ کر دور چلے جاتے ہیں۔ (۶۱) پھر جب اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ

جو اُن کے اعمال ہی کی وجہ سے آتی ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اوراللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔ (۶۲) اُن کے دلوں کی بات کو اللہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۙ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے۔ آپ اِن سے اعراض کریں اور اُنہیں نصیحت کریں اور اُن کے بارے میں دل پر اثر کرنے

قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

والی باتیں کہیں۔(۶۳) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔

لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ

پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اُن کے لیے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۴) اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

اس سے اُن کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔(۶۵) اور اگر ہم اُن پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو

اقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں سے بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔

مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

اور اگر یہ اِس نصیحت پر عمل پیرا ہوتے جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اِس میں اُن کے لئے بھلائی تھی

وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ﴿۶۶﴾ وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۶۷﴾

اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(۶۶)اور ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔(۶۷)

وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

اور اُنہیں صراط مستقیم پر گامزن کردیتے ۔(۶۸) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ

تو اُس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ یعنی انبیاء اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿۶۹﴾

صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(۶۹)

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۹ ۱۱ ۶

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔(۷۰) اے

اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ

ایمان والو! ہوشیار ہو جاؤ کہ جب جہاد کے لیے نکلو تو گروہ بن کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۷۱) اور بیشک

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ

تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو نکلنے میں دیر لگائے گا، پھر اگر کوئی مصیبت آپہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پر

اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

اللہ کا انعام تھا کہ میں اُن میں شامل نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمہیں اللہ کا فضل

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ

ملے تو وہ کہے گا کہ تم میں اور اِس میں دوستی نہ تھی۔ کاش کہ میں

كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اُن کے ساتھ ہوتا تو آج مجھے بھی عظیم کامیابی حاصل ہوتی۔(۷۳) توجو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ

آخرت خریدنا چاہتے ہوں تو اُنہیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

جہادکرے تو خواہ وہ شہید ہوجائے یا غالب ہوجائے تو عنقریب ہم اُسے اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(۷۴)

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

تو تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں کمزور مردوں اور عورتوں

الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا

اور بچوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ

اس بستی کے ظالم لوگوں سے نجات دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے،

وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے ۔(۷۵) ایمان والے تو اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

میں لڑتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس،

ع ۱۰ ۷ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(۷۶)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو اُن میں سے بعض لوگوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا

ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب!

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ

تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

پر ظلم نہ ہو گا۔ (۷۷) تم خواہ کہیں رہو موت تو آکے رہے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں

مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ

کیوں نہ رہتے ہو۔ اور اگر اُنہیں کچھ اچھا پہنچے تو کہیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور

اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ

اگر اُنہیں کچھ تکلیف پہنچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ یہ سب

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

اللہ کی طرف سے ہے۔ تو اُس قوم کو کیا ہو گیا جو بات کو سمجھنے کی کوشش نہ

حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ

کرتی تھی۔(۷۸) اے سننے والے! تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو بُرائی

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ

پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ

اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۷۹) جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور

مَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫

جو اس سے پھر جائے تو اُس پر ہم نے تجھے نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔(۸۰) اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ

مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک جماعت جو بات اُنہوں نے کہی تھی اس کے

تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ اُنہیں لکھ لیتا ہے۔آپ اُن سے درگزر کریں اور اللہ پر

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ

بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۸۱) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَا جَآءَهُمْ

اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب اُن کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات امن یا خوف کے متعلق آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اِس خبر کو اپنے رسول

وَ اِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ

اوراپنے میں سے صاحب اقتدار لوگوں کے پاس پہنچاتے تو اُن میں اُس کی تحقیق کرنے والے اِس کی حقیقت جان لیتے۔

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ماسوا چند لوگوں کے سب شیطان کے پیچھے

قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ

لگ جاتے ۔(۸۳) تو اے محبوب !اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔جہاد میں پہنچنے والی تکلیف آپ کی جسمانی قوت برداشت سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

بڑھ کر نہ ہوگی۔ اور مومنوں کو بھی رغبت دلائیں قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی کو روک دے اور اللہ

اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

کی پکڑ بہت شدید ہے اور وہ سزا دینے میں بھی شدید ہے۔(۸۴) جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اِس میں اُس کا

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

حِصّہ ہوگا اور جو کوئی بُری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے

مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ

سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵) اور اُن میں جب کوئی تمہیں سلام کہے تو تم

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اس سے بہتر لفظ میں سلام کا جواب دے دیاکرو یا ویسے ہی کہہ دو جیسا کہ اس نے کہا ۔ بیشک اللہ ہر چیز کا

حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

حساب لینے والا ہے۔(۸۶)اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ تمہیں قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے

فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔(۸۷) پس تمہیں کیا ہُوا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

تم دو گروہ ہوگئے اور اللہ نے اُن سے ہونے والے بُرے کاموں کے باعث اُنہیں اوندھا کردیا۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اُسے ہدایت

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

کرو جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے۔(۸۸) اور وہ چاہتے

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ اُنہوں نے کفر کیا ہے تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ

ہجرت نہ کریں تو اُنہیں اپنے دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو جہاں اُنہیں پاؤ

اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَ لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا

وہیں پکڑو اور قتل کرو اور اُن میں سے کسی کو نہ دوست اور نہ ہی

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

مددگار بناؤ ۔(۸۹) مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم میں صلح جوئی

النصف ۸ ع ۱۱

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

کا معاہدہ ہے یاتمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ اُن کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم سےلڑیں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

اور اگر ا للہ چاہتا تو تم پر اُنہیں مسلط کر دیتا او وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں،

يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

اور تم سے نہ لڑیں اورتمہاری طرف سلامتی اختیار کریں تو اللہ نے تمہارے لیے اُن پر کوئی راہ

سَبِيْلًا ۝۹۰ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا

نہیں رکھی۔ (۹۰) آخر دوسروں کو تم پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سےامن سے رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

بھی امان سے رہیں۔ جب بھی اپنی قوم کی طرف سے فتنہ کی طرف دھکیلے جاتے ہیں تواس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں پھر اگر وہ تم سے

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ

کنارہ نہ کریں اور تمہاری طرف سلامتی کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھوں کو لڑنے سے نہ روکیں تو اُنہیں پکڑلو اورجہاں کہیں

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۹۱ ع ۱۲ ۹ ۴

اُنہیں پاؤ قتل کردو۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں واضح اختیار دے دیا ہے۔(۹۱)

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ

اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو غلطی سے قتل کرنا بھی جائز نہیں اور جو کوئی غلطی سے کسی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مومن کو قتل کر ڈالے تو چاہیئے کہ اس کے بدل میں مومن غلام کو آزادکرائے یا مقتول کے گھر والوں کو خون بہا

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

ادا کرے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر مقتول تمہاری دشمن قوم سے ہے تو اُسے ایک مسلمان غلام آزاد کرا لینا چاہیئے

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ

اور مقتول اگر اس قوم میں سے ہو جس میں تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو تو

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

قاتل کو چاہیئے کہ خون بہا اس کے ورثاء کو دے دے اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کرائے پھر جو یہ

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ

نہ پائے تو اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں یہ اللہ کی طرف سے توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ

علم والا حکمت والا ہے۔(۹۲) اور جو مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا

جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو گی اور اس کے لیے

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بڑا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۹۳)اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو خود کو

فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

خبردار کر لیا کرو جو تمہیں سلام کہتا ہو تو اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ

تم دنیا کی زندگی کا فائدہ تلاش کرتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم بھی تو پہلے اس طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اس چیز سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۴) معذوروں کے علاوہ گھروں میں بیٹھے رہنےوالے مسلمان

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

اُن مجاہدوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى

جان سے جہاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو مال اور جان میں بیٹھے رہنے والوں پر فضیلت اور

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ

درجہ دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اوراللہ نے مجاہدین کو

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ

بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کی فضلیت دی ہے۔ (۹۵) اس کی طرف سے درجات اور

مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ع ۱۰ ۳ ۵

مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۶) بےشک جو لوگ

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو فرشتے جب اُن کو موت دینے لگتے ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

تو وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین میں وسعت نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

کہ تم اس پر ہجرت کر جاتے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔ (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا

مگر جو کمزور مرد اور عورتیں اور بچے ہجرت کی طاقت نہیں رکھتے

يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

اور نہ کوشش کی استطاعت رکھتے ہیں اور نہ ہی راستہ جانتے ہیں۔(۹۸) تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ

اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَ مَنْ يُّهَاجِرْ

اُن سے درگزر فرمائے گا۔ اور اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۹۹) اور جو شخص اللہ کی

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَ مَنْ

راہ میں ہجرت کرے گا تو وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہ اور کشادہ روزی پائے گا۔ اور جو

يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

ہجرت کے لیے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آجائے تو

فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا ع ۱۱ ۴ ۱۴

اس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب

ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ

تم زمین پر سفر کرو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم نمازوں میں قصر کرو۔

الصَّلٰوةِ ۖ۫ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ

بشرطیکہ تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے۔ بیشک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے واضح طور پر دشمن ہیں۔(۱۰۱)اے محبوب! جب آپ اُن میں ہوں پھر جب آپ اُنہیں نماز پڑھانے لگیں

فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا

تو اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ رہے اور اپنے (جنگی سامان) اسلحہ کو پکڑے رکھیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

تو وہ وہاں سے پیچھے آجائیں پھر دوسری جماعت آئے جو نماز میں پہلے شامل نہ تھی اب وہ آپ کے ساتھ

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

نماز پڑھیں اور اپنی پناہ کا سامان اور اسلحہ لیے رہیں۔ اور کافر لوگ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

چاہتے ہیں کہ تم اپنے جنگی ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی سے حملہ

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

کر دیں۔ اور تم پر کچھ حرج نہیں کہ اگر تم بارش کی تکلیف کے باعث

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ

یا بیماری کی وجہ سے اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ لو مگر ہوشیاری کو تھامے رکھو۔ بیشک

اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

اللہ نے کافروں کے لیے ذلت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۰۲) پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

کھڑے ،بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالٰی کا ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا

آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز ہر مومن پر مقرّرہ وقت میں فرض

مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ

کی گئی ہے۔(۱۰۳) اور کافر قوم کوتلاش کرنے میں سستی نہ کرو۔ اگر تمہیں بے آرامی ہوتی ہے تو اسی طرح وہ

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ

بھی بے آرام ہوتے ہیں جیسے کہ تم ہوتے ہو۔ اور تم اللہ سے وہ اُمید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ ع ۱۵ ۱۲

جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۰۴) بیشک ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ

بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿۱۰۵﴾

لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح اللہ آپ کو دکھائے۔ اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ (۱۰۵)

وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ

اوراللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۶) اور اپنی جانوں کو خیانت میں

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

ڈالنے والے لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ بیشک اللہ دغاباز گنہگار کو پسند

اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ

نہیں کرتا۔(۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ اللہ

هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ دل میں وہ بات سوچتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کا

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫

احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۰۸) بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو،

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

مگر قیامت کے روز اللہ کے ہاں اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا کون ایسا ہوگا جو اُن کا وکیل بنے گا۔(۱۰۹)

وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

اور اگر کوئی بُرا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے ،پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔(۱۱۰) اور جو کوئی گناہ کرے گا تو اس کا گناہ اسی کی جان پر پڑے گا۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۱۱) اور جو کوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر اُسے کسی بے گناہ پر ع ۱۶ ۱۳

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

منسوب کردے تواس نے بہتان اور کھلے گناہ کو اپنے ذمے لے لیا۔(۱۱۲) اور اے محبوب! اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ مَا

اور رحمت آپ پر نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔ اور وہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ

خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں اور آپ کو ذرّہ بھر بھی نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ

تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا الثلثة

تم پر بہت بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳) اُن کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں ہے ہاں اس کا

مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ

مشورہ اچھا ہو سکتا ہے جو خیرات کا حکم دے یا اچھی بات کہے یا لوگوں میں صلح کروائے اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے تو عنقریب ہم اسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۱۴)

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ

اور جو ہدایت معلوم ہوجانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کی بجائے کسی اور

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ

راہ پر چلے تو ہم اُسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈالیں گے جو بہت ہی بُرا

مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ ع ۱۷ ۱۴

ٹھکانا ہے۔ (۱۱۵) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والوں کی بخشش نہیں کرے گا اور اس کے سوا

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ

جو چاہے بخش دے اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ دُور کی گمراہی میں ہے۔ (۱۱۶) یہ

يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں، اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔ (۱۱۷)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وقف لازم

اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس نے کہا کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔ (۱۱۸)

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور میں اُنہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں جانوروں کے کان چیرنے کا حکم دیتا رہوں گا

وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا

اور اللہ کی تخلیق شدہ چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ

دوست بنائے تو واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے

وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا

اور شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰) اُنہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ

يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہاں سے بچ کر نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

عنقریب ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے بڑھ سچا قول کس کا ہے۔(۱۲۲) نجات کا دارو مدار نہ تو

وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ

تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی اُمیدوں پر ہے۔جوکوئی بُرائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اور نہ ہی مددگار پائے گا۔(۱۲۳) اور جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا

وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا اور

يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

تِل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔ (۱۲۴) اوراس شخص سے کس کا دین اچھا ہوسکتا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دیا

وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ

ہو اور وہ محسن ہو اور ملّتِ ابراہیم کا پیروکار ہو۔ اور اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو

خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اپنا دوست بنایا ہے۔(۱۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہر چیز کا

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲۶) اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں تو فرمایئے کہ اللہ اُن کے

فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ

بارے میں حکم دیتا ہے جو یتیم لڑکیوں کے بارے میں قرآن پاک میں بیان کیا جا چکا ہے تم اُن کا

لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ

مقرر کردہ حق اُنہیں نہیں دیتے ہو اور یہ خواہش رکھتے ہو کہ اُن کے ساتھ نکاح کرلو اور

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

کمزور بچوں کے بارے میں سوچتے نہیں ہو۔اور یہ بھی حکم ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف قائم کرو۔

وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَ اِنِ امْرَاَةٌ

اورجو بھی تم بھلائی کرتے ہو تو بیشک اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا

خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ

صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے

وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ

اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (۱۲۸) اور

لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ

کہ ایک جانب جھک جاؤ اور دُوسری جانب کو لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲۹) اور اگر دونوں جُدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

باعث دونوں کو بے نیاز کردے گا، اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔(۱۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی

الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

کے لیے ہے اور بیشک جنہیں آپ سے پہلے کتاب دی گئی اور آپ کو بھی تاکید کردی گئی کہ

اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

اللہ سے ڈرو، اور اگر کفر کرو گے تو سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

اور اللہ کارسازی میں کافی ہے۔(۱۳۲) اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمہاری جگہ پر

وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ

دوسروں کو لے آئے اور اللہ ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(۱۳۳) جو دنیا کا

يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ

انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ ع ۱۹ ۸ ۱۶

سُننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۳۴) اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ

بن جاؤ خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ

يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ

کوئی غنی ہے یا فقیر تو اللہ اُن کا خیرخواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔

تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر تم ہیرپھیر یا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اِس سے باخبر ہے۔(۱۳۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ

اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

اُس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اُس کتاب پر جو اِس سے پہلے نازل کی گئی ہے ایمان لاؤ اور جو کوئی

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا

اللہ اور فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت سے انکار کرے تو وہ دور کی گمراہی میں

بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

جا گرے گا۔ (۱۳۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے حتیٰ کہ

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾

کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ اُنہیں بالکل نہیں بخشے گا اور نہ ہی ہدایت والا راستہ دے گا۔ (۱۳۷)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ

منافقوں کے لیے عذاب الیم کی بلا شبہ خبر ہے۔ (۱۳۸) جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ

کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اس طرح وہ رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

تو بیشک سب عزت اللہ ہی کی ہے۔(۱۳۹) اور تحقیق کہ اللہ نے تم پر کتاب میں یہ بات

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

نازل کی ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ

مذاق ہوتے سنو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ اور باتیں نہ کرنے لگ جائیں۔ورنہ تم بھی اُن کی طرح ہو جاؤ گے، بیشک

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ

اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو ملا کر اکٹھا کرنے والا ہے۔(۱۴۰) جو اس بات کے

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ

انتظار میں ہیں کہ اگر آپ کو اللہ کی طرف سے فتح ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے

مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تم پر غالب نہ تھے،

وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور تمہیں مومنوں سے نہیں بچایا۔ پس اللہ قیامت کے روز تم میں فیصلہ

وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ ع ۲۰ ۱۷

فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔(۱۴۱) بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى

منافقین سوچتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، اللہ اُن کو دھوکہ کی سزا دینے والا ہے۔ منافق نماز

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

پڑھنے میں سُستی کرتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور بہت تھوڑے اللہ کا ذکر

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۫ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ

کرتے ہیں۔(۱۴۲) کفر اور ایمان کے درمیان تذبذب میں پڑے ہوئے ہیں نہ اِدھر کے ہوتے ہیں اور نہ اُدھر کے

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بنتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے تو پھر ہر گز اُسے ہدایت نہیں مل سکتی ۔(۱۴۳) اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

مومنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ

کہ اپنے اُوپر اللہ تعالیٰ کی واضح دلیل قائم کرلو۔ (۱۴۴) بیشک منافق دوزخ کے نچلے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

درجے میں ہوں گے اور تم ہرگز اُن کے لیے مددگار نہ پاؤ گے۔(۱۴۵) مگر جنھوں نے توبہ کرلی اور

اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

اصلاح کرلی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کے لیے اپنے دین میں اخلاص پیدا کرلیا تو وہی

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ

مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۴۶) اگر تم شکر

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

کرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدردان ہے جاننے والا ہے۔(۱۴۷)

الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ

اللہ بُری بات کو اِعلانیہ طور پر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور

اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۴۸) اگر تم نیکی کو ظاہراً یا چھپا کر کرو یا کسی کی

سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

بُرائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ درگزر کرنے والا قدرت والا ہے۔ (۱۴۹) بیشک جو لوگ

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے درمیان فرق ڈالنا چاہتے ہیں اور

يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور اس طرح ایمان

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

اور کفر کے درمیان راستہ بنانا چاہتے ہیں۔(۱۵۰) یہی لوگ حقیقت میں کافر ہیں

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور

رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

اس کے رسول کے ساتھ ایمان لائے اور اُن میں کسی میں فرق نہیں ڈالا وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ ع ۲۱ ۱۱ ۱

اجر دیا جائے گا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۵۲) اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ

کہ آپ آسمان میں سے اُن پر ایک کتاب اُتروا دیں تو یہ حضرت موسیٰ سے اس سے بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

بات کا سوال کر چکے ہیں۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ اللہ ہمیں سامنے دکھا دو، تو اُن کے ظلم کے باعث اُنہیں بجلی نے

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پکڑ لیا تھا پھر اُن کے پاس واضح دلیلیں آنے کے باوجود اُنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَ رَفَعْنَا

پھر بھی ہم نے اُنہیں معاف کردیا۔ اور حضرت موسیٰ کو ہم نے واضح غلبہ عطا فرمایا۔(۱۵۳) اور اُن سے

فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

عہد لینے کے لیے ہم نے کوہ طور کو اُن پر بلند کر دیا اور ہم نے اُن سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

داخل ہو جاؤ اور ہم نے انہیں کہا کہ ہفتے کے روز زیادتی نہ کرو اور ہم نے اُن سے

غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

پختہ عہد لیا۔(۱۵۴) تو اُن کے عہد کو توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور

قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

انبیاء کو ناحق شہید کرنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر غلاف پڑے ہیں، اللہ نے اُن پر لعنت کی

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ

یہ تو اللہ کی طرف سے اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں پر مہر لگادی گئی پس اُن میں سے تھوڑے ایمان لائیں گے۔(۱۵۵) اور اُن کے کفر کے

قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

سبب اور حضرت مریم ؑ پر بہتان عظیم باندھنے کے باعث۔(۱۵۶) اور یہ کہنے کے باعث کہ ہم نے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ

ابن مریم ؑ اللہ کے رسول کو قتل کیا (اللہ نے اُنہیں ملعون کردیا)اور اُنہیں نہ قتل کیا گیا اور نہ اُنہیں سولی پر چڑھایا گیا

لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ

بلکہ وہ شبہ میں ہیں۔ اور بیشک جو لوگ اِس میں شک کرتے ہیں اُنہیں اس کے متعلق

مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ

کوئی علم نہیں ہے مگر وہ اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور یقیناً اُنہوں نے اُنہیں

يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷) بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنی طرف بلند کرلیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۵۸)

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ

اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا ہے جو اُن کی موت سے پہلے اُن پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کے دن وہ اُن پر گواہ ہوگا۔ (۱۵۹) یہودیوں کے ظلم کرنے کے باعث بعض طیب چیزوں کو جو اُن کے لیے حلال تھیں

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ

ہم نے اُن کے لیے حرام کردیا یہ اس لیے کیا کہ اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو

اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ

اللہ کی راہ سے روکا۔(۱۶۰) اُن پر حلال چیزیں حرام ہونے کی وجہ سُود تھا جو وہ کھاتے تھے حالانکہ اُنہیں سُود سے منع

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا

کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ہم نے اُن میں سے جو کافر ہوئے اُن کے لیے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

تیار کر رکھا ہے۔(۱۶۱) البتہ جو اِن میں علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ

جو آپ پر نازل کیا گیا ہے جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں اور

الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور آخرت پر ایمان

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ ع ١٠ ٢٢ ٢

لاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب اجرِ عظیم دیا جائے گا۔ (۱۶۲) بیشک ہم نے آپؐ پر وحی

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ

نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح اور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى

اور ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اورحضرت اسحاق اور حضرت یعقوب اور اُن کی اولاد اور حضرت عیسیٰ

وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور حضرت ایوب اور حضرت یونس اورحضرت ہارون اورحضرت سلیمان علیہم السلام پر وحی کی اور ہم نےحضرت داؤدؑ کو

زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا

زبور عطا فرمائی۔(۱۶۳) اور بہت سے رسول ہیں جن کے قصے تم سے پہلے بیان کر دیئے ہیں اور ایسے رسول بھی ہیں

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا

کہ جن کا ذکر آپ پر نہیں کیا۔ اور حضرت موسیٰؑ سے اللہ نے کلام کیا۔ (۱۶۴) سب رسولوں کو

مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے بعد اللہ پر لوگوں کو کوئی حجت

بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ

نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۶۵)اللہ اس کتاب کے ذریعے جو اس نے آپ پر نازل کی ہے گواہی دیتا ہے

بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَ كَفٰى

کہ اس کے نازل ہونے سے علم دیا گیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ کی

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

گواہی کافی ہے۔(۱۶۶) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا وہ

قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ

گمراہ ہوگئے اور دور کی گمراہی میں پڑ گئے۔ (۱۶۷) بیشک جنھوں نے کفر اور ظلم کیا اُن کے لیے اللہ کے ہاں

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ

بخشش نہیں ہے اور نہ ہی اُنھیں ہدایت والی راہ ملے گی۔ (۱۶۸)مگر اُن کی راہ جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

طرف ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آیا پس اِس پر ایمان لاؤ یہی تمہارے

لَّكُمْ ۭ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَ

لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم انکار کرو تو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

کے لیے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۷۰) اے کتاب والو! اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو

وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

اور اللہ پر سچی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔بے شک مسیح عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫

مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں مریم کی طرف القا کیا اور اس میں روح تھی۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۫ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو ایسا کہنے سے رُک جاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ بیشک

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ معبود واحد ہے۔ وہ پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد نہیں ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

وقف لازم ع ٣ ٢٥

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

وہ اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔ (۱۷۱) مسیح (علیہ السلام) کو

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ

اللہ کا بندہ ہونے سے کچھ عار نہیں ہے اور نہ مقرب فرشتوں کا عار ہے۔ اور جو کوئی خدا کا بندہ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا

بننے کو عار سمجھے اور تکبّر کرے تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اپنے پاس جلدی جمع کرے گا۔ (۱۷۲) پھر جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو اُنہیں پورا اجر دیا جائے گا اور

يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا

وہ اپنے فضل سے مزید اجر بھی دے گا۔ لیکن جنھوں نے بندہ بننے کو عار سمجھا اور تکبّر کیا تو

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اُنہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے کسی کو اپنا حمایتی اور

وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ

مددگار نہ پائیں گے۔(۱۷۳) اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

روشن دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔ (۱۷۴) پس جو کوئی اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ

اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور

يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ

انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرمائے گا۔ (۱۷۵) آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرمایئے کہ اللہ

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ

کلالہ کے متعلق تمہیں یہ فتویٰ دیتا ہے۔ کہ اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے یہ کہ اس کی اولاد نہ

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا

ہو اور اس کی بہن ہو تو اس کے لیے ترکہ میں نصف حصّہ ہے۔ ایسے ہی بھائی تمام ترکے کا وارث ہوگا اگر اس کی

وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ

اولاد نہ ہو۔ اور اگر مرنے والے کی دو بہنیں ہوں تو مرنے والے کے ترکہ میں سے بہنوں کو دو تہائی ملے گا۔ اور اگر

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

مرد اور عورتیں یعنی بھائی اور بہنیں وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔ یہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۱۵

اللہ نے اس لیے بیان کیا ہے تاکہ تم بہک نہ جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۱۷۶)

5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:120 رُكُوْعَاتُهَا:16

سورۃ المائدہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲۰ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

المنزل ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

کردئے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔(۱) اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو

اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ وَ لَآ آٰمِّيْنَ

اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ اُن کی جن کے گلوں میں پٹے ڈالے گئے ہوں اور نہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا

اُن کی جو بیت اللہ کا ارادہ کئے ہوئے ہوں اور جو اپنے رب کے فضل اور رضا کے طالب ہوں۔ اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

احرام کھول دو تو شکار کرسکتے ہو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے۔

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

جبکہ اُنہوں نے تمہیں مسجدِ حرام میں جانے سے روکا تھا۔ اور نیکی اور تقویٰ میں

وقف لازم

التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔

الربع

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ

بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔(۲) تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون

وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ

اور سؤر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مرجائے

وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا

اور جو ضرب سے مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے

مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ

پھاڑ ڈالیں۔ مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کرلیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

یہ گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ، پس اُن سے

تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ

نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کردیا۔ اور تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ

کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣

سے لاچار ہوجائے اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ

آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔فرمادیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں،اور وہ شکار

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ

بھی حلال ہے جسے شکاری جانوروں نے تمہارے لیے پکڑا ہو۔جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ تو اُس کو کھاؤ

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جو اُنہوں نےتمہارے لیے روکے رکھا اور اُنہیں چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔بیشک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

جلد حساب لینے والا ہے۔(۴) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ

تمہارے لیے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور پاک دامن مومن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

عورتیں اور پاکدامن اُن لوگوں کی عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا

گئی تھی تم پر حلال ہیں جب کہ تم اُن کا مہر ادا کردو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالنا اور

مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫

نہ آشنائی کرنا مقصود ہو۔ اور جو ایمان لا کر کافر ہو جائے تو اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ع ٥

اور وہی لوگ آخرت میں خسارے میں ہوں گے۔(۵) اے ایمان والو!

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

جب تم نماز قائم کرنے لگو تو اپنے چہروں اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ

اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں کو بھی دھو لو۔ اور اگر تم

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ

جُنبی ہو تو نہا کر خود کو پاک کرلیا کرو۔ اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

سے قضائے حاجت کے بعد آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملا ہو

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

تو پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک صاف کرے

وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کردے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔(۶) اور اللہ نے جو تم پر نعمت کی

عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫

اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے کیا تھا یاد کروجب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سینوں کی بات کو جاننے والا ہے۔ (۷) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا

دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو، یہی تقویٰ کے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔(۸) جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ

اور نیک عمل کیے اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ (۹) اور وہ لوگ جنھوں

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ (۱۰) اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

اللہ نے جو تم پر نعمت کی ہے اسے یاد کرو جب کہ ایک قوم نے تم پر دست درازی کا

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى

ارادہ کیا تو اس نے تم پر اُن کے ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(۱۱) اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا

اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں

مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

تمہارے ساتھ ہوں بشرطیکہ تم نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰہ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

اور اُن کی عزت کرو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دو بیشک میں تم سے تمہاری برائیاں

سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

ختم کردوں گا اور تمہیں باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ پس جس نے

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

تم میں سے اس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (۱۲) اُن کے عہد توڑنے کی

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

وجہ سے ہم نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ لوگ کلام الٰہی کو اس کی جگہ

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

سے بدل دیتے تھے اور اُنھوں نے نصیحتوں کا ایک حصہ بھلا دیا۔ اور چند آدمیوں کے سوا آپ اُن کی

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ

خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے معاف کردیں اور اُن سے درگزر کریں۔ بیشک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳) اور جنھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

تو ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا مگر اُنہوں نے بھی ایک حصے کو بھلادیا جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی ۔تو ہم نے

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ

اُن کے درمیان قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنہیں آگاہ کر دے گا

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۴) اے اہل کتا ب تمہارے پاس ہمارے رسول آگئے ہیں جو

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ

کچھ تم اللہ کی کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے وہ اس میں بہت سی چیزوں کوتمہارے لیے ظاہر کردیتے ہیں اور بہت سی باتوں سے

كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ

درگزر کرتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اوروشن کتاب آگئی ہے۔ (۱۵)جس سے اللہ تعالیٰ رضائے الٰہی

اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اور سلامتی کا راستہ تلاش کرنے والوں کو ہدایت دیتا ہے اور انہیں اندھیروں سے نور کی طرف

اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ

اپنے حکم سے لے جاتا ہے اور انہیں صراط مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔ (۱۶) بیشک

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ

جن لوگوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے تو وہ کافر ہوگئے۔ اُن سے کہہ دو

فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ

کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں رہتے ہیں

ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

اُنہیں ہلاک کردے تو پھر اللہ کا کوئی کیا کرسکتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

اس پر اللہ کی بادشاہت ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کر سکتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۷) اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ

ہیں اور اس کے محبوب ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ پھرتمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں عذاب کیوں ملتا ہےبلکہ تم بشرہو

مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ

جنھیں اللہ نے پیدا کیا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ

اور زمین اور اُن میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا مِلک ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸) اے

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

کتاب والو! ہمارے رسول تمہارے پاس آگئے ہیں جو تم پر احکام بیان فرماتے ہیں عرصہ تک رسولوں کا

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

آنا بند رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہیں آیا ،پس تمہارے پاس بشارت دینے

وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع ۳ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور ڈرانے والے تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۹) اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی ہے ، اس نے تم سے انبیاء

اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

بنائے اور تمہیں بادشاہت دی ۔ اور تمہیں وہ کچھ دیا جو آج ساری دنیا میں سے کسی کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ

نہیں دیا ۔(۲۰) اے قوم اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے

اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

تمہارے لیے مقرر کردی ہے اور پیٹھ پیچھے واپس نہ لوٹو ورنہ نقصان اُٹھا کر لوٹو گے۔(۲۱)

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

اُنہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک وہاں جابر قوم ہے اور بیشک ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں، پھر اگر وہ نکل جائیں تو بیشک ہم داخل ہو جائیں گے۔(۲۲)

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا

اللہ سے ڈرنے والے انعام یافتہ دو شخص بولے کہ اُن پر دروازے کے راستے سے داخل ہو جاؤ۔

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ

پھر جب تم دروازے سے داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر

فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ

بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔(۲۳) کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا

جب تک وہ وہاں ہیں پس تم اور تمہارا رب جائے پس تم لڑو بیشک ہم تو

هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ

یہاں بیٹھے ہیں۔(۲۴) حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب مجھے تو اپنا اور اپنے بھائی کا صرف

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

اختیار ہے تو ہم میں اور اس فاسق قوم میں جدائی ڈال دے۔ (۲۵) اللہ نے کہا کہ یہ ارض مقدس

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى

اُن پر چالیس سال کے لیے حرام کردی گئی ہے۔ زمین میں سرگرداں پھریں گے۔ تو تم اس فاسق قوم پر

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ ع ٧ ٨ وقف لازم

افسوس نہ کرو۔(۲۶) اور آپ اُن کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا حال سنا دیں۔

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ

جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔

النصف

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا۔ کہا کہ بیشک اللہ متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔ (۲۷)

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ نہیں

اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ

بڑھاؤں گا۔ بیشک میں سارے جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں۔(۲۸) بیشک میں چاہتا ہوں کہ

اَنْ تَبُوْٓءَا بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ

میرا اور تیرا گناہ دونوں ہی تیرے ذمے لگیں تو تُو دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ اور

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ

ظالموں کی یہی سزا ہے۔ (۲۹) تو اس کے نفس نے بھائی کو قتل کرنے پر آمادہ کردیا

فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ

تو اُس نے اسے قتل کرڈالا تو وہ خسارے والا ہوگیا۔(۳۰) تو اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو اس کے سامنے

فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰى

زمین کریدنے لگا تاکہ اسے پتہ چل جائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔کہنے لگا ہائے افسوس کہ

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ

میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہوا کہ میں اپنے بھائی کی لاش کو زمین میں چھپا دیتا۔

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا

پس وہ ندامت کرنے والوں میں سے ہوگیا۔ (۳۱) اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ

یہ فریضہ عائد کر دیا کہ جو کوئی کسی شخص کو ناحق قتل کرے گا یا زمین میں فساد ڈالے گا تو گویا

فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ اَحْيَاهَا

اس نے تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔ تو جس نے ایک شخص کو زندہ رکھاتو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫

اور بیشک ہمارے رسول اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا

تو پھر بھی اُن میں سے اکثر اس کے بعد بھی زمین میں حد سے گزرنے والے ہیں۔(۳۲) جو لوگ

جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کے لیے

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ

پھریں تو اُنہیں قتل کردو یا سولی پر چڑھا دو یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي

طرف سے کاٹ دیئے جائیں یا جلا وطن کردیا جائے یہ تو دنیا میں اُن کے لیے رسوائی ہے

الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

اور اُن کے لیے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔ (۳۳) مگر جن لوگوں نے تمہارے

معانقة ٥ وقف النبی ﷺ

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلی ، تو جان لو کہ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ ع ٨

رحم والا ہے۔(۳۴) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو

وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۳۵) بیشک جنھوں نے کفر کیا

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ

تو اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اور اس کی مثل جو اُن کے پاس ہو دے کر

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

قیامت کے روز عذاب سے بچنا چاہیں تو قبول نہ کیا جائے گا اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نہ نکل سکیں گے،

مِنْهَا ۡ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۳۷) اور (کوئی) مرد یا عورت چوری کرے تو اس کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ

کاٹ ڈالو، یہ اُن کے فعل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے۔ اور اللہ غالب

حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ

حکمت والا ہے۔(۳۸) اور جو کوئی اس ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرے تو بیشک اللہ

يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

اُس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۳۹) کیا تمھیں معلوم نہیں کہ بیشک

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کے لیے ہے۔ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے

يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا

معاف کر دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴۰) اے رسول! جو

يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

تیزی سے کفر میں مبتلا ہونے کے لیے دوڑتے ہیں اُن کا یہ عمل آپ کو غمگین نہ کرے جن لوگوں نے منہ سے کہا کہ

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

ہم ایمان لائے مگر وہ دل سے ایمان نہ لائے ، اور لوگوں میں سے کچھ یہود ہیں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

جو خوب جھوٹ سُنتے ہیں۔ مخالف لوگوں کو بھی سنتے ہیں وہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

وہ کلام کو اس کے اصل موضوع سے بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر یہ حکم تمہیں ملے تو اسے

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

مان لو اور اگر تمہیں یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچو۔ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے

فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ

تو ہرگز آپ اسے اللہ سے بچانے کا اختیار عمل میں نہ لائیں یہی لوگ ہیں جن کے

يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّ لَهُمْ فِي

دل اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا۔ اُن کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور اُن کے لیے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ (۴۱) یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ

اگر آپ کے پاس آئیں تو آپ اُن کا فیصلہ کر دیں یا ان سے اعراض کریں۔ اور اگر آپ اُن سے منہ

عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

پھیر لیں گے تو وہ آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر اُن میں فیصلہ کرو تو انصاف

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ

کو مدِنظر رکھو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۴۲) وہ آپ سے کیونکر فیصلہ کروائیں گے

وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ

جب کہ اُن کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے ۔ اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔

الوقف لازم الوقف اولیٰ جو ۳ ع ۳

ع ٩ ٦

وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ

اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۳) بیشک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور

نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

نور ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور یہودیوں کے

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا

عالم اور مشائخ سے اللہ کی کتاب کی حفاظت کروانا مقصود تھی اور وہ

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا

اس پر گواہ تھے۔ پس لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

بدلے میں تھوڑی قیمت نہ لو۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو وہی

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ

کافر ہوں گے۔ (۴۴) اور ہم نے تورات میں اُن پر یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان

وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ

اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے

بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ

بدلے دانت۔ اور اسی طرح سب زخموں کا قصاص ہے پس جو کوئی بدلہ ادا کردے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا

لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۴۵)

وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اور ہم پہلے انبیاء کے نقشِ قدم کے مطابق عیسیٰ ابن مریم کو لائے جنھوں نے تورات کی تصدیق کی

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ

جو پہلے سے اُن کے پاس تھی اور ہم نے اِنہیں انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً

وہ تورات کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے پاس ہے اور یہ اہل تقویٰ کے لیے ہدایت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ

اور نصیحت ہے۔(۴۶) اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے اِس میں نازل کیا ہے اُس کے مطابق حکم دیں اور

مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ

جو اللہ کے نازل کیے ہوئے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۴۷) اور اے محبوب! ہم نے حق

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن سب پر

وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ

مشتمل ہے تو اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کے مطابق اُن میں فیصلہ کرو، اور اے سننے والے! جو تمہارے پاس

اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ

حق آچکا ہے اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ۔ ہم نے تم سب کے لیے شریعت مقرر کی اور

مِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ

اس میں راستہ تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ تمہیں اس بات میں آزمانا

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

چاہتا ہے جو کچھ اُس نے تمہیں عطا کیا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب نے لوٹ کر اُسی طرف جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو۔(۴۸)وہ تمہیں آگاہ کردے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اُتارا ہے اُس کے

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ

مطابق حکم کرو اور اُن کی خواہشوں کی اتباع نہ کرو اوراُن سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ

عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ اگر اِس سے پھر جائیں تو جان لو کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اللہ اُنہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے اور بیشک بہت سے لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ

فاسق ہیں۔ (۴۹) کیا یہ زمانہ جاہلیت کی پیروی چاہتے ہیں اور یقین کرنے والی

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا ع

قوم کے لیے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم بہتر ہوسکتا ہے۔ (۵۰) اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اپنا دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اورتم میں سے جواُن کے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

ساتھ دوستی رکھے گا تو بیشک وہ اُن میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۱)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ

اب آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تو وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑتے ہیں کہتے ہیں

نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ

کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کہیں گردش نہ آجائے۔ تو قریب ہے کہ اللہ فتح عطا فرمائے یا

اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اپنے پاس سے کوئی حکم نازل کرے پھر یہ اپنے دل میں چھپائی باتوں پر پشیمان ہوکر رہ جائیں گے۔(۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اور ایمان والے کہتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے تھے کہ ہم تمہارے

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

ساتھ ہیں۔ اُن کے اعمال ضائع ہوگئے پس وہ خسارہ اُٹھانے والے ہوگئے۔(۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب

اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ

اللہ ایسی قوم لے آئے گا جو اسے چاہے گی اور وہ اسے چاہے گا۔ مومنوں کے لیے نرمی اختیار کریں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

کافروں کے لیے سخت ہو جائیں۔ جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

علم والا ہے۔(۵۴) بیشک تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اور ایمان لانے والے ہیں،

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَنْ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ (۵۵) اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

اللہ اور اس کے رسول اور ایمان لانے والوں کو دوست بنائے گا تو بیشک وہ اللہ کے گروہ سے ہوگیا جو

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا ع ٨ ٦ ١٢

غالب ہے۔(۵۶) اے ایمان والو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا لیا ہے

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

وہ اُن لوگوں میں سے ہیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی اُنہیں دوست نہ بناؤ اور نہ

الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ

کافروں کو دوست بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔(۵۷) اور جب تم نماز کے لیے

اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

اذان دیتے ہو تو اسے ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اس قوم میں

يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ

عقل نہیں ہے۔ (۵۸) آپ کہہ دیجیے کہ اے کتاب والو! ہماری کیا بات بُری لگی یہ کہ ہم اللہ پر

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ

اور اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا ہے اور اِس سے پہلے نازل ہوا ایمان لائے ہیں ۔ اور بیشک اکثر اِن میں

فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ

فاسق ہیں۔ (۵۹) آپ کہہ دیں کہ کیا میں تمہیں خبردوں کہ جو اللہ کے ہاں بدتر ہے۔

اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ

جن پر اللہ کی لعنت ہوئی اور اُن پر غضب ہوا اور اُن میں سے بندر اور

وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ

سُوَر بن گئے اور شیطان کی پوجا کی۔ اُن کا ٹھکانا بہت بُرا ہے اور یہ سیدھے راستے سے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا

گمراہ ہوگئے ہیں۔(٦٠) اورجب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر کی

بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

حالت میں آئے تھے اور اسی حالت میں چلے گئے اور جو وہ چھپاتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (٦١)

وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ

اور اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں سرعت سے

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْ لَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

کام لیتے ہیں۔ البتہ وہ بُرے عمل کرتے ہیں۔(٦٢) اُن کے مشائخ

وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور عالم اُنہیں گناہ کرنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ کاش کہ وہ یہ

يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

عمل نہ کرتے۔ (٦٣) اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔اُن کے ہاتھ بندھ جائیں

وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ وقف لازم

اُن کے اس کہنے پر اُن پر لعنت کردی گئی ۔بلکہ خرچ کرنے میں اُس کے ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔اور

لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

اے محبوب! جوتمہارے رب کی طرف سے آپ پرنازل ہوا ہے اس کی مخالفت کے باعث اُن کی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ

اور ہم نے روز قیامت تک اُن میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی وہ

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔ اور زمین میں فساد کے لیے

فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ

سرگرم رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں پسند نہیں کرتا۔ (٦٤) اور اگر اہل کتاب

اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم اُن سے بُرائیوں کودور کردیتے اور ہم اُنہیں نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے۔ (٦٥)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ

اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر نازل ہوا

رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ

اُسے قائم رکھتے تو وہ اوپر اور پاؤں کے نیچے سے فراخ ہو کر رزق کھاتے۔ اُن میں ایک گروہ

مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ ع ١٠ ١٣

میانہ رو ہے مگر زیادہ تر ایسے ہیں کہ اُن کے اعمال بُرے ہیں۔(٦٦) اے رسول!

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے اُترا ہے اس کی تبلیغ کردو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو رسالت کا فریضہ تبلیغ

رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ادا نہ ہوگا۔ تو اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ کافروں کی قوم کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا

ہدایت نہیں دیتا ۔(٦٧) آپ فرمائیے! کہ اے اہل کتاب! تم کچھ چیز بھی نہیں ہوجب تک کہ تم اُسے قائم نہ کرو

التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا

جو تورات اورانجیل میں ہےجو کہ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور آپ کی طرف نازل شدہ کی بنا پر

مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

اُن میں کثیر تعداد کا کفر اور سرکشی زیادہ ہوگی۔ تو تم کافروں کی قوم پر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ

افسوس نہ کرو۔(٦٨) بیشک جو مسلمان ہیں اور جو لوگ یہودی اور ستارہ پرست اور

النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

نصرانی ہیں اُن میں سے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت کو مانے اور نیک عمل کرے تو اُن پر نہ

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ

خوف ہوگا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (٦٩) بیشک بنی اسرائیل سے ہم نے عہد لیا اور اُن کی

اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ

طرف رسول بھیجے۔ رسول جب کبھی کوئی ایسی بات لاتا جو اُن کے نفس کے مطابق نہ ہوتی

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

تو وہ ایک فریق کو جھٹلاتے اور ایک گروہ کو قتل کردیتے۔(۷۰) اور اُن کا خیال ہوتا کہ آفت نہ آئے گی تو اندھے اور

وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

بہرے ہوگئے پھر اللہ نے اُن پرتوبہ کا دروازہ کھولا، لیکن پھربھی اُن میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ

دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۷۱) تحقیق اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ مسیح

ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح یہ کہتے ہیں کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور

رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ

تمھارا رب ہے ۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے اس پرجنت حرام کردی اور اس کا

النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۲) البتہ کفر کرنے والوں نے کہا کہ بیشک اللہ

وقف لازم ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

تینوں میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں مگر معبود ایک ہے۔ اور اگر وہ اس بات سے نہ رُکے تو

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ

اُن میں جو کافر ہوگئے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۳) تو یہ اللہ کے حضور توبہ

اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ

کیوں نہیں کرتے اور اُس سے بخشش مانگتے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۷۴) مسیح ابن

مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ

مریم، مگر ایک رسول ہیں ۔ تحقیق اُن سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے ہیں، اور اُن کی والدہ صدیقہ تھیں۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم اُن کے لیے اپنی آیتیں کس طرح بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو وہ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

کیسے اُلٹے پھر رہے ہیں۔(۷۵) فرمایئے کہ تم اللہ کے سوا کس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نفع اور نقصان کا

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا

مالک نہیں۔ اور اللہ وہ ہے جو سننے والا جاننے والا ہے۔(۷۶) آپ فرمایئے کہ اے کتاب والو!

تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا

اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہوچکی

مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ ع ١٤

ہے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور سیدھے راستے سے بھٹک چکے ہیں۔ (۷۷) جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ

بنی اسرائیل میں سے کافر ہوئے اُن پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ یہ اِس وجہ سے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے تھے۔(۷۸) جو وہ بُرے کام کرتے تھے اُن سے

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

دوسروں کو منع نہیں کرتے تھے جو وہ کرتے تھے بہت ہی بُرا تھا۔(۷۹) آپ اُن میں سے زیادہ تعداد کو دیکھیں گے کہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ جو اُنہوں نے اپنے نفس کے لیے آگے بھیجا ہے وہ بہت ہی بُرا ہے تو اللہ اُن سے

وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ

ناراض ہوگیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔(۸۰) اور اگر وہ اللہ اور نبی اور جو اُن پر

مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

نازل کیا گیا ایمان لائے ہوتے اور اُن کو دوست نہ بناتے مگر اُن میں سے کثیر تعداد فاسقوں کی ہے۔(۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ

آپ مومنوں سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والوں میں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا

پائیں گے۔ اور آپ اہل ایمان کے قریب ہمدردی میں سب سے زیادہ نصاریٰ کو

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

پاؤ گے۔ یہ اِس لیے ہے کہ اُن میں عالم اور درویش ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے۔ (۸۲)

الجزء ۷

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کو جب وہ سنتے ہیں تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ اُن کی آنکھیں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں سے بھرجاتی ہیں اس لیے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں تو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

ہمیں گواہوں میں شمار کرلے ۔(۸۳) ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا اس پر ایمان نہ لائیں۔

وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ

اور آرزو کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین کی قوم میں داخل کردے۔ (۸۴) تو جو اُنہوں نے کہا تھا

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اس کے بدلے میں اللہ نے اُنہیں جنت عطا فرمائی جس میں نہریں بہتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور نیکی کرنے والوں کا یہی صِلہ ہے۔(۸۵) اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا ع ۱۱

تو وہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں۔(۸۶) اے ایمان والو! تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جو

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ

پسند نہیں کرتا۔(۸۷) اور اللہ نے جو حلال، طیّب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔اور تم اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

جس پر ایمان لاتے ہو۔(۸۸) اللہ تمہاری لغو قسموں کا مواخذہ نہیں کرے گا،

اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ

مگر اُن قسموں کا مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ کھا رکھی ہیں۔ قسم کا کفارہ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

دس مسکینوں کا درمیانے درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ

اُن مسکینوں کو کپڑے دینا ہے یا غلام آزاد کرنا ہے ۔ جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دن کے

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ قسم کھا لو اور اپنی قسم کی حفاظت کرو اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

تمہارے لیے اللہ اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔(۸۹) اے ایمان والو!

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ

بیشک شراب، جوا اور بت اور پانسے سب ناپاک شیطانی عمل ہیں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ

پس تم اُن سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۹۰) بیشک شیطان یہ چاہتا ہے کہ

يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا

اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے تو کیا تم اُن سے باز آنے والے ہو۔(۹۱) اور اللہ کی اطاعت کرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط کرو۔ پھر اگر تم اس سے منہ موڑ لو تو جان لو

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کہ ہمارے رسول پر واضح تبلیغ کرنا ہے۔ (۹۲) ایمان والوں اور نیک عمل والوں پر

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کچھ گناہ نہیں کہ جو اُنہوں نے پہلے کھا لیا ہے جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے تھے اور ایمان لے آئے تھے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۲ ۷ ۲

اور نیک عمل کرتے ، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور بھلائی کرے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۹۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

اے ایمان والو! اللہ تمہیں کسی شئے کے شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى

ہاتھ اورتمہارے نیزے پہنچیں تاکہ اللہ اِس کوتمہارے علم میں لے آئے جوبن دیکھے اللہ سے ڈرتاہے۔پھرجو کوئی حدسے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

بڑھے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۹۴) اے ایمان والو! احرام کی حالت میں

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا

شکار نہ کرو۔ اور جو تم میں سے عمداً شکار کرے تو اُس کا بدلہ یہ ہے کہ اپنے

قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ

مویشیوں میں سے ویسا جانور دے دے تم میں سے دو عادل آدمی اس کا حکم کریں۔ یہ قربانی کعبہ پہنچے

اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ

والی ہو یا کفارے میں مسکینوں کوکھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ اپنے کام کا وبال

اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ

برداشت کرے ۔ اللہ نے معاف کردیا ہے جو گزر چکا ہے ۔ اور جو پھرگیا تو اللہ اُس سے انتقام لے گا اور

اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۹۵) دریا کا شکار اور اُسے کھانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے اس میں

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا

تمہارا اور مسافروں کا فائدہ ہے۔ اور جب تک تم حالت احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔(۹۶) اللہ نے کعبہ کو لوگوں کے قیام کے لیے عزت والا گھرقرار دیا ہے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

اور عزت کے مہینوں اور قربانی اور پٹہ ڈالے ہوئے جانوروں کو بھی قابل عزت قرار دیا ہے۔یہ اس لیے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

تم کو معلوم ہوجائے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

جاننے والا ہے۔ (۹۷) جان لو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸) رسول کا فریضہ تبلیغ کرنا ہے۔ جو تم ظاہر کرتے ہو

تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ

اور جو چھپاتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۹۹)آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ

وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔ پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو! تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ ع ۱۳ ۷ ۳

فلاح پا جاؤ۔ (۱۰۰) اے ایمان والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تم پر ظاہر ہوجائیں

لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

تو تمہیں بُری لگیں۔ اور اگر اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن کا نزول ہو رہا ہے تو وہ ظاہر ہو جائیں گی۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

اللہ نے اُن سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔(۱۰۱) تم سے پہلے ایک قوم نے ایسے سوال کیے تھے

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ

(پھر جب اُن پر باتیں ظاہر کردیں) تو وہ اُن سے انکار کر گئے۔(۱۰۲) اللہ نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ

وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اور نہ وصیلہ اورنہ حام مقرر کیا ہے۔ لیکن جنھوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پرجھوٹی افترا ءباندھتے ہیں،

الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ

اور اُن میں اکثر عقل والے نہیں ہیں۔ (۱۰۳) اور جب اُنہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

نازل کیاہے اُس کی طرف آؤ اور اس کے رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا

اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہمارے لیے وہی کافی ہے۔ اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اورنہ ہدایت یافتہ ہوں۔ (۱۰۴) اے ایمان

اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ

والو! اپنی ذات کی فکر کرو، جب تم ہدایت پر ہو گے تو کوئی بھی تمہیں گمراہ نہیں کرسکے گا۔ تم سب نے

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو تم کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔(۱۰۵) اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا

جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وصیت کے وقت تمہاری آپس کی گواہی اس طرح ہو کہ تم میں سے دو عادل مرد ہوں

عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ

یا دوسرے دو غیروں میں سے ہوں اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کی

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

مصیبت کا وقت آجائے۔ اگر اُن دونوں گواہوں پر شک ہو تو اُن کو نماز کے بعد

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

روک لو۔تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض میں کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں۔

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا

اور ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں گے اگرہم ایسا کریں گے تو ہم گنہگار ہوں گے۔ (۱۰۶) پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ

اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دوسرے دو گواہ اُن کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اُن لوگوں میں سے

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اُن کی گواہی سے ہماری گواہی

وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

درست ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا بیشک اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ

کہ گواہ اپنی گواہی دیں(جیسا کہ گواہی دینے کا حق ہے)یا ڈریں کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے اُن کی گواہی رد نہ ہوجائے

ع ۱۴ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور سنو۔ کہ اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۸) جس روز

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ

اللہ تمام رسولوں کو جمع کرکے کہے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تو وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔ بیشک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

توسب غیبوں کو جانتا ہے۔ (۱۰۹) جب اللہ کہے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم میری نعمت کو یاد کرو

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو دی۔ جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

تو گہوارے میں بھی لوگوں سے باتیں کرتا تھا۔ اور جب میں نے تجھے کتاب، حکمت اور تورات

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ

اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تو مٹی سے میرے حکم سے پرندے کی شکل بناتا پھر اس میں

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ

میرے حکم سے پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے

بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

حکم سے شفا دیتا، تو جب میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا۔ اور جب تو بنی اسرائیل کے

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ

پاس روشن نشانیاں لے کر آیا جب کہ میں نے تجھے روکا تھا تو اُن میں سے کافروں نے کہا کہ یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ

کھلا جادو ہے۔ (۱۱۰) اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا یہ کہ مجھ پر اور میرے

بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

رسول پر ایمان لاؤ، تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔(۱۱۱) جب حواریوں نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ آسمان سے ہمارے لیے کھانے کا ایک خوان

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ

اُتارے ۔ حضرت عیسیٰ نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ (۱۱۲) حواری بولے کہ ہم چاہتے ہیں

نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ

کہ اُس سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے سچ کہا تھا

الربع

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

اور ہم اِس پر گواہ ہو جائیں۔(۱۱۳) حضرت عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ! اے ہمارے رب

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

ہم پرآسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لیے اورہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کے لیے خوشی کا

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

موقع بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اورتوسب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱۴) اللہ نے کہا کہ میں

مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اِسے تم پر اُتارنے والا ہوں مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اُسے عذاب دوں گا

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ ع ۱۵

کہ جو دنیا والوں میں سے کسی کو نہ ملا ہوگا۔ (۱۱۵) اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ

مریم کیا تو نے کہا تھا کہ اے لوگو! اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو تو

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ

جواب میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کہیں گے کہ تو پاک ہے میں نہ تھا کہ یہ بات کہتا جسے کہنا میرے لیے

وقف النبی ﷺ

بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ

حق نہ تھا۔ اگر میں نےایسی بات کہی ہوتی تو اس کا تجھے علم ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے

اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ

اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے۔بیشک تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۱۱۶) میں نے تو اُنہیں وہی

اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے ۔ جب تک میں اُن میں

شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

رہا اُن پر گواہ تھا۔ پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تُو ہی اُن کا نگران تھا۔

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

اور تو ہر چیز پر شاہد ہے۔(۱۱۷) اگر تو اُنہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں۔

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

اور اگر تو اُنہیں معاف کر دےتو بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۱۸) اللہ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جب کہ صدیقین کو اُن کا سچ نفع دے گا۔اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے۔ یہ بہت بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ وَ

کامیابی ہے ۔(۱۱۹) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اُن پر بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور

ع ۲ ۱۵ ۲

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۲۰)

6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 165 رُكُوْعَاتُهَا: 20

سورۃ الانعام مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ۱۶۵ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی اور

النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

نور بنایا۔ پھربھی کفر کرنے والےکسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

پھر ایک معیاد مقرر کردی اور اس کے ہاں معیاد مقرر ہے پھر بھی تم شک کر رہے ہو۔ (۲)

وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ

آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے جو تمہارے رازاور ظاہر باتیں جانتا ہے اور وہ جو عمل کرتے ہیں

مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

وہ جانتا ہے۔ (۳) اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ مُنہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

موڑ لیتے ہیں۔(۴) پس جب اُن کے پاس حق آیا تو اُسے بھی جھٹلا دیا عنقریب اس کے متعلق خبریں پہنچیں گیں

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

جس کا وہ مذاق کرتے تھے۔ (۵) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ

ہلاک کردیا ہے جنھیں ہم نے زمین میں اقتدار دیا تھا جو تمھیں نہیں دیا اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب

مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

بارشیں کیں۔ اور اُن کے نیچے نہریں بہا دیں پھر ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث

وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ

ہلاک کردیا اور اُن کے بعد دوسرے دور کی قومیں اُبھار دیں۔(۶) اور اگر ہم آپ پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب

قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

بھی نازل کر دیتے جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چُھو بھی لیتے تو بھی کافروں نے یہی کہنا تھا کہ یہ کھلم کھلا

مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ

جادو ہے۔(۷)اور کہتے ہیں کہ اُن پر فرشتہ کیوں نہ اُترا۔ اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو فیصلہ ہوگیا ہوتا

الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا

پھر اُنہیں مہلت نہ دی جاتی۔ (۸) اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو وہ مرد ہی کی صورت میں ہوتا اور

عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

اس پر بھی وہ وہی شبہ کرتے جس شبے میں اب مبتلا ہیں۔ (۹)اور تحقیق اے محبوب! آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے ساتھ

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ قُلْ سِيْرُوْا ع ۱۰ ۷

مذاق کیا گیا ہے اُن میں سے جو لوگ مذاق کیا کرتے تھے تو اسی مذاق نے اُنہیں گھیر لیا۔ (۱۰) فرما دیجئے کہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ قُلْ

سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۱) آپ فرما دیجئے

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یہ کس کا ہے۔کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے۔اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کرنا فرض کررکھا ہے۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں شک نہیں جمع کرے گا۔ وہ جنھوں نے خود کو خسارے میں کر رکھا ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

وہ ایمان نہیں لاتے۔(۱۲) اور رات دن میں جو کچھ مخلوق رہ رہی ہے اسی کی ہے۔ اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

جاننے والا ہے۔(۱۳) آپ فرمایئے کہ میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بنالوں اُسی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

اوروہ سب کو کھلاتا ہے اورخود نہیں کھاتا۔آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اور ہرگز مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔ (۱۴) فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ

میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۱۵) جس شخص سے اس دن عذاب ٹال دیاجائے گا تو بیشک اس پر رحم ہوا۔

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور یہ نمایاں کامیابی ہے۔ (۱۶) اور اگر تجھے اللہ کی طرف سے کوئی سختی پہنچے تو اُسے اس کے سوا کوئی دور

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ

کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۷) اور وہ

هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ

اپنے بندوں پر مکمل فوقیت رکھتا ہے۔ اوروہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱۸) آپ فرمایئے کہ سب سے بڑی

اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا

گواہی کس کی ہے۔کہیے اللہ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور مجھ پر اس قرآن کی

الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

وحی کی گئی ہے کہ اس سے تمہیں تنبیہ کردوں اور جس پر یہ پہنچے کیا تم لوگ اس کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

کوئی اور معبود بھی ہیں۔کہیے کہ میں گواہی نہیں دیتا۔فرمایئے کہ بیشک وہ معبود واحد ہے اور بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

جوتم شرک کرتے ہو۔(۱۹) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح

وقف لازم باختلاف

اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(۲۰) اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

پائیں گے۔(۲۱) اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ آج

اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ

تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔ (۲۲) پھر اس کے سوا کوئی فتنہ نہ ڈالیں گے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

مگر یہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے۔ (۲۳) دیکھو اُنہوں نے اپنی

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جانوں پر کیسا جھوٹ بولا اورجووہ افتراء باندھا کرتے تھے وہ سب اُن سے جاتا رہا۔(۲۴) اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تا کہ وہ نہ سمجھیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ

کانوں میں گرانی ڈال دی۔ اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے ۔یہاں تک کہ وہ آپ کے

يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ

پاس آکر جھگڑیں تو اُن میں سے جنھوں نےکفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔(۲۵) اور

هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

اس سے روکتے ہیں اور خودبھی دُور بھاگتے ہیں اور یہ کہ وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں مگر اُنہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا

شعور نہیں ہے۔ (۲۶) اور کاش تم دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ کاش کہ ہمیں

نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا

دُنیا میں واپس بھیج دیا جائے اور ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہوجائیں۔(۲۷) ہاں وہ اس سے

كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

پہلے جو چھپایا کرتے تھے وہ اُن پر بے نقاب ہوگیا۔ اوراگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے اُنہیں منع کیا گیا تھا

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

پھر وہی کرنے لگ جائیں گے۔(۲۸) بیشک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی بس زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کیے جائیں گے۔(۲۹)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى

اور پھر اگر تو اُنہیں اس وقت دیکھے جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اللہ کہے گا کہ دوبارہ زندہ ہونا حق نہیں ہے کہیں گے

وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ ع ۳ ۹

کیوں نہیں ہمارے رب ،اللہ کہے گا کہ اس حقیقت کا انکارکرنے کے باعث عذاب کامزہ چکھو۔(۳۰) جنھوں نے اللہ سے ملاقات کو

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

جھٹلایا تو وہ نقصان میں رہ گئے۔ حتیٰ کہ جب اُن پر اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے ہائے افسوس کہ اس

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ

معاملے میں ہم سے تقصیر ہوئی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے عملوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ وہ بہت بُرا

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ

بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔(۳۱) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

بہتر ہے۔ تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(۳۲) ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو وہ بات رنج

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ

پہنچاتی ہے جو یہ کہہ دیتے ہیں لیکن یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم لوگ تو اللہ کی آیتوں کا

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

انکار کرتے ہیں۔(۳۳) اور البتہ تم سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے جاچکے ہیں مگر اُنہوں نے اس

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ

جھٹلانے اور ایذا پانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ہماری مدد آگئی۔ اور اللہ کے کلام کو بدلنے والا کوئی

اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ

نہیں ہے۔اورتمہارے پاس پہلے رسولوں کی خبریں آچکی ہیں۔(۳۴) اور اگر اُن کا منہ پھیرنا تمہیں

عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

صدمے والا لگا ہے تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ نکال لو

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى

یا آسمان پر سیڑھی لگالو اور پھر اُن کے لیے کوئی نشانی لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر

الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

جمع کردیتا تو اے سننے والے! ہرگز نادان نہ بن جانا۔(۳۵) بیشک وہی قبول کرتے ہیں

يَسْمَعُوْنَ ؘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا

جو سنتے ہیں۔اور اللہ اُن مُردہ دلوں کو اُٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۳۶)اور یہ کہتے ہیں

لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

کہ ان پر اُن کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری۔ آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے جو نشانی چاہے

يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

اُتارے، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ (۳۷) اور زمین میں چلنے والا جانور

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

اور اپنے پروں پر اُڑنے والا پرندہ سب تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

میں کوئی بات نہیں چھوڑی، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اُٹھائے جائیں گے۔(۳۸) اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا بہرے ،گونگے اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے۔

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ

اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر لگا دیتا ہے۔ (۳۹) آپ کہیں ذرا غور کرکے بتاؤ کہ اگر

اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

تم پر اللہ کاعذاب آجائے یاتم پر قیامت آ جائے تو اللہ کے سوا کس کو پکاروگے۔ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

تم سچے ہو۔ (۴۰) بلکہ اسی کو پکارو گے اگر وہ چاہے تو تم سے مصیبت کو ہٹا دے

النصف

ع ۴ ۱۱ ۱۰

اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ

جس کے لیے تم اُسے پکارتے ہو اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاتے ہو۔(۴۱)اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بہت سی

قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اُمتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے اُنہیں سختی اور تکلیف سے پکڑ لیا تا کہ وہ عاجزی کریں۔(۴۲)

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ

تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر مصائب آئے تو وہ گڑ گڑاتے، لیکن اُن کے دل سخت ہوگئے جو کام وہ کرتے تھے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا

شیطان نے ان میں ان کے لیے زینت پیدا کردی۔(۴۳) پھر جب وہ نصیحت کی گئی چیز کو بھول گئے تو ہم نے

عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

اُن کے لیے ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ حتیٰ کہ اُنہیں جو کچھ دیا گیا تھا اس پر خوش رہنے لگے تو ہم نے اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پکڑ لیا وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔(۴۴) تو اس ظالم قوم کی ہم نے جڑ کاٹ دی اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ

جو جہانوں کا رب ہے۔(۴۵) آپ فرمایئے کہ ذرا تم دیکھو کہ اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے

وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لاکر دے۔ دیکھیے ہم کس انداز میں

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

دلائل دیتے ہیں مگر پھربھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۴۶) فرما دیجیے تم غور کرو اور اگر تم پر اچانک یا

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾

ظاہر ہو کر اللہ کا عذاب آجائے تو ظالم قوم کے علاوہ اور کون ہلاک ہوگا۔(۴۷)

وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

اور ہم ایسے رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں جو بشارتیں دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔ پھر جو ایمان لائے

وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور اصلاح کرلے تو اُنہیں کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۴۸) اور جنھوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

آیتوں کو جھٹلایا تو اُنہیں عذاب ملے گا کیونکہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۴۹) آپ فرمایئے کہ میں نہیں کہتا کہ

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ خود غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ

میں تو اُسی کی اتباع کرتا ہوں جو مجھے وحی آتی ہے۔ فرمایئے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں۔

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى ع ۱۱

کیا تم تفکر نہیں کرتے۔(۵۰) اور اُنہیں قرآن کے ذریعے ڈرایئں جن لوگوں کو یہ خوف ہو کہ اُنہیں

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ لَا

اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا اُس کے سوا ان کے لئے نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔(۵۱) جو اپنے

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو اُنہیں اپنے پاس سے

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ

دُور نہ کریں۔ ان کے حساب سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ كَذٰلِكَ

کچھ ہے، پھر اگر اُنہیں دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔ (۵۲) اور اسی طرح

فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ

ہم نے ان میں سے بعض کو ایک دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا امیر کافر غریب مسلمان کو دیکھ کر یہ کہیں کہ کیا یہ وہ ہیں

بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا۔(۵۳) اور جب آپ کی خدمت اقدس میں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ

وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے کہہ دیں کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

فرض کر لیا تم میں سے کوئی نادانی سے بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵۴)اور ہم اسی طرح اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ گناہ کرنے والوں کی

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ ع ۱۲

راہ کا پتہ چل جائے۔(۵۵)آپ کہہ دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا عبادت کے لیے کسی اور کو پکاروں

اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ

جنہیں تم پکارتے ہو۔ آپ فرمایئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا ورنہ میں بہک جاؤں اور میں

الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ

ہدایت پر نہ رہ سکوں۔(۵۶)آپ فرمایئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں جسے تم جھٹلاتے ہو۔

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ

جس چیز یعنی عذاب کی تم جلدی کررہے ہو۔ میرے پاس نہیں ایسا حکم اللہ کے پاس ہے۔ وہ

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

سچی بات بیان کرتاہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۵۷) آپ فرما دو کہ جس کی تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

پاس ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہوجاتا۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔(۵۸) اور اُسی کے پاس غیب کی

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَ مَا تَسْقُطُ

کنجیاں ہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ جو کچھ خشکی اور بحر میں ہے وہ جانتا ہے اور جو پتّا گرتا ہے

مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا

وہ اُسے بھی جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ایسا نہیں اور نہ کوئی تر

يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ

اور خشک چیز مگر وہ روشن کتاب میں موجود ہے۔(۵۹) اور وہی ہے جو رات کو تمہیں سُلا دیتا ہے اور جو تم نے دن میں کمایا ہے

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ع ۱۳

وہ جانتا ہے پھر تمہیں دن کے وقت بیدار کرتا ہے تاکہ تمہاری مقرر عُمر پوری کردی جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ هُوَ الْقَاهِرُ

پھر تم اُسی کی طرف لوٹو گے پھر جو تم کرتے ہو، اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔(۶۰) اور وہ اپنے بندوں پر

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

غالب ہے اور تم پر حفاظت کرنے والے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ تم میں سے جب کسی کو موت آتی ہے ۔

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ

تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔(۶۱) پھراللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے جو

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ

اُن کا برحق والی ہے۔خبردار! حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(۶۲) فرما دیجیے کہ

يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ

تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ

اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(۶۳)فرمایئے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے

مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى

اور ہر مصیبت سے نجات دیتا ہے اس کے باوجود تم شرک کرتے ہو۔(۶۴) فرمایئے کہ وہ اس پر قادر ہے کہ

اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ

تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا

يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تمہیں گروہوں میں منتشر کردے اور ایک دوسرے کو سختی کا مزا چکھائے۔ آپ دیکھیں کہ ہم کس طرح

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ

اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھ جائیں۔ (۶۵)اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا اور یہی حق ہے ۔ فرما دیجیے

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

کہ میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔ (۶۶) ہر چیز کی خبر کا وقت مقرر ہے اور عنقریب تمہیں علم ہو جائے گا۔(۶۷)

وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور اے سننے والے! جب ہماری آیتوں کا خود ساختہ مطلب نکالتے دیکھو تو ان سے منہ پھیر لو حتیٰ کہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

وہ کسی اور بات میں ملوث ہو جائیں۔ اور اے مخاطب! اگر شیطان کوئی بات تجھے بھلا دے تو یاد

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

آنے کے بعد اس ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھو۔(۶۸) اور تقویٰ اختیار کرنے والوں پر ان کے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ ذَرِ

حساب سے کچھ بوجھ نہیں ہے، البتہ ان پر نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔(۶۹) اور جن

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ

لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا ہے انہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے انہیں

ذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے انہیں سمجھاؤ تاکہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہوجائے اللہ کے علاوہ اُن کا

وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے،اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا ع ۱۴

اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(۷۰) فرمادیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا اُن کو پوجیں جو ہمیں نہ نفع اور نہ

يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ

نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اللہ سے ہدایت ملنے کے بعد پھر ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں اُس کی طرح جسے

الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى

شیاطین نے زمین میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران ہو۔اس کے ساتھی اسے بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس ہدایت

ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ

میں آجا۔ فرما دیجیے کہ ہدایت یافتہ تو وہی ہے جسے وہ دے دیتا ہے۔ اور ہم کو حکم ہے کہ ہم جہانوں کے رب کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِىْۤ اِلَيْهِ

سامنے سر تسلیم خم کردیں۔(۷۱) اور یہ کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی ذات ہے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ

جمع کیے جائیں گے۔ (۷۲) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور جس دن

الثلثة

يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

وہ کہے گا ہوجا تو وہ ہو جائے گا۔ اس کا قول حق ہے۔جس دن صور پھونکا جائے گا تو اسی کی حکومت ہوگی،

الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ

غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ اور وہی حکمت والا خبر والا ہے۔(۷۳) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو معبود بناتے ہو، بیشک میں تجھے اور تمہاری قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

صریح گمراہی میں مبتلا دیکھتا ہوں۔(۷۴) اور اسی طرح ہم حضرت ابراہیمؑ کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت دکھانے لگے

وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ

تاکہ ان کا یقین پختہ ہو جائے۔(۷۵) پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھائی تو

رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

اُنہوں نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب ٹھہراتے ہو پھر جب وہ غائب ہوگیا تو کہا کہ غائب ہونے والے کو میں نہیں چاہتا۔(۷۶)

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ

پھر جب چاند کو دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب بتاتے ہو۔ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ

يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ قوم سے ہوجاتا۔(۷۷) پھر جب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

تو کہا کہ کیا یہ میرا رب ہے، یہ بہت بڑا ہے پھرجب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہا اے قوم میں اس شرک سے

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ

بری الذمہ ہوں جو تم کرتے ہو۔ (۷۸) بیشک میں نے اپنا رُخ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ

زمین کو بنایا ہے اور میں اہل شرک میں سے نہیں ہوں۔(۷۹) تو اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی۔ تو کہا کہ

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ

اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہوحالانکہ وہ مجھے ہدایت دے چکا ہے جن کے ساتھ تم شرک کرتے ہو مجھے اُن کا خوف نہیں مگر

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

یہ کہ میرا رب کوئی چیز چاہے۔ میرے رب نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۸۰)

وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا

اورمیں کیوں خوف کھاؤں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

جبکہ اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ان دونوں فریقین میں سے امن کا مستحق کون ہے۔ اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ

تم جانتے ہو۔(۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم یعنی شرک کو نہیں ملایا وہی لوگ

لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ

امن میں ہیں اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (۸۲) اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو

عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

ان کی قوم پر دی ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ (۸۳)

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ

اور ہم نے انہیں حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب عطا فرمائے۔جن کو ہدایت دی اور اُن سے پہلے حضرت نوحؑ کو ہدایت دی اور

قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى

ان کی اولاد میں سے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان اور حضرت ایوب اور حضرت یوسف اور حضرت موسیٰ

وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ

اور حضرت ہارون علیہم السلام کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۸۴)اور حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ اور

عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ

حضرت عیسیٰ اور حضرت الیاس علیہم السلام تمام مقربین میں سے ہیں۔(۸۵) اور حضرت اسماعیل اور حضرت یسع

يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

اور حضرت یونس اور حضرت لوط علیہم السلام کو ہم نے اُن کو اُن کے دور میں تمام جہانوں پر فضلیت دی۔(۸۶)اور اُن کے آباؤ اجداد

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

اور اولاد اور بھائیوں میں ہم نے چن لیا اُن کو اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی۔(۸۷)

وقف لازم ع ۱۲ ۱۵

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا

یہ اللہ کی ہدایت ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تو جو وہ عمل کرتے تھے ضائع ہو جاتے ۔(۸۸) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا

وحکمت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ کافر اِن باتوں سے انکار کریں تو ہم نے اِن پر ایسی قوم تیار کر رکھی ہے

قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

جو اس کا انکار نہ کریں گے۔ (۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اُن کی ہدایت کی پیروی کرو۔

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَ ع ۱۰ ۸ ۱۲

فرما دو کہ میں اس پر تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۹۰) اور

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اللہ کی قدر کرنے کا جس طرح حق تھا اس طرح قدر نہ کی جب اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر وحی نازل

شَىْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ

نہیں کی ۔ فرمایئے کہ جو کتاب حضرت موسیٰ(علیہ السلام) لے کر آئے تھے اُسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ

نور اور ہدایت تھی جسے تم نے مختلف اوراق بنا رکھا ہے۔ تھوڑی ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپالیتے ہو۔ اور

عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ

تمھیں وہ سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ کہہ دو یہ اللہ کی طرف سے تھی، پھر اُنہیں

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ

بیہودگی میں کھیلتا ہوا چھوڑ دو۔(۹۱) اور یہ کتاب برکت والی ہے جسے ہم نے اُتارا ہے ، جو اُن کے پاس موجود ہے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ آپ اہل مکہ اور اس کے اردگرد بسنے والوں کو ڈرائیں۔ اور جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ

وہی اِس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۹۲) اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ
کون ظلم کرسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھے یا یہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف وحی
شَیْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ
نہ کی گئی اور جو کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے میں بھی بنا سکتا ہوں۔ اور کاش تم اُن لوگوں کو
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا
جنھوں نے ظلم کیا موت کی سختیوں کے وقت دیکھو، اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں،اپنی جانیں
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ
ہمارے حوالے کردو۔ آج تمھیں ذلت کاعذاب دیا جائے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں
غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی
کہتے تھے اور تم اُس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔(۹۳) اور تحقیق تم ہمارے پاس اکیلے آئے
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰی
جیسا کہ تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا گیا تھا اور جو ہم نے عطا کیا اُسے اپنے پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ
مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کو تم اپنے شریک خیال کیا کرتے تھے۔ بیشک اُن سے
بَیْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ ع ۱۱ ۱۷
تمہارے رشتے منقطع ہوگئے اور جن پر تمہیں بھروسہ تھا وہ سب جاتا رہا۔ (۹۴) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی
النَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ
کو پھاڑتا ہے اور زندہ سے مردہ کردیتا ہے اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔یہ ہے
اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّ
اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔(۹۵) صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے اور
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَ هُوَ
سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔ یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶)بیشک وہی ہے
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ
جس نے ستاروں کو تمہیں راہ دکھلانے کے لیے بنایا ہے۔ ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راہ ملتا ہے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

جاننے والی قوم کے لیے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔(۹۷) اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک واحد

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جان سے بنایا پھر یہاں قرار اور سپرد ہونے کی جگہ ہے۔ بلاشبہ سمجھنے والی قوم کے لیے ہم نے آیتوں کو کھول کر

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

بیان کر دیا ہے۔ (۹۸) اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے۔ پھر ہم اس سے ہر طرح کی نباتات

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ

نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اُگا دیتے ہیں۔جس سے ہم اُوپر نیچے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ

گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار کے باغ بھی

الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ

ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ

بلاشبہ یہ ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۹۹) اور اُنہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا

وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا، اور بغیر علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔ وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ

يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ ع ۱۲ ۶ ۱۸

اُنہوں نے سوچا ہے۔(۱۰۰) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ اس کے ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے

تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

جبکہ اس کی بیوی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۱۰۱)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ

یہ ہے اللہ جوتمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہر چیز کا خالق ہے پس اسی کی عبادت کرو، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر سکتا ہے۔

وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

اور وہ لطیف ہے خبر والا ہے۔ (۱۰۳) بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آئیں پس

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

جس نے دیکھ لیا تو وہ اس کے لیے ہے اور جو اندھا رہا تو اس کا بُرا ہوا۔اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔(۱۰۴)

وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ

اور ہم اسی طرح دُہرا کر اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ خوب آپ نے پڑھایا ہے تاکہ جاننے والی قوم پر

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعْرِضْ

واضح ہو جائے۔(۱۰۵) جو آپ کے رب کی طرف سے وحی کی گئی ہے اس کی اتباع کرو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

دُور رہو۔(۱۰۶) اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تمہیں ان پر حفاظت کرنے والا

حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

نہیں کیا۔ اور نہ تم اُن پر وکیل ہو۔ (۱۰۷) اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُنہیں بُرا نہ کہو تاکہ وہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ

اللہ کی بے ادبی علم کے نہ ہونے اور زیادتی کی بنا پر نہ کریں۔ اسی طرح ایک اُمّت کے عمل ہم نے

اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے سامنے مزین کر دیے۔پھر اُنہوں نے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو جو وہ کرتے تھے وہ اس سے باخبر

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ

کردے گا۔ (۱۰۸) اوریہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ ضرور اس پر

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا

ایمان لے آئیں۔فرما دو کہ نشانیاں تو سب اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ ان کے پاس نشانیاں آبھی جائیں

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

تو پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔ (۱۰۹) اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ پہلی مرتبہ اس

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳ ۱۰ ۱۹

پر یعنی قرآن پر ایمان نہ لائے اور اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(۱۱۰)

الجزء ٨

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتارتے اور مُردے باتیں کرتے اور تمام چیزوں کو

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اُن کی خدمت میں لا کر موجود کردیتے تو پھر بھی وہ ایمان نہ لانے والے تھے سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہتا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

ان کی اکثریت نادانوں کی ہے۔(۱۱۱) اور اسی طرح شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو نبی

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

کا دشمن بنا دیا ان میں سے بعض لوگ دھوکہ دینے کے لیے خفیہ باتیں دوسروں کو بتا دیتے تھے

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے اور وہ جو افتراء باندھتے ہیں اُسے چھوڑ دیجیے۔(۱۱۲)

وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ

وہ یہ اس لیے کرتے تھے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے دل ان کی طرف متوجہ ہو جائیں اور وہ

وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ

پسند کرنے لگ جائیں اور جو گناہ وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔(۱۱۳) کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کا حکم تلاش کروں

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور وہی ہے جس نے تم پر تفصیل کے ساتھ کتاب نازل کی ہے اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

وہ جانتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے یہ قرآن حق کے ساتھ اُتارا گیا ہے تو(اے سننے والے)شک کرنے والوں میں سے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

نہ ہوجانا۔ (۱۱۴) اور آپ کے رب کا کلام سچائی اور عدل میں مکمل ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

تبدیل کرنے والا نہیں، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۔(۱۱۵) اور (اے سننے والے) اگر تو اس زمین کے اکثر

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ

لوگوں کی اطاعت کرے گا تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ یہ کہ وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

یہ کہ وہ خیالی باتیں کرنے والے ہیں۔(۱۱۶) بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ اس کی راہ سے کون

سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُنہیں بھی جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔(۱۱۷) جس پراللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

کھاؤ اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ (۱۱۸) اور تمہیں کیا ہوا کہ جس پر اللہ کا

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

نام لیا گیاہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تفصیل سے بیان ہو چکا ہے مگر جب تمہیں کچھ

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

مجبوری ہو توضرورت کے مطابق استعمال کرسکتے ہو اور بیشک بہت سے لاعلمی کے باعث اپنی خواہشوں کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ

بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹) ظاہری اور پوشیدہ گناہوں کو

بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا

ترک کر دو۔ بیشک جولوگ گناہ کماتے ہیں عنقریب اُن کیے گئے گناہوں کی سزا

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ

پائیں گے۔(۱۲۰) اور ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے مت کھاؤ اور بیشک

لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

یہ فسق ہے۔ اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔

وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا ع ۱۴ ۱۱

اور اگر تم اُن کی اطاعت کرو گے تو تم شرک کرنے والوں سے ہوجاؤ گے۔(۱۲۱) کیا جو پہلے مُردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ

توہم نے اسے زندہ کیا پھر اس کے لیے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ

مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ

اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو ایسے اندھیروں میں پڑا ہو جہاں سے وہ نکل نہ سکے اسی طرح کافروں کے لیے مزین کردیا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ

جو عمل وہ کرتے تھے ۔(۱۲۲) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے لوگوں کو مجرم بنا دیا

مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا

تاکہ وہ اس میں مکر و فریب کرلیں۔ اور جو مکر و فریب کرتے ہیں اس کا نقصان انہی کو ہے

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

اور اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲۳) اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

لائیں گے جب تک ہمیں اسی طرح کا ملے جو اللہ کے رسولوں کو ملتا ہے۔اللہ بہتر جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت عنایت کرتا ہے

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ

عنقریب جرم کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ذلت اور شدید عذاب ملے گا اس لیے

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

کہ وہ مکر و فریب کرتے تھے۔(۱۲۴) اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے

لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ رہے تو اس کا سینہ گھٹا ہوا کردیتا ہے گویا کہ وہ

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر عذاب بھیجتا ہے جو ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

نہیں لاتے۔(۱۲۵) اور یہ آپ کے رب کی طرف سے صراط مستقیم ہے۔ نصیحت قبول کرنے والی قوم کے لیے

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

ہم نے تفصیلی دلیلیں بیان کردی ہیں۔(۱۲۶) اُن کے رب کی طرف سے اس کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست ہے،

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ

یہ سب کچھ اُن کے اعمال کی وجہ سے ہے۔ (۱۲۷) اورجس دن اُن سب کو جمع کرے گا کہے گا اے جنوں کے گروہ تم نے

اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا ہے۔ تو انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے رب

وقف منزل
وقف لازم

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا اور آخر اس معیاد کو پہنچ گئے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

اللہ کہے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو مگر جو اللہ چاہے۔بیشک آپ کا رب

حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حکمت والا علم والا ہے۔ (۱۲۸) اور یونہی ہم بعض ظالموں کو بعض لوگوں پر مسلط کردیتے ہیں یہ اِن کے

یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ ۱۵ ع ۸ ۲

کسب کا نتیجہ ہے۔ (۱۲۹) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمہارے پاس ہمارے رسول نہ آئے تھے

یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

جو تم پر میری آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى

کہ ہاں ہماری جانیں اِس پر گواہ ہیں اور اُنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اور وہ اپنے اوپر

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔(۱۳۰) اس وجہ سے ایسا نہیں ہے کہ تمہارا رب بستیوں کو

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

ظلم کے باعث ہلاک کرڈالے جبکہ وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔(۱۳۱)اور جو عمل کرتے ہیں اس کے لحاظ سے ہر ایک کے لیے درجے ہیں۔

وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ رَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

اور جو کام وہ کرتے ہیں تمہارا رب اس بے خبر نہیں ہے۔(۱۳۲) اور تمہارا رب غنی ہے ، رحمت والا ہے

اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَاۤ

اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہاری جگہ پر لے آئے جیسا کہ

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

تمہیں بھی دوسری قوم کی اولاد سے آباد کیا ہے۔(۱۳۳) بیشک جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے

وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

اور تم اسے عاجز نہیں کر سکتے۔(۱۳۴) فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ

اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

بیشک میں اپنا عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تمہیں علم ہوجائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لیے اچھا ہے۔

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

بیشک ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔(۱۳۵) ان لوگوں نے فصلوں اور مویشیوں سے اللہ تعالیٰ کے لیے

وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ

حصہ مقرر کر رکھا ہے اپنے ناقص خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لیے اوریہ ہمارے شرکاء کے لئے ہے۔

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ

تو جو حصہ ان کے شرکاء کا ہے تو وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہو تو وہ

یَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ

ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، یہ کیسا بُرا فیصلہ ہے۔(۱۳۶) اور اسی طرح بہت سے مشرکین

لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِیُرْدُوْهُمْ

کے لیے ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کو قتل کر دینا دلکش بنا رکھا ہے تاکہ اُنہیں برباد کردیں

وَ لِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ

اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتےاور جو لوگ افتراء باندھتے ہیں

وَ مَا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا یَطْعَمُهَاۤ

اُنہیں چھوڑ دیجیے۔ (۱۳۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جانور اور لہلہاتی کھیتی ہے، اسے اس شخص کے

اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا

سوا کوئی نہ کھائے جسے ہم چاہیں یہ اُن کا گمان ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ ان پر سواری اور بوجھ لادنا منع کردیا ہے

یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا

اورکچھ جانور ایسے ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اس پر افترا ءہے۔عنقریب اُنہیں افتراء باندھنے کی

یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ

سزا دی جائے گی۔(۱۳۸) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ مویشیوں کے پیٹ میں جو بچہ ہےوہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے

لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً فَهُمْ فِیْهِ

اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مُردہ ہو تو پھر وہ سب اس کے کھانے میں

شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ

شریک ہو سکتے ہیں۔ عنقریب ان کے کہنے کی اُنہیں سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا علم والا ہے۔ (۱۳۹) جن لوگوں نے اپنی

الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ

اولاد کو علم کے بغیر بے وقوفی سے قتل کیا اور جو رزق اُنہیں دیا تھا اللہ پر

اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَ ع ٣

افتراء باندھ کر اسے اپنے اُوپر حرام ٹھہرا لیا۔ بیشک وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے نہ تھے۔ (۱۴۰) اور

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ

وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چڑھے ہوئے پیدا کیے ہیں اور کھجوریں اور

وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ

کھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں اور غیر

مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

مشابہ بھی ہیں۔ جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو ان کا حق ادا کرو۔

وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱) مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں

وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے والے ہیں۔ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اسے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۴۲) چوپائے آٹھ نر اور مادہ ہیں دو بھیڑوں میں سے اور

وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

دو بکریوں میں سے آپ پوچھیے کہ کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

مادہ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کی

صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

بنا پر خبر دو۔ (۱۴۳) اور اسی طرح ایک جوڑا اُونٹوں سے اور ایک جوڑا گائے سے۔ ان سے پوچھو

ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کہ کیا اللہ نے ان کے نر یا مادہ حرام کیے ہیں یا وہ بچے جو اونٹنیوں اور گائے کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

ہیں۔ کیا تم اس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس بات کا حکم دیا تھا ۔ اس شخص سے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ

زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ اُوْحِيَ ع ۱۷

اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۴۴) آپ فرما دیجیے کہ جو میری طرف وحی کی

اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا

گئی ہے میں اس میں یہ بات نہیں پاتا کہ کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں سوائے اس کے کہ جانور مردہ ہو یا

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

خون جو بہہ رہا ہو یا سُور کا گوشت، یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی فسق ہو کہ اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

ذبح کیا گیا ہو پھر اگر کوئی مجبوری میں نافرمانی اور حد سے بڑھے بغیر کھالے تو تمہارا رب درگزر کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۴۵)

وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے اور ان پر گائے اور

الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ

بکری کی چربی حرام کردی سوائے اس کے جو اُن کی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں سے

الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۫ وَ اِنَّا

لگی ہو یا ہڈی سے لگی رہ جائے۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث اُنہیں سزا دی اور بیشک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

ہم سچے ہیں۔(۱۴۶) اب اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو فرما دیجیے کہ تمہارے رب کی رحمت بڑی وسیع ہے۔

وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور مجرموں کی قوم سے اس کا عذاب پھیرا نہیں جاسکتا۔(۱۴۷) عنقریب شرک کرنے والے کہیں گے

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ

اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤاجداد شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے جھٹلایا تھا حتیٰ کہ ان پر عذاب آگیا۔ آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

جو ہمارے سامنے نکال کرلے آؤ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو

وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ

اور تم خیال آرائی کرنے والے ہو۔(۱۴۸) فرما دو کہ اللہ کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ

شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِیْنَ

چاہتا تو سب کو ہدایت فرما دیتا۔ (۱۴۹) کہہ دیجیے کہ اپنے ان گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں کہ

یَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی دیں تو اے سننے والے! اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا (اے مخاطب)

وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ ع ۱۸ ۲ ۵

نہیں لاتے اور دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱۵۰) آپ فرمائیے کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں

رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا

سناتا ہوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا اور

تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا

والدین کے ساتھ احسان کرنا۔ اور غربت کے ڈر کے باعث اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا ہم اُنہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ

کے ظاہراً اور پوشیدہ کاموں کے پاس نہ جانا۔اور کسی شخص کو قتل نہ کرنا جسے اللہ نے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

حرام قرار دیا ہے بشرطیکہ اگر حق کے ساتھ ہو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تمہیں وصیت کی گئی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۱۵۱)

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر ایسے طریقے سے جو احسن ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے

اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور ماپ تول میں پورا انصاف کرو ۔ ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو خواہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اور جب اللہ سے

اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ اَنَّ هٰذَا

وعدہ کرو تو پورا کرو۔ یہ تمہیں تاکید کر دی ہے تاکہ اس سے تم نصیحت قبول کرو۔(۱۵۲) اور بیشک یہ

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ تم اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا

علیحدہ نہ ہو جاؤ۔ اس نے اُن کا تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۵۳) پھر ہم نے حضرت موسیٰ

مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

کو کتاب دی تھی تاکہ نیکوں پر اپنا احسان مکمل کردیں اور اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے

ع ۱۹ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ هٰذَا

اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔(۱۵۴) اور یہ

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ

برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے پس اس کی اتباع کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۵۵) یہ نہ کہو

تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا

کہ بیشک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں کو دی گئی تھی۔اور ہم اس کے پڑھنے اور پڑھانے سے

عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

بے خبر تھے۔(۱۵۶) یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ

ہم ان سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوتے۔ تو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل اور ہدایت اور

رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ

رحمت آئی۔ تو اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے منہ موڑے

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عنقریب ہم سزا دیں گے جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں،اس منہ موڑنے کی وجہ سے اُنہیں بُرا

كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

عذاب دیا جائے گا۔ (۱۵۷) وہ کس کے انتظار میں ہیں یہ کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا

یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ

رب خود آئے یا آپ کے رب کی طرف سے کوئی نشانی آئے۔ جس دن تمہارے رب کی نشانی

رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

آجائے گی تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا مفید نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا

فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہ کمائی۔ آپ فرمادیں تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ (۱۵۸) بیشک جنھوں نے

فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ

اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی گروہ بن گئے آپ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

کے حوالے ہے پھر جو وہ کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کردے گا۔(۱۵۹) جو کوئی ایک نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا

تو اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں ہیں۔اور جو کوئی ایک بُرائی کرے گا تو اسے ایک بُرائی ہی کی سزا ملے گی اور

وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۬ۚ

اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۶۰) فرما دیجیے کہ بیشک میرے رب نے مجھے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دی ہے

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

ملت ابراہیمؑ کے مستحکم دین کی طرف جو حنیف تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔(۱۶۱)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾

آپ فرمائیے کہ بیشک میری نماز اور میری قربانی اورمیرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جوتمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۶۲)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ

اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے یہی حکم ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔(۱۶۳) فرما دیجیے کہ کیا

اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

میں اللہ کے سوا کسی اور رب کو تلاش کروں اور وہی ہر چیز کا رب ہے۔ اور ہر شخص جو کرے گا وہ اسی کے لیے ہے۔

عَلَيْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کی طرف لوٹ کرجانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

وہ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۱۶۴) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ

اپنا خلیفہ بنایا۔ اور بعض کو بعض لوگوں پر بلند کر کے درجات دیے تاکہ جوکچھ اس نے دیا ہے

ع ۱۱ ۲۰ ۷ النصف

مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۗ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

اس میں آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶۵)

7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 206 رُكُوْعَاتُهَا: 24

سورۃ الاعراف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اس میں ۲۰۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ

الٓمّٓصٓ (۱) اے محبوب! یہ کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے۔ اس سے تمہارے دل میں رکاوٹ نہ ہو، تاکہ

بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

آپ اس سے ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ۔(۲) لوگو! تمہارے رب کی طرف سے

لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جوتم پر نازل ہوا ہے اس پر چلو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔(۳) اور کتنی بستیاں تھیں

اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ

جنھیں ہم نے ہلاک کردیا اُن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا دوپہر کوجب کہ وہ سوتے تھے۔ (۴) جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے

جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ

سوا اُن کی پکار اور کچھ نہ تھی کہ اُنہوں نے کہا کہ ہم ظالموں میں سے تھے۔ (۵) ہم ان سے ضرور پوچھیں گے

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا

جن کے پاس رسول بھیجے گئے اور مرسلین سے بھی پوچھیں گے۔(۶) پھر ہم اپنے علم سے ان کے حالات بیان کردیں گے۔ اور ہم

كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اُن سے غائب نہ تھے۔(۷) اور اُس دن اعمال کا وزن ہونا برحق ہے پس جن کے اعمال کا وزن بھاری ہوگا تو وہ فلاح

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

پانے والے ہوں گے۔(۸) اور جن کے وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ

کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔(۹) اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں آباد کردیا

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ع ۱۰ ۸

اور اس میں تمہارے لیے ذرائع معاش بنا دیے مگر تم میں سے کم ہی شکر کرتے ہیں۔ (۱۰) اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی

ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

ابلیس نے نہ کیا ۔ کیونکہ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ (۱۱) اسے کہا کہ سجدہ کرنے سے تمہیں کس چیز نے

اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

روکا جبکہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔ تو اس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں کیونکہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور

مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ

اس کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ (۱۲) فرمایا تو یہاں سے اُتر جا تیرے لیے یہ نہ تھا کہ تو یہاں تکبر کرے

فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ

پس نکل جا بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے۔(۱۳) بولا کہ مجھے لوگوں کے دوبارہ اُٹھائے جانے تک

يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ

مہلت دے۔(۱۴) اللہ نے کہا بیشک تجھے مہلت دے دی گئی۔(۱۵) شیطان نے کہا کہ جس طرح تو نے

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ

مجھے بے راہ کیا ہے اسی طرح میں تیرے سیدھے راستے پر اُنہیں گمراہ کرنے کے لیے بیٹھوں گا۔ (۱۶) میں اُنہیں بہکانے کے لئے

اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ
اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے اور اُن کے دائیں اور اُن کے بائیں سے آؤں گا۔
وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ
اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔(۱۷)اللہ نے کہا کہ اے رد کیے گئے اور راندھے ہوئے یہاں سے نکل جا۔
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يٰۤاٰدَمُ
جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت ان سے جہنم کو بھردوں گا۔ (۱۸) اے آدم!
اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا
تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو جہاں سے چاہو کھاؤ اور
تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا
اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم حد سے بڑھنے والوں سے ہو جاؤ گے۔(۱۹) تو شیطان نے اُن کے
الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ
دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ اُن کی شرم گاہیں جو اُن سے چھپی ہوئی تھیں اُن کے سامنے کھول دے اور
قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا
کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا
نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ ہوجاؤ۔(۲۰) اور ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔(۲۱) تو اس طرح اُن کو فریب میں پھنسا لیا۔تو پھر جب اُنہوں نے
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ
وہ درخت چکھ لیا تو اُن کی شرمگاہیں کھل گئیں تو وہ اُن پر جنت کے پتے چپٹانے
الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
لگ گئے۔ تو ان کے رب نے اُنہیں کہا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہ کیا تھا
وَ اَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا
اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔(۲۲) دونوں نے کہا اے ہمارے رب

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۔ اور اگر تو ہماری بخشش نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ
اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(۲۳) اللہ نے فرمایا اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگئے ہو۔ اور
لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا
تمہارے لیے زمین مقررہ مدت تک قرار اور سامان زندگی ہے۔(۲۴) فرمایا کہ وہیں تمہیں
تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ع ۲ ۱۵ ۹
زندہ رہنا ہے اور وہیں مرنا ہے اوراسی سے اُٹھائے جاؤ گے۔ (۲۵) اے آدم کی اولاد
قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ
ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہےجس سے شرمگاہیں ڈھانپ سکتے ہو اور اس میں آرائش بھی ہے اور تقویٰ کا
التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾
لباس سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(۲۶)
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ
اے آدم کی اولاد! شیطان کہیں تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دے جیسا کہ تمہارے ماں باپ کو
الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ
جنت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کا لباس اُتروا دیا تاکہ شرم کی جگہیں نظر آئیں۔ بیشک وہ
هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
اور اُس کا کنبہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو
اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
اُن کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔(۲۷) اور جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا
کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا ہی کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اس کاحکم دیاہے۔تو آپ فرمادیں کہ اللہ بے حیائی
يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔(۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے ۔ اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو

وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ؕ

اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے پیدا کیا ہے اسی طرح تم لوٹو گے۔(۲۹)

فَرِیْقًا هَدٰى وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

ایک فریق نے ہدایت پائی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔(۳۰)

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اے آدم کی اولاد ہر نماز کے لیے خود کو سنوار لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو

وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ ع ۳

اور اِسراف نہ کرو۔ بیشک وہ اِسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۱) فرما دیجیے کہ اپنے بندوں کے لیے جو زینت

اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ

اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ فرمایئے کہ

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ

یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن تو خاص کر انہی کا حصہ ہے۔ہم اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ

علم رکھنے والی قوم کے لیے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔(۳۲) آپ فرمایئے کہ بیشک میرے رب نے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْیَ بِغَیْرِ

بے حیائی کی ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے

الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ

اور اِس کو بھی یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کے لیے کوئی دلیل

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

نازل نہیں ہوئی، اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔ (۳۳) اور ہر اُمت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

مقررہ وقت آجائے تو ایک لمحہ نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (۳۴)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ

اے اولاد آدم! اگر تم میں سے تمہارے پاس میرے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں بیان کریں

اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

تو اُنہیں مانو تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی تو اُن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ

غمزدہ ہوں گے۔ (۳۵) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا تو وہی لوگ آگ والے ہیں۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۶) کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹی افتراء باندھی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اُنہیں اُن کا حصہ جو لکھا جاچکا ہے

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا

مِل جائے گا۔جب ان کی جان نکالنے کے لیے ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئیں گے تو کہیں گے کہ

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا

اللہ کے سوا جنھیں تم پکارتے تھے کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہو گئے ہیں اور اپنی جانوں پر

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ

خود ہی گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔ (۳۷) اللہ اُن سے کہے گا کہ جنوں اور انسانوں کی

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا

جو اُمتیں پہلے ہو چکی ہیں تم بھی ان کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ تو جو گروہ پہلے

دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا

داخل ہوگا وہ دوسرے پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا

تو بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب اِنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو اُن کو

ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

آگ سے دُگنا عذاب دے، اللہ کہے گا کہ ہر ایک کے لیے دُگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔ (۳۸)

وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پہلی اُمتیں بعد والی اُمتوں سے کہیں گی کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے پس جو

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ع ١١

کچھ کسب کیا کرتے تھے اس وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۹) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا

جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ

اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اُونٹ سُوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو۔اور ہم

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ

مجرموں کو اس طرح کا بدلہ دیتے ہیں۔(۴۰) ان کے لیے جہنم کا بچھونا اور ان کے لیےاسی کا

غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اوڑھنا ہوگا۔ اور یہ ظالموں کی جزا ہے۔ (۴۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

نیک عمل کیے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ وہ لوگ جنتی ہیں۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۲) اور ہم اُن کے سینوں سے کدورت کو نکال دیں گے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا

اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے تھے۔ بیشک ہمارے ربّ

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

کے رسُول حق کے ساتھ آئے۔ اور منادی کردی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔(۴۳) اور جنت والے دوزخ والوں کو آوازیں دیں گے کہ جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا

کیا تھا ہم نے اسے سچ پایا ہے جو وعدہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا کیا تم نے بھی اسے سچ پایا، وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ

ہاں، تو پھر ایک اعلان کرنے والا اُن کے درمیان اعلان کرے گا یہ کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۴۴) جو لوگوں کو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں عیب تلاش کرتے اور وہی آخرت کا

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ

انکار کرتے تھے۔(۴۵) اور دونوں کے درمیان حجاب ہے جسے اعراف کہتے ہیں اس اعراف پر کچھ مرد ہوں گے

كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ

جو سب کو اُن کی علامتوں سے جانتے ہوں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ وہ ابھی

يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُمید رکھتے ہوں گے۔(۴۶)اور جب اُن کی نظریں اہل دوزخ کی طرف

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ

اُٹھیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم میں شامل نہ کر۔ (۴۷) اور

نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ

اعراف والے اُن لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ علامتوں سے پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ

اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ

تمہارے گروہ نے تمہیں نہ فائدہ پہنچایا اور نہ تمہارا تکبر کام آیا۔ (۴۸) کیا یہ وہی مومن ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا

کہ جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے اُنہیں کچھ نہیں دے گا۔ مومنو!

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ

جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمزدہ ہوگے۔ (۴۹) اور دوزخ والے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اصحاب جنت کو آوازیں دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی اور جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے پھینکو تو وہ

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

کہیں گے کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔ (۵۰) جنھوں نے اپنے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ

دین کو لہوولعب بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی میں وہ فریب میں مبتلا ہوگئے تھے توجس طرح اُنہوں نے اُس دن کی

كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ

ملاقات کوبھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم اُنہیں بھولے ہیں اور جس طرح یہ لوگ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔(۵۱) اور

لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ

بیشک ہم اُن کے پاس ایک کتاب لے آئے جس میں ایمان والی قوم کے لیے علم ہدایت اور رحمت کو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

تفصیل سے بیان کردیا گیا ہے۔(۵۲) کاہے کاانتظار ہے کہ اس کتاب کابیان کردہ انجام سامنے آئے جس دن انجام سامنے آئے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

تو کہہ اُٹھیں گے کہ ہم اسے پہلے بُھلا بیٹھے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

رسول حق کے ساتھ آئے۔ کیا ہماری شفاعت کرنے والے سفارشی ہیں یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

پہلے عملوں کی جگہ پر اچھے عمل کر کے آئیں۔ یقیناً اُنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور وہ ان سے جاتا رہا

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ ع ۲ ۱۳

جو وہ افتراء باندھتے تھے۔(۵۳) بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہوگیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ

رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔ سُورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سب مخلوق اور حکم اُسی کا ہے۔اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

رب ہے۔ (۵۴) عاجزی گریہ زاری اور پوشیدگی سےاپنے رب سے دُعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔(۵۵)

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ

زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو خوف اور اُمید سے دعا کرو۔

طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ هُوَ

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(۵۶) اور وہی ہے

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ

اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

وہ ہوائیں بھاری بادل اُٹھا لاتی ہیں تاکہ وہ مُردہ زمین کو بادل سے سیراب کرے۔پس ہم نے اُن بادلوں سے پانی اُتارا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔ پس اسی طرح ہم مُردوں کو بھی نکالیں گے تاکہ تم اس سے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

نصیحت حاصل کرو۔(۵۷) اورجو زمین اچھی ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کے حکم سے خوب پیداوار کرتی ہے

وَ الَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار ہوتی ہے۔ اِسی طرح ہم شکر کرنے والی قوم کے لیے اپنی آیتوں کو

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ ع ۵ ۱۴

کھول کر بیان کرتے ہیں۔(۵۸) بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السّلام) کو اپنی قوم کی طرف بھیجاتو اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک میں تم کو بڑے دن کے عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

ڈرتا ہوں۔(۵۹) تو اس قوم کے سردار نے کہا کہ بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

دیکھ رہے ہیں۔ (٦٠) تو حضرت نوح ؑ نے کہا کہ اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں مگر میں رب العالمین کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ

رسُول ہوں۔(٦١) تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

جو تم نہیں جانتے۔(٦٢) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے رب کی طرف سے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تاکہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو اور تم پر رحم کیا جائے۔(٦٣) تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا،

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو ہم نے اُنہیں اور ان کے ساتھ والوں کو بذریعہ کشتی نجات دی اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨ ١٥ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

ہم نے اُنہیں غرق کردیا، بیشک وہ اندھوں کی قوم تھی۔(٦٤) اور قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی حضرت ھود کو بھیجا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(٦٥)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ

اُن کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا بیشک ہماری نظروں میں تم نادان ہو، اور بیشک

اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ

ہمیں گمان ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔(٦٦) حضرت ھود نے کہا اے میری قوم مجھ میں نادانی نہیں

لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ

بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(٦٧) میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا

نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

بااعتماد خیر خواہ ہوں۔(٦٨) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک مرد تمہارے رب کی طرف سے نصیحت لے کر آیا ہے

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

تاکہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد اُن کا جانشین بنایا اور تمہیں

نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

جسامت میں فربہ کیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح

تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ

پا جاؤ۔ (۶۹) وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کرنے لگیں

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

اور جن کی عبادت ہمارے آباؤاجداد کیا کرتے تھے اسے چھوڑ دیں۔ پس ہمارے پاس وہ عذاب لاؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔ (۷۰) حضرت ھود

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ

نے کہا کہ تمہارے رب کی طرف سے یقیناً عذاب اور غضب کا آنا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں

اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباؤاجداد نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اِس کے متعلق کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ

پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۷۱) پس ہم نے حضرت ھود اور ان کے ساتھیوں کو

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

اپنی رحمت کے ساتھ اِن میں سے نجات دی اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؔ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ع ١٢

ایمان لانے والے نہ تھے۔ (۷۲) اور قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی حضرت صالح کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آگیا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

جو تمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تاکہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوؤ

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ (۷۳) اور یاد کرو اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد اُن کا

عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ

جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا نرم زمین کی مٹی سے تم محل تعمیر کر لیتے ہو اور

تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

فسادی بن کر نہ رہو۔ (۷۴) تو اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریب لوگوں کو

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ

جو ایمان لے آئے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہوگیا ہے کہ صالح اللہ کی طرف سے رسول ہیں۔

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

تو اُنہوں نے کہا کہ وہ جو کچھ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔(۷۵) تکبر کرنے والوں نے کہا

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ

کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (۷۶) پھر اُنہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں

عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

اور اپنے رب کے حکم کی سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس کا تم وعدہ دیتے ہو

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

اگر تم رسولوں میں سے ہو۔(۷۷) تو اُنہیں زلزلے کے عذاب نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

اوندھے پڑے رہ گئے۔(۷۸) تو حضرت صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اورکہا کہ اے قوم بیشک میں نے اپنے

رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لُوْطًا

رب کا پیغام تمہیں پہنچادیا اور تمہیں نصیحت کر دی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ (۷۹) اور حضرت لوط ؑ نے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

جب اپنی قوم سے کہا کیا تم اس طرح کی فحاشی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ

نے نہیں کی۔ (۸۰) بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی شہوت کے ساتھ آتے ہو

النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

بلکہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو۔ (۸۱) اور اُس قوم کا اِس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا

اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

مگر وہ کہنے لگے کہ اُنہیں بستی سے نکال دو۔ بیشک یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں۔(۸۲)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اَمْطَرْنَا

تو ہم نے اُنہیں اور ان کے اہل وعیال کو سوائے اس کی بیوی کے نجات دے دی مگر ان کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔(۸۳) اور ہم نے

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ ع ۱۰ ۱۲ ۱۷

اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پس آپ دیکھیں کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا۔(۸۴) اور مدین کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

اُن کے بھائی حضرت شعیب کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا

بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آگئی ہے اپنا ماپ تول درست رکھو اور

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

لوگوں کو گھٹا کر چیزیں نہ دو اور اصلاح کے بعد زمین میں فساد

اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا

نہ ڈالو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم واقعی مومنوں میں سے ہو۔(۸۵) اور ہر راستے پر اس لیے

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو ڈراؤ اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روکو اور ان میں نقص

بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۡ وَ

تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ

انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ

فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔(۸۶) اور اللہ کے رسول (شعیب(علیہ السلام) نے کہا اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا

ایک گروہ اِس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا، پس صبر کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ (۸۷)

الجزء ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

اُس قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ ہم تجھے اور تیرے ساتھ ایمان

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہماری ملت میں واپس آ جاؤ۔

قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اُنہوں نے کہا کہ خواہ ہم تم سے بیزار کیوں نہ ہوں۔(۸۸) اس کے بعد کہ اللہ ہمیں نجات دے چکا ہے ہم تمہارے دین

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

میں واپس آ جائیں تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے۔ یہ کسی طرح بھی ممکن نہیں یہ کہ ہم لوٹ آئیں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

سوائے اس کے کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹) اور اس قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

شعیبؑ کی اتباع قبول کرلی تو بیشک تم خسارے میں چلے جاؤ گے۔(۹۰) تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔ (۹۱) حضرت شعیب(علیہ السلام) کو جھٹلانے والے گویا

مع لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

اُن گھروں میں کبھی آباد ہی نہ تھے جنھوں نے حضرت شعیبؑ کو جھٹلایا پس وہی خسارے والے ہوگئے۔ (۹۲)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ

تو حضرت شعیبؑ نے اُن سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم میں نےتمہارے رب کے پیغامات تمہیں پہنچا دیے

ع ۱۱ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

جوتمہارے لیے نصیحت ہے تو پھر میں اس کافروں کی قوم پرافسوس کیوں کرکروں ۔(۹۳) اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی

مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

کو بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اُس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ

یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ

گریہ زاری کریں۔ (۹۴) پھر ہم نے بُرائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ اُنہوں نے معافی مانگ لی اور

قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ

بولے کہ بیشک ہمارے آباؤاجداد کو رنج و راحت پہنچا تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

کام نہ لیتے تھے۔(۹۵) اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اِن پر آسمانوں اور

عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ

زمین سے برکتوں کے دورازے کھول دیتے مگر اُنہوں نے جھٹلایا تھا تو ہم نے اُن کے

بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا

کیے پر پکڑلیا۔(۹۶) کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو

بَیَاتًا وَّ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا

نہ آجائے جب کہ وہ سوتے ہوں۔ (۹۷) کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب

ضُحًى وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ

دن چڑھے آ جائے جبکہ وہ کھیل رہے ہوں۔ (۹۸) کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خبر ہیں۔ تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ

اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَ لَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ ع ۱۲ ۶ ۲

بے خبر ہوتے ہیں جو تباہ ہونےوالے ہوتے ہیں۔(۹۹) کیا اُن لوگوں کو ہدایت نہ ملی جو زمین کے مالکوں کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

وارث ہوئے اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں کے باعث اُن پر مصیبت ڈال دیں۔

وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تاکہ وہ کچھ سُن نہ سکیں۔(۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کے

نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

واقعات ہم آپ پر بیان کرتے ہیں اور بیشک ان کے رسول ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

واضح نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔(۱۰۱) اورہم نے ان میں سےاکثر کو وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا۔

وَ اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور یقیناً ہم نے اُن کی اکثریت کو فاسق پایا۔ (۱۰۲) پھر اس کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا تو اُنہوں نے اُن پر زیادتی کی۔ پس دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

اُن فسادیوں کا انجام کیسا ہوا۔(۱۰۳) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے فرعون

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ

بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ (۱۰۴) یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جو کچھ

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ

کہتا ہوں حق کہتا ہوں۔ بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں پس

مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔(۱۰۵) تو اس نے کہا کہ اگر تم نشانیاں لے کر آئے ہو تو اُسے ہمارے سامنے لاؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

اگر تم سچے ہو۔(۱۰۶) تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ فوراً واضح اژدھا

ع ۱۳ ۹ ۳ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

بن گیا۔ (۱۰۷) اور جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے سفید چمکدار تھا۔(۱۰۸)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ

قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ یہ جادو جاننے والا ہے۔(۱۰۹) تمہیں تمہاری

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ

زمین سے نکالنا چاہتا ہے۔ اب تم کیا کہتے ہو۔(۱۱۰) وہ بولے کہ اے فرعون اِنہیں اور

اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

اِن کے بھائی کو یہاں ٹھہراؤ اور شہروں میں اعلان کرنے والے بھیجو۔(۱۱۱) تاکہ وہ تمہارے پاس ماہر جادوگر

عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

لے آئیں۔(۱۱۲) اور جب جادوگر فرعون کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو

نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا

ہمیں کیا انعام ملے گا۔(۱۱۳) تو فرعون نے کہا ہاں اور تم میرے خاص مقربین سے ہوجاؤ گے۔(۱۱۴) جادوگروں نے کہا

یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ

اے موسیٰ کیا آپ پہلے ڈالیں گے یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔(۱۱۵) تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ

اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ

تم ڈالو۔ پس جب اُنہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُنہیں ڈرایا اور اُنہوں نے بہت

بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا

بڑا جادو دکھایا۔(۱۱۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا کو ڈال دے۔ تو جو کچھ اُنہوں نے

هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

جادو کیا تھا اسے نگلنے لگا۔(۱۱۷) حق ثابت ہوگیا اور جو اُنہوں نے کیا تھا

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ

باطل ہوگیا۔(۱۱۸) تو اِس طرح وہ مغلوب ہو کر رہ گئے اور ذلیل ہو کر واپس لوٹے۔(۱۱۹) اور وہ جادوگر

سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

سجدے میں گر گئے۔(۱۲۰) کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔(۱۲۱) جو حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا رب ہے۔(۱۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ

فرعون نے کہا تم تو میری اجازت سے قبل ہی اِس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ایک فریب ہے جو

مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

تم نے مل کر اس شہر میں کیا ہے تاکہ یہاں کے رہنے والوں کو نکال دو تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ (۱۲۳)

لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کو مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا پھر سب کو سولی پر

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ۚ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ

لٹکا دوں گا۔(۱۲۴) وہ بولے بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۱۲۵) اور تو جو ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے

اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ

وہ یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔اے ہمارے رب !ہمارے صبر میں

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ ع ۱۴ ۱۸ ۴

اضافہ کردے اور ہمیں اس حال میں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔(۱۲۶) اور قوم فرعون کے سردار بولے کہ کیا تو موسیٰ اور

قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

اس کی قوم کو چھوڑے رکھے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اورموسیٰ تجھے اور تیرے معبودوں کوچھوڑے رہیں۔فرعون بولا کہ

اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اب ہم اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گےاور بیشک ہم اُن پر زبردست ہیں۔(۱۲۷) حضرت موسیٰ نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو۔ بیشک زمین اللہ کی ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ

جس کو چاہتا ہے اس کو وارث بنا دیتا ہے۔ اور عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۱۲۸) قوم موسیٰ نے کہا کہ ہمیں تو

قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

آپ کے آنے سے پہلے بھی اور آپ کے آنے کے بعد بھی بہت اذیّت دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا عنقریب تمہارا رب

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ

تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے گااور اُن کی جگہ پر تمہیں زمین کا مالک بنا دے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ ع ۱۵ ۳ ۵

عمل کرتے ہو۔(۱۲۹) اور البتہ ہم نے آل فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار کی کمی سے پکڑ لیا

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(۱۳۰) جب اُن پر اچھا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے۔

هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ

اور جب ان پر تکلیف کا وقت آتا ہے تو حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ خبردار

اِنَّمَا طٰٓىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا

بیشک اُن کی بدقسمتی اللہ کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے۔ (۱۳۱) اور کہنے لگے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

کہ تم کیسی ہی نشانی ہم پر لے آؤ جس سے ہم پر جادو ہوجائے۔ تو پھر بھی ہم ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۳۲)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ

تو ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈی دل آیا اور جوئیں آئیں اور مینڈک آگئے اور

الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ

خون آ گیا یہ سب واضح نشانیاں تھیں۔ پھر بھی اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرموں کی قوم سے تھے۔(۱۳۳)اور

لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

جب اُن پر کوئی عذاب آتا تھا تو کہتے کہ اے موسیٰ عہد کے باعث جو اللہ نے کررکھا ہے ہمارے لیے

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ

اپنے رب کے حضور دُعا کرنا کہ وہ ہم سے عذاب دُور کردے ، پھر ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

بنی اسرائیل کو روانہ کردیں گے۔ (۱۳۴) پھر جب ہم نے عذاب کو ایک مقررہ مدت کے لیے اُٹھالیا

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي

جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو وہ اس سے پھر گئے۔(۱۳۵) تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور اُنہیں سمندر میں

الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اَوْرَثْنَا

غرق کردیا کیونکہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کوجھٹلایا تھا اور وہ غفلت کرتے تھے۔(۱۳۶) اور ہم نے ایک ناتواں

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا

قوم کو زمین کے شرق و غرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ

برکت رکھ دی تھی۔ اور تمہارے رب کا بنی اسرائیل پر حسنِ عمل

اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ

پورا ہوگیا۔کیونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا۔ فرعون اور اس کی قوم نے جو بنایا تھا ہم نے اسے برباد کر دیا اور ان کے

وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى الربع

بلند محل بھی برباد کردیے۔ (۱۳۷) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا تو وہ ایسی قوم کے پاس سے گزرے

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا

کہ جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ اے موسیٰ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ

جیسا کہ اِن کا معبود ہے۔ تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ بیشک تم جاہل قوم ہو۔ (۱۳۸) یہ لوگ جس طریقے میں لگے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے

فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ

اور جو کچھ وہ کررہے ہیں وہ سب باطل ہے۔ (۱۳۹) حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

حالانکہ اُس نے تمہیں تمام دنیا میں فضلیت دی ہے۔ (۱۴۰) اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ

جو تمہیں بڑی تکلیف دیتے تھے۔ جو تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو

نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ع ۱۲ ۱۶ ۲

زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ (۱۴۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ سے

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

تیس راتوں کا وعدہ لیا اور پھر اس میں دس راتوں کا اضافہ کردیا تو اس طرح اس کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتیں ہوگئیں،

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ

اور حضرت موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے بعد میری قوم میں تم خلیفہ ہو اور اصلاح کرنا اور

لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ

فساد کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنا۔ (۱۴۲) اور جب حضرت موسیٰ مقرر شدہ وعدے کے مطابق کوہ طور پر پہنچے تو

كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ

اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے اپنا آپ دکھا تا کہ میں تجھے دیکھوں، تو فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى

البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تُو مجھے دیکھ سکے گا۔ پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ

تو وہ ریزہ ریزہ ہوگیا اور حضرت موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے۔پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى

کہ تو پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(۱۴۳)اللہ نے کہا اے موسیٰ بیشک میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۫ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ

تجھے لوگوں پر اپنے پیغام پہنچانےاور اپنے سے کلام کرنے میں منتخب کیا ہے۔ جو میں نے تجھے دیا ہے اسے تھام لو

وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ

اور شکر کرنے والوں سے ہوجاؤ۔(۱۴۴) اور ہم نے ان کے لیے تختیوں پر ہر چیز کی نصیحت لکھ دی اور ہر چیز کو

مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ

تورات میں تفصیلاً بیان کر دیا پھر کہا کہ اِسے قوت سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو اِس کی اچھی

يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ

باتیں اختیار کرنے کا حکم دو۔ عنقریب تمہیں فاسقوں کا گھر دکھا دیا جائے گا۔(۱۴۵) میں ان لوگوں کو

اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا

اپنی آیتوں سے پھیردوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر یہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

تو پھر بھی اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور اگرہدایت کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے۔

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنی راہ بنا لیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اوروہ اُن سے غافل تھے۔(۱۴۶) اور جنھوں نے ہماری آیتوں

وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہوگئے۔ جو وہ کرتے تھے اُسی طرح کی اُنہیں جزا دی

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ ع ۱۷ ۷

جائے گی۔(۱۴۷) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے طور پر جانے کے بعد ان کی قوم نے اپنے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ

زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا جو ایک جسم تھا جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی کیا اُنہیں نظر نہ آتا تھا کہ وہ ان سے نہ بات کرسکتا ہے

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ

اور نہ اُنہیں ہدایت کا راستہ دے سکتا ہے اس کے باوجود اسے شریک بنالیا کیونکہ وہ بڑے ظالم تھے۔(۱۴۸)اور جب اُنہیں حقیقت کا علم ہوگیا

وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا

کہ وہ راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم ضرور

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۴۹) اور جب حضرت موسیٰ(علیہ السلام) اپنی قوم میں آئے

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ

تو غضبناک اور غمزدہ ہو کر کہا اے قوم تم نے میرے بعد میری جانشینی کی ہے۔کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے

اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ

پہلے جلد بازی کرلی اور تورات کی تختیوں کو نیچے رکھا اور اپنے بھائی ہارون کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۪ فَلَا

کہا اے میری ماں جائے بیشک اس قوم نے مجھے ناتواں سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے۔

تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھے اس ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کرو۔ (۱۵۰)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

حضرت موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

کیونکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے۔(۱۵۱) بیشک جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا تو عنقریب اُنہیں ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

غضب اوردنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ بہتان باندھنے والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔(۱۵۲)

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ

اور جنھوں نے بُرے عمل کیے پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے۔ بیشک

وقف لازم

ع ۱۸ ۴ ۸

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى

تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۵۳) اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا

الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ

تو تختیوں کو اُٹھا لیا۔ ان تختیوں کی تحریر میں اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(۱۵۴) اور حضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستّر مرد ہماری ملاقات کے لیے

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ

منتخب کیے پھر جب اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا اُنہیں اور مجھے اس سے پہلے ہی

مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ

ہلاک کردیتا۔ کیا تو ہمیں اِن کاموں کی وجہ سے جو بے عقلوں نے کیے ہلاک کرتا ہے۔ نہیں یہ تو

اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ

ایک آزمائش ہے، تو جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ہی ہمارا

وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ

مولا ہے پس ہماری بخشش کر اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔(۱۵۵) اور ہمارے لیے

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ

اس دنیا میں اچھائی لکھ دے اور آخرت میں بھی اچھائی کردے بیشک ہم نے تیری راہ اختیار کی۔

قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

اللہ نے کہا یہ میرا عذاب ہے جسے چاہتا ہوں اُسے پہنچاتا ہوں، اور ہر چیز پر میری رحمت چھائی ہوئی ہے۔

شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ

عنقریب میں تقویٰ اختیار کرنے والوں اور زکوٰۃ دینے والوں اور ہماری نشانیوں پر ایمان لانے والوں کے لیے

هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ

اپنی رحمت لکھ دوں گا۔ (۱۵۶) جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کریں گے جو اُمّی نبی ہیں۔

الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۫

جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔

يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ

وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو

الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ

اُن کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام قرار دیتے ہیں اور اُن سے وہ بوجھ جو اُن کے سر پر تھا اور

الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ

اُن سے وہ طوق جو اُن کے گلے میں تھا اُتارتے ہیں۔ پس جو اِن پر ایمان لائیں اور اِن کی عزت کریں اور اِن کی مدد کریں

ع ۱۹ ۶ ۹ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُن کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷) آپ فرما دیجئے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

بادشاہ وہی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے پس اللہ اور

رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

اس کے رسول جو اُمّی نبی ہیں پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے اُسی کی اتباع کرو تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ

ہدایت پر قائم رہو۔ (۱۵۸) اور قوم موسیٰ سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اسی سے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَيْنَآ

انصاف کرتا ہے۔ (۱۵۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا جو گروہ در گروہ تھے۔ اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

کی طرف وحی کی جب کہ اُن کی قوم نے ان سے پانی مانگا، یہ کہ موسیٰ اس پتھر پر اپنا عصا مارو۔

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

مقرر کر لی۔ اور ہم نے ان کے اوپر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ان پر من اور سلویٰ نازل کیا۔ جو

السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ

رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے پاک چیزیں کھاؤ ۔ اور اُنہوں نے ہم پر کچھ زیادتی نہ کی بلکہ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۶۰) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں سکونت اختیار کرلو

وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور جہاں سے چاہو اس میں سے کھاؤ اورکہو ہمیں بخش دے اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـَٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ اجر دیں گے۔(۱۶۱) ظالموں کو جس بات کے متعلق کہا گیا

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

اُنہوں نے اسے کسی اور بات سے تبدیل کر دیا تو آسمانوں میں سے ہم نے اُن پر عذاب نازل کر دیا

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔(۱۶۲) اور اُن سے اُس بستی کے حالات دریافت کرو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

جو ساحل سمندر پر آباد تھی۔ اُس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے تھے

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚۛ

یہ کہ مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اُوپر ان کے سامنے آتی تھیں اور ہفتہ کے باقی دنوں میں نہ آتی تھیں

كَذٰلِكَ ۚۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

یہ اس لیے ہوتا کہ ہم نے اُنہیں اُن کی نافرمانیوں کے باعث آزمائش میں ڈال رکھا تھا۔(۱۶۳)اورجب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

کہ تم اس قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُنہیں شدید عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

اُنہوں نے کہا کہ ہم یہ تمہارے رب کی بارگاہ میں معذرت پیش کرنے کے لئے کرتے ہیں تا کہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں۔(۱۶۴) جب اُنہوں نے

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ

نصیحت کی گئی باتوں کو بھلا دیا تو ہم نے بُرائی سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو ظالم تھے اُنہیں

ع ۱۵ ۴۰ وقف لازم معانقہ ۲ النصف

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ

اُن کی نافرمانیوں کے باعث بُرے عذاب نے پکڑ لیا۔(۱۶۵) پھر جب اُنہوں نے سرکشی کی

مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ

جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنہیں حکم دیا کہ ذلیل وخوار بندر ہوجاؤ۔ (۱۶۶) اور جب آپ کے ربّ نے

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ

حکم دیا کہ قیامت تک یہود پر ایسے لوگ بھیجوں گا جو اُنہیں تکلیف دہ عذاب میں مبتلا رکھیں گے۔

الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

بیشک آپ کا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۶۷)

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ

اور ہم نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے قوموں کی صورت میں زمین پر آباد کردیا اُن میں کچھ صالح تھے اور کچھ اور طرح کے تھے

ذٰلِكَ ۫ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور ہم نے اُنہیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ذریعے آزمایا تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔ (۱۶۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

پھر اُن کے بعد ان کی جگہ پر نا خلف جانشین کتاب کے وارث ہوئے جو اس دنیا کی ادنیٰ

هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

دولت لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ضرور بخش دیے جائیں گے اور اگر ان کے پاس اِس جیسا اور مال آ جائے تو

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا

اسے بھی لے لیں گے۔کیا اُن سے کتاب کے بارے میں پختہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کی طرف سوائے حق کے

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اور کسی بات کو منسوب نہ کریں اور اُنہوں نے جو کچھ اس میں ہے اُسے پڑھ لیا ہے۔ اہلِ تقویٰ کے لیے بہتر ہے تو

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۱۶۹) اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے

بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

پکڑے ہوئے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۔(۱۷۰)

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

اور جب ہم نے ان کے اُوپر پہاڑ اُٹھا کر کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ خیال کرتے تھے کہ اُن پر گرے گا۔

خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۱۱

جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اِس میں ہے اس کا ذکر کرو تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۷۱)

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پیٹھوں سے ان کی نسل نکالی اور ان کے نفسوں پر خود

اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛؔ شَهِدْنَا ۛؔ

اُن کو گواہ بنا دیا، پھر پوچھا کیا میں تمہارا رب ہوں؟ تو سب نے کہا ہاں، ہم اس پر گواہ ہیں۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ۙ اَوْ تَقُوْلُوْۤا معانقة ۷

یہ اس لیے کہ قیامت کے دن تم یہ کہہ دو گے کہ بیشک ہم تو اس سے بے خبر تھے۔(۱۷۲)یا تم یہ کہہ ڈالو

اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

کہ بیشک پہلے ہمارے آباؤاجداد ہی نے شرک کیا تھا اور ہم تو اُن کے بعد کی اولاد ہی ہیں۔

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

کیا تو ہمیں اس شرک کی وجہ سے ہلاک کردے گا جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ (۱۷۳)اور اِسی طرح ہم اپنی آیتوں کو

وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ تم حق کی طرف آ جاؤ۔(۱۷۴) اُن میں اس شخص کی خبر بیان کردیں جسے ہم نے اپنی آیتیں

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَوْ

عطا کیں پھر وہ ان سے نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں سے ہوگیا۔(۱۷۵) اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ

ہم چاہتے تو اسے اِن آیتوں کی بنا پر بلند کر دیتے مگر وہ پستی کی طرف جھک گیا اور ہوائے نفس کی پیروی کرنے لگا

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ

تو اُس کی مثال کتّے کی مانند ہے اگر اس پر حملہ کیا جائے تو وہ بھونکتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو پھر بھی

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ

وہ بھونکتا ہے یا اُس قوم کی مانند ہے جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو آپ انہیں یہ قصّہ سنائیں

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ

تاکہ وہ تفکر کرنے لگیں۔(۱۷۶) اُس قوم کی مثال کتنی بُری ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۷۷) جس کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ

تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ راہ سے دور کردے تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(۱۷۸)اور

لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا

بیشک ہم نے جنوں اور انسانوں کی کثیر تعداد کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان میں دل تو ہیں لیکن

يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ

وہ اس سے سمجھتے نہیں ہیں۔ اوران کے لیے آنکھیں تو ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں ہیں اور ان کے کان تو ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

لیکن وہ ان سے سنتے نہیں ہیں۔وہ چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔ وہی لوگ ہیں

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا

جو غافل ہیں۔ (۱۷۹) اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس اِن ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ پالیں گے۔(۱۸۰)

ع ۱۰ ۱۲ ۲۲ وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَ

اورجنھیں ہم نے پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے مطابق ہدایت دیتا ہے اور اُسی سے انصاف کرتا ہے۔ (۱۸۱)اور

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم اُنہیں بتدریج جہنم میں لے جائیں گے جن کی اُنہیں خبر نہیں ہے۔(۱۸۲)

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا

اورمیں اُنہیں مہلت دیتا ہوں۔ بیشک میری تدبیر پختہ ہے۔ (۱۸۳) کیا غور نہیں کرتے کہ ان کے صاحب

بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا

کو جنوں سے کچھ واسطہ نہیں۔ وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔(۱۸۴) کیا اُنہوں نے غور کی نظر سے

فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۙ

نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں جو کچھ ہے اور جو چیز اللہ نے

وَّ اَنْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ

پیدا کر رکھی ہے اور یہ کہ شاید ان کی موت کا مقررہ وقت قریب آ گیا ہے ، تو اس کے بعد اور کون سے

بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَ یَذَرُهُمْ

قرآن پرایمان لائیں گے۔ (۱۸۵)جو اللہ کی طرف سے گمراہ ہو جائے تو اس کے لیے کوئی ھادی نہیں ہے۔ وہ اُنہیں چھوڑ دیتا ہے

فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ

تاکہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(۱۸۶) آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِی وقف لازم وقف منزل

آپ کہہ دیجیے کہ بیشک اُس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ اسے وقت پر وہی ظاہر کرے گا، وہ وقت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

آسمانوں اور زمین پر بڑا سخت ہوگا۔ جوتم پر اچانک آجائے گا۔ وہ آپ سے اس کے متعلق اس طرح پوچھتے ہیں

حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

غرضیکہ آپ نے اس کی خوب تحقیق کر رکھی ہے۔ فرما دیجیے کہ بیشک اُس کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور اکثر لوگوں کو اِس کا

یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

علم نہیں ہے۔(۱۸۷) کہہ دیجیےکہ میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مختار نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَ مَا معانقہ ۲۴۷

اور اگر میں غیب جان لیتا تو بہت سی بھلائی جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ؕ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

میں تو ایمان والی قوم کے لیے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔(۱۸۸)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وہ اللہ ہی ہےجس نے تمہیں واحد جان سے پیدا کیا اور اسی سے اُس کا جوڑا بنادیا تاکہ اس سے

لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ

تسکین حاصل کرے۔ پھر جب مرد عورت کو ڈھانپ لیتا ہے تو وہ ہلکے سے حمل سے حاملہ ہو جاتی ہے

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

جسے وہ اُٹھائے پھرتی ہے پھر جب بوجھل ہوجاتا ہے تو دونوں اپنے رب سے دُعا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صالح لڑکا عطا کرے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ

تو ہم شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۱۸۹) پس جب اللہ اُنہیں صالح لڑکا عطا کر دیتا ہے تو ان دونوں کو جو دیا گیا ہے اسے اللہ کا

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ

شریک بنا دیتے ہیں ۔ اللہ اُن کے اس طرح شرک کرنے سے بالاتر ہے۔(۱۹۰) کیا وہ اُنہیں شریک بناتے ہیں جو کسی کو پیدا نہیں کر سکتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ

بلکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں۔(۱۹۱) اور وہ اُنہیں مدد دینے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی جان کو

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

خود مدد دے سکتے ہیں۔(۱۹۲) اور آپ اگر اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی اتباع نہیں کرتے۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمہارا اُنہیں دعوت دینا یا خاموش رہنا تمہارے لیے برابر ہے۔(۱۹۳) بیشک اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

جن کی تم پوجا کرتے ہو وہ تو تمہاری مثل بندے ہیں پس جب تم اُنہیں پکارو تو اُنہیں چاہیے کہ وہ تمہارا جواب دیں

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ

بشرطیکہ تم اپنی جگہ پر سچے ہوتے۔ (۱۹۴) کیا اُن کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں۔کیا ان کے

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ

ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں۔ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں۔ کیا ان کے کان ہیں جن سے

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

وہ سنیں۔ فرما دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو پھر تم نے جو کرنا ہے کرو، پس مجھے مہلت مت دو۔(۱۹۵)

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ

بیشک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور نیک لوگوں کا وہی مولا ہے۔ (۱۹۶) اور

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ

اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استعداد نہیں رکھتے اور نہ

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ

اپنی مدد کرسکتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنیں گے۔

وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ

اور اگر تم اُنہیں بظاہر اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھو گے مگر وہ تمہاری طرف نہیں دیکھتے ۔(۱۹۸)درگزر فرمایئے اور نیکی کا حکم دیجیے

بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کشی کیجیے۔ (۱۹۹) اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وسوسہ اُٹھے تو فوراً اللہ کی پناہ طلب کرو، بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۰۰) بیشک اہل تقویٰ

اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے تو وہ ذکرِالٰہی کرنے لگ جاتے ہیں تو اسی وقت اُن کی آنکھیں کھل

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

جاتی ہیں۔(۲۰۱)اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں تو وہ اُنہیں گمراہی کی طرف کھینچ لیتے ہیں پھر گمراہ کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتے۔(۲۰۲)

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا

اور اے محبوب! جب اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم اپنی طرف سے آیتیں کیوں نہیں بنا لیتے ۔فرمادیجیے کہ میں تو

يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ

اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔یہ تمہارے رب کی طرف سے روشن دلائل اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا

جو قوم ایمان لاتی ہے۔(۲۰۳) اور جب قرآن کی قرأت کی جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً

رحم کیا جائے ۔(۲۰۴) اور اپنے رب کا دل میں گریہ زاری اور خوف سے ظاہری آواز کے بغیر

وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ

صبح و شام ذکر کرو اور یادِ الٰہی سے غافل رہنے والوں سے مت

الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

ہو جانا۔ (۲۰۵) بیشک جو فرشتے تیرے رب کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶ السجدة

اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے آگے سجدے کرتے ہیں ۔(۲۰۶)

8 سُوْرَةُ الْاَنْفَال مَدَنِيَّةٌ 88 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 75 رُكُوْعَاتُهَا: 10

سورۃ الانفال مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۵ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ مال غنیمت تو اللہ اور رسول ہی کے لیے ہے۔پس اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان رکھتے ہو۔(۱) بیشک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

ڈر جاتے ہیں اور جب اُن پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان پختہ ہوجاتا ہے اور وہی اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۲)جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

وہی حقیقت میں مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں درجات ہیں اور

مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ

مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔(۴) اے محبوب! جس طرح تمہارے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے

بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

حق کے ساتھ نکالا اور بیشک مومنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔(۵) لوگ آپ سے حق کے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ

بارے میں جھگڑنے لگے گویا کہ وہ موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں جسے اُنہوں نے

يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

دیکھ لیا ہے۔(۶) اور یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

تمہارا ہو جائے گا اور آپ چاہتے تھے کہ کمزور گروہ مل جائے اور اللہ چاہتا تھا یہ کہ اپنے کلمات سے

يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ (۷) حق کو حق ثابت کر دے اور

يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

باطل کو مٹا دے اور اگرچہ مجرم بُرا ہی کیوں نہ مانیں۔(۸) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹

تو اُس نے تمہاری سُن لی کہ بیشک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرنے والا ہوں جو پے درپے آئیں گے۔(۹)

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ

اور یہ بات اللہ نے بشارت کے طور پر کر دی ہے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۱۰ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ع ۱۰ ۱۵

مگر اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۰) یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی

اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

طاری کردی جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اُتارا تاکہ اِس سے تمہیں پاک کردے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ

تم سے شیطان کی نجاست دور کردے۔ اور مضبوط کردے اِس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں

بِهِ الْاَقْدَامَ ۱۱ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

ثابت قدمی پیدا کردے ۔(۱۱) یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں کی طرف وحی کی بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا

پس ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب ڈال دوں گا، تو کافروں کی گردنوں کے

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا

اوپر سے مارو اور اُن کے ایک ایک حصے پر ضرب لگاؤ۔(۱۲) یہ اس لیے ہے کہ اُنہوں نے اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ شدید عذاب

الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

دینے والا ہے۔ (۱۳) عذاب تمہارے لیے ہے پس اس کا مزہ چکھو، بیشک کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔(۱۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

اے ایمان والو! میدان جنگ میں جب تم کافروں کے سامنے آجاؤ اور ان کے لشکر سے مقابلہ کرو تو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

اُن سے پیٹھ نہ پھیرو۔(۱۵) اور جو اس دن اُن سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ

ایسا کرے یا اپنی جماعت میں آنے کے لیے ایسا کرے۔ایسا کرنا جائز ہوگا،اس کے پیٹھ پھیرنے پر اس پر اللہ کا غضب ہوگا

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۶)پس تم نے انہیں قتل نہ کیا لیکن اللہ نے

قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ

انہیں قتل کیا۔ اور جو خاک تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ تاکہ ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ

اپنے ہاں سے عظیم احسان عطا فرمائے۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۷) یہ تو ہو چکا

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

اور یہ کہ اللہ کافروں کے منصوبوں کو بے اثر کرنے والا ہے۔ (۱۸)اے کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ

تو فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے اور اب اگر باز آجاؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم شرارت کروگے تو ہم پھر سزا دیں گے۔

وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

اور تمہاری جماعت کی کثرت خواہ کتنی زیادہ ہو تمہارے کام نہ آئے گی، اور بیشک اللہ مومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ع ٢ ٩ ١٦

کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔اور جب تم حکم سُن لو

وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ ۚ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

تو پھر اس سے منہ نہ پھیرو۔(۲۰) اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنھوں نے کہا

قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

کہ ہم نے سن لیا مگر وہ نہ سنتے تھے۔ (۲۱) بیشک اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ

اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔(۲۲) اور اگر اللہ اُن میں بھلائی محسوس کرتا تو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

اُنہیں ضرور سنا دیتا۔ اور اگر اُن کو سُنواتا تو وہ اعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے۔(۲۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں بلائے تو فوراً اس کی طرف

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ

حاضر ہو جاؤ ان کا بلانا تم میں زندگی پیدا کرے گا، اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اُس کے دل کے

وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا

درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ (۲۴) اور اس فتنے سے ڈرتے رہو جو تم میں سے

تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ

نہ صرف اُنہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں خاص کر ظلم کیا ہے۔ اور جان لو کہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۲۵) اور یاد کرو جبکہ تم زمین میں تھوڑے اور ناتواں تھے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

اور ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں لے نہ جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی ، اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ

تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۲۶) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو

وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اعْلَمُوْۤا

اور اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔ (۲۷) اور جان لو

اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور بیشک اللہ کے پاس عظیم

ع ۳ ۹ ۱۷

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

اجر ہے۔(۲۸) اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمہیں فرقان دے دے گا یعنی

فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو

حق و باطل کو جدا کرنے والی اور تمہاری برائیاں تم سے دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ

عظیم فضل والا ہے۔(۲۹) اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمہارے خلاف تدبیریں کررہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا

يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ

آپ کو شہید کردیں یا شہر سے نکال دیں اور وہ بھی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ

خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔ (۳۰) اور جب اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سُن لی ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو

نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

اِن کی مثل ہم بھی آیتیں کہہ دیتے، اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔(۳۱) اور

اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور بڑا عذاب بھیج۔(۳۲) اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

ایسا نہیں کہ جب تک آپ اُن میں تشریف فرما ہوں، اُنہیں عذاب دیتا۔ اور اللہ اُنہیں عذاب دینے والا نہیں

وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ

جب تک وہ مغفرت مانگتے ہیں۔(۳۳) اور اُنہیں کیا ہے کہ اللہ اُنہیں عذاب نہ کرے جبکہ وہ

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ

مسجد حرام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔ بیشک اس کے متولی

اَوْلِيَآؤُهٗ ۚ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا

تو پرہیزگار ہیں اور اُن کی اکثریت اس بات کو نہیں جانتی۔(۳۴) اور ان کی

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا

نماز خانہ کعبہ کے پاس سوائے سیٹی اور تالی بجانے کے کچھ نہ تھی۔ کفر کرنے کے باعث

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

اب عذاب کا مزہ چکھو۔ (۳۵) بیشک کافر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ آئندہ بھی خرچ کرتے رہیں گے مگر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

جب وہ مغلوب ہو جائیں گے تو اُن کا خرچ کرنا باعث افسوس ہو جائے گا۔ اور جنھوں نے کفر کیا اُنہیں جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ

اکٹھا کیا جائے گا۔ (۳۶) تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے علیحدہ کردے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے پر

بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ

رکھ کر ایک جگہ جمع کردے پھر اُن سب کو جہنم میں ڈال دے۔ وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ ع ۹ ۱۸

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (۳۷) فرما دیجیے کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر وہ رُک جائیں تو اُنہیں بخش دیا جائے گا

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

جو ہوگیا ہے وہ گزر گیا ہے۔ اور اگر پھر اُنہوں نے وہی کیا تو جس طرح پہلے لوگوں کو سزا دی جاتی تھی اُنہیں بھی دے دی جائے گی۔(۳۸)

وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اور فساد کے ختم ہونے تک اُن کو قتل کرتے رہو حتیٰ کہ پورا دین اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

تو پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک وہ جو کرتے ہیں اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ (۳۹) اور اگر وہ ایسا کرنے سے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بیشک اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ بہترین کارساز ہے اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔(۴۰)

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ

اور جان لو جو کچھ مال غنیمت سے حاصل ہو تو اس میں سے پانچواں حِصّہ اللہ اور

لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ

اس کے رسول اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور

السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا

مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ایمان رکھتے ہو

یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

جس دن دونوں فوجیں حق و باطل میں فرق کرنے کے لیے آمنے سامنے ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی

قادر ہے۔(۴۱) جب تم وادی کے قریب کنارے پر تھے اور وہ وادی کے بعید والے کنارے پر تھے اور قافلہ

وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ

تم سے نیچے کی جانب تھا اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرلیتے تو اس مقررہ معیاد کے بارے میں

وَ لٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ

وعدہ پورا نہ ہوتا لیکن یہ اس لیے تھا تاکہ اللہ وہ کام کرڈالے جو اس کی طرف سے ہوکررہنا ہے تاکہ جس نے ہلاک ہونا ہے

عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ

وہ دلیل سے ہلاک ہو اور جس نے زندہ رہنا ہے وہ بھی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک اللہ سننے والا

عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ

جاننے والا ہے۔(۴۲) یاد کرو جب اللہ نے نیند میں لشکر کفار کو قلیل تعداد میں دکھایا۔ اور اگر کثیر تعداد میں دکھایا ہوتا

كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

تو تم حوصلہ چھوڑ بیٹھتے اور اس معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں محفوظ رکھا۔ بیشک

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ

وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(۴۳) اور یاد کرو کہ جب مقابلے کے وقت اللہ نے کافروں کو

اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا

تمہاری نظر کے سامنے تھوڑا کر کے دکھایا۔اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کرکے دکھایا تاکہ قضائے الٰہی میں

كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ع ۵ ۷ ۱

جو اَمر ہے پُورا ہو جائے اور تمام اُمور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ (۴۴) اے ایمان والو!

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

اگر کسی لشکر سے تمہارا مقابلہ ہوجائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تاکہ فلاح پا جاؤ۔(۴۵)

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں تنازعہ نہ کرو ورنہ تم کم حوصلہ ہو جاؤ گے

رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا

اورتمہاری نیک نامی جاتی رہے گی ،اور صبر کرو۔بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۴۶) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا

كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ

جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے لوگوں کے دکھاوے کے لیے نکلے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۴۷) اور جب شیطان نے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ

ان کے اعمال اُنہیں مزین کرکے دکھائے اور کہنے لگا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں

وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ

اور بیشک تم میری پناہ میں ہو۔پس جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

کہنے لگا کہ میں تم سے بری الذمہ ہوں بیشک میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہاہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور میں اللہ سے

وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ ۲ ۴ ۲

ڈرتا ہوں اور اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴۸) جب منافق اور کافر جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

مخالفت کا مرض تھا کہتے تھے کہ اُن کے دین نے اُنہیں مغرور کر دیا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

تو بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۹) اور اے مخاطب! کاش کہ تو کافروں کو اس وقت دیکھے

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ آگ کے عذاب کا

الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

مزہ چکھو۔(۵۰) یہ اُن کے عملوں کی سزا ہے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (۵۱) ان کی حالت ایسی ہے جیسی کہ اُن سے پہلے آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی تھی۔انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

آیات الٰہی کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔بیشک اللہ قوت کے ساتھ شدید

الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

عذاب دینے والا ہے۔(۵۲) یہ اس لیے کہ بیشک اللہ اپنی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے جو اس نے کسی قوم پر کی ہو

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾

جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں۔ اور بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۵۳)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

جس طرح آل فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا حال ہوا۔ اُنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا

ہم نے اُنہیں اور آل فرعون کو اُن کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا۔اور وہ تمام ظالم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

لوگ تھے۔ (۵۴) بیشک جانداروں میں سے اللہ کے نزدیک بدترین کافر لوگ ہیں جو ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ

نہیں لاتے۔ (۵۵) جن سے آپ صلح کامعاہدہ کرتے مگر وہ ہر بار اپنے معاہدے کو توڑ ڈالتے ہیں

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ

اور وہ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں۔ (۵۶) پس اگر آپ اُنہیں لڑائی میں پائیں تو اُنہیں

فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ

شدید سزا دیں تاکہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔(۵۷)اور اگر آپ کو کسی

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

قوم سے وعدے میں خیانت کا ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی طرف لوٹا دو۔برابر کا جواب دو، بیشک اللہ دھوکے بازوں کو

الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا ع ۱۰ ۳

پسند نہیں کرتا۔(۵۸) اور ہرگز کافر خیال نہ کریں کہ اُنہوں نے سبقت لے لی ہے بیشک وہ ہمیں

يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ

عاجز نہیں کرسکتے۔(۵۹)اور اُن کے لیے پوری قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سےاپنی استطاعت کے مطابق

رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ

تیار رہو تاکہ اس تیاری سے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو اور دُوسرے دشمنوں کو

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ

خوف زدہ کردو۔ جنھیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں

شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنْ

خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح تم پرظلم نہ ہوگا۔ (۶۰) اور اے محبوب اگر

جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

دشمن صلح کے لیے تیار ہو جائیں تو آپ بھی مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ کیجیے بیشک وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ

علم والا ہے۔(۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ آپ کے لیے کافی ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَيْنَ

وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔(۶۲)اور اُس نے ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کاسب بھی خرچ کردیتے تو پھر بھی اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کرسکتے،

قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا کردی بیشک وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۳) اے نبی!

النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ۸ ۴

آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں ۔(۶۴) اے نبی!

النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

مسلمانوں کو جہاد کی طرف اُبھارو۔ اگر تم میں سے

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

بیس صبر والے ہوں گے تو دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

وہ ایک ہزار پر غالب ہوں گے بیشک انکار کرنے والی وہ قوم ہے جسے سمجھ نہیں ہے۔(٦٥)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ

اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کردی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزور بھی ہیں۔ اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ

سو آدمی صبر والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوئے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ

تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(٦٦) کسی نبی کے شانِ شایاں نہیں

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ

کہ وہ کافروں کو قیدی بنائے جب تک کہ زمین میں غلبہ حاصل نہ ہو جائے تم سامانِ دنیا

عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ۫ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

چاہتے ہو، اور اللہ تمہارے لیے آخرت چاہتا ہے اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(٦٧)

لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اگر اللہ پہلے سے تحریر شدہ فیصلہ نہ لکھ چکا ہوتا اے مسلمانو! تم نے کافروں سے جو بدلے کا مال لے لیا اس کے باعث تم پر عذاب آتا۔(٦٨)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مال غنیمت سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ ع ٩ ٥ ٥

رحم کرنے والا ہے۔(٦٩) اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے اگر تمہارے دلوں میں

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

بھلائی محسوس کی تو جو مال تم سے لیا گیا ہے اِس سے بہتر عطا فرما دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۷۰) اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

تو وہ اللہ سے پہلے بھی خیانت کر چکے ہیں جس کے باعث اُن کو تمہارے قبضے میں کردیا اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

حکمت والا ہے۔(۷۱) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جان سے اللہ کی

وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے اُنہیں جگہ دی اور مدد کی وہی دراصل

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور وہ جو ایمان تو لے آئے مگر اُنہوں نے تمہارے لیے ہجرت نہیں کی

لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ

اُن کا تمہاری جائیداد میں کچھ حصہ نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کرلیں اور اگر وہ

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ

دین کے معاملے میں مدد چاہیں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم پر جن کے اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَ

درمیان معاہدہ ہے مدد کرنا ضروری نہیں ، اور اللہ جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔(۷۲) اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ

کافر بھی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہو جائے گا۔(۷۳) اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور اُنہوں نے ہجرت والوں کو اپنے پاس جگہ دی اور مدد کی وہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَ الَّذِيْنَ

سچے مومن ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔(۷۴) اور جو لوگ

اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ

بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کرکے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے ، وہ تم میں سے ہیں۔

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

مگر اللہ کی کتاب کے مطابق خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔

ع ٢ ١ الربع

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(٧٥)

9 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 | | اٰيَاتُهَا: 129 رُكُوْعَاتُهَا: 16

سورۃ التوبہ مدنی ہے | اس میں ١٢٩ آیات اور ١٦ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ ؕ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے جن کے ساتھ تم نے وعدہ کیا تھا قطع تعلق کا اعلان ہے۔(١)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

اے شرک کرنے والو! زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جان لو کہ بیشک تم اللہ تعالیٰ کو عاجز

اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

نہیں کر سکتے۔ اور بیشک اللہ کافروں کو رُسوا کرنے والا ہے۔(٢) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ

سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کا اعلان ہے بیشک اللہ اور اس کا رسول

الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ

مشرکین سے بری الذمہ ہے اگر تم توبہ کر جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم پھر جاؤ

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ

بشارت ہے۔ (٣) مگر وہ مشرکین جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا پھر اُنہوں نے اس میں کسی قسم کا نقص نہ

شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

ڈالا اور نہ اُنہوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت تک اُن کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ

اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۴) پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ

تو مشرکوں کو جہاں پاؤ اُنہیں قتل کردو اور اُنہیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ کرو۔

وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا

ہر بیٹھنے والی جگہ پر اُن کے تعاقب میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

اور زکوٰۃ دینے لگیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵)

وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع ٧

اللہ کا کلام سنے پھر اسے امن کی جگہ پر پہنچا دیجیے ۔ یہ حکم اس لیے ہے کہ جو قوم علم نہیں رکھتی۔ (۶)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا

مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کیونکر کوئی عہد ہو سکتا ہے سوائے اس کے

الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

کہ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب وہ اسے قائم رکھیں تو تم

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَ اِنْ

بھی اُن کے لیے قائم رکھو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۷) ان کے معاہدہ کا

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

لحاظ کیسے کیا جائے جب کہ اُن کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ غالب آجائیں تو نہ قرابت اورنہ عہد کا لحاظ کرتے ہیں۔وہ تو صرف اپنی

بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨ اِشْتَرَوْا

اِدھراُدھر کی باتوں سے آپ کوراضی رکھنا چاہتے ہیں اوراُن کے دل حقیقت کے برعکس ہیں اوران میں اکثر فاسق ہیں۔(۸) اُنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

اللہ کی آیتوں کی کم قیمت وصول کی اور اس کی راہ سے روکا۔ بیشک وہ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ

بہت بُرا کام ہے۔جو وہ کرتے ہیں۔(۹) نہ کِسی مومن کی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا کرتے ہیں۔ اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔(۱۰) اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اور

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم جاننے والی قوم کے لیے آیتوں کو

يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا

تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۱۱) اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں

فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو کافروں کے سرکردہ لوگوں سے جہاد کرو بیشک اُن کی کوئی قسمیں نہیں ہیں شاید وہ اس سے

يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

رُک جائیں ۔(۱۲) جس قوم نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا تھا کہ آپ اُن سے نہیں لڑیں گے اور رسُول کو نکالنے پر

الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ

زور دیا تھا حالانکہ زیادتی کی ابتداء اُنہی کی طرف سے ہوئی تھی۔تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ پس اللہ کا حق زیادہ ہے

اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

کہ اس ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔(۱۳) اُنہیں قتل کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے ہی

بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ

اُنہیں عذاب دے گا اور اُنہیں پست کردے گا اور اُن پر تمہاری مدد کرے گا۔اور مومن قوم کا سینہ

قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى

ٹھنڈا کردے گا۔(۱۴) اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کردے گا۔اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٥ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا

قبول کرلیتا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۵) کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے جب تک

يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ

اللہ یہ جان نہ لے گا کہ تم میں سے جہاد کون کرتا ہے ، اللہ اور رسول اور اس کے

اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

مومنوں کے علاوہ کسی کو راز دان نہ بناؤ۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اِس سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ ع ١٠ ٨

باخبر ہے۔(١٦) یہ مشرکوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ

حالانکہ اُن کی جانوں نے خود کفر کی گواہی دی ہے۔اس وجہ سے ان کے عمل ضائع ہوچکے ہیں۔

وَ فِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ

اوروہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔(١٧) اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ

اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں وہ

لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتوں میں سے ہو جائیں۔ (١٨)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اللہ تعالیٰ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ

اور یوم آخرت پر ایمان لانے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر کر دیا ہے۔ ہرگز اللہ کے نزدیک وقف لازم

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ برابر نہیں ہے اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (١٩) جو لوگ ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ

اور اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ

اللہ کے ہاں ان کے عظیم درجات ہیں،اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہیں۔(٢٠) اُن کے لیے

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اُن کے رب کی طرف سے اس کی رحمت اور اس کی رضا اور جنت کی بشارت ہے اور جنت میں مقیم ہوکر

مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

نعمت پائیں گے۔(۲۱) ہمیشہ کے لیے اُن میں رہیں گے۔ بیشک اُن کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔(۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہوں

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ

تو وہی ظالموں میں سے ہوگا۔ (۲۳) اے محبوب! آپ فرمادیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمہارا کمایا ہوا

وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ

مال اور تمہاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہےاور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اوراس کے رسول

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ

اور جہاد فی سبیل اللہ میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ

ع ٣ ٨ ٩ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

اللہ کا حکم آ جائے اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴) اللہ نے بہت سے موقعوں پر

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

تمہاری مدد کی۔ اور غزوہ حنین کے دن تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں ڈال دیا تھا،

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

لیکن اس نے تمہیں کسی چیز سے بے نیاز نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہوئے۔(۲۵) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکون قلب نازل کیا اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ

ایسے لشکر اُتارے جنہیں تم نہ دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا

كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور کافروں کی یہی سزا ہے۔(۲۶) اس کے بعد جسے چاہتا ہے

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۲۷) اے ایمان والو !

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

بیشک شرک کرنے والے ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں غنی کردے گا

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا

اگر اس نے چاہا۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۲۸) اُن لوگوں سے لڑائی کرو جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو اللہ نے حرام کیا ہے اسے حرام نہیں سمجھتے اور جو اس کے رسول نے حرام کیا ہے

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اسے بھی حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے، جنھیں کتاب دی گئی تھی

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَ ع ١٥ ١٠

ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور مغلوب ہو کر رہیں۔(۲۹)اور

قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

ان کی یہ باتیں اپنی بنائی ہوئی ہیں۔ جن لوگوں نے پہلے کفر کیا ہے

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا

اُن کی باتوں کی مشابہت کرتے ہیں۔ اللہ اُنہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔(۳۰) اُنہوں نے اپنے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگار بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنا لیا۔

مَرْيَمَ ۚ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اُنہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

وہ ان کے بنائے شریکوں سے پاک ہے۔(۳۱) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر نہ رہے گا خواہ کافر اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔(۳۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے ہر ایک کے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ النصف

دین پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ (۳۳) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

بیشک اہل کتاب کے اکثر علماء او راہب لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کرکے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ، اُن کے لیے دردناک

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا

عذاب کی اطلاع ہے ۔(۳۴) ایک دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے

جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

ان لوگوں کی پیشانیاں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو تم نے

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

اپنے لیے جمع کیا تھا پس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔(۳۵) بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کتاب اللہ کے مطابق مہینوں کی گنتی بارہ ہے اور یہ گنتی آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے

وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا

ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہی دین قائم ہے۔ ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مکمل طور پر مِل کر لڑو جیسا کہ وہ آپس میں متحد ہو کر

كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي

تم سے لڑتے ہیں۔اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۳۶) بیشک نسی یعنی مہینوں کو آگے پیچھے کرنا

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

کفر کی فالتو رسم ہے جس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، وہ ایک سال کسی مہینے کو حلال کر لیتے ہیں

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ

اور کسی سال اس کو حرام کردیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کردیں ۔پھر اللہ کا حرام کیا ہوا مہینہ

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ١١

حلال بھی قرار دے لیتے ہیں اُن کے بُرے عمل ان کے لیے مزین کردیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۳۷)اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان والو! تمہیں کیا ہُوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے چلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے۔

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت میں بہت تھوڑا ہوگا۔ (۳۸)اگر تم نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔

شَيْـًٔا ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹) اگرچہ تم نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیشک اللہ نے اُن کی مدد کی جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اُن پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ

سکون قلب اُتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہیں دیکھا ہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ

اور کافروں کے کہنے کو سرنگوں کر دیا۔ اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ اور اللہ غلبے والا

حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ

حکمت والا ہے۔ (۴۰) ہلکے یا بوجھل ہو کر نکلو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ

اے محبوب! اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونا ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ آپ کے پیچھے ضرور چلتے لیکن ان پر

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

یہ مسافت دُور اور مشقت طلب تھی ۔ اور قریب ہے کہ وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ

اگر ہم میں طاقت ہوتی توہم ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔اپنے آپ کوہلاک کررہے ہیں۔اور بیشک اللہ اِسے جانتاہے

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ ع ٦ ٥ ١٢

جو جھوٹ وہ بول رہے ہیں۔ (۴۲)اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا۔ آپ نے اُنہیں کیوں اجازت دی جہاں تک کہ آپ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

پرسچ بولنے والے ظا ہر ہوجاتے اور آپ جھوٹوں کو جان جاتے۔ (۴۳) جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کی اجازت نہ مانگیں گے۔ اور

اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔(۴۴) بیشک ایسی اجازتیں وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں پس وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

اپنے شک میں پریشان حال ہیں۔ (۴۵) اگر اُن کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لیے ضرور تیاری کرتے

عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا

لیکن اللہ کو ان کا اُٹھنا پسند نہ تھا اس لیے اُنہیں پست حوصلہ کر دیا اور کہہ دیا کہ تم

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ

بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶) اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تم میں خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور

لَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ

تمہارے درمیان فتنہ برپا کرنے کے لیے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں اُن کے کچھ خفیہ باتیں سننے والے موجود ہیں

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ

اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے(۴۷)بیشک وہ پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں سرگرم رہے اور آپ کے لیے کئی کاموں میں

قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ

تبدیلی کی یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوگیا اور وہ اِس کو

كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا

ناپسند کرتے تھے۔(۴۸) اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ

وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔ اور بیشک جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۴۹) اگر

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

آپ کو کوئی اچھائی حاصل ہو جائے تو اُنہیں بُری لگتی ہے۔اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچ جائے تو کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ

کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا اور خوش ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔(۵۰) فرمادیجیے

لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ

کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

مومن توکل کرتے ہیں۔(۵۱) فرما دیجیے کہ تم ہماری دوبھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔

الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے لیے اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

اُن پر عذاب بھیجے۔ پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۵۲)

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ

فرما دیجیے کہ مال کو خوشی سے یا مجبوری سے خرچ کرو وہ تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ بیشک تم

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

فاسقوں کی قوم ہو۔(۵۳) اور ان کے خرچ کیے جانے کو قبولیت سے کسی نے منع نہیں کیا بجز اس کے اُنہوں نے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو کاہلی کے ساتھ

كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

ادا کرنے آتے ہیں اور ایسے ہی ناپسندیدگی سے خرچ کرتے ہیں۔(۵۴) اُن کے مال اور اولاد

وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ

تمہیں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اُن چیزوں سے اُنہیں دُنیوی زندگی میں

الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ہی عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان کی سانس نِکل جائے۔(۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ

اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾

بیشک وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں لیکن وہ ایسی قوم ہیں جو ڈرتے رہتے ہیں۔(۵۶)

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ

اگر اُنہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا داخل ہونے کی کوئی جگہ مِل جائے تو وہ مُنہ زوری کرتے ہوئے اس کی طرف

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ

پھر جائیں گے۔(۵۷) اور ان میں سے کوئی آپ کے صدقات کی تقسیم کے بارے میں طعن کرتا ہے۔ پس اگر

اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَ

اُن میں سے اُنہیں دیا جائے تو راضی ہوتے ہیں۔ اور اگر ان میں سے نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔(٥٨) اور

لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

کیا اچھا ہوتا کہ جو اللہ اور اس کے رسول نے اُنہیں دیا اس سے راضی ہوجاتے۔ اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ١٣

ہمیں عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول دے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔(٥٩)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ

بیشک صدقات یعنی زکوٰۃ فقراء اور مساکین اور اس کے عاملین اور دلجوئی اور

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ

غلام آزاد کرانے میں اور خلاصیٔ قرض اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے ہیں۔

اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(٦٠)

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے کہ وہ تو کان کے کچے ہیں۔فرما دیجیے

اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ

کہ ان کا کان سے سننا تمہارے لیے بہتر ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں کی بات پر یقین رکھتا ہے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ

اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ

دردناک عذاب ہے۔ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔ (٦١) تاکہ تمہیں راضی کریں۔حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ الثلثة

زیادہ حقدار ہیں کہ اُنہیں راضی کیا جائے اگر وہ ایمان والے ہیں۔(٦٢) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک جو کوئی

يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہے گا۔یہ بہت

الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

بڑی ذلّت ہے ۔(٦٣) منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت نازل نہ ہوجائے جو اُنہیں

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

اس سے باخبر کرے جو ان کے دلوں میں ہے۔کہہ دیجیے کہ مذاق اُڑاتے رہو۔ بیشک اللہ ظاہر کردے گا

تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ

جس سے تم ڈرتے ہو۔(٦٤)اور اگر آپ پوچھیں گے تو کہیں گے کہ بیشک وہ دل لگی اور

نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا

خوش طبعی کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو۔ (٦٥) اب

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ

حیلے نہ کرو بیشک تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں

مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ ع ٨ ١٤

تو دوسرے گروہ کو عذاب دے دیں گے کیونکہ وہ مجرموں میں سے ہیں۔(٦٦) منافق مرد اور

وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ

منافق عورتیں ایک دوسرے جیسے ہیں۔ بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں۔ اور اچھے کام کرنے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

سے منع کرتے ہیں اور خرچ کرنے میں اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، وہ اللہ کو بھول گئے

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے ان سے توجہ ہٹالی ۔بیشک منافق فاسقوں میں سے ہیں۔(٦٧) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں

وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اورمنافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے یہ کافی ہے۔

وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔(٦٨) تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

سے پہلے ہوچکے ہیں، وہ قوت میں شدید تھے مال اور اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے ۔ پس اُنہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا

وقف لازم

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ

تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا گئے

قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

اور تم لذت نفس میں پڑے رہے جس طرح کہ وہ لذت نفس میں پڑے تھے ۔ ان کے عمل

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(٦٩)

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ

کیا اُنہیں اپنے سے پہلے لوگوں یعنی قوم نوح اور قوم عاد اور ثمود اور

قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

قوم ابراہیم اور مدین والوں کی، جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں تھیں کی خبر نہیں ملی ۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیل لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

آئے تھے مگر اللہ کی شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

ظلم کرتے تھے۔(٧٠) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وقف لازم

نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور بُرائیوں سے منع کرتے ہیں

وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب ہی رحمت کرے گا۔بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (٧١)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اس جنت عدن میں

عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

ان کی پاکیزہ رہائش گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہاں اُنہیں رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ع ٩ ١٥

یہی بڑی کامیابی ہوگی۔ (۷۲) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

اور اُن پر سختی اختیار کرو۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۷۳)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ

یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اُنہوں نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ اُنہوں نے کفریہ کلمات کہے

كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْٓا

اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے اور اُنہوں نے جس کی خواہش کی تھی اسے نہ پا سکے

اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا

اور اُنہیں یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے اُنہیں غنی کردیا ہے پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو

يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ اُنہیں دنیا اور آخرت میں دردناک

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

عذاب دینے والا ہے۔ اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی

نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

مددگار ہوگا۔(۷۴) اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ

دے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہوجائیں گے۔(۷۵) تو اللہ نے جب اُنہیں

فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

اپنے فضل سے دیا تو اُنہوں نے بخل کیا اور اپنے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔(۷۶) پس اس نے پاداش

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

کے لیے ان کے دلوں میں ملاقات کے دن تک نفاق رکھ دیا اس وجہ سے کہ جو وعدہ اُنہوں نے

مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللہ سے کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اوراس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۷۷)کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

ان کے خفیہ راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بیشک اللہ غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۷۸)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي

وہ جو مسلمانوں پر ملامت کرتے ہیں جو دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان پر بھی ملامت کرتے ہیں

الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

جو اپنی محنت سے تھوڑی سی مزدوری پاکر اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہیں تو یہ ان پر ہنستے ہیں۔

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ

اللہ اُنہیں ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۹) تم ان کے لیے مغفرت چاہو

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

یا مغفرت نہ چاہو، اگر تم ستّر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگو تو اللہ

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ

ہرگز اُنہیں نہیں بخشے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ٨ ١٦

اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۰) جو لوگ غزوۂ تبوک میں

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

پیچھے رہ گئےوہ رسول اللہ کی مرضی کے خلاف پیچھے رہنے میں خوش ہوئے اور اُنہوں نے اس بات کو

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا

کراہت سمجھا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور دوسروں سے کہا کہ اس شدید گرمی میں

فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

نہ نکلنا۔کہہ دیجیے کہ جہنم کی آگ کی گرمی اس سے شدید ہے۔ کاش کہ اُنہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۸۱)

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور پھر بہت روئیں گے۔ یہ ان کے اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے تھے۔(۸۲)

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ

پھر اگر اللہ تمہیں ان سے کسی گروہ کی طرف لے جائے وہ تم سے جہاد میں نکلنے کی

لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ

اجازت مانگے تو اُنہیں کہہ دینا تم میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو اور نہ ہی میرے ساتھ نکل کر

عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

دشمن سے لڑو۔ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھے رہنے کو پسند کیا اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ

ساتھ بیٹھے رہو۔ (۸۳) اور اگر ان میں سے کوئی مرجائے تواس کی نماز جنازہ نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ

جاکر کھڑے ہونا۔ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے تھے اور وہ اپنے فسق پر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

ہی مر گئے۔(۸۴) اور ان کا مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالے ۔بیشک

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ اُنہیں مال کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کردےاور حالت کفر ہی میں

وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

ان کی جان ختم ہوجائے۔(۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور

جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ

اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو طاقت رکھنے کے باوجود آپ سے جہاد میں شامل نہ ہونے کی

قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیں تاکہ ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ (۸۶)اُنہوں نے چاہا کہ

الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کیساتھ ہوجائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔(۸۷)لیکن

الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ

رسول اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے اُنہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔(٨٨) اللہ نے اُن کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ

جنتیں تیار کررکھی ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔یہ

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿٨٩﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِیُؤْذَنَ ع ١١ ٩ ١٧

بہت بڑی کامیابی ہے۔(٨٩) دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کے ساتھ آئے کہ اُنہیں بھی پیچھے

لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ

بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہنے کی اجازت دی جائے۔ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا۔اُن میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٩٠﴾ لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى

جنھوں نے انکار کیا اُنہیں جلد ہی دردناک عذاب ہوگا۔(٩٠) ضعیفوں اور مریضوں اور جن

الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ

لوگوں کے پاس خرچ نہیں ان پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا کچھ گناہ نہیں

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ

جب کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے ہوں۔ احسان کرنے والوں پر (کوئی الزام) کی راہ نہیں۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٩١﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِیْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(٩١) اور نہ ان پر شکوہ ہے جو آپ کے پاس سواری کے لیے آئے

قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَیْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّ اَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ

اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس تمہاری سواری کا کوئی بندوبست نہیں۔ تو وہ واپس ہوگئےاور اس غم سے

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى

کہ ان کے پاس خرچہ نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ (٩٢) بیشک شکوہ تو ان لوگوں پر

الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِیَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ

ہے جو مالدار ہونے کے باوجود پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔ وہ اس بات پر راضی تھے کہ پیچھے بیٹھے

الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہیں اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگادی پھر وہ نہیں جانتے۔ (٩٣)

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ

جب آپ اُن کی طرف لوٹ کرجائیں گے تو آپ سے معذرت کریں گے۔ کہہ دیجیے کہ عذر نہ کرو

نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ

ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ نے تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اللہ اور اس کا رسُول

عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

تمہارے عملوں کو دیکھے گا پھر تم غیب جاننے والے اور حاضر رہنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

پس وہ تمہیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے ہو۔(۹۴) اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

تم اُن کی طرف پلٹ کرجاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔پس اُن سے اعراض کرلو۔ بیشک وہ

رِجْسٌ ۪ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو اُنہوں نے کمایا یہ اس کی جزا ہے۔(۹۵)

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر آپ اُن سے راضی بھی ہو جائیں مگر بے شک

لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ

اللہ فاسقوں کی قوم سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔(۹۶) دیہاتی کفر اور نفاق میں شدت پسند ہیں اور

نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

اس شدت کے باعث وہ اس لائق ہیں کہ وہ شرعی احکام سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ

جاننے والا حکمت والا ہے۔(۹۷) اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ

تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشِ زمانہ کے انتظار میں ہیں۔ بُری گردش تو اُنہی پر ہے، اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

جاننے والا ہے۔(۹۸) اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے ہیں اور

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا

جو خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کی قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک وہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع ١٠ ١٢

اُن کے لیے اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ یہ بات بالکل قریب ہے کہ اللہ اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۹)

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ

مہاجرین اور انصار میں سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

اُن کی احسان کے ساتھ پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَ مِنْ

کامیابی ہے۔(۱۰۰) اور تمہارے اِردگرد کے کچھ عرب دیہاتی منافق بھی ہیں۔ اور اہل

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ منزل ٢

مدینہ میں سے بھی کچھ نفاق پر ڈٹ گئے ہیں۔ جنھیں آپ نہیں جانتے ہم اُنہیں

نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾

جانتے ہیں۔ عنقریب ہم اُنہیں دوہرا عذاب دیں گے، پھر بڑے عذاب کے لیے واپس لائے جائیں گے۔(۱۰۱)

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے اُن کے عملوں میں

سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

اچھائی اور بُرائی مِلی جلی ہے ۔قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرلے۔بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۲)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

اے محبوب! اُن کے مال میں سے صدقہ لے لیں تاکہ اس سے وہ پاک ہوجائیں اور ان کا تزکیہ ہوجائے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ

اوران کے لیے دعاکردیں۔بیشک آپ کی دُعا میں اُن کے لیے سکون ہوگااور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۰۳) کیا یہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ

جانتے کہ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔اور ان کے صدقہ کو قبول

الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

کرلیتا ہے اور بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۴) اور فرما دیجیے کہ عمل کرو تو اللہ اور اس کے

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

رسول اور مومنین سب تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔ اور جلد اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب

وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

اور ظاہر کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر تمہیں کردے گا۔(۱۰۵)اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گیے ہیں چاہے تو اُنہیں عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔اور اللہ علم والا

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا

حکمت والا ہے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں نے مسجد ضرار بنائی تاکہ کفر کریں اور مسلمانوں میں

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ

تفرقہ پیدا کریں اور اُسے اس شخص کے لیے کمین گاہ بنا دیں جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی

لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

لڑرہا ہے۔ اور وہ قسمیں کھا کرکہیں گے کہ ہمارا ارادہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔(۱۰۷)

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

آپؐ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے ۔وہ اس قابل ہے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں۔اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ

پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۰۸) تو کیا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی عمارت کی بنیاد تقویٰ اور

اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ

رضائے الٰہی پر رکھی بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی بنیاد گڑھے کے کنارے پر رکھی جو گرنے

هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

والا ہے۔ پس وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۹)

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ

اُن کی وہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی۔مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ١٣ ١١ ٢

ہو جائیں۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۱۰) بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ

یا شہید کردیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل

وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ

اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱۱) توبہ کرنے والے،

الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

عبادت کرنے والے، حمدوثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ

نیک کاموں کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے،

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ

اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲) نبی اور اہل ایمان کے لیے یہ بات

اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ

جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں، وہ مشرک خواہ اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں،

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب کہ یہ بات اُن پر واضح ہوگئی ہے کہ وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔(۱۱۳) اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیے

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

استغفار کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا، مگر جب اُن پر یہ بات ظاہر ہوگئی

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہوگئے، بیشک حضرت ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور حلم والے تھے۔(۱۱۴) اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

یہ اصول نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ اُنہیں بتا نہ دے جس سے وہ پرہیز کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔(۱۱۶)

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی پیروی کی تھی۔

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ

مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے تو

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

اللہ نے اُن پر توجہ فرما دی۔ بیشک وہ اُن پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۷) اور اُن تینوں پر

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

بھی رحمت فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کردیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ

تنگ آگئے اور اُنہوں نے خیال کر لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔

اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع ١٤ ٨ ٣

تب اللہ نے اُن پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کرلیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔(۱۱۹)

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ

اہل مدینہ اور مدینہ کے گردونواح میں جو بدو رہتے تھے اُن کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ

رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس لیے کہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا

نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک اور نہ وہ

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا

کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصے میں آجائیں اور نہ وہ دشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں مگر

كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

یہ کہ اِن مصائب کے عوض میں اُن کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰)

وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا

اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یا بڑی رقم خرچ کرتے ہیں یا کوئی وادی عبور کرتے ہیں

اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ مَا

سب کچھ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں بہترین جزا دے اُن کاموں کی جو وہ

كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

کرتے ہیں۔(۱۲۱) اور مومنوں کے لیے یہ نہیں کہ وہ سب کے سب نکل جائیں۔پس ان کے ہر گروہ سے ایک جماعت

طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا

کیوں نہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرلیں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈرائیں تاکہ

اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ ع ۱۵

وہ نافرمانیوں سے بچ جائیں۔ (۱۲۲) اے ایمان والو! اُن کافروں سے لڑو جو

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تمہارے اِردگرد رہتے ہیں اور چاہیئے کہ وہ تم میں شدت پائیں۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ ربع

اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔(۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو اُن میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ

کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کردیا ہے،پس جو ایمان والے ہیں اُن کا اس سے ایمان زیادہ ہوا

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اور وہ خوشی مناتے ہیں۔(۱۲۴) اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تو اس سورت نے اُن کی ناپاکی پر

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

مزید ناپاکی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مرگئے۔ (۱۲۵) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ

بیشک وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

اور نہ ہی وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

کہ کیا اُنہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر وہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔(۱۲۷) بیشک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

میں پڑنا ان پرگراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔(۱۲۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖؗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پھراگر یہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔(۱۲۹)

ع ٢٧ ٥

10 سُوْرَةُ يُوْنُس مَكِّيَّةٌ 51 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 109 رُكُوْعَاتُهَا: 11

سورۃ یونس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۰۹ آیات ۱۱ رکوع ہیں۔

منزل ٣

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔(۱) کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
ہم نے اُن میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری سنائے
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا
بیشک اُن کے لیے اُن کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا کہ یہ تو
لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
کھلا جادو ہے۔(۲) بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ
چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ
تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳) اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ حق ہے۔ بیشک وہ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر دوبارہ بنائے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ
پانی اور دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔(۴) وہی ہے جس نے سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
روشن کیا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی کا حساب جان لو
وَ الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے اپنی آیات کو تفصیل
يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
سے بیان کرتا ہے۔ (۵) بیشک رات اور دن کے اختلاف میں اور جو آسمانوں اور

وقف النبی

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

زمین میں پیدا کیا گیا ہے ڈرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(٦) بیشک جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ

ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہوگئے ہیں تو یہی

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا

لوگ ہیں جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔(٧) ان کے لیے آگ کا ٹھکانا ہے بسبب

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ

اس کے کہ جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔(٨) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے ایمان کے باعث اُن کے لیے

رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩

اُن کے رب کی طرف سے ہدایت ہے اُن کے لیے نعمتوں والی جنت ہے جس میں نہریں جاری ہیں۔(٩)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ

وہاں اُن کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔ اور اُن کی آخر

دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ ع ١٠ ٦

پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (١٠) اور اگر اللہ لوگوں کو شر میں

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ

مبتلا کرنے کے لیے جلدی کرتا جس طرح لوگ خیر کے لیے جلدی کرتے ہیں تو اُن کی عمر ختم ہوچکی ہوتی، جو لوگ ہم سے

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَ اِذَا

ملنے کی اُمید نہیں رکھتے ہم اُنہیں مہلت دیے رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(١١) اور جب

مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا

انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

جب ہم اس سے تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہوکر چل دیتا ہے جیسا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل مزین کردیے۔(١٢) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا

بہت سی ظالم قوموں کو ہلاک کر دیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے مگر وہ

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

اُن پر ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہم مجرموں کی قوم کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اُن کے

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

بعد زمین میں تمہیں اُن کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔(۱۴)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

اور جب اُن پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جنھیں ہم سے ملنے کی اُمید نہیں ہے

لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

کہنے لگتے ہیں کہ اس قرآن کی جگہ کوئی اور قرآن لے آیئے یا اس میں

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ

تبدیلی کر دیجیے۔آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی طرف سے اس میں بتدیلی کا مجاز نہیں ہوں۔ میں تو صرف اُس کی اتباع کرتا ہوں، جو

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ

میری طرف وحی کی جاتی ہیں۔میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے اس عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ (۱۵) آپ فرما دیجیے کہ اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

اللہ چاہتا تو میں اس قرآن کو تم پر نہ پڑھتا اور نہ ہی وہ تمہیں اس کا ادراک دیتا۔ میں تو اس سے پہلے تم میں اپنی

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عمر گزار بیٹھا ہوں۔پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔(۱۶) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ

جھوٹی افتراء باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک وہ مجرموں کوفلاح نہیں دے گا۔(۱۷) اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ

جو لوگ اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہیں جو اُنھیں نہ نقصان دے سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور کہتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

کہ اللہ کے ہاں یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

جس کا آسمان اور زمین میں علم نہیں ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند وبالا ہے۔(۱۸)

وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

اور ابتداء میں لوگ ایک ہی اُمت تھے پھر علیحدہ ہوگئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

نہ کرلی گئی ہوتی تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ ہوجاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(۱۹) اور

يَقُوْلُوْنَ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

یہ جو کہتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سےاُن پر کوئی نشانی کیوں نہیں اُترى،تو آپ فرما دیں کہ بیشک غیب اللہ

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا ع ۲ ۷

ہی کے لیے ہے پس تم انتظار کرو۔ بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔(۲۰) اور جب ہم لوگوں کو مصیبت

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ

کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کےبارے میں مکروفریب کرنے لگتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکروفریب کرتے ہو۔(۲۱) وہی ہے

الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔حتّٰی کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی

وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ

وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں ، مگر یکدم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے

وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

اور ہر طرف سے اُنہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ان سے گھرگئے ہیں ، تو اس

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

وقت وہ دین میں مخلص ہوکر اللہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے تو ہم

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي

ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۲۲) پھر جب ہم اُنہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ

حق سے پھر کر زیادتی کرنے لگتے ہیں۔اے لوگو! بیشک تمہاری سرکشی کا اثر تمہاری جانوں پر پڑے گا۔

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں اُن سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

آگاہ کردیں گے۔(۲۳) بیشک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

پھر اس سے زمین میں نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

زمین نے جب اپنا حُسن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ بیشک ہم اس پر قادر ہوگئے ہیں۔

عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ

تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہوگیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا گویا کہ کل وہاں

تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

کچھ بھی نہ تھا۔ایسے ہی ہم تفکر کرنے والی قوم کے لئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۴)

وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اور اللہ تمہیں سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ

دے دیتا ہے۔ (۲۵) اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

سیاہی اور ذلّت نہیں چھائے گی۔وہی اصحاب جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۶)

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں ان کی بُرائیوں کا بدلہ انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلّت چھا جائے گی۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

اُن کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ

ڈھانپ دیے گئے ہیں، وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۷) اور جس

يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ

وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا

پھر جب اُن کا آمنا سامنا ہو گا تو اُن کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو کب

تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

پوجا کرتے تھے۔(۲۸) تو اس پر ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے تم جو ہماری پوجا کرتے تھے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

ہم بالکل اس سے بےخبر تھے۔(۲۹) یہاں ہر نفس جو اس نے آگے بھیجا ہے اس کی آزمائش کرلے گا اور وہ اللہ کی طرف

ع ١٠ ٣ ٨ النصف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ

لوٹائے جائیں گے جو اُن کا سچا مولیٰ ہے اور جو بہتان وہ باندھتے تھے سب جاتے رہیں گے۔(۳۰) آپ فرما دیں کہ

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

آسمان اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے

وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ

اور زندہ سے مُردے کو کون نکالتا ہے اور مُردے سے زندہ کو کون پیدا کرتا ہے اور کاموں

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

کا انتظام کون کرتا ہے تو اب کہیں گے کہ اللہ کرتا ہے۔پس آپ فرمادیں کہ پھر تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے۔(۳۱) یہ اللہ ہے جو

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

تمہارا رب ہے ، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے۔پس تمہیں کس طرف پھیرا جارہا ہے۔ (۳۲)

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

اسی طرح نافرمانی کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات سچ ہوگئی یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۳)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ

فرمایئے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرے پھر اُسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجیے کہ مخلوق کی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

ابتدائی پیدائش اور اس کا اعادہ کرنا اللہ ہی کے اختیار میں ہے پھر تم کدھر جاتے ہو۔(۳۴) فرمایئے کہ تمہارے خداؤں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى

کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہو۔فرمادیجیے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دیتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھلائے

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ

اس کا حق ہے کہ اس کی اِتباع کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا، مگر یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے۔تمہیں کیا ہوگیا ہے۔

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ

کیسے اُلٹے فیصلے کرتے ہو۔(۳۵) اُن کے اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان

مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا

حق سے ذرّہ بھر بےنیاز نہیں کرسکتا۔بیشک اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

کہ اللہ کی وحی کے بغیر خود بنالیا گیا ہو بلکہ یہ تو اُس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ

موجود ہے اور یہ کتاب کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں کہ یہ جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

کافر کہتے ہیں کہ یہ افتراء ہے آپ فرما دیجئے اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلانے کی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا

استطاعت رکھتے ہو بُلا لو اگر تم سچے ہو ۔(۳۸) اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا ہے جو مکمل طور پر

بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُن کے علم میں نہیں آئی اور نہ اس کی حقیقت اُن کے سامنے آئی ہے۔ اسی طرح پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا، پس دیکھ لیجیے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ

کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ (۳۹) اور اُن میں سے کچھ اِس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں سے

مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاِنْ ع ١٠ ٩

کچھ اِس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۴۰) اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں کہ میرا عمل میرے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔ جو عمل میں کرتا ہوں تم اس سے بری الذمہ ہو

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور جو تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔(۴۱) اور اُن میں سے کچھ تمہاری طرف کان لگا کر سننا چاہتے ہیں۔ تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

بہروں کو سنا دیں گے جب کہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔(۴۲) اور اُن میں سے کچھ آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھلا دیں گے جب کہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔(۴۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔(۴۴) اور جس دن وہ اُنہیں جمع کرے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

تو اُنہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بیشک وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

خسارے میں رہ گئے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔(۴۵) اور اگر ہم آپ کو اس عذاب کا

بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے یا پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بُلالیں مگر ہر حالت میں اُنہوں نے

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔(۴۶) ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے پس جب ان کا رسول اُن کے پاس آیا

قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تاکہ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔(۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) آپ فرما دیں کہ میں اپنی جان کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے، ہر اُمت کے لیے وقت مقرر ہے، جب اُن کی مقررہ مدت آ جائے گی تو اس میں لمحہ بھر نہ تاخیر ہوگی

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ

اور نہ مدت آگے بڑھائی جائے گی۔(۴۹) آپ فرمایئے کہ ذرا غور کرو کہ اگراس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو)

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا

آخر کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔(۵۰) کیا جب یہ واقع ہوگا اس وقت اس پر

وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ اٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ

ایمان لاؤ گے، کیا اب تسلیم کرتے ہو جس کے لیے تم جلدی کر رہے تھے۔ (۵۱) پھر

قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا

ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو جو تم کماتے رہے اس کے سوا کسی اور کا

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْۤ

بدلہ نہ دیاجائے گا۔(۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔آپ فرمادیں کہ میرے رب کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

بیشک وہ حق ہے۔اور تم اس کو عاجز نہیں کرسکتے۔ (۵۳) اور اگر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گااور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(۵۴) سُن لو بیشک آسمانوں

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ

اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔خبردار اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔(۵۵)وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہےاور اُسی کی طرف رجوع کرناہے۔ (۵۶)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفاء

الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ

اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔(۵۷) اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل

وقف النبی ع ١٣ ١٥ وقف النبی

وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ

اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہوجاؤ۔ یہ اُن تمام سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔(۵۸) آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ

کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارا ہے اس میں حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔

حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

اُن سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔(۵۹) جو لوگ اللہ پر جھوٹی

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

افترا باندھتے ہیں ان کا یوم قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر

النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا ع ۱۱ ۶

اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور اے محبوب! آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور

تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

مصروف ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ط

موجود نہ ہو۔ (۶۱) بیشک اللہ کے اولیاء پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔(۶۲)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ

جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ (۶۳) اُن کے لیے دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ؕ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ وقف لازم

کامیابی ہے۔ (۶۴) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔ بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا

جاننے والا ہے۔ (٦٥) سُن لو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جو لوگ

يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے

الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

ظن کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔ (٦٦) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾

تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن بنایا تا کہ تم دیکھ سکو۔ بیشک اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (٦٧)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔ مگر وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور

فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے یہ کہ اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

جس کا اُنہیں علم نہیں ہے۔ (٦٨) آپ فرمایئے کہ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، وہ فلاح

يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

نہ پائیں گے۔ (٦٩) دنیا کی متاع کچھ عرصہ ہے پھر اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم اُنہیں شدید

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ

عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (٧٠) آپ اِن کو حضرت نوح

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ

کی خبر سنا دیں۔ جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم میں میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

ناگوار ہے تو میں اللہ پر ہی توکل کیے ہوئے ہوں تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر میرے بارے میں جو فیصلہ چاہو کر لو پھر

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

وہ فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (٧١) اگر

ع ١٠ الثلثة ١٢

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ

تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگی۔مگر میرااجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي

میں مسلمانوں سے ہو جاؤں۔(۷۲) تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اُن کے ساتھ

الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ

کشتی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے اُنہیں اُن کا جانشین بنا دیا اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُنہیں غرق کردیا۔ تودیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔(۷۳) پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں کی طرف رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ

مبعوث فرمائے جوکھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس کو اُنہوں نے پہلے جھٹلادیا ہے اس پر

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

ایمان لے آتے۔ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کردیتے ہیں۔(۷۴) پھر اُن کے بعد ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیوں کے ساتھ مبعوث فرمایا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ

تو اُنہوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے۔(۷۵) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس حق آیا تو

عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

اُنہوں نے کہاکہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔(۷۶) حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں یہ کہتے ہو کہ

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا

یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔اور جادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔ (۷۷) اُنہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

کہ ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے ہیں اس سے پھیر دو اور اس زمین میں تم دونوں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ

سردار بن جاؤ۔ اور ہم تمہارے ساتھ مومن بننے والے نہیں ہیں۔(۷۸) فرعون نے کہا کہ مکمل جادو

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

جاننے والوں کو میرے پاس لے آؤ۔(۷۹) پھرجب جادوگر آگئے تو حضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تم نے جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

کچھ ڈالنا ہے اُسے ڈالو۔ (۸۰) پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ جادو ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ يُحِقُّ

بیشک اللہ اِسے ابھی باطل کردے گا۔ بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔(۸۱) اور اللہ اپنی

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ع ١٢ ١٣

باتوں سے حق کو حق کر دیتا ہے خواہ مجرم کتنا ہی بُرا کیوں نہ منائیں۔(۸۲) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سوائے

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا اُن پر بھی فرعون اور اس کے سرداروں کا خوف تھا کہ وہ کسی مصیبت

وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ قَالَ

میں نہ ڈال دیں، اور بیشک فرعون زمین میں غالب تھا اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والا تھا۔(۸۳) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مسلمانوں سے ہو۔(۸۴) تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ اَوْحَيْنَآ

آزمائش کا نشانہ نہ بنانا۔(۸۵) اور ہمیں اپنی رحمت کے باعث کافروں کی قوم سے نجات دے۔(۸۶) اورہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام

اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا

اوراُن کے بھائی کی طرف وحی کی کہ مِصر میں اپنی قوم کے لیے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ قَالَ

قِبلہ رُخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔ اور مومنوں کے لیے بشارت ہے۔ (۸۷) اورحضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى

رب سے کہا کہ اے ہمارے رب بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو آسودگی دی ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى
اور دنیوی زندگی میں دولت دی ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں،اے ہمارے رب اُن کے
اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ
مال تباہ کردے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب
الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ
کو دیکھ لیں۔(٨٨) اللہ نے کہا کہ تم دونوں کی دُعا قبول ہوئی پس ثابت قدم رہو اورجو علم نہیں رکھتے
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ
اُن کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔(٨٩) اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ
تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی سے پیچھا کیا۔ یہاں تک جب وہ غرق ہونے لگا
الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا
تو اس نے کہا میں ایمان لایا بیشک اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی
اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ
اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(٩٠) کیا اب تو آیا اور پہلے تو نافرمان رہا اور
كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
تو فسادیوں میں سے تھا۔(٩١) آج تیرے جسم کو بچالیں گے تاکہ تُو بعد میں آنے والوں کے لیے
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ٩ ١٠ ١٤
نشانی بن جائے۔ اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔(٩٢)
وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو بہترین جگہ دی اور پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔
الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
پس اُنہوں نے اختلاف نہ کیا کہ اُن کے پاس علم آ گیا۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ
فیصلہ کر دے گا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(٩٣) پس جو ہم نے تمہاری طرف اُتارا ہے

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ

اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے

قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔(۹۴) اور ان لوگوں میں سے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

نہ ہو جانا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

ہوجاؤ گے۔(۹۵) بیشک جن لوگوں پر تمہارے رب کی طرف سے کلمہ حق ہوچکا ہے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

ایمان نہیں لائیں گے۔(۹۶) حالانکہ ان کے پاس تمام نشانیاں آئیں آخر دردناک

الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

عذاب کو دیکھ لیا۔(۹۷) پس کوئی بھی ایسی بستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا نفع بخش ہوا ہو سوائے

قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی ہی میں ذلت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ

کا عذاب دُور کردیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہا ہے۔(۹۸) اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو

مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

وہ سب مومن ہو جائیں۔ (۹۹) اور کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔

اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ

اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) آپ فرمائیے کہ

انْظُرُوْا مَا ذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ

دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات الٰہی اور ڈرانے والے اس قوم

النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ

کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰۱) کیا وہ پہلے لوگ جو گزر گئے ہیں اُن کے دنوں

اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

جیسا انتظار نہیں کر رہے۔ فرما دیجیے پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کو

كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع ١٢ ١٥

نجات دیں گے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ مومنین کو نجات دے دیں۔(۱۰۳) کہہ دیجیے کہ اے لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ

عبادت کرتے ہو، مگر میں اس معبود واحد کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔ اور

اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے ہوں۔ (۱۰۴) اور حنیف بن کر اپنے آپ کو

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَ لَا تَدْعُ

دین اسلام پر قائم رکھو۔ اور مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہونا۔(۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ

کسی اور کی عبادت نہ کرو جو تمہیں نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان دے سکے۔ پس اگر ایسا کرو گے تو

فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

بیشک ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔(۱۰۶) اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ

اُسے اس کے سوااور کوئی دُور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ آپ کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی ردّ کرنے والا نہیں۔

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

اسے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے پہنچاتا ہے، اور وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آگیا ہے۔ توجس نے ہدایت پائی

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا

تو اس نے اپنے لیے ہی ہدایت پائی، تو جو گمراہ ہوا وہ اپنے لیے ہی گمراہ ہوا۔ اور میں تو تم پر

عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ

صرف نگران ہوں۔(۱۰۸) آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتّٰی کہ اللہ فیصلہ کردے۔

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۱۲

اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۱۰۹)

11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ 52	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا:123 رُكُوْعَاتُهَا:10

سورۃ ھود مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲۳ آیات ۱۰ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا

الٓرٰ ۔ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کردی گئی ہے جو حکمت والا خبر والا ہے۔(۱)

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔(۲) اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا اور ہر صاحب فضل پر

يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔(۳) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(۴)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

خبردار! بیشک وہ اس سے اپنے حال کو چھپانے کے لیے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں۔ سُن لو جس وقت وہ اپنے

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

کپڑوں سے جسم کو لپیٹے ہوتے ہیں وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(۵)

الجزء ۱۲

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶ وَ هُوَ

رہائش اور دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔(۶) اور وہی ہے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّ كَانَ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش

عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَئِنْ قُلْتَ

پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں؟۔ اور اگر آپ یہ کہیں کہ

اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

بیشک تم مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۷) اور ہم ایک مقررہ مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کیے رہیں

اِلٰۤی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ

تو وہ کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک دیا ہے۔ سُن لو کہ جس روز عذاب آجائے گا

لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع ۱

تو اُن سے ٹلے گا نہیں اوروہ ان کو گھیرلے گا جس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۸)

وَ لَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ

اور کسی انسان کو اگر ہم اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں، پھر اس سے چھین لیں۔ بیشک وہ مایوس

لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

اور ناشکرا بن جائے گا۔(۹) جو تکلیف اُسے پہنچی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں

لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ۙ اِلَّا

تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دُور ہوئیں۔ بیشک وہ خوش ہونے والا فخر کرنے والا ہے۔ (۱۰) مگر

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

جن لوگوں نے صبر کیا اور صالح عمل کیے تو ان کے لیے مغفرت اور

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَ ضَآىِٕقٌۢ

بہت بڑا اجر ہے۔(۱۱) تو کیا اس سے کچھ چھوڑ دیں گے جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے اور اس سے

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

دل میں تنگی محسوس کروگے یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُترا یا اُن کے ساتھ

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ ؕ اَمْ

فرشتے کیوں نہ آئے۔ بیشک آپ تو ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۲) کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ کے سوا جن کو تمہیں بلانے کی استطاعت ہے بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔(۱۳)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّاۤ

پس اگروہ تمہارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کےساتھ اُتارا گیا ہے اور یہ کہ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔(۱۴)جوکوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا

ہو تو ہم اُسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے اور وہ اس میں کمی نہ

يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖۗ وَ

کیے جائیں گے۔(۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ حصہ نہیں۔اور

حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ

اس میں جو کچھ اُنہوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہوگیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہوگیا۔ (۱۶)کیا یہ اُس کی

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

طرح ہوسکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آگیا ہو اور اس سے پہلے

مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

حضرت موسیٰ کی کتاب جو رہنما اور رحمت ہے بھی آچکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے

مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۫ اِنَّهُ

اور جو اس کا انکار کریں گے تو آگ والے گروہوں سے ہوجائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اے سننے والے!

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ

اس سے شک میں نہ پڑجانا ،بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱۷) اور

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا اورجھوٹ منسوب کرتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جواپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا

حاضر کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا۔خبردار!

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں

اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔(۱۹) وہ زمین

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

میں اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اُن کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔اُن

وقف لازم

مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

کے لیے عذاب کوڈگنا کردیا جائے گا۔ نہ وہ سننے کی استطاعت رکھیں گے

وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ

اور نہ وہ دیکھ سکیں گے۔(۲۰) یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ اُن سے گم ہوگئیں۔(۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والےیہی ہوں گے۔(۲۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ

بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کرگئے یہ جنت والے ہیں وہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۳) ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا

وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲ ۱۶ ۲

اور بہرا ہودوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔کیاوہ دونوں ایک دوسرے کے مثل ہوسکتے ہیں کیاتم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۲۴)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ۙ اَنْ لَّا

اور بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ اُنہوں نے کہا بیشک میں تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(۲۵)یہ کہ تم

تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر بڑے دن کے دردناک عذاب کا ڈر ہے۔(۲۶)تو اُن کی

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَ مَا

قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اے نوح ہم آپ کو اپنے جیسا بشر ہی دیکھتے ہیں اور ہمیں اس کے سوا نظر نہیں آتا کہ جو لوگ ہم میں

نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَ مَا نَرٰى لَكُمْ

حقیر اور عمومی عقل رکھتے ہیں آپ کی پیروی کررہے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ ہم پر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

تمہیں فضل حاصل ہو بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔(۲۷)اُنہوں نے کہا اے میری قوم کیاتم نہیں دیکھتے کہ

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ

میں اپنے رب کی طرف سے روشنی پرہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کی ہے جو تم پر مخفی ہے۔ تو کیا

عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کرسکتے ہیں حالانکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔(۲۸) اور اے میری قوم میں اس پر تم سے

عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

کوئی مال طلب نہیں کرتا ، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

نکالنے والا نہیں ہوں۔بیشک وہ اپنے رب سے ملیں گے، لیکن میں تمہیں ایک ناسمجھ قوم خیال کرتا ہوں۔ (۲۹)

وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور اے میری قوم اگر میں ایمان والوں کو نکال دوں تو اللہ کے سوا میری مدد کون کرے گا۔تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔(۳۰)

وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَاۤ

اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ

اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ

یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں اُنہیں ہرگز

یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ

بھلائی نہیں دے گا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بےانصافوں

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا

سے ہو جاؤں گا۔(۳۱) وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہم سے بہت جھگڑا کیا اور جھگڑے کو طوالت دی۔

بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ

تو تم لے آؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔(۳۲)حضرت نوح(علیہ السلام) نے کہا کہ اسے تمہارے پاس

اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ

اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے اور تم اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔(۳۳)اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیرخواہی کروں مگر

اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ

اللہ تمہیں گمراہ رکھنا چاہتا ہو تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہیں دے سکتی۔وہ تمہارا رب ہے

رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ

اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۴) کیا یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے اسے خود بنالیا ہے ، تو آپ فرمایئے کہ اگر میں نے

فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ ع ۳ ۱۱ ۲

اسے بنایا ہوگا تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۵) اور حضرت نوح کی طرف

اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ

وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو ایمان لاچکے ہیں ان کے علاوہ مزید لوگ ایمان نہ لائیں گے جو کام وہ کرتے ہیں،

بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا وَ لَا

اس سے تم دلبرداشتہ نہ ہونا۔ (۳۶) اور ہمارے حکم سے ہمارے سامنے ایک کشتی تیار کرو اور جنھوں نے

تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫

ظلم کیا ہے ان کے متعلق مجھے کچھ نہ کہو بیشک وہ غرق کردیئے جائیں گے۔(۳۷) اور جب حضرت نوحؑ نے کشتی بنانا

وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا

شروع کردی اور اُن کی قوم کے سردار ادھر سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے۔ کہتے کہ اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو بیشک آنے والے وقت

مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

میں ہم تمہارا مذاق اُڑائیں گے جس طرح کہ تم مذاق کرتے ہو۔ (۳۸) پس عنقریب تم جان لو گے کہ

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى

عذاب کس پر آتا ہے جو اسے رُسوا کرے اور کون ہے جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ (۳۹) حتّٰی کہ

اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

ہمارے حکم کا وقت آگیا اورتنور سے پانی باہر آگیا، اورہم نے نوح سے کہا کہ اس کشتی میں ہرنسل کا ایک جوڑا

اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ

نر اور مادہ سوار کرلو اور اپنے گھر والوں کو مگر جن پر پہلے عذاب آچکا ہے ان کے علاوہ جو ایمان لائے ہیں ان کو سوار کرلو اور

مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا

ان کے ساتھ بہت تھوڑے ایمان لائے تھے۔(۴۰) اور حضرت نوح نے کہا اس میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا

وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

اللہ کے نام سے ہے، بیشک میرا رب مغفرت والا رحم والا ہے۔(۴۱) اور وہ کشتی اُنہیں پہاڑ جیسی بلند موجوں میں

كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

لے کر چلنے لگی۔اور اس وقت حضرت نوح نے اپنے بیٹے کوآواز دی جو اُن سے الگ تھا کہ بیٹا ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

سوار ہو جاؤ۔ اور کافروں کے ساتھ شامل نہ رہو۔(۴۲)بیٹے نے کہا کہ میں کسی پہاڑ پرچڑھ جاؤں گا

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا

جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔اُنہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں بشرطیکہ وہ جس پر

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ

خود رحم کرے۔اسی اثناء میں اُن کے درمیان پانی کی موج آگئی اور وہ ڈوب کر غرق ہوگیا۔ (۴۳) اور

قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ

کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کرلے اور اے آسمان تھم جا اور پانی اُتر گیا

وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

اور اللہ کا حکم نافذ ہوگیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جاکر ٹھہر گئی اورکہا گیا کہ ظالموں کی قوم کے لیے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ الربع

دوری ہے۔(۴۴) اورحضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے

اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

اہل و عیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہےاور تو سب حاکموں کاحاکم ہے۔ (۴۵) اللہ نے کہا

يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا

اے نوح (علیہ السلام) وہ تیرے گھر والوں سے نہیں۔ بیشک اس کے عمل صالح نہ تھے۔ پس

تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

مجھ سے اس کا سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ

نادان نہ بنو۔(۴۶) حضرت نوح(علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میں تجھ سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے

لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اُٹھانے والوں سے ہو جاؤں گا۔(۴۷)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ

حضرت نوح سے کہا گیا کہ سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اورتمہارے ساتھ والوں پر کی گئی ہیں اُتر آؤ۔

مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

اور کچھ اُمتیں ایسی ہوں گی جنھیں ہم دنیا کافائدہ دیں گے، پھر اُنہیں دردناک عذاب ملے گا۔(۴۸)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا

یہ غیب کی خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ان خبروں کو نہ آپ اور نہ آپ

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِلٰى ع ۴

کی قوم پہلے جانتی تھی۔ پس صبر کرو۔ بیشک عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۴۹) اور قوم

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

عاد کی طرف اُن کے قومی بھائی حضرت ھود کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

بیشک تم تو صرف افترا باندھنے والے ہو۔(۵۰) اے میری قوم میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

اِلَّا عَلَى الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اُسی کے پاس ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا تمہیں عقل نہیں۔ (۵۱) اور اے میری قوم! اپنے رب کے

ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ

حضور استغفار کرواس کی طرف توبہ کرو،وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش برسائے گا اور جتنی قوت ہے اس سے بڑھ کر

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

تمہیں قوت دے دے گااور مجرموں کی طرح پھرنہ جاؤ۔(۵۲) تو کہنے لگے اےھود تم ہمارے پاس نشانی لے کر

بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ

نہیں آئے ہو۔اور ہم آپ کے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہم تجھ پر ایمان

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ

لانے والے ہیں۔(۵۳)ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کردیا ہے۔اُنہوں نے کہا

اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

کہ میں اللہ کوگواہ بناتاہوں اور تم بھی گواہ رہو میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔(۵۴)اس کے سواتم

فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

سب مل کرجو کرنا چاہتے ہو کرو، مجھے مہلت نہ دو۔(۵۵) بیشک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے

رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ

بھروسہ کرتا ہوں۔ زمین میں ایسا کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بیشک میرے رب کا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ

یہی صراط مستقیم ہے۔ (۵۶)پھراگر تم توجہ نہ دوگے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے،

اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ

اور میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ آباد کردے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ بیشک

رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا

میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(۵۷) اور جب ہمارا عذاب آگیاتو ہم نے حضرت ھود

وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۸﴾

اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کواپنی رحمت کے ساتھ اس سے نجات دی، اوراُنہیں شدید عذاب سے نجات دی۔(۵۸)

وَ تِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ

اور یہ وہی عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

منکر کے حکم کی پیروی کی۔(۵۹)اور اس دنیا میں بھی اور یوم قیامت کو بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔

اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ ع ۵ ۱۵

دیکھو بیشک قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔خبردار! حضرت ھود کی قوم عاد کے لیے تباہی ہے۔ (۶۰)اور ثمود کی طرف

وقف لازم

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اُن کے قومی بھائی حضرت صالح آئے۔کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔اس نے تمہیں

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔بیشک

تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔(۶۱) اُنہوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا

اس سے پہلے تم سے اُمیدیں وابستہ تھیں کیا آپ ہمیں اِس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤاجداد پُوجتے تھے

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم بلاتے ہو یہ شک دھوکہ آمیز ہے۔(۶۲) حضرت صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم کیا

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ

تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی نشانی لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے

مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ

سوا میری کون مدد کرے گا۔تو تم سوائے نقصان کے میرے لیے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔(۶۳) اے میری قوم!

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا

یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے۔پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے بُرائی سے نہ

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

چھونا ورنہ قریب ہے کہ تمہیں عذاب مِل جائے۔(۶۴) تو اُنہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ،توحضرت صالح نے کہا

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا

کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو، یہ وعدہ ہے کہ کبھی جھوٹا نہ ہوگا۔(۶۵) پھر جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ

رسوائی سے باعزت رکھا۔ بیشک تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔(۶۶) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔(۶۷) گویا وہ کبھی وہاں

فِيْهَا ؕ اَلَا اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ ع ۶ ۸ ۲

آباد ہی نہ تھے۔ سُن لو یہ کہ ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔ پس ثمود پر لعنت ہو۔ (۶۸) اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ

حضرت ابراہیمؑ پر بشارت کے ساتھ آئے۔ اُنہوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی

جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ

ان کے لیے بُھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔(۶۹) پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو اُنہیں اجنبی

اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾

سمجھتے ہوئے اُن سے دلی طور پر ڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۷۰)

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

اور پاس ہی اُن کی بیوی کھڑی تھی جو ہنس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ

یعقوبؑ کی بھی خبر دی۔(۷۱)اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچّہ ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ

بیشک یہ کوئی انوکھی بات ہے۔(۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے،حضرت ابراہیمؑ پر اوران کے گھر والوں پر

اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔(۷۳) جب حضرت ابراہیمؑ سے

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

خوف جاتا رہا اور اُنہیں بشارت مِل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

بحث کرنے لگے۔ (۷۴) بیشک حضرت ابراہیم علیم الطبع اوررجوع کرنے والے تھے۔(۷۵) اے ابراہیم! اس بات

هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

سے کنارہ کیجئے بیشک تمہارے رب کاحکم آ گیا ہے۔ اور بیشک اُن پر نہ ٹلنے والا عذاب آکے رہے گا۔(۷۶)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ

اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تووہ اُن کے آنے سے تنگ دل ہوکر پریشان ہوئے اورکہنے لگے

هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ

آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے۔(۷۷) اور اُن کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے ،اور وہ پہلے ہی سے بُرے کاموں میں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

ملوث تھے۔حضرت لوط نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے نکاح کر لو جو تمہارے لیے پاک

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

ہوں گی پس اللہ سے ڈرو اور مجھے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں ہے۔(۷۸)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

وہ بولے کہ تم خوب جانتے ہو کہ آپ کی قوم کی بیٹیوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، اور بیشک آپ جانتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں۔(۷۹)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ

حضرت لوط (علیہ السلام) نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ میں ہوتا۔(۸۰) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط

اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے توآپ گھروالوں کو رات کے پچھلے

الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ

پہر لے کرنکل جایئے اور پیچھے مڑ کر کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو رہنے دیجیے۔ بیشک عذاب جوآنے والا ہے

اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

اسے بھی ملے گا۔ عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح بالکل قریب نہیں ہے۔(۸۱)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اس بستی کے اُوپر کے حصے کو نیچے کا حصہ کردیا اور ہم نے آگ میں پکے ہوئے پتھر

سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

پے در پے برسائے۔ (۸۲) جو تمہارے رب کی طرف سے نشان کیے ہوئے تھے۔اور جہاں پتھر برسائے گئے تھے وہ بستی مکّہ کے ظالموں

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

سے دُور نہیں ہے۔(۸۳) اور مدین کی طرف ان کے قومی بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو

بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

اور میں اُس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔(۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ

انصاف کے ساتھ پورا کیا کرواور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵)اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) اُنہوں نے کہا اے شعیب

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ

تمہاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم اُن کو ترک کردیں جن کی ہمارے آباؤاجداد پوجا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں۔کیا آپ ہی حلم والے ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں

اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ

ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسنہ کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا

اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

یہ کہ تمہاری مخالفت کروں جس سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح

النصف ۱۵ ع ۷

اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ

چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے، میں نے اُسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔(۸۸) اور

يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْۤ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ

اے میری قوم میرے خلاف تمہاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح

اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

یا قوم ھود یا قوم صالح پر آیا تھا۔اور قوم لُوط کا زمانہ تم سے کچھ دُور نہیں ہے۔(۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا

اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرارب رحیم ہے اور محبت کرنے والا ہے۔(۹۰) اُنہوں نے کہااے شعیب بہت

نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ

سی باتیں جوتم کہتے ہوہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں ایک ناتواں آدمی ہے، اوراگرتمہارا خاندان نہ ہوتا

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ

تو ہم تمہیں سنگسار کردیتے اور تو ہم پرغالب نہیں ہے۔(۹۱) حضرت شعیب علیہ السلام نے کہاکہ میرا خاندان

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ عزت والاہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ

عمل کرتے ہو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۲)اور اے میری قوم!تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہوں گا۔تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْۤا

معلوم ہوجائے گا کہ کس پر ذلّت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انتظار کرنے والا ہوں۔(۹۳)اور جب ہمارا عذاب آگیا تو ہم نے حضرت شعیب کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اُنہیں اپنی رحمت سے بچالیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہیں کڑک نے پکڑ لیا پس اُنہوں نے

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

اپنے گھروں میں اس حال میں صبح کی کہ وہ گرے پڑے تھے۔ (۹۴) گویا وہ کبھی اُن بستیوں میں بسے ہی نہ تھے۔سنو مدین والے بھی دور

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

پھینک دیئے گئے جس طرح کہ ثمود پھینکے گئے تھے۔(۹۵) اور البتہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح غلبے کے ساتھ بھیجا۔(۹۶)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس آئے تو لوگوں میں فرعون کے حکم کی اتباع ہوتی تھی۔حالانکہ

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ

فرعون کا حکم راہ ہدایت والا نہ تھا۔(۹۷) قیامت کے روز وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور اُنہیں آگ میں ڈالے گا اور وہ وارد ہونے کی بُری جگہ ہے

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

جہاں وہ وارد ہو جائیں گے۔(۹۸)اور ان لوگوں پر دنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کے روز بھی پڑے گی ، کیسا بُرا صلہ ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

جو اُنہیں دیا جائے گا۔ (۹۹) یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کررہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں اور کچھ

وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

کٹ گئی ہیں۔(۱۰۰) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہےان کے معبودوں نے جنہیں

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ

وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ بھی فائدہ نہ دیا جب کہ تیرے رب کا حکم آ گیا۔

رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ

اور اُنہوں نے اُن کی بربادی میں اضافہ ہی کیا۔(۱۰۱) اور تیرے رب کی پکڑ اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم

الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کرنے والی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک شدت والی ہے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں اس کے لیے

لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے ۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کےحضور جمع ہو ں گے اور وہ

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ

حاضری کا دن ہے۔(۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیےتاخیر میں نہیں ڈالتے۔ (۱۰۴) اس دن کے

يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کرسکے گا۔ تو اُن میں کوئی بدنصیب اورکوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

بدنصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چیخنا اور چلّانا ہے۔(۱۰۶)جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے وہ ہمیشہ

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا

چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جتنا کہ آپ کا رب چاہے ، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے ۔(۱۰۸)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

تو اے سننے والے! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں اس سے تذبذب میں نہ پڑ۔ یہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَ لَقَدْ ع ۱۴ ۹

جس طرح ان سے پہلے ان کے آباؤ اجداد کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جو کم نہ کیا جائے گا۔(۱۰۹) اور

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا

تو تمہارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔ اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جو دھوکہ ہے۔(۱۱۰) اور بیشک تمہارا رب اُن کے

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ

اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۱۱۱) پس آپ اور آپ کے ساتھ

كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ

بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ

اسے دیکھتا ہے۔(۱۱۲) اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں ورنہ آگ آجائے گی ،اور اللہ کے سوا تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کیے جاؤ گے۔ (۱۱۳) دن کے دونوں کناروں یعنی صبح ،شام اور رات کے حصوں میں

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

نماز قائم کرو۔ بیشک نیکیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

قبول کرنے والے ہیں۔(۱۱۴) اور صبر کرو بیشک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) پس جو تم سے پہلے زمانے میں اُمتیں ہو چکی ہیں اُن میں دعوت حق دینے والے کیوں

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے مگر ایسے چند لوگ تھے جن کو ہم نے اُن میں سے

وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَا

بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے جس میں عیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔(۱۱۶) اور تمہارا

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ

رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمہارا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

رب چاہتا تو تمام لوگوں کو واحد اُمت کر دیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا اور اُنہیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے رب کا فرمان پورا ہوگیا

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ

یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں اور جنوں سے بھردوں گا۔(۱۱۹) اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِىْ

جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ کا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس

هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔(۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا

کہہ دو کہ تم اپنے مقام پر کام کرتے رہو بیشک ہم بھی کام کررہے ہیں۔(۱۲۱) اور انتظار کرو بیشک

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ

ہم بھی منتظر ہیں۔(۱۲۲) آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے، تمام اُمور اسی کی طرف رجوع کریں گے۔

ع ۱۰ ۱۴ ۱۰ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

پس اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۱۲۳)

12 سُوْرَةُ يُوْسُف مَكِّيَّةٌ 53 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 111 رُكُوْعَاتُهَا: 12

سورۃ یوسف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ ، یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔(۱) بیشک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ

تاکہ تم سمجھ سکو۔ (۲) اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے آپ پر وحی کیا ہے ہم آپ سے ایک

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل آپ کو اس کے متعلق خبر نہ تھی۔(۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان بیشک میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند کو اس صورت میں دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کررہے ہیں۔(۴) انہوں نے کہا کہ اے میرے بیٹے اپنے خواب کو

رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے۔ بیشک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ

انسان کا مبینہ طور پر دشمن ہے۔(۵) اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کر لے گا اور تمہیں خوابوں کی

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ

تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کرے گا

كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جس طرح اس نے اس سے پہلے اپنی نعمت کو دونوں باپ دادا یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق (علیہما السلام) پر پوری کی ، بیشک

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧ ع ۶ ۱۱

تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔(۶) یقیناً پوچھنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعہ میں نشانیاں ہیں۔(۷)

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ

جب بھائیوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں۔ حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ۝٨ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

یقیناً ہمارے والد(حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر)ہم سے صریحاً دور ہوگئے ہیں۔(۸)یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی مقام پر چھوڑ آؤ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩

پھر والد کی توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد صالح قوم سے ہو جانا۔(۹)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

اُن میں سے ایک مشورہ دینے والے نے کہا کہ یوسف کو مت مارو بلکہ اُسے کسی گہرے کنویں کی تہ میں پھینک دو۔کوئی مسافر نکال کر

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝١٠ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ

کہیں اور لے جائے گا اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔(۱۰) کہنے لگے اباجان آپ کو کیا ہوگیا ہے کہ آپ

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝١١ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بیشک ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔(۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں

يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝١٢ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ

وہ کھائے پیئے اور کھیلےاور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۱۲) فرمایا کہ بیشک اس کا تمہارے ساتھ جانا

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝١٣

مجھے غمزدہ کرتاہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسےبھیڑیا نہ کھا جائے اور یہ کہ تم اس سے بے خبر رہو۔(۱۳)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝١٤ فَلَمَّا

کہنے لگے کہ کیا اسے بھیڑیا کھا جائےحالانکہ ہم جماعت ہیں۔ اس طرح ہم نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۱۴) پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ

وہ حضرت یوسف کو لے گئے اور متفق ہوگئے کہ اُنہیں کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دیں جو چالو نہ ہو اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تم اُنہیں

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٥ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ

اس کام سے آگاہ کردوگےجب کہ اُنہیں اس کا شعور نہ ہوگا۔(۱۵) اور اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری

عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا

کرتے ہوئے آئے۔(۱۶)اور کہنے لگے کہ اباجان بیشک ہم دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ

اوریوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ

اگرچہ ہم سچے ہیں۔(۱۷)اور ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کرلے آئے۔ حضرت یعقوبؑ نے کہا سچ یوں

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

نہیں بلکہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے بنالی ہے۔ پس صبر کرنا بہتر ہے۔ اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

ہی سے مدد مانگوں گا۔(۱۸)اور ایک قافلہ کنوئیں پر آیا پس اُنہوں نے پانی نکالنے والا نمائندہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا۔

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

تو وہ بولا کہ کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اور اس نے انمول سمجھ کر اسے چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا

جو وہ کرتے ہیں۔(۱۹) اوراُنہوں نے حضرت یوسفؑ کو تھوڑی قیمت یعنی چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا اور اُنہیں اس

فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

سلسلے میں کوئی رغبت نہ تھی۔(۲۰) اور مصر میں جس شخص نے حضرت یوسف (علیہ السلام) کو خریدا

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ

اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے عزت سے رکھ شاید کہ اس سے ہمیں نفع ملے یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

طریقے سے ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین مصر میں آباد کردیا تا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر کا

الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

علم سکھا دیں۔ اور اللہ اپنے اَمر پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ اس بات کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى

نہیں جانتے ۔(۲۱) اور جب وہ جوان ہوگیا تو ہم نے اسے دانائی اورعلم عطا کیا ، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں

الثلثة

ع ۲ ۱۲ ۱۲

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ

کو بدلہ دیتے ہیں۔(۲۲) اور وہ عورت جس کے گھر میں رہتے تھے اس نے اپنی طرف راغب کرنا چاہا اور دروزاے

الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ

بند کرکے کہنے لگی کہ جلد آؤ۔ اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ بیشک وہ جو میرا مالک ہے اس نے مجھے اچھائی کے

مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ

ساتھ رکھا ہوا ہے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا۔(۲۳) اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے

اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ

دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اسی طریقہ سے ہم نے ان سے بُرائی اور فحاشی کو دور رکھا

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴) دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں کو عزیز مصر دروازے کے پاس ملا۔ عورت کہنے لگی کہ اس کے لیے کیا سزا ہے ؟

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

جس نے تیری بیوی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کردیا جائے۔ یا شدید تکلیف دی جائے۔(۲۵) حضرت یوسف نے کہا

هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

کہ اس نے مجھے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی اور اسی کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور وہ غلط بیانی کرنے والوں میں سے ہے۔(۲۶)

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے اور حضرت یوسف(علیہ السّلام)سچے ہیں۔(۲۷)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ

پھر جب اس نے یوسف علیہ السّلام کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کہا کہ بیشک

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَ اسْتَغْفِرِيْ

یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ تمہارا بڑا فریب ہے۔(۲۸) اے یوسف! اس معاملے سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ،

ع ۳ ۹ ۱۳

لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

درحقیقت تو ہی خطاکار ہے۔(۲۹) اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا

نے اپنے غلام کواپنی نفسانی خواہش کے لیے بے راہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی محبت اس کے دل پر چھاگئی ہے، بلاشبہ

لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریحاً گمراہی میں ہے۔(۳۰) پھر جب عزیز مصر کی بیوی نے اُن کی دل فریب باتیں سنیں تو

اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

اس نے اُنہیں اپنے پاس بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تقریب کااہتمام کیا اور ہرایک کو پھل کاٹنے کے لیے ایک ایک چھری

سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ

دے دی اور پھر یوسف سے کہا اِن کی طرف آؤ۔ جب اُنہوں نے حضرت یوسف کو دیکھا تو اس کا حسن اُنہیں متاثر کرگیاتو اُنہوں نے اپنے

اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ

ہاتھ زخمی کرلیے اور کہنے لگیں یہ بشر نہیں ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایک مکرم فرشتہ ہے۔(۳۱) تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا

كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم میری ملامت کرتی ہو۔ میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

مائل کرنا چاہا مگر یہ بچ گیا اور جو میں نے اسے کہا اس نے نہ کیا اس لیے اسے قید میں ڈال دیا جائے گا

وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

اور اس طرح یہ لوگوں میں باعزت نہیں رہے گا۔(۳۲) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب مجھے قید میں رہنا

يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ

قبول ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تونے ان کا فریب مجھ سے نہ ٹالا تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا

وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

اور بے سمجھوں میں سے ہوجاؤں گا۔ (۳۳)تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی پھر

كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

ان کا فریب ان سے دُور کردیا۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) پھر واضح طور پر نشانیاں دیکھنے کے باوجود

رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ۴ ۶ ۱۴

انہیں ایک مدت کے لیے قید میں ڈال دیا۔ (۳۵) اور اُن کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ

داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے،دوسرے نے کہا کہ میں نے

اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

خواب میں اپنے آپ کو سر پر روٹیاں رکھے ہوئے دیکھا ہےاور پرندے اُن کو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ (۳۶)حضرت یوسف علیہ السّلام نے کہا میں تمہیں تمہارا کھانا آنے سے پہلے

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ

جوتمہیں ملتا ہے اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ علم اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

بیشک میں نے اس قوم کا طریقہ چھوڑا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا

انکار کرتے ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے آباؤاجداد حضرت ابراہیم اورحضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب(علیہم السلام) کا

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

طرز عمل اختیار کررکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرائیں۔ یہ ہم پر

عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۸)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ

اور قہار ہے۔ (۳۹) تم اس کے سوا مگر چند نام جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمہارے

اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

اجداد نے کیا ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا کئی ثبوت نہیں اُتارا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ اس کا حکم ہے کہ اس کے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

نہیں جانتے۔ (۴۰) اے قید خانے کے دونوں ساتھیوں! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب نوشی

خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ

کروائے گا اور دوسرے کو سولی پر لٹکایا جائے گا اور اس کا سر پرندے کھائیں گے۔ جو بات تم نے مجھ سے پوچھی ہے

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ

اس کا فیصلہ پہلے ہی ہوچکا ہے۔(۴۱) اور حضرت یوسف علیہ السلام نے جس کے بارے میں خیال کیا تھا کہ وہ بچ جائے گا

مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ

کہا کہ میرا ذکر اپنے بادشاہ کے پاس کرنا تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ وہ حضرت یوسف کا ذکر کرے تو

فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۵ ۱۵ ؕ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ

حضرت یوسف کئی سال قید خانے میں رہے۔(۴۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ

دیکھی ہیں کہ اُنہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دُوسری سات خشک بالیں ہیں۔

اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

اے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی تعبیر کے بارے

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

میں کچھ پتہ ہے۔(۴۳) اُنہوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اور ہم خواب کی

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ قَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیر نہیں جانتے۔(۴۴) ان دو قیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لاکر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔(۴۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ

ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات بالیاں سبز ہیں

سُنْۢبُلٰتِهٖۤ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور دوسری سات خشک ہیں۔ تاکہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں تاکہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

جان جائیں۔(۴۶) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلّہ اُگاتے رہو گے، پھر جو تم

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ

فصل کاٹو گے اس کو اس کی بالیوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔(۴۷) اس کے بعد سات سال

بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سخت قحط کے آئیں گے جو غلّہ تم نے جمع کر رکھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کرلیں گے صرف وہی رہے گا جو تم

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ

نے رہنے دیا ہوگا۔(۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں لوگوں پر خوب بارشیں ہونگیں

وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ ع ۱۲ ۱۷

اور وہ اس میں پھلوں کا رس نچوڑیں گے۔(۴۹) اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ پھر جب اُن کے پاس نمائندہ آیا

الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

تو حضرت یوسفؑ نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اس سے ان عورتوں کے بارے میں پوچھو جنہوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

اپنے ہاتھ زخمی کرلیے تھے۔ بیشک میرارب ان کافریب جانتاہے۔ (۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا تھا

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا

جب تم نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے یوسف کو راغب کرنا چاہا۔ سب نے کہا اللہ ہمیں پناہ دے ہمیں اس میں

عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫

کوئی بُرائی معلوم نہیں ہوئی۔عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ سچائی ظاہر ہوگئی ہے میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف

اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ

راغب کرنا چاہا تھااوروہ بیشک سچوں میں سے ہے۔ (۵۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر

اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کوعلم ہوجائے کہ میں نے تنہائی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب ہونے نہیں دیتا۔ (۵۲)

الجزء ۱۳

وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ

اور میں خواہش سے مبرا نہیں بیشک نفس امّارہ بُرائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے وہ بچ جاتا ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ

بیشک میرارب بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۳) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں

لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

اُسے اپنے لیے مخصوص کرلوں۔ پھر جب اُس سے گفتگو ہوئی تو کہا کہ بیشک آج سے آپ ہمارے ہاں معزز قابل اعتماد ہیں۔(۵۴)

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآىٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ

حضرت یوسف نے کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے، بیشک میں حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔ (۵۵) اوراس طرح ہم

مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ

نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تصرف کردیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو۔ ہم جس پر چاہیں

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ

اپنی رحمت پہنچا دیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ (۵۶) اور آخرت کا اجر

الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع ۶ وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ

اہل ایمان اور اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے۔ (۵۷) اور حضرت یوسف کے بھائی جب اُن کے پاس آئے

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

تو اُنہوں نے اُنہیں پہچان لیا مگروہ حضرت یوسف کو نہ پہچان سکے۔(۵۸) اور جب اُن کے لیے سامان تیار کر دیا

قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ

تو حضرت یوسف نے کہا کہ آئندہ اپنے بھائی کو جو تمہارا باپ کی طرف سے بھائی ہے میرے پاس لانا کیا تم نہیں دیکھتے

وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ

کہ میرا پیمانہ پورا ہے اور میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔(۵۹) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں یہاں سے غلّہ نہیں ملے گا

وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ

اور نہ ہی تم میرے پاس آسکو گے۔(۶۰) اُنہوں نے کہا اپنے باپ سے اس بات کا ذکر کریں گے۔(۶۱) اور ہم اس کام کو ضرور کریں گے۔ اور حضرت

لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا

یوسف نے اپنے اہل کاروں سے کہا کہ ان کے غلے کی قیمت اُن کے غلے کے تھیلوں میں رکھ دو تاکہ جب

انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ

وہ اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو اسے دیکھ لیں تاکہ دوبارہ واپس آئیں۔(۶۲)پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ

کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ہم سے غلہ روک دیا جائے گا اگر ہم اپنے بھائی کو ساتھ نہ لے کر گئے اور

اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى

بیشک ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ (۶۳) ابا جان نے کہا کہ اس کے بارے میں اسی طرح تم پر اعتبار کرلوں جس طرح کہ

اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ

اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔(۶۴) اور

لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا تو اس میں رقم دیکھی جو اُنہیں واپس کردی گئی تھی ۔کہنے لگے اے ابا جان

مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا

اور ہم کیا چاہتے ہیں یہ دیکھیے کہ ہمیں غلے کی قیمت بھی واپس کردی گئی ہے۔اور ہم گھر والوں کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی

وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

حفاظت بھی کریں گے ہم ایک اونٹ کا بوجھ اور لے لیں گے یہ غلہ تھوڑا ہے۔(۶۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ کی قسم سے وعدہ نہ دو کہ تم اسے میرے پاس بحفاظت واپس لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تمہیں کہیں

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَ قَالَ

ٹھہرنے کی مجبوری ہوجائے جب اُنہوں نے پختہ وعدہ کیا تو حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ اس پر اللہ ہمارا ضامن ہے۔(۶۶)اور اپنے

يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

بیٹوں سے کہا کہ تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ

اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ بیشک یہ اللہ کا حکم ہے۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ

میں نے بھروسہ کیا، اور توکل کرنے والوں کو اُسی پر توکل کرنا چاہیئے۔(۶۷)اور جہاں سے ان کے والد نے داخل ہونے کا

حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
حکم دیا تھا وہاں سے داخل ہوئے۔ مگر وہ اُنہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے نہیں بچا سکتا تھا۔ یہ صرف ایک حضرت یعقوب
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
کے دل میں حفاظتی تدبیر تھی جسے اُنہوں نے پورا کردیا۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُنہیں علم دیا تھا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ ع ۱۱ ۲
مگر بہت سے لوگ اس حقیقت سے ناآشنا تھے۔(۶۸) اورجب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے
اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا
اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، پھر کہا کہ بیشک میں تمہارا بھائی ہوں جو یہ کرتے ہیں اس سے
يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ
غمزدہ نہ ہو۔(۶۹) پھر جب اُن کا سامان اُنہیں مہیا کردیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں پیالہ رکھ دیا
رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
پھر منادی کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بیشک تم چور ہو۔(۷۰)
قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ
وہ اُن کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہارا کیا گم گیا ہے۔(۷۱) اُنہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیالہ گم ہوگیا ہے
الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا
اور جو کوئی تلاش کرکے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بار انعام میں دیاجائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔(۷۲) بولے
تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا
تم جانتے ہو کہ ہم اس سرزمین میں فساد کرنے نہ آئے تھے اور نہ ہی ہم چوری
سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا
کرنے والے ہیں۔ (۷۳) کارندے بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو پھر کیا سزا ہوگی۔(۷۴) اُنہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ پیالہ نکلے تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
دیتے ہیں۔ (۷۵) پس حضرت یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لی اس سے پہلے اُن کی تلاشی لی آخر اپنے بھائی کے تھیلے سے

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اس پیالے کو نکال لیا۔ہم نے یوسفؑ کو یونہی تدبیر بتائی۔ کیونکہ ملک کے قانون کے مطابق یوسف اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ

اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے مگر جس طرح اللہ چاہے۔ ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کر دیتے ہیں۔

فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔ (۷۶) بھائی بولے اگر اس نے پیالہ چرایا ہے تو اس سے

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پہلےاس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔پس حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی اور ان پر ظاہر نہ کی ۔

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا

کہا یہ کہ تم اچھے نہیں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۷۷) کہنے لگے اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

عزیز مصر بیشک اس کاباپ بہت بوڑھا ہے پس اس کی جگہ پر ہم میں سے کسی کو رکھ لو۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۷۸)اس نے کہا اللہ کی پناہ جس شخص کے پاس سے ہم نے اپنا سامان پایا ہے

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۹ ۱۱ ۳

اس کے سوا کسی اور کو پکڑنا بیشک بہت بڑی ناانصافی ہے۔(۷۹) پھر جب وہ مایوس ہوگئے تو حضرت یوسف سے الگ ہوکر آپس میں چپکے

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

سے باتیں کرنے لگے۔اُن کے بڑے بھائی نے کہا کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم یوسف کے بارے میں قصور کرچکے ہو۔

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ

تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ سےنہیں جاؤں گا یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کردے ،اور وہ سب

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ

سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۸۰) تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ اُن سے کہو کہ اے ابّاجان بیشک تمہارے بیٹے

سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

نے چوری کی اور ہم اتنی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی اورہم غیب میں حفاظت کرنے والے نہ تھے۔(۸۱)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا

جس بستی میں ہم رہے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں آپ ان سے دریافت کر لیجئے اور یقیناً

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

ہم سچ بولنے والے ہیں۔ (۸۲) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے بنا لی ہے۔ پس صبر

جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

ہی اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے گا۔ بیشک وہ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ

حکمت والا ہے۔ (۸۳) پھر آپ اُن کے ہاں سے چلے گئے اور کہا یُوسف کی جدائی پر ہائے افسوس! اور غم کی وجہ سے اُن کی دونوں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ

آنکھیں سفید ہوگئیں پس وہ اپنے دُکھ کو دل میں لیے رہے۔(۸۴) بیٹوں نے کہا کہ آپ بخدا یوسف کا ہر وقت

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ

ذکر کرتے رہتے ہیں کہیں آپ کو کچھ ہونہ جائے یا آپ اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔(۸۵) حضرت یعقوبؑ نے کہا

اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا

نہیں جانتے۔(۸۶) اے میرے بیٹو ں ایک مرتبہ پھر جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

ناامید نہ ہو جاؤ۔ بیشک کافر قوم کے علاوہ اللہ کی رحمت سے کوئی

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

ناامیدنہیں ہوتا۔(۸۷) جب وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے کہنے لگےکہ اے عزیز مصر ہمیں اورہمارے

وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ

اہل خانہ کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ اس کے عوض ہمیں پورا غلّہ دیں اور اس کے علاوہ

تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ

ہمیں صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دے گا۔(۸۸) آپ نے کہا کیا

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا

تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم بے سمجھ تھے۔ (۸۹) کہنے لگے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِىْ ۫ قَدْ مَنَّ

کیا آپ یوسف ہیں حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔بیشک اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہم پر احسان کیاہے۔ بیشک جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے پس یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا

ضائع نہیں کرتا۔(۹۰) کہنے لگے اللہ کی قسم اللہ نے تمہیں ہم پر فضلیت دی ہے اور بیشک ہم غلطی

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ

کرنے والے تھے۔(۹۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا آج تم پر عتاب نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(۹۲) میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا

اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا فَصَلَتِ ع ۱۴ ۴

ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور میرے پاس سب اہل خانہ کو لے آؤ۔(۹۳) اور جب قافلہ مصر سے نکلا تو

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

اِدھر ان کے باپ نے کہا کہ بیشک مجھے یوسف کی خوشبو آنے لگی ہے بشرطیکہ تم مجھے یہ نہ کہو میں دیوانگی کی باتیں کرنے لگا ہوں۔ (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ الربع

بیٹے کہنے لگے اللہ کی قسم! آپ پُرانی محبت میں مبتلا ہیں۔(۹۵) پھر جب بشارت دینے والا آیا تو

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ

اس نے ان کے چہرے پر حضرت یوسف کی قمیص ڈالی اسی وقت اُن کی بینائی لوٹ آئی ۔حضرت یعقوبؑ نے کہا کیا میں تمہیں یہ نہ کہتا تھا بیشک

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) بیٹوں نے کہا اے ابا جان ہمارے گناہوں کے لیے استغفار کیجئے بیشک

كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

ہم خطا کار تھے۔ (۹۷) تو اُنہوں نے کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش مانگتا ہوں۔ بیشک وہ بخشنے

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ

والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸) پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے۔ (۹۹) اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا

وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫

تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے ابّاجان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ

بیشک میرے رب نے اسے سچا کردیا ہے، اور مجھ پر احسان کیااور مجھے قید خانے سے نکالا اور تم سب کو

جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا

اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

ہوا تھا بیشک میرارب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیشک وہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۰۰)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مملکت دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے ، تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ مجھے مسلمانی پر وفات دینا

مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور صالحین کے ساتھ شامل کر دینا۔(۱۰۱) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ

وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے ، جب اُنہوں نے اپنا کام پختہ کیا اور

هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

وہ دھوکہ کر رہے تھے۔(۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا چاہیں اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔(۱۰۳)

وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَاَيِّنْ ع ۱۱ ۱۵

اور آپ اُن سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتے ۔ یہ قرآن سارے جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۱۰۴) آسمانوں

مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا

اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں اور اُن سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

بے توجہ رہتے ہیں۔ (۱۰۵) اور بہت سے ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے مگر یہ کہ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔(۱۰۶)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

کیا وہ اس بات سے امن میں آگئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا عذاب آ کر چھاجائے یا اُن پر اچانک

بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۛ وقف النبی

قیامت آجائے اور اُنہیں اس کی خبر نہ ہو۔(۱۰۷)فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ

اور میری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ

سے نہیں۔ (۱۰۸) اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنھیں ہم وحی بھیجتے

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔ کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تاکہ وہ دیکھیں کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اُن منکرلوگوں کا انجام کیا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا

اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا

گھر بہتر ہے ،کیا تمھیں عقل نہیں ہے۔(۱۰۹)حتیٰ کہ جب رسولوں کو توقع نہ رہی تو انکار کرنے والے یہ گمان کرنے لگے

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ

کہ اُن سے سچ نہیں کہا گیا پس ہماری مدد آگئی پس ہم نے جنھیں چاہا نجات دی اور مجرموں

بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

کی قوم سے ہمارا عذاب نہیں ہٹایا جاسکتا۔(۱۱۰) بیشک پہلے لوگوں کے قصوں میں اہل عقل

لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا کَانَ حَدِیۡثًا یُّفۡتَرٰی وَ لٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ

کے لیے عبرت ہے۔یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ اُن کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَ تَفۡصِیۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحۡمَةً

جو پہلے اُن کے ہاتھوں میں ہیں اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲/۶

جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (۱۱۱)

13 سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِیَّةٌ 96 — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اٰیَاتُهَا:43 رُکُوۡعَاتُهَا:6

سورۃ الرعد مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ

الٓمّٓرٰ ۔ یہ اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے

الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡ رَفَعَ

حق اُتارا ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ

ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم اُنہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوگیا اور سورج

الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ

اور چاند کو مسخر کردیا، جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اور آیتوں کو تفصیل سے

الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ

بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر

وَ جَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡهٰرًا ؕ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡهَا

اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں اور

زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ

وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اِن تمام چیزوں میں

یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

نشانیاں ہیں۔(۳) اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور انگوروں کے

وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ

باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تنے والے اور ایک تنے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے،اور

نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہم اُن کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک اُن میں عقل والی قوم کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ

نشانیاں ہیں۔(۴) اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے کہ کیاہم مرکر مٹی ہونے کے بعد

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ

نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے،یہ وہ لوگ ہیں جن کی

فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵

گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔(۵)

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ

اور وہ حسنِ عمل سے پہلے بُرے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور اُن سے پہلے سزائیں گزرچکی ہیں۔ اوربیشک آپ کا

الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ

رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔ اور بیشک آپ کا

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ

رب سخت عذاب دینے والا ہے۔(۶) اوراہل کفر کا کہنا ہے کہ اُن کے رب کی طرف سے

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ ع ۱۱

اُن پر کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ بیشک آپ ڈرسنانے والے اور ہر قوم کے رہنما ہیں۔(۷) مادہ کے

يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ

پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اُسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور

كُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔(۸) وہ پوشیدہ اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی

الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ

مرتبت ہے۔(۹) خواہ کوئی آہستہ بات کہے یا اونچی آواز سے کہے یا رات میں

هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ

چھپا رہے یا دن میں چلے پھرے سب اس کے نزدیک برابر ہے۔(۱۰) انسان کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے ہیں جو اللہ کے

يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا

حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک

بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا

وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔اور جب اللہ کسی قوم کا بُرا حال کرنا چاہے

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

تو وہ بُرائی ٹل نہیں سکتی اور اس کے سوا اُن کا کوئی مددگار نہیں۔ (۱۱) وہی ہے جو تمہیں خوف

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ

دلانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وزنی بادل پیدا کرتا ہے۔(۱۲) اور رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے

بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ

اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اُنہیں گراتا ہے اور وہ کافر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ پکڑنے میں بڑا سخت ہے۔(۱۳)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

اسی کو پکارنا حق ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہیں وہ اُنہیں کچھ بھی جواب نہیں

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ

دے سکتے۔ مگر وہ ایسا ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اس کے منہ میں

بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ

پہنچ سکے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۱۴) آسمانوں اور

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

زمین میں جو کچھ ہے خوشی سے یا مجبوری سے اور اُن کے سائے صبح وشام اللہ ہی کے لیے

وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ

سجدہ ریز ہیں ۔(۱۵) آپ فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے۔ آپ کہہ دیجیے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے

السجدة ۲

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا

اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنا لیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع و

وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ

نقصان کے مالک نہیں ہیں ۔ اُن سے پوچھیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کیا

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔ کیا اُنہوں نے اِن کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنھوں نے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو۔ فرما دیجیے اللہ ہرچیز کا خالق ہے

وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ

اوروہ واحد ہے زبردست ہے۔(۱۶) اُس نے آسمان سے بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق

بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ

ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے اُبھرا ہوا جھاگ پیدا ہوگیا،اور جس چیز کو زیور یا سامان بنانے کے لئے

فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

گرم کرتے ہیں اس سے ویسا ہی جھاگ اُٹھتا ہے اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔

الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ

پس جھاگ خشک ہوکر ختم ہو جاتی ہے۔اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

یعنی پانی میں رہ جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ

ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا اُن کے لیے بھلائی ہےاور جنھوں نے اس کا حکم نہیں مانا،

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اوراس کے مثل جو اُن کے پاس ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں(تو پھر بھی نجات نہ ہوگی)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

یہی لوگ ہیں جن کا حساب بُرا ہوگا۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔(۱۸)

وقف النبی ﷺ

ع ۲ ۱۲ ۸

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

کیا وہ جانتا ہے کہ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے جو اُتارا گیا ہے حق ہے وہ اس جیسا ہے

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا

جو اندھا ہے۔ بیشک عقل والے نصیحت تسلیم کرتے ہیں۔(۱۹) وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔ اور میثاق

يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ

کو نہیں توڑتے۔(۲۰) اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے

يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ

رب کی خشیت رکھتے ہیں اور بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ (۲۱) اور جنھوں نے

صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا

اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہم نے ان کو جو

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ

رزق دیا ہے اسے خفیہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور وہ بُرائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

جن کے لیے عقبیٰ کا گھر ہے۔ (۲۲) وہ جنت عدن میں داخل ہوں گےاور اُن کے باپ دادا اور

اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ

اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد سے جو نیک ہوئے اور فرشتے ہر دروازے سے اُن پر

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

داخل ہوں گے۔ (۲۳) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔(۲۴)

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑتے ہیں اور جسے اللہ نے جوڑنے کا

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ

حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

جن کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے بُرا گھر ہے۔(۲۵) اللہ جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي
اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔اور دنیا کی زندگی آخرت کے
الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ ع ۳ ۹
مقابلے میں معمولی ہے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف
مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ
رجوع کرلے اُسے ہدایت دیتا ہے۔(۲۷)جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو
اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
اُن کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین بدلہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح ہم نے آپ کو ایک اُمت میں بھیجا ہے جس
مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ
سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے وہ اُنہیں سنا دیں اور یہ لوگ
يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں،میں اسی پر توکل کرتاہوں اور
اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ
اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔(۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین
الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ
پھٹ جاتی تو اس سے مُردے باتیں کرنے لگتے،یہ سب امور اللہ کے اَمر میں داخل ہیں۔ کیا ایمان والے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَلَا
مطمئن نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ ہدایت پا جاتے۔ اور کافروں پر اُن کے
يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا
اعمال کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا) آتی رہے گی یا اُن کے گھروں کے قریب سے آئے گی

ع ۵ ۱۰

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔ بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۳۱)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا تمسخر اُڑایا گیا پھر میں

اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ

نے کافروں کو وقفہ دیا اس کے بعد اُنہیں پکڑ لیا۔ پھر ہمارا عذاب کیسا تھا۔(۳۲) پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ

نگرانی کررہاہے(وہ ان کے بتوں جیسا نہیں)اُنہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ اُن کے نام تولو۔ کیا تم

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

اللہ کووہ بات بتاتے ہو جسے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یامحض ظاہری بات کررہے ہو۔بلکہ کافر لوگوں کے فریب

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ

اُن کے لیے خوشنما کردیے گئے ہیں اور وہ راہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کرے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ

تواُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۳۳) دنیا کی زندگی ہی میں اُن کے لیے عذاب ہے اور آخرت کا عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

بہت سخت ہے۔اور اُنہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔(۳۴) جنت کی مثال جس کے لیے

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ

متقیوں سے وعدہ کیا گیاہے، ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہے۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۪ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کا انعام ہے۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ (۳۵)

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اُتارا گیا ہے

الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

اور بعض گروہ اس کے کچھ حصّے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اور اُسی کی طرف میں نے لوٹنا ہے۔(۳۶) اور اِسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطور حکم

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

نازل کیا ہے۔اور اے سننے والے! علم آ جانے کے بعد اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۶ ۱۱

سامنے تمہارا نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ

کو بھیجا اور ہم نے اُنہیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں کہ

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وہ اللہ کی اجازت کے بغیراپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے، ہر ایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔(۳۸)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا

اللہ جسے چاہے مٹا دے اور جسے چاہے قائم رکھے۔ اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔(۳۹) اور اگر ہم تمہیں

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے یا آپ کا پیمانۂ حیات پورا کردیں پس آپ کے ذمے

الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

تو اُن تک پہنچانا ہےاور ہمارا کام حساب لینا ہے۔(۴۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم کرتے چلے

اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

آرہے ہیں۔اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں ،اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴۱)

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا

اور بیشک اِن سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں۔ وہ جانتا ہے جو

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ

کچھ ہر شخص کرتا ہے۔اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔(۴۳)

14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 52 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ ابراہیم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ ۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے حکم سے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ

تاریکی سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا تعریف کیا گیا ہے۔(۱) جو کچھ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اہل کفر کے لیے

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

شدید عذاب کے باعث تباہی ہے۔ (۲) جو لوگ آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی

الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ

راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں بے رُخی تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

دراصل دور کی گمراہی میں ہیں۔(۳) اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی قوم کی زبان

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

بولتا تھا تاکہ وہ ان کو بیان فرما دے ۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ

وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اپنی قوم کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔ اور اُنہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

ان میں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

کہ اللہ کی نعمت جو تم پر کی گئی ہے یاد کرو جب اُس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ

تمہیں شدید عذاب میں مبتلا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو

فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ ع ۲ ۱۳

زندہ رکھتے تھے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بلائے عظیم تھی۔ (۶) اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کر دیا تھا

شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَ قَالَ

کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کر دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔ (۷) اور حضرت موسیٰ نے کہا

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب ناشکری کرنے لگیں تو بیشک اللہ

لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ

غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۸) کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں یعنی قوم نوح

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ م ع ۲

اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد آنے والوں کے بارے میں خبر نہیں ملی ، اللہ کے علاوہ

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ

اُنہیں کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول روشن دلائل لے کر اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے

قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ

بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ الثلثة

ہمیں دعوت دیتے ہو اس نے تردّد میں ڈالا ہے۔ (۹) اُن کے رسولوں نے کہا کہ تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے

وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى

بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کر دے اور تمہیں مقررہ مدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

مہلت دیتا ہے۔ اُنہوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح کے بشر ہی ہو کیا تم چاہتے ہو کہ

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩

ہمیں اِن کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔(۱۰)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ

اُن کے رسولوں نے اُنہیں کہا کہ بیشک ہم انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔ اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(۱۱)

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے

عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫ وَ قَالَ ع ۲ ۱۴

ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اورتوکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔ (۱۲) اور جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

کافر ہوئے تھے اُنہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے

مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬ۙ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ

دین میں لوٹ آؤ۔ پس اُن کے رب نے اُنہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔ (۱۳) اور ہم ضرور تمہیں اُن کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ

اس سرزمین میں آباد کردیں گے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے

وَعِيْدِ ⑭ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮ۙ مِّنْ وَّرَآئِهٖ

اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵) اس کے پیچھے جہنم ہے

جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯ۙ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

اوراسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (۱۶) وہ گھونٹ گھونٹ کرکے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے

وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ

حلق سے نہ اُتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے پیچھے سے ایک

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ

اور سخت عذاب آئے گا۔(۱۷) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں کہ

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

اس پر سخت آندھی کے دن تیز ہوا چلے اور اسے اُڑالے جائے۔ جو اُنہوں نے کمایا اس میں کسی چیز پر

عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

قدرت حاصل نہ ہوگی۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(۱۸) اے مخاطب کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ

آسمانوں اور زمین کو اعلیٰ انداز میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کرکے تمہاری جگہ پر نئی

جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

مخلوق لے آئے۔ (۱۹) اور ایسا کرنا اللہ کے دائرہ اختیار میں مشکل نہیں ہے۔(۲۰) اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم بیشک تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم

مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع ۱۵

تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی کوئی صورت نہیں۔(۲۱)

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

اور جب ہر کام کا فیصلہ ہوجائے گا تو شیطان کہے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا وہ سچا وعدہ تھا

وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

اورجو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پس میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پرکوئی زور نہیں تھاسوائے اس کے کہ

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ

میں نے تم کو کفر کی دعوت دی توتم نے اسے میرے لیے قبول کر لیا،پس مجھے ملامت نہ کرو

اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔آج میں تمہاری فریاد رسی نہیں کرسکتا اور نہ ہی تم میری فریاد رسی کرسکتے ہو۔ بیشک میں اس بات کا انکار

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۲۲) بیشک جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اورصالح عمل کیے اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گاجن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیےعافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔(۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ

اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي

طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہےجس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔(۲۴) اپنے

السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ اُنہیں ذہن نشین کرلیں۔(۲۵) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اُس درخت کی

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

طرح ہے جو خبیث ہو جسےزمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔ (۲۶)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

ع ۴ ۱۶ وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۬ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کردیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۲۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا آپ نے اُنہیں نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کوناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

لاکھڑا کیا۔(۲۸) وہ جہنم ہے جس میں اُن کو داخل کردیاجائے گا اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۹) یہی وہ ہیں جنھوں نے شریک

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

بنالیے تھے تاکہ لوگوں کواس کی راہ سے گمراہ کردیں۔آپ اُنہیں فرمادیں چندروز فائدہ حاصل کرلو پھر بیشک تم آگ کی طرف دھکیل دیے جاؤ گے۔(۳۰)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا

فرما دیجیے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں جس دن نہ بیع اور

وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ

نہ کوئی دوست کام آئے گا۔(۳۱) اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ

پانی نازل کیا ہے پس اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔ اور اُس نے تمہارے

لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ

لیے کشتی کو مسخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کردیا ہے۔(۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ

تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کردیا ہے جو گردش کررہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور

النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

دن کو بھی مسخر کردیا ہے۔(۳۳) اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ ع ۵ ۱۷

تو ہرگز شمار نہیں کرسکتے۔ بیشک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔(۳۴) اے محبوب! یاد کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

سے دعا کی کہ اس شہر یعنی مکہ کو امن والا شہر بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچائے رکھ۔ (۳۵)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

اے میرے رب! بیشک اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلا شبہ

مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّيْۤ اَسْكَنْتُ

وہ میرا ہوگیا۔ اور جس نے نافرمانی کی وہ میرا نہیں بیشک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۶) اے ہمارے رب! بیشک

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا

میں نے اپنی اولاد کو مکہ کی وادی میں تیرے مقدس گھر کے پاس آباد کردیا ہے جہاں زراعت نہیں کی جاتی۔ تاکہ اے ہمارے رب

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

یہ نماز قائم رکھیں پس تو لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف متوجہ کردے اور اُنہیں پھلوں سے

وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

رزق دے تاکہ وہ تیرے شکر گزار ہوجائیں۔ (۳۷) اے ہمارے رب! بیشک تو ہماری پوشیدہ

مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ

اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔ اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ

وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

سے مخفی نہیں ہے۔ (۳۸) تمام حمدوثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بیشک میرا رب دُعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔اے ہمارے رب ہماری دُعا قبول فرما۔(۴۰) اے ہمارے رب

ع ۶ ۱۸ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ

مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو بخش دینا جس دن حساب کیا جائے گا۔(۴۱) اور

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے بیشک وہ اُنہیں اس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔(۴۲) وہ اپنے سر اُٹھائے دوڑتے ہوں گے جب کہ اُن کی

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ

نگاہیں اِدھر اُدھر نہ جائیں گی اور اُن کے دل اُڑے ہوئے ہوں گے ۔(۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب کہ

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى

اُن پر عذاب آجائے گا تو جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دے

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا

ہم تیری توحید کو قبول کرلیں اور رسول کی اِتباع کریں۔ کیا تم اس سے پہلے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ

قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے خاتمہ نہیں۔(۴۴) اور تم ان لوگوں میں سکونت پذیر رہے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا

جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو جائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ

مثالیں بیان کی ہیں۔(۴۵) اور بیشک اُنہوں نے اپنی سی چالیں چلیں اور اُن کی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اور

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

ان کا داؤ کچھ ایسا نہ تھا کہ جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔(۴۶) پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

خلافی کرے گا۔ بیشک اللہ غلبے والا ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۴۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے

غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى

اور آسمان بدل دیے جائیں گےاور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۴۸) اور اس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

مجرموں کو دیکھیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔(۴۹) اُن کالباس قطران کا ہو گا

قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا

اور آگ اُن کے چہروں کوڈھانپ لے گی۔(۵۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا

كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا

بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ (۵۱) یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں

بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ ۱۹

تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک معبود ایک ہی ہے اور عقل والوں کو چاہیئے کہ نصیحت حاصل کر جائیں۔ (۵۲)

15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 99 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ الحجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔(۱)

الم ۔ تلک

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

ایک وقت آئے گا کہ کفر کرنے والے چاہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔(۲) اُنہیں رہنے دیجیے کہ وہ کھائیں

وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَ مَآ اَهْلَكْنَا

اور فائدہ اُٹھائیں اور بھی اُمیدیں اُنہیں دنیا میں مشغول رکھیں پس جلد ہی اُنہیں اِس کے متعلق معلوم ہوجائے گا۔(۳) اور ہم نے کسی

مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اُن کے لیے لکھا ہوا وقت مقرر شدہ ہے۔(۴) کوئی گروہ اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے نکل سکتا ہے

اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتا ہے۔ (۵) اور کفار کہنے لگے کہ جن پر قرآن پاک نازل ہوا ہے

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ

بیشک آپ مجنون ہیں۔(۶) ہمارے پاس اِسے فرشتے کیوں نہیں لے کر آئے اگر آپ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْۤا اِذًا

سچوں میں سے ہیں۔(۷) ہم فرشتوں کو سوائے حق کے اور کسی صورت میں نازل نہیں کرتے اور جب فرشتے آجائیں تو اُنہیں

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَ لَقَدْ

مہلت نہ مل سکے گی۔(۸) بیشک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (۹) اور بیشک

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

ہم آپ سے پہلے اوّلین گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ (۱۰) اور اُن کے پاس جو

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

رسول بھی آتا تو وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے۔(۱۱) اسی طرح گمراہی کو مجرموں کے دلوں

الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَ

میں ڈال دیتے ہیں۔(۱۲) یہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ پہلے لوگوں کا طرز عمل یہی تھا۔ (۱۳) اور

لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝۱۴ لَقَالُوْۤا

اگر ہم آسمان میں سے اُن کے لیے کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ (۱۴) پھر بھی

ع ۱ ۱۵ ۱

اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝۱۵ وَ لَقَدْ

وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کردی گئی ہے بلکہ ہم جادو سے متاثر شدہ قوم ہوگئے ہیں۔(۱۵) اور بیشک

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذب نظر کردیا ہے۔ (۱۶) اور تمام راندھے ہوئے

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

شیطانوں سے اُسے ہم نے محفوظ کردیا ہے۔(۱۷) جو کوئی چوری چھپے سُن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا

پیچھا کرتا ہے۔(۱۸) اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں اور اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

ہر طرح کی مناسب چیز اُگا دی ہے۔(۱۹) اور ہم نے تمہارے لیے اور اُن کے لیے جن کو تم

وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ

روزی مہیا نہیں کرتے اِس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔(۲۰) اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس موجود ہیں،اور ہم

مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اُنہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔(۲۱) اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پس ہم ہی

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ رکھنے والے نہیں ہو۔(۲۲)

وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا

اور بیشک ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اورہم ہی سب کے وارث ہیں۔(۲۳) اور ہمیں اس بات کا علم ہے

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِنَّ

جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں اُن کا بھی ہمیں علم ہے۔(۲۴) اور بیشک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ع ۲ ۱۰ ۲

آپ کا رب اُنہیں قیامت کے دن جمع کرے گا،بیشک وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۲۵) اور بیشک ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ

کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔(۲۶)اور اس سے پہلے ہم جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے

قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ

پیدا کرچکے تھے۔ (۲۷) اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ

کھنکھناتی ہوئی سڑی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بشر پیدا کرنے لگا ہوں۔(۲۸) پھر جب اُسے درست کرلوں اور اپنی طرف

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

سے اس میں خاص روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ ریز ہوجانا۔(۲۹) تو تمام کے تمام فرشتے سجدہ

اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

ریز ہوگئے۔(۳۰) سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کردیا کہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھی بنے۔(۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

اے ابلیس! تجھے کیا ہوا۔ یہ کہ تونے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔(۳۲) کہنے لگا میں اس انسان کو

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ

سجدہ کرنے والا نہیں جسے تو نے بجنے والی مٹی کے سیاہ گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) اللہ نے فرمایا

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

کہ پس یہاں سے نکل جا بیشک تو مردود ہے۔(۳۴) اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

لعنت ہے۔ (۳۵) کہنے لگا اے میرے رب دوبارہ اُٹھائے جانے تک مہلت دے۔(۳۶) اللہ نے کہا بیشک تو مہلت

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

دیے جانے والوں سے ہے۔(۳۷) جنھیں وقتِ معلوم کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔(۳۸) وہ بولا اے رب جس طرح تونے مجھے بہکا

لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

دیا ہے اس کے بدلے میں میں دلکشی کے سامان دنیا میں پیدا کردوں گا تاکہ میں اِن سب کو بہکا دوں۔ (۳۹) مگر سوائے تیرے بندوں کے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

جو مخلص ہوں گے بہکا نہیں سکوں گا۔ (۴۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ راستہ ہے جو صراط مستقیم ہے۔(۴۱) بیشک

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

میرے بندوں پر تو اثر انداز نہیں ہوسکے گا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیری

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

پیروی کریں گے۔(۴۲) اور بیشک اُن سب کے لیے جہنم کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۴۳) اس کے سات دروازے ہیں۔

اَبۡوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ

ہر ایک دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کردیا گیا ہے۔ (۴۴) بیشک تقویٰ اختیار کرنے والے

جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَزَعۡنَا مَا فِىۡ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۵) اُنہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (۴۶) اور ہم نے اُن کے سینوں

صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمۡ

میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(۴۷) اس میں اُنہیں کوئی تکلیف

فِيۡهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئۡ عِبَادِىۡۤ اَنِّىۡۤ اَنَا

نہ پہنچے گی اور نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے۔(۴۸) میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک میں

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۹﴾ ۙ وَ اَنَّ عَذَابِىۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَلِيۡمُ ﴿۵۰﴾ وَ نَبِّئۡهُمۡ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔(۴۹) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۵۰) اور اُنہیں حضرت

عَنۡ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۵۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا

ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا واقعہ بتا دیجیے۔(۵۱) جب وہ آپ کے پاس آئے تو اُنہوں نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک میں

مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

تم سے خوف محسوس کررہا ہوں۔ (۵۲) مہمانوں نے کہا کہ مت خوف کھایئے ہم آپ کو بلاشبہ ایک صاحب علم بچّے

عَلِيۡمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِىۡ عَلٰۤى اَنۡ مَّسَّنِىَ الۡكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾

کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔(۵۳) آپ نے کہا کہ تم مجھے عمر کے اس حصّہ میں بشارت دیتے ہو جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں یہ کیسی خوشخبری ہے۔(۵۴)

قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَ

اُنہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچّی بشارت دیتے ہیں آپ نا اُمید نہ ہوں۔(۵۵) آپ نے کہا اپنے

مَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا

رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ (۵۶) آپ نے کہا کہ اے فرشتو! اس کے علاوہ اور کس کام کے لیے

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ۙ

بھیجے گئے ہو۔(۵۷) اُنہوں نے کہا بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۵۸)

اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۹﴾ ۙ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ

مگر حضرت لوط علیہ السلام کے اہلِ خانہ میں سے ہم سب کو بچالیں گے۔(۵۹) سوائے اس کی بیوی کے ہم نے یہ بات فیصلہ کررکھی ہے

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (۶۰) پس جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے خاندان کے پاس آئے۔(۶۱) تو اُنہوں نے کہا

قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

کہ بیشک تم اجنبی معلوم ہوتے ہو۔(۶۲) فرشتے بولے بیشک ہم عذاب دینے کے لیے آئے ہیں جس کے بارے میں وہ شک کیا کرتے تھے۔(۶۳)

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچوں میں سے ہیں۔(۶۴) تو آپ رات کے پچھلے حصے میں اپنے

الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ

گھر والوں کو لے کر چلے جایئے اور خود اُن کے پیچھے پیچھے چلیے اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جایئے جہاں آپ کو حکم

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

دیا گیا ہے۔(۶۵) اور ہم نے حضرت لوط علیہ السلام کو اپنے اَمر یعنی حکم سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی جڑ کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ

دی جائے گی۔ (۶۶) اور شہر والے مسرت انگیز جذبات کے ساتھ حضرت لوط ؑ کے پاس آئے۔(۶۷) تو آپ نے کہا

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

کہ بلاشبہ یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ نہ کرو۔(۶۸) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے غمزدہ نہ کرو۔(۶۹)

قَالُوْٓا اَوَ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دوسروں کی طرف داری سے منع نہیں کیا تھا۔(۷۰) تو حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

تم نے کچھ کرنا ہے تو اِن سے نکاح کر لو۔(۷۱) اے محبوب! آپ کی جان کی قسم وہ اپنے نشے میں محو ہیں۔ (۷۲)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پس ان کو سورج نکلنے کے وقت ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا۔ (۷۳) پس ہم نے اس بستی کو اُلٹ کر نیچے

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اُوپر کر دیا اور ہم نے اُن پر سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔(۷۴) بیشک غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

نشانیاں ہیں۔ (۷۵) اور یقیناً وہ بستی رواں دواں راستے پر ہے۔(۷۶) بیشک مومنوں کے لیے اس

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا

میں نشانی ہے۔(۷۷)اور اصحاب اَیکہ یعنی حضرت شعیب کی قوم کے کچھ لوگ بڑے ظالم تھے۔(۷۸)پس ہم نے اُن سے بھی انتقام لیا۔

مِنْهُمْ ۫ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔(۷۹) اور بیشک اصحاب حجر نے بھی رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا

کو جھٹلایا۔(۸۰) اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دکھائیں پس وہ اُن سے چشم پوشی کرتے رہے۔(۸۱) اور وہ

يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔(۸۲) پس اُن کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا خَلَقْنَا

صبح ہورہی تھی۔ (۸۳)پس جو کسب اُنہوں نے کیا اس نے اُنہیں فائدہ نہ پہنچایا۔(۸۴) اور ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بیشک قیامت آنے والی ہے

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ

تو آپ اُن سے حسن خوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔(۸۵) بیشک آپ کا رب اُن کا خالق ہے علم والا ہے۔ (۸۶) اور

لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ

بیشک ہم نے آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی دیا ہے۔(۸۷) اپنی آنکھ

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اُٹھا کر اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے اُن کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور اُن پر غم زدہ

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

نہ ہوں اور مومنوں کے لیے اپنا بازوٗ رحمت دراز کردیں۔ (۸۸) اور آپ فرمادیں کہ بیشک میں تو واضح طور پر ڈرانے

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

والا ہوں۔(۸۹) (ہم عذاب دیں گے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا۔(۹۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کردیا یعنی کچھ

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

حصے کو مانا کچھ کو نہ مانا۔(۹۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم اُن تمام سے پوچھیں گے۔(۹۲)اُن اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔(۹۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اُسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔(۹۴) ہم آپ کو مذاق کرنے والوں

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔(۹۵) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دُوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، اُنہیں بہت جلد معلوم

يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾

ہوجائے گا۔(۹۶) اورہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں اُن سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔(۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ اعْبُدْ رَبَّكَ

پس اپنے رب کی حمدوثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔(۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے

ع ٦ ٢ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

یہاں تک کہ آپ حیات بشری سے حیات جاوداں میں تشریف لے جائیں۔(۹۹)

16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ 70 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 128 رُكُوْعَاتُهَا: 16

سورۃ النحل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۸ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

اللہ کا اَمر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو،اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے پاک اور منزّہ ہے۔(۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

اللہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتا ہے ان پر فرشتوں کو روح یعنی وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے تاکہ

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

لوگوں کو اس بات سے ڈرایا جائے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔(۲) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے۔(۳) اُسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ

اسی لیے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت والا ہے۔(۴) اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا۔ اس میں تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ

گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اور اُن میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔ (۵)تمہارے لیے اُن میں دلکشی ہے جب

حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى

شام کو چرانے کے بعد گھر لاتے ہو اور جب صبح اُن کو چرانے لے جاتے ہو۔(۶) وہ تمہارا سامان اُٹھا کر شہروں میں

بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت کیے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بیشک تمہارا رب مہربان رحم

رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ

فرمانے والا ہے۔(۷) اور اُسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم اُن پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ

اور اللہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ۔(۸)اور راہ سلوک اللہ تک لے جاتا ہے اور دوسرے راہ ٹیڑھے ہیں۔ اور

لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ع ۹

اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔(۹) وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

اس میں کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔(۱۰) وہ اُسی پانی سے تمہارے

بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ

لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَ سَخَّرَ لَكُمُ

اُگاتا ہے۔ بیشک غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۱۱) اور اس نے تمہارے لیے

الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ

رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

بیشک عقل والی قوم کے لیےاس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور زمین میں اُس نے تمہارے لیے جو

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۳ وَ هُوَ

مختلف رنگوں کی چیزیں بنا رکھی ہیں بیشک نصیحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے

الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

جس نے تمہارے لیے سمندر مسخر کردیا ہے تا کہ اس میں سے تازہ گوشت حاصل کرکے کھاؤ اور اُس سے تم زیور کے طور پر

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

پہننے والی چیزیں نکالو۔اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ جو سمندر کے پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا

فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

فضل یعنی روزی تلاش کرو اور اس کے شکرگزار بن جاؤ۔(١٤) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑھی ہیں

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ

تاکہ یہ تمہیں لے کر کہیں کسی طرف جھک نہ جائے نہریں اور راستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ (١٥) اور راستوں پر علامتیں بنادی ہیں

وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا

اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں۔(١٦) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہوسکتا ہے، اس سے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔(١٧)اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

بخشنے والا رحم والا ہے۔(١٨) اور اللہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔(١٩) اور اللہ کے علاوہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

جن کو تم پکارتے ہو وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو خود پیدا

يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ

کیے گئے ہیں۔(٢٠) وہ مُردہ ہیں زندہ نہیں ہیں اور اُنہیں شعور نہیں کہ اُنہیں کب

يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ع ٢ ١٢ ٨

دوبارہ اُٹھایا جائے گا۔(٢١) تمہارا معبود واحد ہے اِن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اِن کے دلوں میں انکار ہے اور وہ متکبر ہوگئے ہیں۔(٢٢) اللہ درحقیقت سب کچھ جانتا ہے

مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَ اِذَا

جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔بیشک وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔(٢٣) اور جب

قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْۤا

اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ وہ پہلے وقتوں کے قصے ہیں۔(٢٤) وہ قیامت کے

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
دن اپنے مکمل بوجھ اُٹھائیں گے اور اُن کے بوجھ بھی اُٹھائیں گے جن کو وہ گمراہ کررہے ہیں
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ع ١٤ ٩
بغیر جانے۔سُن لو کہ جو بوجھ وہ اُٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے۔(۲۵) تحقیق اِن سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ
تو اللہ نے اُن کی تعمیر کو بُنیادوں سےگرفت میں لے لیا اور اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی
فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ
اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا ان کے شعور میں نہ تھا۔(۲۶) پھر
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
قیامت کے دن اللہ اُن کو ذلیل و خوار کرے گا اور اُن سے کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی
تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ
حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن ساری رسوائی اور
وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
بُرائی کافروں پر ہی ہے۔(۲۷) ایسے کافرجو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے فرشتے جب اُن کی روحیں
اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ
قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ
عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔(۲۸) پس دوزخ کے دروازوں میں چلے جاؤ اس میں ہمیشہ
فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
رہو، پس متکبروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۹) اہل تقویٰ سے جب پوچھا گیا کہ
مَا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
تمہارے رب نے جو اُتارا ہے وہ کیاہے۔اُنہوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اِس دنیا میں اچھے کام کیے
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾
اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی عمدہ ہے۔(۳۰)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا

اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اُن کے لیے

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔(۳۱) ایسے لوگوں کی روحیں

الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا

فرشتے خوش طبعی کی حالت میں قبض کرتے ہیں اور وہ اُنہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ بسبب اس کے کہ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

تم اچھے عمل کرتے تھے۔(۳۲) یہ مشرک کس کا انتظار کرتے ہیں یہ کہ اِن کے پاس عذاب کے فرشتے آ جائیں یا

يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ مَا

آپ کے رب کا حکم آ جائے۔ اِن سے جو پہلے لوگ تھے اُنہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔اور

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

اللہ نے ان پر زیادتی نہ کی تھی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(۳۳)پس اُنہیں اپنی

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ ع ۴ ۹ ۱۰

بُرائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے اُن کو آکر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(۳۴) اور

قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ

شرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤاجداد اس کے علاوہ کسی

شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَاۤ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اور کی عبادت نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔اِن سے

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا

پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح طور پر بات کو پہنچا دینے کے علاوہ

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

اور بھی کچھ فریضہ ہے۔(۳۵) اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا جس نے کہا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت دے دی

وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کسی پر گمراہی عائد ہوگئی۔ پس زمین کی سیر کرو پھر دیکھو کہ

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ اِن کی ہدایت کے لیے

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

کتنی ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(۳۷)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ

اور بڑے جذبے کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مرجانے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

ہاں وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۳۸)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

تاکہ ان پر واضح کردے کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کافروں کو علم ہوجائے کہ بیشک

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ

وہ جھوٹے تھے۔(۳۹) بیشک جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ کُن یعنی ہو

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۔ع۔ وقف لازم

تو وہ ہوجاتا ہے۔ (۴۰) اور جنھوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہم اُنہیں

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔ کاش کہ اِن لوگوں کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا

اس بات کا علم ہوتا۔(۴۱) جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہُوئے ہیں۔ (۴۲) اور ہم نے آپ سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ

مرد کے سوا رسول نہیں بھیجے اُن کی طرف وحی کرتے ہیں پس اہل ذکر سے پوچھو اگر تمھیں

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ

اس بات کا علم نہیں ہے۔(۴۳) ہم نے اُن رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی ہم نے

النصف

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾

یہ ذکر یعنی قرآن اُتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کردیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں تفکّر کریں۔ (۴۴)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اِس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اُنہیں زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے ان کو شعور نہیں ہے۔(۴۵) یا اُنہیں تگودو کرتے ہوئے

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ

پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کرسکتے۔(۴۶) یا اُنہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہوچکے ہوں۔

فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بیشک تمہارا رب رؤف ہے رحیم ہے۔(۴۷) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ

اُن کے سائے دائیں سے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں

هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

اور وہ اسی کے نیاز مند ہیں۔(۴۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ

مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۴۹) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

ع ١٠ ٦ ١٢ السجدة ٣٠

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ سجدة وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا

جو اُن کے اوپر ہے اور جس بات کا اُنہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔(۵۰) اور اللہ نے فرمایا ہے

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَ لَهٗ

کہ دو معبود نہ بنالو۔ بیشک وہ تو واحد معبود ہے لہٰذا اُسی سے ڈرتے رہو۔(۵۱) آسمانوں اور

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اس کی فرمانبرداری لازم ہے کیا پھر اللہ کے سوا کسی

تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور سے ڈرو گے۔(۵۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی تکلیف آتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ

تو پھر اُسی کے حضور آہ و زاری کرتے ہو۔(۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کردیتا ہےتو تم میں سے ایک گروہ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

اپنے رب کے ساتھ دُوسروں کو شریک بنالیتا ہے۔(۵۴) تاکہ وہ اس کا انکار کرے جو اس نے اُنہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ

عنقریب تمہیں علم ہوجائے گا ۔(۵۵) وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے۔

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ

اللہ کی قسم جو تم اِفترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔(۵۶)اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں،

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو خود چاہیں۔ (۵۷) اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ

تو اس کا چہرہ مرجھا جاتاہے اور غصّے سے مشتعل ہوجاتا ہے۔(۵۸) قوم سے چھپتا پھرتا ہے

مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

اس بُرائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔ سوچتا ہے کہ ذلّت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ

خبردار بُرا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(۵۹) جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں اُن کا حال بُرا ہے

السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَوْ ع ۱۰ ۱۳

اور اللہ کی شان اعلیٰ ہے اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۰) اور اگر

يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ

لوگوں کو وہ اُن کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

اُنہیں ایک مقرر شدہ مدت تک مہلت دے دیتا ہے۔ پس جب ان کامقرر وقت آجاتاہے تو اُن میں سے کوئی بھی

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ

لمحہ بھر کے لیے آگے پیچھے نہیں ہوسکتا۔ (۶۱)اور یہ لوگ اللہ کے لیے وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں کہ جنھیں خود

تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ

پسند نہیں کرتے اوران کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں بیشک اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اُن کے لیے لازم ہے کہ اُنہیں آگ میں

النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ

بھیجا جائے گا اور بیشک وہ جہنم میں سب سے پہلے پہنچائے جائیں گے۔(۶۲)اللہ کی قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی

قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

اُمتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے اُن کے عملوں کو اُن کے لیے دلکش کردیا، آج بھی وہ اُن کا دوست ہے، اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔(۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیے اُتاری ہے کہ جن باتوں میں وہ

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ

اختلاف کرتے ہیں اُنہیں کھول کربیان کردیں۔ ایمان لانے والی قوم کے لیے یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے۔(۶۴) اور

اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔

ع ۸ ۵ ۱۴ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ

بیشک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۶۵) اور یقیناً مویشی تمہارے لیے

لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا

باعثِ عبرت ہیں۔ کہ ہم تمہیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ

خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔(۶۶)اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے فرحت بخش

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔ بیشک اس میں عقل والی قوم کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ

نشانیاں ہیں۔(۶۷) اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ

درختوں اور اُن چھپروں میں جنہیں وہ بناتے ہیں اپنے گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ

تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔(٦٩) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ع ١٥ ٩

بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (٧٠) اور اللہ نے رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ اللّٰهُ

لوٹا دیں تاکہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔ کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔(٧١) اور اللہ ہی

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے تمہاری بیویاں بنائی ہیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے

بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

اور پوتے بنائے اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں،

وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔(٧٢) اور اللہ کے علاوہ اِن کی پُوجا کرتے ہیں

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا

جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ

استطاعت رکھتے ہیں۔ (٧٣) پس اے لوگو! اللہ کے بارے میں غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور

اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ

تم نہیں جانتے ہو۔(۷۴) اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دُوسرے کا مملوک ہو

عَلٰى شَىۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا

اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہواور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر

وَّ جَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہوسکتے ہیں۔تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن اِن میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ

اور اللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جودو شخصوں کی ہے اُن میں سے ایک گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کرسکتا

وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰىهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهۡهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ

اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔ کیا

يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَ مَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۶

یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراط مستقیم پر چل رہا ہو۔(۷۶)

وَ لِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ

زمین اورآسمانوں کی غیبی چیزیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے

الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۷۷﴾ وَ اللّٰهُ

بلکہ اس سے بھی قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ نے

اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَـكُمُ

تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے

السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔(۷۸) کیا اُنہوں نے اُن

الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

پرندوں کو نہیں دیکھا جوآسمان کے خلا میں تابع ہوکراُڑتے ہیں اللہ کے سوا اُنہیں کوئی چیز سہارا دیئے ہوئے نہیں ہے بیشک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ

اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۷۹) اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

جگہ بنادیا ہے اور تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ

جنھیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون

اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنادی ہیں۔(۸۰) اوراللہ نے اپنی پیدا کردہ

مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

چیزوں سےتمہارے لیے سائے بنادیے ہیں اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لیے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

لباس بنائے ہیں جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جو تمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

اسی طرح اللہ اپنی نعمت کو تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔(۸۱) پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ

آپ پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہی تھا۔ (۸۲) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کاانکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ ع ۱۱ ۱۷

انکار کرنے والے ہیں۔(۸۳) اور جس دن ہم ہر اُمت سے ایک گروہ اُٹھائیں گے پھر کافروں کو جواز پیش کرنے کی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ان سے تائب ہونے کو کہا جائے گا۔ (۸۴) اور جب ظلم کرنے والے عذاب کودیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اورنہ ہی ان کو انتظار کاموقع دیا جائے گا ۔(۸۵)اورجب شرک کرنے والے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ ہمارے بنائے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوا

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ۚ وَ اَلْقَوْا الثلثة

پکارتے تھے تو اِس پر اُن کے وہ معبود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔(۸۶) اور اُس دن

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا بازیاں کرتے تھے وہ اُن سے فراموش کردی جائیں گی۔(۸۷)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم اُن کے لیے عذاب پر عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

بڑھادیں گے کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔(۸۸) اورجس دن ہم ہر اُمت پر اُن ہی میں سے

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى

ایک گواہ پیش کریں گے اور ہم آپ کو بھی اُن سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اور ہم نے آپ پر یہ

هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ

کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہےاس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور

رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ ع ١٢ ٦ ١٨

رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔(۸۹) بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور

الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ

رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور

الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

بُرے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ نصیحت قبول کرو۔(۹۰) اور جب تم اللہ سے وعدہ کر لو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ

تو اسے پُورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم

جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ

نے اللہ کو اپنے اُوپر ضامن بنا لیا ہے۔ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ

تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سوت کو کاتنے سے مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی ہے

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى

تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بہانہ بناتے ہو تا کہ ایک اُمت دُوسری اُمت پر

مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَـكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

غالب آ جائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کردے گا

مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا

وَّ لٰكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسۡـئَلُنَّ

اور جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ

اس کے متعلق تم سے ضرورسوال کیا جائے گا ۔(۹۳) اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا ذریعہ نہ بناؤ

فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَ تَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ

تاکہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ ۔اورچونکہ تم اللہ کی راہ سے روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں بُرائی کا

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَـكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ

مزہ برداشت کرنا پڑے گا اورتمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔(۹۴) اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی

ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾

قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے۔(۹۵)

مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ ؕ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ

جو تمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور

صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ عَمِلَ

اجر دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجربہت احسن ہے۔(۹۶) مرد اور عورت میں سے جو

صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔

طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾

اور اُنہیں اچھے اَجر کی صورت میں اُن کو بدلہ دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔ (۹۷)

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾

پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کر لیا کرو۔(۹۸)

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَلٰى رَبِّهِمۡ

بیشک وہ یعنی شیطان اُن پر اثر انداز نہیں ہوسکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَ الَّذِيۡنَ

توکل کرتے ہوں۔(۹۹) وہ اُنہی پر اثر انداز ہوتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو لوگ

هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ ع ۱۹

اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔(۱۰۰) اورجب ہم ایک آیت کوکسی اور آیت سے تبدیل کرتے ہیں تو اللہ اسے

اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا

اچھی طرح جانتا ہے جوکچھ اس نے نازل کیا ہے تو کافر کہنے لگتے ہیں کہ بیشک آپ نے اِسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ بلکہ اکثر حقیقت

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ

سے ناآشنا ہیں۔(۱۰۱)آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریلؑ اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ

لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والے ثابت قدم ہوجائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔(۱۰۲) اور

لَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ

بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کو ایک بشر تعلیم دیتا ہے۔ جس کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ

اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۰۳) بیشک

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمۡ

جو لوگ آیات الٰہی پر ایمان نہیں لاتے اللہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) بیشک جھوٹی افترائیں تو وہ لوگ پھیلاتے ہیں جو آیات الٰہی پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ

ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ دراصل جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جو اللہ پر ایمان لانے کے بعد کفر کرے

بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَ قَلۡبُهٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَ

سوائے اِس کے کہ اُسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن

لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جس کے سینے میں کفر کھل جائے تو اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۱۰۶) اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُنھوں نے دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ
آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷) یہی وہ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ
لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر مہر ثبت کر دی گئی ہے اور وہی
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۰۸) ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(۱۰۹)
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ
پھر بیشک تمہارا رب اُن لوگوں کے ساتھ ہے جنھوں نے تکالیف اُٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور
صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع ١٤ ١٠ ٢٠ يَوْمَ تَاْتِيْ
صبر کیا۔ بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۰) اُس دن کو یاد کرو
كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
جس دن ہر انسان اپنی ذات کے لیے جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر کسی کو اُس کے عمل کا پورا صلہ دیا جائے گا
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔(۱۱۱)اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
اوراطمینان تھا ہر طرف سے بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
تو اللہ نے اُنھیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جو
يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ
وہ کیا کرتے تھے۔(۱۱۲) اور بلاشبہ اُنھی میں سے ایک رسول آئے تو اُنھوں نے رسول کو جھٹلایا پس اِسی وجہ سے اُنھیں

الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪

عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۳) پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔

وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

اور اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۱۴) اس نے تم پر

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

مردار، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کردیا ہے اور اس کے علاوہ جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

وہ بھی حرام ہے۔ البتہ جو کوئی حالت مجبوری میں خواہش نفس سے بالاتر رہ کر حد سے بڑھنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۵)

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا

اور جھوٹ نہ بولو جن کے بارے میں تمہاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

حرام ہے اس طرح تم اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بازیاں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ

کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(۱۱۶) دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

عذاب ہے۔(۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

پہلے بیان کردیا ہے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۸)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

پھر بیشک آپ کا رب اُنہیں معاف کرنے والا ہے جو نادانی کی بنا پر غلط کام کرلے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵ ۹ ۲۱

اور اپنے آپ کی اصلاح کرلے۔ بیشک آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۹)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ

بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمت والے تھے اللہ کے فرمانبردار تھے اور اللہ کی طرف مائل تھے۔ اور وہ شرک

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ

کرنے والوں میں سے نہ تھے ۔(۱۲۰)اُس کی نعمتوں پر شکر گزار تھے ۔ اللہ نے اُنہیں چن لیا اور صراط مستقیم

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَ اٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

کی ہدایت دے دی۔(۱۲۱) اور ہم نے اُنہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کردی اور بیشک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

صالحین میں سے ہوں گے۔(۱۲۲) اے محبوب! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ دین ابراہیم کی پیروی کریں

حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

جو حنیف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے ۔(۱۲۳) بیشک ہفتے کا دن اُن کے لیے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جواس میں اختلاف کرتے تھے اور بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان جس میں

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔(۱۲۴) اپنے رب کی طرف حکمت اور مواعظ حسنہ کے ذریعے

وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ

دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے اُن سے بات چیت کیجیے۔ بیشک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ

تمہارا رب اُسے خوب جاننے والا ہے جواس کی راہ سے گمراہ ہوگیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

کو بھی جانتا ہے۔(۱۲۵) اور اگر تم اُنہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ اُنہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے

بِهٖ ؕ وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ

اور اگر صبر کر لو توصبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے۔(۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اللہ کی طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور اُن کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔ (۱۲۷)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ع ٩ ٢٢

بیشک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)

17 سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ 50 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 111 رُكُوْعَاتُهَا: 12

سورۃ بنی اسرائیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ

جس کے گردونواح کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ

بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُسے

هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲

بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مقرر کردیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔(۲)

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَ قَضَیْنَآ

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے حضرت نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔(۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ

کتاب میں اطلاع دے دی تھی کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے اور

لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ

سرکشی کروگے۔ (۴) پس جب اُن میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ

شدید تکلیف دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے۔اور

كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ

یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہوگیا۔(۵) پھر ہم نے تم کو اُن پر غالب کر دیا اور ہم نے اولاد

بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

و مال سے تمہاری مدد کی اور ہم نے تمہیں کثیرالتعداد بنا دیا۔(۶) اگر تم اچھا کام کرو گے

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر بُرا کروگے تو اس سے تمہارا بُرا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور

لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

جس چیز پر قبضہ کریں اسے تباہ کردیں۔(۷) شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر شرارت کروگے، تو ہم پہلے سا

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ

سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸) بیشک یہ قرآن اُس راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے

لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

جو بالکل سیدھا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے لوگوں میں سے جو اچھے کام کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

بیشک اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۹) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ

دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۱۰) اور انسان جس طرح بُرائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتا ہے اور

كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

انسان بڑا جلد باز ہے۔(۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے پھر ہم نے

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

رات کی نشانی کو پردے میں کر دیا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن کردیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کو تفصیلاً

تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ

بیان کردیا ہے۔(۱۲) اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا، اور قیامت کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ

دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے آج تو اپنا

الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

حساب خود لینے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴) جو ہدایت پاتا ہے وہ صرف اس کی اپنی ذات ہی کے لیے ہدایت ہے اور جو

وقف لازم

ع ۱۰ ۱

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کے اثرات اُسی پر ہیں۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا اور ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

جب تک رسُول نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیتے۔(۱۵) اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

ارادہ کرلیں تو اس کے امیروں پر احکامات جاری کرتے ہیں جن میں وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں جس سے اُن پر اس کا قول پورا ہو جاتا ہے

تَدْمِيْرًا ۝۱۶ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى

تو پھر ہم اسے تباہ وبرباد کردیتے ہیں۔(۱۶) اور ہم نے حضرت نوح کے بعد بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کردیا۔ اور آپ کا

بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔(۱۷) جو کوئی مال دنیا کے حصول میں

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ

جلدی چاہتا ہے ہم جس کے لیے جتنا چاہیں اسے دنیا میں جلدی دے دیتے ہیں، مگر ایسے شخص کے لیے جہنم کا

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۱۸ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى

ٹھکانا مقرر کر دیا جاتا ہے کہ اس میں مذمت کے ساتھ دھکے کھاتا داخل ہوگا۔(۱۸) اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۱۹ كُلًّا

کے لیے کوشاں رہتا ہے اور وہ صاحب ایمان ہو پس ایسے لوگوں کی کوشش کامران ہوتی ہے۔ (۱۹) ہم آپ کے

نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ

رب کی عطا سے اُن کی بھی اور اِن کی بھی مدد کرتے ہیں۔ اور تمہارے رب کی عطا رو کی

مَحْظُوْرًا ۝۲۰ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ

جانے والی نہیں ہے۔(۲۰) دیکھیے ہم نے کس طرح اِن کے بعض کو بعض پر فضلیت دی ہے۔ اور آخرت درجات میں

اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بہت بڑی ہے اور فضلیت میں مزید بڑھ کر ہے۔ (۲۱) اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝۲۲ ع ۲ ۱۲ ۲ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ

کہ تو مذمت کیا ہوا ذلیل ہو کر بیٹھا رہے۔(۲۲) اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی

اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ والدین میں سے اگر تمہاری موجودگی میں دونوں میں سے

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم اُن کے سامنے اُف تک نہ کہو اور اُنہیں مت جھڑکو اور اُن سے نرم لہجے میں

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ

بات کرو۔ (۲۳) اور اُن پر مہربان ہو کر عاجزی کے بازو جھکادو۔ اور اپنے رب سے دعا کرو کہ جس طرح اِنہوں نے

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

مجھ پر بچپن میں رحم کیا ایسے ہی تو اِن پر رحم فرما۔(۲۴)اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اُسے جانتا ہے۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ

اگر تم صالح ہوگئے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔(۲۵) اور عزیز و اقارب کو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

اور مساکین کو اورمسافروں کو اُن کا حق دے دو اور فضول خرچی کے ذریعے بے جا خرچ نہ کرو۔(۲۶)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ

بیشک اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب

كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا

کی ناشکری کرنے والا ہے۔(۲۷) اور اے مخاطب! اگر اللہ تعالیٰ سے کشادگی کی اُمید پر تو مندرجہ بالا حقداروں کو کچھ نہ

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

دے سکے تو اُن سے نرم لہجے میں معذرت کی بات کہہ دو۔ (۲۸) اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو

وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور نہ اتنی فراخ دلی سے دینے لگو کہ سب کچھ دے کر خود ملامت زدہ بن کر بے

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا

سہارا ہوجاؤ۔(۲۹)بیشک آپ کا رب جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کردیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے

بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ع ۳

باخبر ہے دیکھ رہاہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم اُن کو بھی اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔

وَ اِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ

بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔(۳۱) اور زنا نہ کرو بیشک

كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ

وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت بُرا فعل ہے۔ (۳۲) اور جس کسی کا قتل کرنا حرام قرار دیا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا

اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثا کو خون بہا لینے کا

فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ

حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔(۳۳) اور یتیم کے مال کے قریب

الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا

نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور اپنے وعدے کو

بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ

پورا کیا کرو، بیشک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم کسی چیز کو ماپو تو اس کی پیمائش پوری رکھو

وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾

اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہےاور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵)

وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ

اور اے مخاطب! جس چیز کا تمہیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بیشک کان ،آنکھ اور دل یعنی ان سب کے

اُولٰٓىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

متعلق پوچھا جائے گا۔(۳۶) اور زمین میں اَکڑ کر مت چلو کیونکہ تم زمین کو

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ

چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی چوٹی تک پہنچ سکو گے۔(۳۷) ان تمام کی بُرائی

سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤی اِلَیْكَ رَبُّكَ

تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔(۳۸) یہ باتیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی کی ہیں

مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰی فِیْ جَهَنَّمَ

سراپا حکمت آمیز ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ تجھے جہنم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

ملامت زدہ کر کے دھکیل دیا جائے گا۔(۳۹) تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں کو

اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۴

بیٹیاں بنالیا ہے۔ نہیں بے شک تم بڑی سخت بات کہہ رہے ہو۔(۴۰) اور بلاشبہ اِس قرآن میں ہم نے مختلف انداز میں

لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا

باتیں بیان کی ہیں تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے مگر وہ اس سے نفرت کو بڑھا لیتے ہیں۔(۴۱) آپ فرمادیجیے کہ اگر

يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ

اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکالتے۔(۴۲) وہ پاک ہے اور

تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اُس کا مرتبہ عالی بڑی شان والا ہے۔(۴۳) ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ

میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمدوثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو

لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا

مگر تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔بیشک وہ حِلم والا بخشنے والا ہے۔(۴۴) اور اے محبوب! جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور اُن کے درمیان جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔(۴۵) اور ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اِسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے کانوں میں بہرا پن پیدا کر دیتے ہیں، اور جب آپ قرآن میں اپنے واحد

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔(۴۶) جو کچھ وہ سنتے ہیں ہم اُسے جانتے ہیں

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

جب وہ سننے کے لیے اپنے کان آپ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور آپس میں خفیہ باتیں کرتے ہیں جب کہ ظالم یہ کہتے ہیں

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر سحر اثر انداز ہو چکا ہے۔(۴۷)دیکھیے اُنہوں نے آپ کے بارے میں کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا الربع

مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ اُن میں راستہ پانے کی استطاعت نہیں رہی۔(۴۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم

عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا

ہڈیاں ہوچکے ہوں گے اورریزہ ریزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم خلقِ جدید کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے۔(۴۹) فرما دیجیے کہ تم

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔(۵۰) یا کوئی اور چیز جو تمھارے خیال میں اس سے بھی سخت ہے۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا۔

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى

تو وہ تمسخر کے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔آپ فرمادیں کہ اس طرح

اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

ہوجانا بہت ہی قریب ہے۔(۵۱) جس دن وہ تمھیں آواز دے گا تو تم حمد کے ساتھ اُسے جواب دوگے

وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ ع ۱۲ ۵

اور خیال کروگے کہ تم دنیا میں بڑا قلیل عرصہ رہے ہو۔ (۵۲) اورمیرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ

اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان اُن کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔کیونکہ شیطان انسان کا واضح طور پر

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ

دشمن ہے۔(۵۳) تمہارا رب تمھیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر

يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ

رحم کرے یا اگر چاہے تو تمھیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔(۵۴) اور جو کچھ آسمانوں اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ

زمین میں ہے تمہارا رب اُسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضلیت دی اور

وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا

ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔(۵۵) آپ فرمادیں کہ اُنہیں پکارو جن کو تم اللہ کےسوا (الٰہ) تصور کرتے تھے پس

یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدلہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۵۶)وہ صالح بندے جنھیں یہ

یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ

کافر پوجتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ اُن میں سے کون اس کے قریب ہےاور اس کی رحمت کو

رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَ

پانا چاہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اِس سے ڈرا جائے ۔(۵۷)

اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

اور یہ کہ کوئی بستی ایسی نہیں کہ جسے ہم قیامت آنے سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا اسے شدید

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَ مَا مَنَعَنَآ

عذاب دیں گے۔ یہ بات کتاب میں تحریر شدہ ہے۔(۵۸)اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی نے

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ

منع نہیں کیا سوائے اس کے کہ پہلے لوگوں نے اِن نشانیوں کو جھٹلایا تھا، اور ہم نے ثمود کو ناقہ یعنی اونٹنی دی

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

تاکہ اُنہیں بصیرت حاصل ہو مگراُنہوں نے اس سے ظلم کیا اور ہم خوف الٰہی پیداکرنے کے لیے ایسی نشانیاں بھیجتے ہیں۔(۵۹)

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ

اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو دکھایا

اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ

کسی اور کو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔ اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ ہے۔ اور جب ہم اُنہیں ڈراتے ہیں

فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ۶ ۸ ۲

تو اُن کی نافرمانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ﴿۶۱﴾

تو سب نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کہ میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(۶۱)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ۫ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى یَوْمِ

اس نے کہا کہ اسے دیکھو جس کو تونے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے قیامت تک مہلت دے تو میں

الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

اس کی اولاد کو ماسوائے تھوڑے سے بندوں کے جڑ سے اُکھاڑ پھینکوں گا۔(٦٢) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ

تو بیشک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔(٦٣) اور اپنی آواز کی دلکشی سے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ

جسے تو بہکا سکتا ہے اُسے بہکالے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں سے حملہ کرتا رہ اور

شَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ

ان کے مال اور اولاد میں شریک بنتا رہ اور اُن سے وعدے کرتا رہ۔مگر شیطان فریب کے علاوہ کسی کا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى

وعدہ نہیں کرتا۔(٦٤) بیشک میرے بندوں پرتیرا کچھ زور نہیں چلے گا، اور اے محبوب! تیرا رب بندوں کی

بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ

کارسازی کے لیے کافی ہے۔(٦٥) تمھارا رب وہ ہے کہ جو سمندر میں تمہارے لیے کشتیوں کو چلاتا ہے

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿٦٦﴾ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بڑا ہی رحیم ہے۔(٦٦) اور جب تمہیں سمندر میں

فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ گم ہوجاتے ہیں۔ پس جب وہ تمہیں خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ

لاکر نجات دے دیتا ہے تو تم پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔(٦٧) کیا تم اللہ سے نڈر ہوگئے ہو یہ

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ﴿٦٨﴾

کہ تمہیں خشکی کی طرف لاکر زمین میں دھنسادے یا تم پر اولے برسانے والا بادل لے آئے پھر تم اپنے لیے کوئی چارہ ساز نہ پاؤ گے۔(٦٨)

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا

کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے اور تم پر کشتیوں کو توڑنے والی

مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا

شدید آندھی بھیج دے پھر تمہارے کفر کے باعث تمہیں غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر پیچھا کرنے والا

بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ

نہ پاؤ گے۔(۶۹) بیشک ہم نے نسلِ آدم کو مکرم کردیا ہے اورہم نے اُنہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی اور

رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع ۱۰ ۷

ہم نے اُنہیں پاکیزہ چیزوں میں رزق دیا اور ہم نے بہت سی چیزوں پر اُن کوفضیلت دی جن کو ہم نے فضلیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(۷۰)

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

جس دن ہم تمام لوگوں کواُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے پس جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنْ كَانَ فِيْ

تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرّہ بھر ظلم نہیں پائیں گے۔(۷۱) اور جو شخص اس

هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنْ

دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا۔(۷۲) اور اگر

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

وہ چاہتے تھے کہ آپ کو اس چیز سے آزمائش میں ڈال دیں جو ہم نےآپ کی طرف وحی کی کہ آپ ہماری طرف

غَيْرَهٗ ۖ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

کوئی بات منسوب کردیں،اوراگر ایسا ہوتا تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنالیتے۔(۷۳)اوراگر ہم آپ کوثابت قدم نہ رکھتے تو

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

قریب تھا کہ تھوڑا سا اُن کی طرف مائل ہوجاتے۔ (۷۴) اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی اور

وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنْ كَادُوْا

موت کی دُہری تکلیف دیتے پھر آپ اس پر ہمارے لیے مددگار نہ پاتے۔ (۷۵)اور قریب تھا کہ

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

وہ آپ کو سرزمین مکّہ سے پریشان حال کر دیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت اُن میں سے

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔(۷۶) یہ طریقہ اُن کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے

وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى ع ۸

دستور کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے۔(۷۷) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک نماز یعنی ظہر

غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

عصر، مغرب عشا ءپڑھو اور فجر کو قرآن پڑھا کرو، بیشک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا قیامت کو گواہی دے گا۔(۷۸)

وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کے کچھ حِصّہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ

مقام محمود پر مبعوث کردے۔(۷۹) اور دُعا کیجیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکّے سے سچائی کے

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَ قُلْ

ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطاکر۔(۸۰) اور فرما دیجیے کہ

جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ

حق آگیا اور باطل مِٹ گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔ (۸۱) اور قرآن میں ہم نے

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

وہ چیز اُتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس قرآن

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

سے خسارہ ہی بڑھتاہے۔(۸۲) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے منہ پھیر لیتاہے۔

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ

اور جب اسے کوئی تکلیف مِلتی ہے تومایوس ہوجاتا ہے۔(۸۳) فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق عمل کرتا ہے۔

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ ع ۹

پس تمہارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔(۸۴) اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا اَمر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا عِلم دیا گیا ہے۔(۸۵)

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے واپس لے جاتے پھر آپ کوئی ایسا نہ پاتے

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

جو آپ کے لیے ہمارے حضور حمایت کرتا۔(۸۶) مگر یہ آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ بیشک آپ پر اُس کا

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

بہت بڑا فضل ہے۔(۸۷) فرما دیجیے کہ تمام انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوجائیں کہ وہ اس قرآن کی

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

مثل لے آئیں تو وہ اس کی مانند ہرگز نہ لاسکیں گے چاہے اُن کے بعض آپس میں مددگار

ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫

بن جائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ

مگر اکثر لوگوں نے انکار کردیا تاکہ اِسے تسلیم نہ کریں۔ (۸۹) اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ

آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کردیں۔ (۹۰) یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں بہتی ہوئی

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ

نہریں جاری کردیں۔ (۹۱) آپ ہم پر آسمان کو گرادیں جیسا کہ آپ کا خیال ہے

عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ

کہ یہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکرہم پر گر پڑے گا یا آپ اللہ تعالیٰ کو یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں۔(۹۲) یا آپ کے لیے ایک سونے کا

مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ

گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم پر

عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

ایک کتاب نہ اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے میں کون ہوں،مگر بندے کی صُورت میں

رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ ع ۹ ۱۰

رسول ہوں۔(۹۳) اورکس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے مگر

اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (۹۴) فرما دیجیے اگر زمین میں

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بھیج دیتے۔(۹۵) فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔(۹۶) اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوجائے تو آپ

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اُن کے لیے اُس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں اُنہیں جمع کریں گے کہ وہ اپنے

النصف عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

چہروں کے بل اندھے گونگے اور بہرے ہونگے۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش ہلکی پڑنے لگے گی تو ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے۔(۹۷)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

یہ اُن کی سزا ہے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہوجائیں گے کیا ہم ازسرِنو پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے۔(۹۸) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کردے۔

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

اور اُس نے اُن کے لیے عمر کی حد مقرر کردی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناشکری کے طور پر اس کا بھی انکار کردیا۔(۹۹)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

آپ فرما دیجیے کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اُنہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ

روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔(۱۰۰) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

نشانیاں دیں۔ پس بنی اسرائیل سے سوال کرو کہ جب وہ اُن کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا

اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

کہ بیشک اے موسیٰ (علیہ السلام) میں گمان کرتا ہوں کہ تم پر جادو کا اثر ہوگیا ہے۔(۱۰۱) اُنہوں نے کہا تو یقیناً جانتا ہے کہ اِن نشانیوں

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

کو آسمانوں اور زمین کے رب نے اُتارا ہے جو بصیرت انگیز ہیں۔ اور میرے خیال کے مطابق اے فرعون!

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ

تو ہلاک ہوجائے گا۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اُنہیں اُس سرزمین سے نکال دے پس ہم نے اسے اور اس کے تمام ساتھیوں

جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا

کو غرق کردیا۔(۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا اس زمین میں سکونت اختیار کرو، پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ

آخرت کا وعدہ آجائے تو ہم سب کو اکٹھا کرکے لے آئیں گے۔(۱۰۴) اور ہم نے اِس قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور

بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ وقف لازم

حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵) اور قرآن کو ہم نے وقفے سے اُتارا

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ

تاکہ آپ اُسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اُتارا ہے۔(۱۰۶) آپ فرما دیں اِس پر ایمان لاؤ

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ

یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنھیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو اُن پر جب اِس کی تلاوت ہوتی ہے تو

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

وہ ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۰۷) اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ

تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہنا تھا۔(۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس قرآن سے اُن میں السجدۃ ۴

خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

خشوع زیادہ ہوجاتا ہے۔ (۱۰۹) آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرض کہ تم جس طرح بھی پکارو یہ سب

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ

اُسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ

اختیار کرو۔ (۱۱۰) اور اِس طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے

وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲/۱۱/۱۲

اور اس کی بڑائی کے لیے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔(۱۱۱)

18 سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ 69 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُھَا:110 رُکُوْعَاتُھَا:12

سورۃ الکہف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاری ہے اور اس میں کسی طرح کی

عِوَجًا ؕ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کمی نہیں ہے۔(۱) یہ کتاب سیدھی سادی ہے تاکہ اِس سے سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو اُس کی طرف سے آنا ہے اور مومنوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

جو صالح عمل کرتے ہیں اُنہیں بشارت دی جائے بیشک اُن کے لیے اجر حسنہ ہے۔(۲) جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور اُن کو بھی ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں بیٹا ہے۔(۴) اُن کو بالکل علم نہیں ہے

عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

اور نہ اُن کے آباؤاجداد کو علم ہے۔ اُن کی بات جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے بڑی سخت ہے۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۵) تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کرلیں گے کہ وہ اس بات یعنی

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔(۶) بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

تاکہ لوگوں کو اِس سے آزمایا جائے کہ کون اچھا عمل کرتا ہے۔(۷) اور اس زمین میں جو کچھ ہے اسے ہم ہی بنانے والے ہیں

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ كَانُوْا

اسے ہم ختم کرکے ہموار میدان کردیں گے۔ (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب ِکہف اور اصحاب ِرقیم ہماری

مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

عجب نشانیوں میں سے تھے۔(۹)جب وہ نوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہدایت مہیا کر دے۔ (۱۰) پس ہم نے اُن کے کانوں پر

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

پردہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔(۱۱) پھر ہم نے اُنہیں اُٹھایا تا کہ دیکھیں اُن دونوں

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ع ۱۲/۱۳

گروہوں میں سے کس نے اچھی طرح یاد رکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھر ہم نے اُنہیں جگا دیا۔(۱۲) اے محبوب! ہم حق کے ساتھ آپ پر قصے بیان

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّ رَبَطْنَا

کرتے ہیں۔ بیشک وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کردیا۔(۱۳) اور ہم نے اُن

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ

کے دلوں کو مربوط کردیا جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے علاوہ

نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

کسی اورمعبود کی ہرگز پوجانہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔(۱۴) یہ ہماری قوم ہےاس نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ

اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ اُن کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتا ہے۔(۱۵) اور جب تم اُن لوگوں سے کنارہ کش ہوگئے

وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ

اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں ،پس آؤ غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝١٦ وَ تَرَى

رحمت کو وسیع کردے گا اور تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانیاں مہیا کردے گا۔(۱۶)اور اے محبوب! جب آپ

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

سورج کو طلوع ہوتا دیکھیں گے تو وہ اُن کے غار سے ہٹ کر دائیں جانب سے گزر جاتا اور جب سورج غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تو وہ بائیں جانب سے کتراتا ہوا غروب ہوجاتا اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس شخص کو وہ گمراہ کردے تو اس کے لیے تُوہرگز کوئی دوست راہنمائی

مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۬ۚ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ ع ١٢

کرنے والا نہ پائے گا۔(١٧) اورتم خیال کروگے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ حالت نیند میں ہیں اورہم اُن کی دائیں اور بائیں جانب سے

الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۬ۚ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ

کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور اُن کا کتا غار کے دروازے پر دونوں پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔ اگر تم

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

اُنہیں جھانک کر دیکھتے تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن کو دیکھ کر گھبراہٹ میں پڑجاتے۔(١٨)

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور پھرہم نے ایسے ہی اُن کو بیدار کردیا تاکہ وہ آپس میں تبادلہ خیال کرلیں۔اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم نے یہاں کتنا

لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

عرصہ گزارا ہے۔توان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ یہاں ٹھہرے ہیں،وہ کہنے لگے کہ تم نے جتنا

لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

عرصہ یہاں قیام کیاہےتمہارا رب بہتر جانتا ہے۔پس اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سکّے دے کر شہر کی طرف بھیجو،پس وہ دیکھے کہ

اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لْيَتَلَطَّفْ ۬ وَ لَا يُشْعِرَنَّ

پاکیزہ کھانا کہاں ہے۔پھر وہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور یہ سب کام چپکے سے کرلے تاکہ تمہارے بارے میں کسی اور

بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

کو خبر نہ ہو ۔(١٩) بیشک اگر اُنہیں تمہارا پتہ چل گیا تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں اپنے مذہب

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں واپس لوٹا دیں گے اور پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔(٢٠) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف وکل بیان الثناء بعد الثناء من النصف الاول والامر بالثناء بعد الثناء من النصف الاخیر ١٢

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
آگاہ کردیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
وہ بستی والے اُن کے متعلق آپس میں بحث وتکرار کرنے لگے تو کہنے لگے کہ اِن کی غار پرکوئی عمارت تعمیر کردو،اُن کا رب
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
اُنہیں خوب جانتا ہے۔وہ لوگ جو اپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم اُن پر ایک مسجد
مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
بنادیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
اور چھٹا اُن کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں اُن کا کتا تھا۔
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ؕ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
آپ فرمادیجئے کہ اُن کی اصل گنتی کے بارے میں میرے رب ہی کو علم ہے سوائے چند ایک کے اُن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس اُن کے
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ ع ١٥ ٣
متعلق بحث نہ کرو مگر سرسری اظہار خیال کرسکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دریافت کرو۔ (۲۲) اور ہرگز کسی کام کے متعلق
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَ اذْكُرْ
یہ نہ کہنا کہ میں اِسے کل کردوں گا۔(۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا
هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَ لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا
راستہ دکھا دے۔(۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے
تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
یعنی ۳۰۹ سال ۔(۲۵) آپ فرمادیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔
اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ
کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے۔ اس کے سوا اُن کے لیے کوئی دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا

کسی کو شریک کرتا ہے۔(۲۶) اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ

کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۷)اور اپنے نفس

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

کو اُن لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں اُن سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہش مند

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ

ہونا چاہیں اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کردیا ہے اُن کی اطاعت نہ کرو کیوں کہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور

كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

اُس کا معاملہ حد سے گزرگیا ہے ۔(۲۸) اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے ، پس جو چاہے ایمان لائے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

اور جو چاہے انکار کرے۔بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری اُن کا

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ پانی کی طلب کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جواُن کے منہ کو بھون ڈالے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کیسا بُرا مشروب ہے اور کیسی تکلیف دہ قرار گاہ ہے۔(۲۹) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

بیشک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(۳۰) ایسے لوگوں کے لیے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

جنت عدن ہے جہاں باغوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اُن کو وہاں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے جو باریک ریشمی کپڑے اور

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ

موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے اور کیسی عمدہ

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ ع ۹ ۱۲

آرام گاہ ہے۔(۳۱) اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے

اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

اور دونوں باغوں کے گرد کھجور کے درختوں کی چاردیواری بنا دی اور ان کے درمیان کھیتی اُگادی۔(۳۲) دونوں باغوں کا پھل

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ

بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان نہر بھی جاری کردی ۔ (۳۳) اور اس کے پاس

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ

اور بھی پھل تھے۔تو وہ اپنے ساتھی سے بحث وتکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا

نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ

ہوں۔(۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی

هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّ مَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

تباہ نہ ہوگا۔(۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اوراگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بے شک میں

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ

اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔(۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہاجب کہ وہ تبادلہ خیال کررہے تھے کہ کیا تو اُس ذات کا

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے درست کرکے مرد بنا دیا۔(۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے

رَبِّيْ وَ لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ لَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کوشریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اورایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾

کہتا کہ جو اللہ چاہے،اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تونے مجھے مال اور اولاد میں کم دیکھا ہے۔(۳۹)

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کردے اورتیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔(۴۰) یااس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہوجائے کہ تم

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

اُس کوتلاش کرنے کے باوجود نہ پاسکو۔(۴۱) اور اس کے پھلوں کا محاصرہ ہوگیا پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا

اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ

نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اس قابل تھا کہ

مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع ١٣ ١٧

بدلہ لے۔(۴۳) یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے۔اس کا ثواب بہتر ہے اور عاقبت کا اچھا ہونا اُسی کے پاس ہے۔(۴۴)

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

اور اُن سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے ۔ وہ مثال یہ ہے کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی اُتارا اس سے

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔جو پھرخشک گھاس کی مانند ہوگئیں جسے ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہرچیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

قدرت رکھنے والاہے۔ (۴۵) مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ

باقی رہنے والے صالح عمل ہیں اُن کاثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر اُمید سےوابستہ ہے۔(۴۶) اور جس دن ہم

الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾

پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گےاورہم اُنہیں اکٹھا کریں گے اُن میں سے ہم ایک کوبھی نہ چھوڑیں گے۔(۴۷)

وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۬ بَلْ

اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے۔پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اِس صورت میں آئے ہوجب کہ ہم نے

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔(۴۸) اُن کے سامنے اعمال نامہ ہوگا

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

آپ دیکھیں گے کہ اُس سے مجرم ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس اِس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا

اور نہ کسی بڑے گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ اُنہوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پالیں گے اور

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝٤٩ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ ع ٦ ٥ ١٨

تمہارا رب کسی پرزیادتی نہیں کرتا۔(۴۹) اور یاد کرو کہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ

ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا، وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اُسے اور اس کے متعلقات کو

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝٥٠ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ

دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔(۵۰) آسمانوں اور زمین کو جب

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

پیدا کیا گیا تھا تو میں نے اُنہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ اُن کو پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا اور میں گمراہ کرنے والوں کو

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝٥١ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

دست وبازو نہیں بناتا۔(۵۱) اور اُس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

وہ اُن کی طرف داری کریں گے پھر وہ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔(۵۲) اور جب مجرم آگ کو دیکھیں گے

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ع ٧ ٤ ١٩

تو اُنہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔(۵۳) بیشک ہم نے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

اِس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام قسم کی مثالیں طرح طرح کے انداز میں بیان کردی ہیں۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

جھگڑنے والا ہے۔(۵۴) اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے اور وہ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥

بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ اُن کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا اُن کے سامنے عذاب آجاتا۔ (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

جھگڑتے ہیں تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے

هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اُنہیں مذاق بنالیا۔(٥٦) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہے مگر اُس نے اِس سے

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

منہ موڑ لیا اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ سکیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ

کانوں میں ثقالت آگئی ہے اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو پھر بھی وہ ہدایت کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔(٥٧) اور

رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ

آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ اُنہیں اُن کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو اُنہیں بہت جلد عذاب

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ

دے دیتا۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔(٥٨) اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ ع ٨ ٦ ٢٠

ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کر دیا تھا۔(٥٩) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا

اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔(٦٠) پھر جب

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا

دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں سُرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔(٦١) تو پھر جب وہ

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیشک سفر میں ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔(٦٢) تو اُس نے کہا

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ

کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بیشک میں مچھلی بھول گیا۔ شیطان نے مجھے

اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

بھلادیا تھا کہ میں اُس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنالیا تھا،بڑا تعجب ہے۔(۶۳)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کررہے تھے۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔(۶۴)تو اُنہوں نے وہاں

مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اورہم نے اُنہیں علمِ لدُنّی سکھلایا تھا۔(۶۵)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیامیں آپ کی مصاحبت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا علم سکھا دیں۔(۶۶)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ

تو اس نے کہا بیشک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے۔(۶۷) اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو پوری طرح

بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ

خبر نہ ہو۔(۶۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی

اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ

نہیں کروں گا۔(۶۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ ع ۹ ۱۱ ۲۱

جب تک میں خود اس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔(۷۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اُس میں سوراخ کرڈالا۔

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

توحضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہوجائیں، بیشک یہ تم نے بہت بُرا کام کیا ہے۔(۷۱)اللہ کے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ لَا

بندے نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کرسکیں گے۔ (۷۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور

تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔(۷۳) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا۔

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کردیا بیشک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔ (۷۴)

الجزء ١٦

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ

حضرت خضر نے کہا کہ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہنے میں ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔(۷۵) حضرت موسیٰ ؑ نے کہا

اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ

کہ اگر میں اس کے بعد کسی چیز کے بارے آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ بیشک میری طرف

مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿٧٦﴾ فَانۡطَلَقَا‌ ۖ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ِۨاسۡتَطۡعَمَآ

سے آپ کی خدمت میں عذر پورا ہوگیا۔ (۷۶) پھر وہ چل پڑے۔حتیٰ کہ وہ ایک بستی میں پہنچے وہاں اُنہوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا

اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ

تواُنہوں نے اُن کی مہمان نوازی سے انکار کردیا۔ پھر اُن دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی ۔حضرت خضر

يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

نے اسے درست کردیا۔تواس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اُجرت طلب کرلیتے۔(۷۷)حضرت خضر نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡطِعۡ

اب میرے اور تمہارے درمیان علیحدگی ہے۔ اب میں آپ کو حقیقت سے آگاہ کیے دیتا ہوں جن پر آپ سے

عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى

صبر نہ ہو سکا۔ (۷۸) وہ جو کشتی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں

الۡبَحۡرِ فَاَرَدۡتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ

بار برداری سےروزی کماتے تھے ،پس میں نے ارادہ کیا کہ اُسے ناقص کردوں کیوں کہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہرکشتی کو

سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ

زبردستی قبضے میں لے لیتا تھا۔(۷۹) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ اُنہیں

يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ

سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کردے ۔ (۸۰) پس ہم نے چاہا کہ اِن دونوں کو اُن کارب اس کے بدلے میں ایسا بچہ دے

زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ

جو اس سے پاکیزگی میں بہتر ہو اور بہت رحم دل ہو۔ (۸۱) اور باقی دیوار تو وہ شہر کے دویتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے

فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا‌ ۚ فَاَرَادَ

اُن دونوں کے لیے خزانہ تھا اور اُن کا والد بڑا صالح تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

وہ دونوں بچے جوان ہوں گے تو وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ اُن کے رب کی

رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

رحمت ہے۔اور جو کچھ میں نے کیا ہے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ اِن تمام باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر

صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ع ١٢

نہ کرسکے۔(٨٢)اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجیے کہ میں ابھی اُن کے بارے میں

ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

بیان کرتا ہوں۔(٨٣) بیشک ہم نے اِسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُسے تمام چیزوں پر غالب ہونے کا سامان دیا۔ (٨٤)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

پس وہ ایک راہ پر چل نکلا۔(٨٥) یہاں تک وہ اس جگہ پہنچا جہاں سورج غروب ہو رہا تھا تو اس نے اسے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ

اس طرح پایا کہ وہ سیاہ دلدل میں غروب ہورہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! تم خواہ

اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

اُن کو عذاب دو یا اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (٨٦) تو ذوالقرنین نے کہا کہ جس نے ظلم کیا ہے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ

ہم اسے جلد سزا دیں گے، پھر اسے رب کی طرف لے جایا جائے گا تاکہ وہ اسے شدید قسم کا عذاب دے۔(٨٧) اور

اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ

جو ایمان لایا اور صالح عمل کیے تو اس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اُسے ایسے کام کرنے

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

کا حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔(٨٨) پھر وہ ایک اور راستہ پر گیا۔ (٨٩) حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچا تو سورج طلوع

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

ہو رہا تھا تو اُس نے دیکھا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہورہا ہے جہاں ہم نے سورج اور اُن کے درمیان کوئی آڑ حائل

سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

نہ کر رکھی تھی۔(٩٠) بات یوں تھی کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اس کے متعلق ہمیں مکمل خبر تھی۔(٩١)

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا

پھر وہ ایک راہ پر گیا۔(۹۲)یہاں تک وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جو اُن کی

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔(۹۳) اُنہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج

وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى

اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تاکہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ

ایک دیوار بنادیں۔(۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ

فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ

بہتر ہیں، پس تم قوت بازو سے میرے ساتھ لگو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔(۹۵) مجھے لوہے کے تختے لادو۔

الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کر دی تو کہا کہ لوہے کہ تختوں کو گرم کرو۔

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا

یہاں تک کہ اُسے آگ کی مانند کر دیا گیا تو کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔(۹۶)تو

اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

پھر (یاجوج اور ماجوج)میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اورنہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رہی۔(۹۷) کہا یہ میرے رب کی

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ

رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔ اور میرے رب کا

رَبِّىْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِى

وعدہ حق ہے۔ (۹۸) اور اُس دن ہم چھوڑ دیں گے اُن میں سے بعض دُوسروں پر حملہ کریں گے اور صور پھُونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

پھر ہم سب کو جمع کر دیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے بالکل

عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَ كَانُوْا

عیاں کر دیں گے۔ (۱۰۰) وہ کافر جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردے پڑے ہوئے تھے اور حق بات

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ ع ١١ ١٩ ٢

سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے۔ (١٠١) تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا دوست

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

بنالیں گے۔ بیشک ہم نے کافروں کے رہنے کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔(١٠٢)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

آپ فرما دیں کہ کیا میں تمہیں خسارے والے عملوں سے باخبر نہ کردوں۔ (١٠٣) یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری کوشش

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

دنیا کی زندگی میں لگ گئی ہے اور وہ خیال کررہے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کررہے ہیں۔ (١٠٤)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اُس کی ملاقات سے انکار کیا تو اُن کے تمام اعمال ضائع ہوگئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

پس قیامت کے روز ان کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔(١٠٥) اُن کی سزا جہنم ہے کیوں کہ اُنہوں نے کفر کیا تھا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق بنا لیا تھا۔(١٠٦) بیشک جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

اُن کے لیے جنت الفردوس میں مہمان نوازی ہوگی۔ (١٠٧) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اس جگہ سے بدل کر کہیں

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

جانا نہ چاہیں گے۔(١٠٨) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کے تعریفی کلمات لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

تو وہ سمندر ختم ہوجائے گا مگر میرے رب کے تعریفی کلمات مکمل نہ ہوں گے اور اتنی روشنائی اور لے آئیں تو پھر بھی اور کی ضرورت ہوگی۔(١٠٩) فرما دیں کہ

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا ع ١٢ ٩ ٣

ظاہری صورت میں میں بندے جیسا ہی ہوں، مجھے وحی آتی ہے۔تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پس جو اپنے رب کی ملاقات چاہتا

لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

ہے تو اسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔(١١٠)

19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 98 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ مریم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد۔(۱) یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔(۲) جب اس نے اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ

آہستہ سے پکارا۔(۳) اس نے کہا اے میرے رب بیشک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤ وَ اِنِّيْ خِفْتُ

سفید ہوگیا ہے اور میرے رب میں تجھ سے دُعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔(۴) اور بیشک میں اپنے بعد

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

اپنے ورثاء سے خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۫ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ

وارث دے۔(۵) جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے۔ اور اُسے پسندیدہ

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ

بنا دے۔(۶) اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ

کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷) زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی اِنتہاء کو پہنچ چکا ہوں۔(۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩

آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔(۹)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردے۔ فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود

لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ

تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کرسکے گا۔(۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر قوم کی طرف آئے تو اس نے اُنہیں اِشارے سے کہا کہ

اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيۡنٰهُ

صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کرو۔(۱۱) اے یحییٰ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے

الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّا

بچپن ہی میں نبوّت عطافرمادی۔(۱۲) اوراپنے پاس سے دل کی نرمی اور پاکیزگی دی۔اور وہ بڑے متقی تھے۔(۱۳) اور وہ اپنے

بِوَالِدَيۡهِ وَ لَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَ

والدین کے تابعدار تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے۔(۱۴) اور جس دن وہ پیدا ہوئے اُن پر سلامتی ہو اور

وقف لازم ع ۱۵ ۴

يَوۡمَ يَمُوۡتُ وَ يَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ

جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔(۱۵)اور اے محبوب!اپنی کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔ جب

انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ

وہ اپنے مکان میں مشرق کی جانب گوشہ نشین ہوگئی۔(۱۶) تو اُس نے لوگوں کی طرف سے

حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتۡ

پردہ کرلیا۔ پس ہم نے جبریل(علیہ السلام) کو اس کی طرف بھیجا تو وہ ایک مکمل انسان کی صورت میں سامنے آیا۔ (۱۷) حضرت مریم کہنے لگیں

اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ

کہ تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم متقی ہو۔(۱۸) تو جبرائیل نے کہا کہ میں تو تمہارے رب کی طرف سے آیا ہوں۔

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّ لَمۡ

تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔(۱۹) حضرت مریم نے کہا کہ میرے ہاں بچہ کیسے ہوسکتا ہے جب کہ

الربع

يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّ لَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

مجھے کسی آدمی نے چھُوا نہیں ہے اور نہ میں بدکردار ہوں۔(۲۰)جبرائیلؑ نے کہا ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے

عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمۡرًا

فرمایا ہے کہ ایسا کرنا میرے لیے آسان ہے اورہم اُسے لوگوں کے لیے نشانی کردیں گے اور ذریعۂ رحمت بنا دیں گے۔اور اس طرح

مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ (۲۱) پس وہ حاملہ ہوگئیں پھر وہ حمل کو لیے ہوئے دور جگہ پر چلی گئیں۔ (۲۲) پھر جب اُنہیں

الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا

دردِ زہ ہوئی تو وہ اس کی وجہ سے کھجور کے تنے کے پاس آگئیں کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی

وَ كُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ

اور بالکل فراموش کردی گئی ہوتی۔ (۲۳) پس ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے اُسے آواز دی کہ اے مریم غمزدہ نہ ہو تیرے رب نے تیرے پاس

رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَ هُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ

ایک نہر جاری کر دی ہے۔(۲۴) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلا تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِىۡ وَ اشۡرَبِىۡ وَ قَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ

گرنے لگیں گیں۔(۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ پھر جب تم کسی آدمی کو

اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ

دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام

اِنۡسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔا

نہیں کروں گی۔(۲۶) پس وہ بچے کو اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ تو وہ کہنے لگے اے مریم! یقیناً تو نے

فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّ مَا كَانَتۡ اُمُّكِ

اچھا کام نہیں کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا والد بُرا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں

بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ

بدکردار تھی ۔(۲۸) اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں جب کہ یہ عہدِ طفولیت

صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ۫ اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَ جَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾

میں ہے۔(۲۹) اس بچے نے کہا کہ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں۔اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے۔ (۳۰)

وَّ جَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ

اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کردیا ہے۔اور اُس نے مجھے نماز پڑھنے اورزکوۃ دینے کا حکم دیا ہے

مَا دُمۡتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِىۡ ۫ وَ لَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَ

جب تک میں زندہ رہوں۔(۳۱) اس نے مجھے والدہ کا تابعدار کردیا ہے۔اور اس نے جابر اور بدنصیب نہیں کیا۔(۳۲) اور سلام ہے

السَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ يَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ يَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ

اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گا اور جس دن پھر زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ

عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ

عیسیٰ بن مریم ہیں۔یہی بات حق ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں

لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے ،وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تووہ اس کے لیے کہتا ہے کُن

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

تو وہ ہوجاتا ہے۔(۳۵) اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اُسی کی عبادت کرو۔ یہی صراط

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مستقیم ہے۔ (۳۶) پھر اہل کتاب کے کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس کافروں کے لیے

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

بڑے دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔(۳۷) جس دن یہ ہمارے پاس آئیں گے یہ سننے لگیں گے اور دیکھنے لگیں گے

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۳۸) اور اے محبوب! یوم حشر سے ڈرا دیجیے جب ہر چیز کا

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

فیصلہ کردیا جائے گا۔ لیکن وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳۹) یقیناً ہم زمین اور

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ

جو کچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہوں گے اور سب نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۴۰) اور کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

ذکر کیجیے۔ بیشک وہ صدیق نبی تھے۔(۴۱) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تم اِن کی کیوں پوجا کرتے ہو

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ

جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ کچھ تمہارے کام آسکتے ہیں۔ (۴۲) اے میرے باپ میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تمہارے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

پاس نہیں آیا ہے پس میری پیروی کرلو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھا دوں گا ۔ (۴۳)اے میرے باپ شیطان کو نہ پوجو

الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

بیشک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔(۴۴)اے میرے باپ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ کہیں

اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ

تمہیں رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آ جائے تو تم شیطان کے ساتھی نہ ہو جاؤ۔(۴۵) اس نے کہا

وقف لازم ع ۲ ۲۵ ۵

اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِيۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَ

اے ابراہیم! تو میرے معبودوں سے منہ موڑ گیا ہے۔ اگر تو اس بات سے نہ رُکا تو میں تجھے

اهۡجُرۡنِيۡ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا۔ (۴۶) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تجھے سلام ہے، اپنے رب سے تمہارے لیے استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ

بِيۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَ مَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ اَدۡعُوۡا رَبِّيۡ ۖ

پر نظرِ شفقت رکھتا ہے۔ (۴۷) اور میں تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو علیحدہ ہو جاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّيۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ

اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔ (۴۸) پھر جب وہ اُن سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَ

کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور اُن سب کو نبی بنا دیا۔ (۴۹) اور

وَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَ اذۡكُرۡ ع ۳ ۱۰ ۲

ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور ہم نے اُن کی شان بلند کر دی۔ (۵۰) اور کتاب میں

فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَ نَادَيۡنٰهُ

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کرو، بیشک وہ مخلص تھے اور رسول نبی تھے۔ (۵۱) اور ہم نے اُسے کوہ طور کی بائیں جانب سے

مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ

آواز دی اور اسے رازو نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۵۲) اور ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے اُن کے بھائی ہارون کو

اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

نبی بنایا اور اُن کا مددگار کر دیا۔ (۵۳) اور کتاب میں حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

الۡوَعۡدِ وَ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۖ

اور رسول نبی تھے۔ (۵۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے۔

وَ كَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ

اور وہ اپنے رب کے ہاں مقبول ترین تھے۔ (۵۵) اور کتاب میں حضرت ادریس (علیہ السلام) کو یاد کرو۔ بیشک وہ

صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ

سچے نبی تھے۔ (۵۶) اور ہم نے اُنہیں اعلیٰ مقام پر اُٹھا لیا۔ (۵۷) انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ

جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

حضرت ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد سے یہ اُن میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کردیا، اُن کی یہ کیفیت تھی

السجدۃ ٥٥

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

کہ جب اُن پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔(۵۸) تو اُن کے بعد اُن کی جگہ پر ناخلف لوگ آگئے

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ

جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ اُنہیں گمراہی کی سزا ملے گی۔(۵۹) مگر جس

تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا

نے توبہ کرلی اور ایمان لاکر نیک عمل کرلیے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کا کچھ بھی

يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔(۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغوبات نہ سُنیں گے۔اور اُن کے لیے اس میں

فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

صبح و شام رزق ملے گا۔(۶۲)یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سےاُن کو کریں گے

كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا

جو متقی ہوں گے۔(۶۳) اورفرشتوں نے کہا کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے جو کچھ ہمارے آگے ہے

خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اورجو کچھ اُن کے درمیان ہے اُسی کا ہے اورتمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔(۶۴) وہ آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ

اور زمین اور جوکچھ اُن میں ہے سب کا رب ہے پس اُس کی عبادت کرو اور اُسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔کیا اُس کے نام کا کوئی اور

ع ۴ ۱۵ ۷

لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَ لَا

جانتے ہو۔(۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کرکے نکالا جاؤں گا۔ (۶۶) کیا انسان کو یہ

يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَ لَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

بات یاد نہیں ہے کہ بیشک ہم اُسے پہلے پیدا کرچکے ہیں جب کہ وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔(٦٧)پس آپ کے رب کی

لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَ الشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

قسم کہ ہم اُنہیں اور شیطان کو جمع کر دیں گے پھر اُنہیں جہنم کے اردگرد لا کر گھٹنوں کے بل گرادیں گے۔(٦٨)پھر

لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ

ہم ہرگروہ سے اُس شخص کو علیحدہ کر لیں گے جو اُن میں سے رحمٰن پر سب سے زیادہ اعتراض کرنے والا تھا۔(٦٩)پھر

لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا

ہم جانتے ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ آگ میں تپش دیے جانے کا مستحق ہے۔ (٧٠) اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا

جو جہنم پر سے گزرا نہ ہو، تمہارے رب کے پاس یہ بات فیصلہ شدہ ہے۔(٧١) پھر ہم اہل تقویٰ کو نجات دیں گے

وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اورظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ (٧٢)اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّ

تو کفر کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس فریق کا مقام اچھا ہے اور

اَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا

کس کی مجلس دلکش ہے۔(٧٣) اور ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جو سازوسامان اور نمود و نمائش

وَّ رِءۡيًا ﴿٧٤﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى

میں اچھی تھیں۔(٧٤)آپ کہہ دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو رحمٰن اُسے طویل قسم کی ڈھیل دے دیتا ہے۔ یہاں تک کہ

اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ

جب وہ لوگ دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیاہے یعنی عذاب یا قیامت تو اس وقت پتہ چل جائے گا

مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿٧٥﴾ وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا

کہ کس کا مکان بُرا ہےاور کس کی فوج کمزور ہے۔ (٧٥) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی تو اللہ اُن کی ہدایت میں

هُدًى ؕ وَ الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

اضافہ کردے گا۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک بہتر جزا اور بہتر انجام کی حامل ہیں۔(٧٦)

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دونوں یعنی مال اور اولاد ملتے رہیں گے۔(۷۷) کیا وہ غیب سے

الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ

مطلع ہوگیا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔(۷۸) ہرگز نہیں جو وہ کہتا ہے ہم اُسے لکھ لیں گے

وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَ يَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾

اور اُس کے لیے عذاب کی طوالت کو بڑھادیں گے۔(۷۹) اور جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔(۸۰)

وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ

اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے تاکہ وہ باعث عزت بنیں۔(۸۱) ہرگز نہیں جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمۡ وَ يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ ع ۵ ۱۷ ۸

اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔(۸۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا ہم نے اُن کافروں پر شیطان

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ

بھیج رکھے ہیں جو اُنہیں اُکساتے رہتے ہیں۔ (۸۳) پس تم اُن پر عذاب کی جلدی نہ کرو۔ ہم تو گن کر مدت پوری

عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ

کررہے ہیں۔(۸۴) جس دن اہل تقویٰ کو مہمان بنا کر رحمٰن کے حضور لے جائیں گے۔(۸۵) اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ وقف لازم وقف لازم

ہانکتے ہوئے لے جائیں گے۔ (۸۶) اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنھوں نے رحمٰن سے وعدہ

عَهۡدًا ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾

لے رکھا ہوگا۔(۸۷) اور کافروں نے کہا کہ رحمٰن کی اولاد ہے۔(۸۸) بیشک تم بہت نازیبا بات زبان پر لائے۔ (۸۹)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ

قریب ہے کہ اِس بات سے آسمان شق ہوجائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ لرزتے ہوئے

هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۹۰) کیوں کہ اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کردیا ہے۔(۹۱) اور رحمٰن کی شان یہ نہیں کہ وہ

وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ

اولاد اختیار کرے۔(۹۲) تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اُس کے سامنے حاضر

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ

ہوں گے۔ (۹۳)بلاشبہ اس نے اُنہیں شمار کررکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رکھی ہے۔(۹۴) اور قیامت کے دن ہر ایک

الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اس کے حضور اکیلا آئے گا۔(۹۵) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمٰن اُن میں

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

محبت پیدا کر دے گا۔ (۹۶) پس ہم نے آسان کرکے قرآن کو تمہاری زبان میں اُتارا ہے تا کہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں اور

تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ

جھگڑنے والی قوم کو اِس ڈرائیں ۔(۹۷) اور اُن سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں۔ تم اُن میں سے کسی کا نشان

ع ٢ ٩ النمل

مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو۔ (۹۸)

20 سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 135 رُكُوْعَاتُهَا: 8

سورۃ طٰہٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۳۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰہٰ(۱) اے محبوب!ہم نے آپ پر یہ قرآن اِس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں۔ (۲) مگر اُس کے لیے نصیحت ہے

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ

جو ڈرتا ہے۔(۳) اُسے اُس نے نازل کیاہے جس نے زمین اور بلند وبالا آسمان بنائے ہیں۔ (۴) رحمٰن

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا

عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (۵) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے

بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ

درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔(۶) اوراگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز اور بھید

وَ اَخْفَى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَ هَلْ اَتٰىكَ

کو جانتا ہے۔(۷) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔(۸) اور کیا آپ کو حضرت

وقف لازم حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔(۹) جب اس نے ایک آگ دیکھی تواُنہوں نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے ایک آگ

لَّعَلِّيۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّاۤ

دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اُس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پتہ چل جائے ۔ (۱۰) پھر جب

اَتٰىهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ۝١١ اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ

موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰ!۔(۱۱) بیشک میں تمہارا رب ہوں ، اپنے جوتوں کو اُتار دے۔ بیشک تو

بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ۝١٣

طوٰی کی مقدس وادی میں ہے۔(۱۲) اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی کی جائے اُسے سُنو۔(۱۳)

اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ۝١٤

بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ۝١٥

بیشک قیامت کا آنا قریب ہے میں اسے خفیہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا صِلہ پائے۔(۱۵)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرۡدٰى ۝١٦

پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تاکہ تو بھی ہلاک ہوجائے۔(۱۶)

وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ۝١٧ قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا

اور اے موسیٰ!یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟۔(۱۷)حضرت موسیٰ (علیہ السلام)نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ۝١٨ قَالَ اَلۡقِهَا

اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میں اس سے اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں۔(۱۸) کہا گیا اے موسیٰ اِسے

يٰمُوۡسٰى ۝١٩ فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ۝٢٠ قَالَ خُذۡهَا وَلَا

زمین پر ڈال دے۔(۱۹) تو آپ نے زمین پر اُسے ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا ۔(۲۰)حکم ہوا اسے پکڑلو اور ڈرو نہیں۔

تَخَفۡ ۫ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ۝٢١ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

ہم اِسے ویسا ہی کر دیں گے جس طرح وہ پہلے تھا۔(۲۱) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا وہ کسی عیب کے بغیر

تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ۝٢٢ لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا ع ١ ٢٤ ١٠

سفید ہوکر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں

الۡكُبۡرَى ۝٢٣ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٢٤ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ

دکھائیں۔(۲۳) اب فرعون کے پاس جایئے وہ سرکش ہوگیا ہے۔(۲۴) آپ نے دُعا کی اے میرے رب! میرے لیے

لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

میرا سینہ کھول دے ۔(۲۵) اورمیرا کام میرے لیے آسان کردے۔(۲۶) اور میری زبان کی عقدہ کشائی کردے۔ (۲۷)

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾

تاکہ میری باتیں سمجھ میں آنے لگیں۔(۲۸)اور میرے خاندان میں سے وزیر بنا دے۔(۲۹) میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے۔(۳۰)

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّ

اس سے میری کمر کو مضبوط کردے۔(۳۱)اور اُسے میرے کام میں شامل کردے۔(۳۲) اورہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ (۳۳)تاکہ

نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

ہم تیری کثرت سے تسبیح کریں۔(۳۴)بیشک تو ہمیں اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔ (۳۵) اللہ نے فرمایا بلاشبہ اے موسیٰ جو تونے مجھ سے طلب کیا

يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا

میں نے تجھے عطا کردیا۔ (۳۶) اورہم نےتم پر پہلے بھی ایک مرتبہ احسان کیا تھا۔(۳۷) جب ہم نےتمہاری والدہ کو الہام کیا جوکچھ اُنہیں

يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

الہام کرنا تھا۔(۳۸) کہ تواس معصوم بچے کو صندوق میں رکھ کرپھراسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

ساحل پر لاکر باہر نکال دے گا اس کے بعد میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اِسے لے جائے گا اور میں نے تجھ پر اپنے ہاں سے

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

محبت کو عطا کردیا۔تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔(۳۹) جب تمہاری بہن جارہی تھی اور فرعون سے کہہ رہی تھی

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

کیامیں تجھے اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی پرورش کرے۔ اس طرح پھر ہم نے تجھے تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَ لَا تَحْزَنَ ؕ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ

اور وہ غمزدہ نہ ہو۔ اوریہ بھی یاد کرو کہ تم نے ایک شخص کوقتل کردیا پھر ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں مختلف آزمائشوں سے

فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ

جانچ لیا،پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! مقررہ وقت پر تم

يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ

واپس آگئے۔(۴۰) اور میں نے تمہیں اپنی ذات کے لیےوقف کرلیا۔(۴۱) اب آپ اور تمہارا بھائی میری نشانی کو ساتھ لے کر جاؤ

وقف لازم

وَ لَا تَنِيَا فِيۡ ذِكۡرِىۡ ﴿۴۲﴾ اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوۡلَا لَهٗ

اور میری یادمیں کمی نہ آنے دینا۔ (۴۲)تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ باغی بنا بیٹھا ہے۔(۴۳) اور اُس سے نرم لہجے میں

قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ

بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یاڈر جائے۔(۴۴) عرض کی اے ہمارے رب ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ

يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَ

ہم پردست درازی نہ کرے یا حد سے نہ بڑھے۔(۴۵) اللہ نے کہاڈرو نہیں میں یقیناتمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور

اَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۬ؕ

دیکھتا ہوں۔(۴۶) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو بلاشبہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

وَ لَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ

روانہ کردے۔اور انہیں تکلیف نہ دے۔ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس معجزے لے کر آئے ہیں،اوراس پر سلام ہو جو

اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ

ہدایت کی اتباع کرے۔(۴۷) بیشک ہمیں وحی بھیجی گئی ہے کہ جھٹلانے والے اور منہ پھیرنے والے پر

وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى

عذاب ہوگا۔ (۴۸) فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ !تم دونوں کا رب کون ہے؟۔(۴۹) حضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے جس نے

كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۱﴾

ہر چیز کوموزوں صورت عطا کی ہے پھراسے ہدایت دے دی ہے۔(۵۰) فرعون نے کہا کہ پہلے زمانے کے لوگوں کا کیا حال ہے؟۔(۵۱)

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَ لَا يَنۡسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِىۡ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اُس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں موجود ہے، میرا رب نہ بے توجہ ہوا ہے اور نہ کبھی بھولا ہے۔(۵۲) وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ سَلَكَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ

جس نے تمہارے لیے زمین کوفرش بنا دیا ہے اور اس نے تمہارے چلنے کے لیے راستے بنا دیے ہیں اور اُسی نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوۡا وَ ارۡعَوۡا

پانی برسایا، پھر اُس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے نکال دیے۔(۵۳) کھاؤ اور مویشیوں کو چراؤ۔

اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ ع ۲ ۱۱

بیشک اس میں عقل والوں کے لیے علامتیں ہیں۔ (۵۴) ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے

وَ فِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا

اور اِسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اِسی سے تمہیں دوبارہ زندگی بخشیں گے۔(۵۵)اور بلاشبہ ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ

پس اس نے جھٹلا کر انکار کردیا۔ (۵۶) کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم اِس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری زمین

يٰمُوۡسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكَ مَوۡعِدًا

سے نکال دو ۔(۵۷) پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔پھر ہمارےاوراپنے درمیان ہموار میدان میں

لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَ لَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ

وعدہ مقرر کرلو نہ تم اُس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔(۵۸) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ چلو جشن کا دن مقرر ہوا

وَ اَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

سورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔(۵۹)تو فرعون لوٹ گیا اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کرکے واپس آگیا۔(۶۰)

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ

حضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے اُن جادوگروں سے کہا ہائے تمہاری قسمت سوگئی تم اللہ پر جھوٹی افترا نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَ

نیست ونابود کردے گا۔اور بیشک جھوٹ بولنے والا نامراد ہوا۔ (۶۱)تو پھر اپنے معاملے میں بحث وتکرار کرنے لگے اور

اَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ

چپکے سے کانوں میں باتیں کرنے لگے۔(۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں،یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے

مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَ يَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ

نکال دیں اور تمہارے اچھے طور طریقے کو ناپید کر دیں۔(۶۳) پس اپنے سارے منصوبوں کو جمع کر لو

ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَ قَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ

پھر صف بندی کر کے آجاؤ۔ اور آج وہی کامیاب ہوگا جوغالب رہے گا۔(۶۴) اُنہوں نے کہا اے موسیٰ !یہ کہ تم

اَنۡ تُلۡقِىَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا

اپنا کمال ظاہر کرو اور یا ہم اپنا پہلے کرتب دکھاتے ہیں۔(۶۵) حضرت موسیٰ(علیہ السلام)نے کہا بلکہ تم ہی پہلے پھینکو،تو

حِبَالُهُمۡ وَ عِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوۡجَسَ

یکدم اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔(۶۶) تو حضرت موسیٰؑ نے اپنے دل میں

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ

خوف محسوس کیا۔(٦٧)ہم نے کہا کے ڈریے نہیں بیشک آپ ہی کو فوقیت رہے گی۔ (٦٨) اور

اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا

جوکچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے اُسے زمین پر رکھ دیں یہ اُن کی بنائی ہوئی چیزوں کونگل جائے گا،یہ توجادوگر کا فریب ہے۔اور

يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

جادوگر جس طرح بھی آئے وہ کامیاب نہ ہوگا۔(٦٩)آخر کار تمام جادوگر سجدے میں گرادیے گئے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے رب پر ایمان لائے۔(٧٠)فرعون نے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے ،بیشک

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

وہ تو تمہارا اُستاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس میں مخالف جانبوں سےتمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں گا

مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ

اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھا دوں گا۔ اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں کس کا عذاب

عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

شدید ہے اور باقی رہنے والا ہے۔(٧١)اُنہوں نے کہا کہ اے فرعون! ہمیں اُس کی قسم ہے جس نے ہمیں پیدا کیاہے ہم اِن دلائل پر

وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ

جو ہمارے پاس آئے ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے تونے جوکچھ کرناہے کرلے۔ تواِس دُنیا کی زندگی کے بارے میں فیصلہ

الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ

کر سکتا ہے۔(٧٢) بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور جادو بھی

مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

معاف کردے جس پرتونے ہمیں مجبور کیا۔اور اللہ بہتر ہے اور اُسی کو بقا ہے۔(٧٣) بیشک جورب کے پاس مجرم کی حیثیت سے آئے تو اُس کے لیے

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

جہنم ہے ، جس میں وہ نہ مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہ سکے گا۔ (٧٤)اور جو مومن بن کے آئے گا اور اس کے عمل

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

اچھے ہوں گے تو اُن کے درجات بہت بلندہوں گے۔(٧٥) سدا بہار جنت ہے جس کے نیچے نہریں

الثلثة

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَ لَقَدْ ع ۳ ۲۲ ۱۲

جاری ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور یہ تزکیۂ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔(۷۶) اورہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور اُن کے لیے دریا میں خشک

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۷۷) تواُن کے پیچھے فرعون لشکر لے کر آ گیا۔

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

اور دریا کے پانی نے اُنہیں ڈبو دیا جس طرح کہ ڈبونا تھا۔(۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو بے راہ کیا اور ہدایت نہ دی۔(۷۹)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا

الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

وعدہ کیا اورہم نے تم پر من وسلویٰ اُتارا۔(۸۰) جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَنْ يَّحْلِلْ

چیزوں کو کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو تا کہ کہیں تم پر میرا عذاب نہ آ جائے، اور جس پر

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

میرا غضب آ گیا تو بیشک وہ گر گیا۔(۸۱) اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت کی

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ

راہ پر چلے، بیشک میں اُسے بخشنے والا ہوں۔(۸۲) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے جلدی کیوں کی۔(۸۳) حضرت موسیٰؑ نے کہا

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

وہ میرے پیچھے آرہے ہیں،اے میرے رب میں تیری طرف جلدی سے اس لیے آیا تاکہ تو راضی ہوجائے۔(۸۴) اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور اُنہیں سامری نے گمراہ کردیا۔(۸۵) توحضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ

بڑے غصّے کے ساتھ افسوس کرتے ہوئے آئے۔کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

کیا تم پر کوئی زیادہ مدت گزر گئی تھی یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر اللہ کا غضب آجائے تم

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ

نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ہے۔(۸۶) اُنہوں نے کہا ہم نے اپنی طرف سے وعدہ نہیں توڑا ہے بلکہ ہم پر

لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

قوم کے زیورات کا بوجھ لدا ہوا تھا ہم نے اُن کو آگ میں ڈال دیا۔پھر سامری نے بھی اپنے حصّے کا

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ

زیور ڈال دیا۔(۸۷) پھراُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑے کا جسم بنا کرنکال لیا اس کی آواز بیل کی مانند تھی لوگ کہنے لگے یہی تمہارا معبود ہے اور

اِلٰهُ مُوْسٰى ۫ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ دراصل وہ بھول گئے۔ (۸۸) کیا وہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ اُن کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا ع ١٣ ٤

اُنہیں نفع و نقصان دے سکتا ہے۔ (۸۹) اور بیشک اس سے قبل ہارون نے کہا تھا اے میری قوم ! تم اِس بچھڑے

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا

سے فتنے میں مبتلا ہو گئے۔ اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے پس میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ (۹۰) اُنہوں نے کہا

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

کہ ہم اِسی کی پوجا کرنے بیٹھے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس نہ آجائیں۔(۹۱) فرمایا کہ اے ہارون! جس وقت تم نے اُنہیں گمراہ

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ

ہوتے دیکھا تو کس چیز نے تمہیں منع کیے رکھا۔(۹۲) کہ تم نے میری اتباع نہ کی،کیا تم نے میرا حکم نہ مانا ۔(۹۳) کہا

يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

اے میری ماں جائے نہ میری داڑھی اور نہ میرے سر کے بال پکڑو، مجھے اس بات کا خوف آیا تھا کہ آپ کہیں گے

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ اور میرے کہنے کو ملحوظ خاطر نہ رکھا۔(۹۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے سامری !

يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

تیرا کیا حال ہے؟۔(۹۵) سامری نے جواب دیا میں نے وہ چیز دیکھی جو لوگوں نے نہ دیکھی یعنی جبرائیل دیکھے تو میں نے فرشتے یعنی جبرائیلؑ

اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

کے نقشِ قدم سے مٹی اُٹھالی اور اُسے بچھڑے پر ڈال دیا اور میرے نفس نے ایسا کرنے کو بہتر سمجھا۔(۹۶) حضرت موسیٰؑ نے کہا اچھا تو

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

چلا جا بیشک تو زندگی بھر یہی کہتا رہے گا مجھے نہ چھوؤ۔ اور بلاشبہ تیرے لیے ایک وقت مقرر ہوچکا ہے جو

تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

تجھ سے نہ ٹلے گا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو بیٹھا تھا قسم ہے کہ ہم اسے ضرور جلا دیں گے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اور ریزہ ریزہ کرکے دریا میں بہا دیں گے۔(۹۷) بیشک تمہارا معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں۔

هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا

ہر چیز پر اُس کا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۸) ہم اِسی طرح آپ سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو آپ سے پہلے

قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ذکر عطا فرمایا ہے۔(۹۹) جو اُس کی طرف متوجہ نہ ہو بلاشبہ وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اُٹھائے گا۔(۱۰۰) وہ ہمیشہ اُس عذاب میں رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

بہت ہی بُرا ہوگا۔(۱۰۱) جس دن صُور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اُس دن ایسی حالت میں جمع کریں گے کہ اُن کی آنکھیں نیلی ہوچکی ہوں گی۔(۱۰۲)

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

وہ آپس میں چپکے سے کہیں گے کہ تم تو دنیا میں بس دس دن ہی رہے ہو۔(۱۰۳) جو وہ کہتے ہیں ہم اس کو جانتے ہیں۔

ع ١٥ ١٤ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

جب کہ اُن کا ذی شعور کہے گا کہ تم صرف ایک دن ہی رہے ہو۔(۱۰۴) اور آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

سوال کرتے ہیں تو آپ فرما دیں کہ اُنہیں میرا رب خاک بنا کر اُڑا دے گا۔(۱۰۵) پس وہ اس علاقے کو میدان بنا چھوڑے گا۔(۱۰۶)

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا

تو اُس میں نہ کوئی ناہمواری نہ کوئی ٹیلہ دیکھے گا۔(۱۰۷) اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی

عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

اُس سے روگردانی نہ کرسکے گا۔ اور تمام آوازیں رحمٰن حضور پست ہوجائیں گی،پس تو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سُن سکے گا۔(۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ

اُس دن کسی کی سفارش نفع نہ دے گی سوائے اُس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی اوروہ اس بات سے راضی

قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾

ہوگیا ہوگا۔(۱۰۹) وہ اُن کےآگے اورپیچھے کے حالات کو بخوبی جانتا ہے اور وہ علم کے ذریعے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔(۱۱۰)

وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ

زندہ اور قائم رہنے والے کے سامنے سب چہرے سرنگوں ہوجائیں گے۔بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد ہوگا۔(۱۱۱) اور

مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

جو مومن ہو کر صالح عمل کرے تو کسی پر ظلم اور حق تلفی کا خوف نہ ہوگا۔ (۱۱۲)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اِسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اُتارا ہے اوراُس میں مختلف طریقوں سے سزائیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

بیان کردی ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں یا قرآن اُن میں کوئی نصیحت پیدا کردے۔(۱۱۳) پس اللہ بلند وبالا ہے جو سچا بادشاہ ہے۔

وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ

اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اِس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے۔ اور عرض کیجیے

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما دے۔(۱۱۴) اور بیشک ہم نے اس سے پہلے آدمؑ کوحکم دیاتھا پس وہ بھول گیااورہم نے

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ ع ۱۱ ۱۵

اس میں عزم نہ پایا۔(۱۱۵) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس کے سوا

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا

سب نے سجدہ کر دیا اُس نے انکار کردیا۔ (۱۱۶) پس ہم نے آدمؑ سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا

تمہیں جنت سے نِکلوا نہ دے پھر تم مشقت میں پڑجاؤ۔(۱۱۷) بیشک اِس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور نہ

تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

عُریاں رہوگے۔(۱۱۸)اور بیشک یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اورنہ دھوپ تنگ کرے گی۔(۱۱۹) پس شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا

ڈالا اُس نے کہا اے آدم ؑ!کیا میں تمہیں ہمیشگی کے درخت سے آگاہ کروں اور ایسی بادشاہت بتاؤں جسے زوال

يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ

نہ آئے۔(۱۲۰)پس اس کے اُکسانے سے اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تواُس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں،

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

پھر وہ دونوں جنت کے پتوں سے خودکو ڈھانپنے لگے۔اورآدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا۔(۱۲۱) پھراُس کے

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ

رب نے اُسے چن لیا پس اُن کی توبہ قبول کرکے ہدایت دے دی۔(۱۲۲)اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اُتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

دوسروں کے دشمن ہوگئے پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اِس ہدایت پر چلے گا وہ

فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

گمراہ نہیں ہوگا اور نہ بدبخت ہو گا۔(۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑ لیا تو بیشک اُس کی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ

روزی تنگ ہوجائے گی اورقیامت کے روز ہم اُسے اَندھااُٹھائیں گے۔(۱۲۴) وہ کہے گا کہ اے میرے ربّ تونے مجھے

حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

اَندھا کیوں اُٹھایا حالانکہ میں تودنیا میں دیکھنے کی طاقت رکھتا تھا۔(۱۲۵) اللہ کہے گا اس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

تو تونے اُنہیں فراموش کردیا اور اسی طرح ہم آج تجھے فراموش کر دیں گے۔(۱۲۶) اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے

وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ

اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔(۱۲۷) کیا ہم نے

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اُنہیں ہدایت نہ دی اس سے پہلے ہم بہت سی قوموں کوہلاک کرچکے ہیں،وہ اپنی رہنے والی جگہوں پرچلتے پھرتے تھے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ ع ١٢ ٧

بیشک اِس میں اہل عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۲۸) اور اگر تمہارے رب کی طرف سے اِس سے پہلے ایک

رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

فرمان جاری نہ ہوگیا ہوتا جس کا وقت مقرر ہے تو لازم عذاب آجاتا۔(۱۲۹) پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ

صبر کرو اور سورج طلوع نے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی

اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ

تنہائیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کروتاکہ وہ تم سے راضی ہوجائے۔(۱۳۰) اور اے سننے والے!

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

اپنی آنکھوں کوکافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جوہم نے ان میں میاں بیوی کودیا ہےیہ دنیا کی دلکش حیات ہے۔

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ

اِس سے ہم اُنہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کارزق سب سے اچھا اورباقی رہنے والاہے۔(۱۳۱) اوراپنے اہل خانہ کو

بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

نماز کی ترغیب دو اور خوداِس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں رزق دیتے ہیں

وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمْ

اورعاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۱۳۲) اورکافروں نے کہا کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے کرآتے کیا اُنہیں

تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ

وہ باتیں یاد نہ آئیں جو پہلے صحیفوں میں ہیں۔ (۱۳۳) اور اگر ہم اُنہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

کسی عذاب سے ہلاک کردیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ ع ١٧ ٨

پس ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں پرعمل پیرا ہوجاتے۔(۱۳۴) آپ فرما دیجیے کہ یہ سب منتظر ہیں،

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

پس تم بھی انتظار کروپس تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔؟(۱۳۵)

21 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 112 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ الانبیاء مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۙ﴿۱﴾

لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔(۱)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ

جب اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ

سنتے ہیں۔(۲) اُن کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہوں نے خفیہ مشورہ کیا

هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۳﴾

کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔(۳)

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۚ﴿۴﴾

آپ فرما دیجیے کہ میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۴)

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۗ فَلْيَاْتِنَا

بلکہ اُنہوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں ۔پس وہ ہمارے

بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝﴿۵﴾ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔(۵)ان سے پہلے کوئی بستی بھی ایمان نہ لائی جس کو ہم نے

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝﴿۶﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ

ہلاک کیا تو کیا اب یہ ایمان لائیں گے۔(۶) اور اے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مَردوں کورسول بنا کر بھیجا

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝﴿۷﴾ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ

جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اے لوگو!اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یادرکھنے والوں سے پُوچھ لو۔ (۷) اورہم نے اُن کے جسم کو

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ

ایسا نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔(۸) پھر ہم نے جو وعدہ

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ

ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس جنہیں ہم نے چاہا اُنہیں نجات دے دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔(۹) بیشک ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم اسے نہیں سمجھتے۔(۱۰) اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ

ہلاک کردیا اور پھر اُن کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔(۱۱) پھر جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کو

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ

محسوس کیا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔(۱۲) اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ

اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا

اپنے رہنے والے مکانوں میں چلے جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔(۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ

ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۴) وہ اسی طرح آہوفغاں کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی

حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝۱۵ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا

اور بجھی ہوئی آگ کی طرح کردیا۔(۱۵) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۱۶ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ

بے مقصد پیدا نہیں کیا۔(۱۶) اگر ہم اس دنیا کو کھیل کی چیز بنانا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس سے

لَّدُنَّاۤ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

بنا لیتے۔مگر ہم اس طرح نہیں کرتے۔(۱۷) بلکہ سچ کی باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتا ہے

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝۱۸ وَ لَهٗ

پھر وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔(۱۸) اور اسی کا ہے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝۱۹ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اُکتاتے ہیں۔(۱۹) وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝۲۱

مگر تھکتے نہیں ہیں۔ (۲۰) کیا زمین میں سے اُنہوں نے اُن کو معبود بنا لیا ہے جو مُردوں کو دوبارہ اُٹھا نہیں سکتے۔(۲۱)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے تو یہ نظام درہم برہم ہو جاتا۔پس اللہ جوعرش عظیم کا رب ہے اس سے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

پاک ہے جو وہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۲۲) جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائیں گے۔(۲۳)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ

کیا اُنہوں نے اوروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔یہ کتاب میرے موجودہ حالات

مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ

اور مجھ سے پہلے کے حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

پس وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں۔(۲۴) اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر ہم نے

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ

یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔(۲۵) اور اُنہوں نے کہا کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

رحمٰن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔ اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔ (۲۶) وہ اس کے حضور بات

بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

کہنے میں سبقت نہیں کرتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) جو کچھ اُن کے سامنے ہے

مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ۔(۲۸) اور ان میں سے جو شخص یہ کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو

ع ۲ ۱۹ ۲ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَ لَمْ يَرَ

اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔(۲۹) کیا کافروں کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔

وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ جَعَلْنَا

اور ہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی، تو کیا پھر بھی یہ ایمان نہ لائیں گے۔(۳۰) اور ہم نے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا

زمین میں پہاڑ کھڑے کردیے تاکہ وہ جھک نہ جائے۔ اور ہم نے اس میں فراخ راستے بنائے

سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ

تاکہ وہ ہدایت پر چل پڑیں۔(۳۱) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا ہے۔اور

هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیرتے ہیں۔(۳۲) اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن

وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (۳۳) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ

کے لیے ہمیشگی نہیں رکھی۔ تو کیا آپ کا وصال ہو جائے تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔(۳۴) ہر کسی

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا

نفس نے موت کا مزا چکھنا ہے۔اورہم تمہیں اچھائی اور برائی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم نے ہماری طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا

لوٹ کر آنا ہے۔ (۳۵) اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تم سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا یہی

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

ہیں جو تمہارے معبودوں کے بارے میں بُرے لفظ کہتے ہیں۔ اور وہ رحمٰن کے ذکر کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

انکار کرتے ہیں۔(۳۶) انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔ عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔(۳۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

صادق ہو تو عذاب کب آئے گا۔(۳۸) کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں

وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ

اور پیٹھوں کو آگ سے نہ دور کر سکیں گے اورنہ اُن کی مدد کی جائے گی۔(۳۹) بلکہ قیامت ان پر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ

یکدم آ جائے گی پھر وہ اُنہیں بدحواس کردے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اورنہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔(۴۰) اور

لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا تو جو لوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے

ع ۳ ۱۲ ۲ مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ

عذاب کی صُورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۴۱)آپ فرما دیجیے کہ رحمٰن کے عذا ب سے رات

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ

اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔(۴۲) کیا

لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

ہمارے سوا اُن کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو مصائب سے بچالیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے اُن کی مصاحبت پائیں گے۔(۴۳) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

کہ اُن کی عمر دراز ہو گئی۔ کیا وہ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۫

طرف سے کم کرتے جارہے ہیں۔ کیا پھربھی وہ غالب آنے والے ہیں۔(۴۴) فرمادیجیے کہ میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

اوربہروں کو جب پکارا جائے تو وہ سنتے نہیں جب بھی اُنہیں ڈرایا جائے۔(۴۵) اور اگر اُنہیں تمہارے رب کا

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

تھوڑا عذاب بھی آجائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔(۴۶)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ

اور ہم قیامت کے دن میزانِ عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا

اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے

حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً

کافی ہیں۔(۴۷) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفرقان اور روشنی عطا کی۔

وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ

جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔(۴۸) جو لوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ

کا خوف رکھتے ہیں۔(۴۹) اور یہ قرآن ذکر مُبارک ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ تو کیا تم

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ع ۴

اس سے انکار کرنے والے ہو۔(۵۰) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم(علیہ السلام) کو نیک راہ عطا کی تھی

بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ

اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(۵۱) یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ

تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔(۵۲) اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔(۵۳) آپ نے فرمایا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا

بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریحاً گمراہی میں تھے۔(۵۴) اُنہوں نے کہا کیا آپ

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

حق لے کر آئے ہیں یا آپ ہم سے دل بہلا رہے ہیں۔(۵۵) آپ نے فرمایا تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

زمین کا رب ہے جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔(۵۶)

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ

اوراللہ کی قسم کہ میں تمہارے بتوں کے بارے میں کوئی منصوبہ بناؤں گا اس کے بعد تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔(۵۷) پس آپ نے اُنہیں

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ

ریزہ ریزہ کرکے توڑ ڈالا اور بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس سے کچھ پوچھیں۔ (۵۸) وہ کہنے لگے ہمارے بتوں کے ساتھ

هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

جس نے اس طرح کیا ہے وہ کون ہے بیشک وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔ (۵۹) اُنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ

کہ ایک جوان اُن کے بارے میں بُری باتیں کہتا ہے جسے ابراہیمؑ کہتے ہیں۔(۶۰)تو اُنہوں نے کہا کہ اسے لوگوں کی آنکھوں کے

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

سامنے لے آؤ تا کہ وہ اس پر گواہ ہو جائیں۔ (۶۱) اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! کیا تو نے یہ ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

بتوں کے ساتھ کیا ہے۔(۶۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ سب کچھ اُن کے بڑے بُت نے کیا ہے۔ پس اس سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر اس میں بولنے کی طاقت ہے۔(۶۳) پس وہ اپنے آپ میں سوچ میں کھوگئے۔پھر کہنے لگے بیشک تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

زیادتی کرنے والے ہو۔(۶۴) پھر وہ اپنے سروں کے بل اُلٹے ہوگئے۔ اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! بیشک تم جانتے ہو کہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۶۵)توحضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تم اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔(۶۶) تم پر اور تمہارے بتوں پر تف ہے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۷)سب نے کہا اس کو جلادو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ

مدد کرو۔(۶۸)ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہوکر حضرت ابراہیمؑ کے لیے باعث سلامتی بن جا۔(۶۹) اور

اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

اُنہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے خلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے اُنہیں خسارے میں ڈال دیا۔(۷۰)اورہم نے آپ کو اور لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ

اس سرزمین کی طرف نجات دے کر بھیج دیا جہاں ہم نے دُنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔(۷۱)اورہم نے اُنہیں اسحاقؑ عطا کیا۔

وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

اور مزید پوتا یعقوبؑ بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کرلیا۔ (۷۲) اور ہم نے ان کو رہنما بنایا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ

تاکہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اورہم نے اُن کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے

وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ۔(۷۳) اور لوط کو ہم نے حکومت

وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

اور علم دیا اور اس بستی سے جہاں کے رہنے والے ناپاک کام کیا کرتے تھے ، ہم نے اُنہیں نجات دے دی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

بیشک وہ بہت بُری فاسقوں کی قوم تھی ۔(۷۴) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا ع ۵ ۲۵

بیشک وہ نیک کام کرنے والے تھے۔(۷۵) اور اے محبوب! حضرت نوح نے قبل اس کے کہ اُنہوں نے ہمیں پکارا ہم نے

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ

اُن کی دُعا قبول کرلی اور اُن کے اہل وعیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔ (۷۶) اورجو لوگ ہماری آیتوں کو

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

جھٹلاتے تھے ان پر اُن کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بُری قوم تھی ۔ پس ہم نے ان تمام کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

غرق کردیا۔(۷۷) اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

مقدمہ یہ تھا کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی کو رات کے وقت کھا گئیں اورہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔(۷۸)ہم نے حضرت سلیمان کو

سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ

فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السلام کے

الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ

تابع کردیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کردیا ،اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹) اورہم نےحضرت داؤد کو

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار بننا چاہیئے۔ (۸۰)

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

اور حضرت سلیمان کے لیے تیز ہوا کو ماتحت کر دیا جو اُن کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ

ہم نے برکت رکھ دی تھی اورہم تمام چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔(۸۱) اور شیطانوں میں سے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ

جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے اور ہم ہی اُن کے

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ

نگہبان تھے۔(۸۲) اور حضرت ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں او رتو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۪ وَّ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔(۸۳) پس ہم نے اُن کی دُعا قبول کرلی پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دُور کر دیا

اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى

اور ہم نے اُنہیں گھر والے دیے اوراپنی رحمت سے اُن کے مثل اتنے ہی اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنے والوں

لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ

کے لیے نصیحت ہے۔(۸۴) اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس اورحضرت ذوالکفل (علیہم السلام) سب کے سب

مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ۖ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ

صبر کرنے والوں سے تھے۔(۸۵) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔ بیشک وہ صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

میں سے تھے۔(۸۶) اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضب ناک ہو کر چل دیے۔ پس اُنہوں نے خیال کیا کہ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

ہم ان پر تنگی نہ کریں گے تواُنہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات

سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ

پاک ہے۔ بیشک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔(۸۷) تو ہم نے اُن کی پکار قبول کرلی، اور

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّآ اِذْ

اُنہیں غم سے نجات دے دی۔ اوراسی طرح ہم اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں۔ (۸۸)اور حضرت زکریا(علیہ السلام) کو یاد کروجب

نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

اُنہوں نے اپنے رب کے حضور التجا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔(۸۹)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ

پس ہم نے اُن کی دعا قبول کرلی اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اورہم نے اُن کے لیے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کردیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ

کیوں کہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی اُمید اور خوف سے پکارتے تھے۔

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا

اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔(۹۰)اوروہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تواس میں ہم نے

مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔(۹۱) بیشک یہ اُمت جو تمہاری ہے

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖۗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ

ایک اُمت واحدہ ہے ۔ اورمیں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کیا کرو۔(۹۲)اور اُنہوں نے اپنے دین کو آپس میں

بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ ع ۱۸ ۶

بانٹ ڈالا۔ تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔ (۹۳)پس جو کوئی صالح عمل کرے

وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَ حَرٰمٌ

اور وہ مومن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور بیشک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔(۹۴)اور اس بستی والوں

عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ

کے لیے یہ ممکن نہیں کہ جس کو ہم نے ہلاک کردیا ہو وہ لوٹ کر آجائیں۔(۹۵)یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو

يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ

کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو آئیں گے۔ (۹۶) پس

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ

اس کا سچا وعدہ نزدیک آجائے گا تو کافروں کی آنکھیں حیرت زدہ ہو کر رہ جائیں گی،

كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

کہیں گے ہائے افسوس ہم اس حقیقت سے غافل رہے بلکہ ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ

ظلم کرنے والے تھے۔(۹۷) بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

ایندھن ہیں،تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَ كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا

اور وہ تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا انہیں اور کچھ

يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ

سنائی نہ دے گا۔(۱۰۰)بیشک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے، وہ جہنم سے

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

دُور رکھے جائیں گے ۔(۱۰۱) وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا دل چاہے گا

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ

وہ اس کے مطابق ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۲) انہیں بڑی گھبراہٹ غمناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ

کریں گے۔ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۱۰۳) جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ

ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

اسی طرح ہم بنا دیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا ضروری ہے ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بلاشبہ ہم نے زبور میں

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے بیشک اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔(۱۰۵)

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

بیشک عبادت کرنے والوں کے لیے اس میں تبلیغ ہے۔ (۱۰۶) اور اے محبوب! ہم نے آپ کو

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ

تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔(۱۰۷) آپ فرمادیں کہ میری طرف وحی آتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد معبود ہے۔ تو کیا

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَ

تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔(۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے تم سب کو برابر حکم دے دیا ہے

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اور مجھ کو اس کا پتہ نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے۔ (۱۰۹) بیشک اللہ

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

اس بات کو جانتا ہے جو تم ظاہراً کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔(۱۱۰) اور میں کیا ادراک کروں شاید کہ

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ

وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک مدت تک تمہیں فائدہ اُٹھانا ہو۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور

النصف ع ۱۹ ۷

رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد کی ضرورت ہے۔(۱۱۲)

22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 78 رُكُوْعَاتُهَا: 10

سورۃ الحج مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۸ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت شدید چیز ہے۔(۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ

اے مخاطب! جس روز تو اس کو دیکھے گا تو اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى

اور تمام حاملہ اپنے حمل کو گرادیں گی اور تجھے تمام لوگ نشے میں مست نظر آئیں گے حالانکہ مست نہیں ہوں گے

وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔(۲) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ

کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیاطین کی پیروی کرتے ہیں۔(۳) جس کے بارے میں لکھا جاچکا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴

کہ جو اس سے دوستی قائم کرے گا تو وہ اسے گمراہ کردے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔(۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

پیدا کیا پھر اسی سے نطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کر دیا پھر اس پر گوشت چڑھا دیا پھر کسی

مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

کی تخلیق مکمل ہوگئی اورکسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تاکہ ہم تم پر حقیقت واضح کردیں۔ اورہم رحموں میں جو چاہتے ہیں

نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا

ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچّہ بنا کر نکال دیتے ہیں تاکہ تم جوان ہوجاؤ۔

اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

اور تم میں سے کوئی فوت ہوجاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی نکمی عمر تک

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ

پہنچایا جاتا ہے تاکہ وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔اور تو دیکھتا ہے کہ زمین

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ

خشک پڑی ہوتی ہے تو جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور

اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوڑے اُگاتی ہے۔(۵) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے

وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ۙ وَّ اَنَّ

اور بیشک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(۶) اور یہ کہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔اور بیشک جوکوئی قبور میں ہے اسے

الْقُبُوْرِ ۝۷ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ

اُٹھا دے گا۔(۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر اور

لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ

ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔ (۸) تکبر کے باعث اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تاکہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اُس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے روز

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ

جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) یہ اس کی سزا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ ع ۱۰ ۸

اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر رہ کر

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ

بندگی کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ

آجائے تو وہ مُنہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھالیا۔ یہی تو

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ

کھلم کھلا خسارا ہے۔(۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکے

وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ

اور نہ نفع دے۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(۱۲) وہ اسے پکارتا ہے جس کا

ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

نقصان اس کے فائدے سے قریب تر ہے۔ایسا دوست بُرا ہے اور ایسا ہم خیال بھی بُرا ہے۔(۱۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

جس میں نہریں جاری ہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ (۱۴)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے

كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ

اسے دور کردیا ہے جس سے اُسے غصہ آیا۔(۱۵) اور اسی طرح ہم نے روشن آیتوں کے ساتھ قرآن کونازل کیا اور بیشک

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

اللہ جسے پسند کرتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۶) جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖۗ

اور صائبین اور نصاریٰ اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

بیشک اللہ قیامت کے روز اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمانوں اور

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ

زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ

وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں

الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہوچکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے تواسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫

السجدۃ ۴

جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۸) یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ

تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔اُن کے سروں پر

فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ

کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔(۱۹) اس سے نہ صرف اُن کی کھالیں بلکہ جو کچھ اُن کے پیٹوں میں ہے

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

وہ بھی گل جائے گا۔(۲۰) اوران کو پیٹنے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔(۲۱) جب بھی وہ غم کے باعث اس سے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۫ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُنہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔ اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۲ ۱۲ ۹

کا مزہ چکھو۔(۲۲) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جنت میں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا اِلَى

اور اُن کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائیں گے،اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ (۲۳) اور پاکیزہ بات

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

قبول کرنے کے لیےاُن کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور اُنہیں تعریف کئے گئے اللہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔(۲۴) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ

جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد

الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ

حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایاہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا

وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۰ وَ

حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا پر گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کامزہ چکھائیں گے۔(۲۵) اور

اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ

یادکرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے لیے کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کومقرر کردیا اُنہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کوشریک نہ ٹھہرانا اور

طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ

میرے گھر کا طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔(۲۶) اور

اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں میں حج کا اعلان کردیں کہ وہ آپ کے پاس پیدل اور اونٹنیوں پر سوار ہو کر آئیں،

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ

وہ اونٹنیاں جو دور دراز کے ہر علاقے سے آتی ہیں۔ (۲۷)تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ پر پہنچ جائیں اور

يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ

چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں جو اس نے اُنہیں عطا کیے ہیں،

بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔(۲۸)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا

الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ

طواف کریں۔(۲۹) یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے ماسوا اُن کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویشی حلال کر دیے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

گئے ہیں، پس بُتوں کی غلاظت سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔ (۳۰)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا

یکسو ہوکر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اُچک لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

پھینک دے گی۔ (۳۱) یہی صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بیشک ایسا کرنا

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔(۳۲) تمہارے لیے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے پھر

ع ۴ ۸ ۱۱ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

اُن کے قربان ہونے کا مقام اللہ کے قدیم گھر کے پاس ہے۔ (۳۳) اور ہر اُمت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ
تاکہ وہ اس کے دیے گئے جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾
پس تمہارا معبود واحد معبود ہے اسی کے لیے سرِخم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔(۳۴)
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ
جب کہ اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو مصیبت اُن پر آتی ہے اس پر
اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ
صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرنے والے ہیں۔(۳۵) اور
الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شمار کردیا ہے ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے،پھر اُنہیں ذبح یعنی
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا
نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو جب کہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا اور تین کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد اُن کے پہلو زمین پر لگ جائیں
وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ اور مانگنے والوں کو بھی دو۔ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کردیا ہے
تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ
تاکہ تم شکر کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ ان کا گوشت اورنہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا
يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کردیا ہے تا کہ تم اس کی دی ہوئی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ
ہدایت کے مطابق بڑائی بیان کرو۔ اوراے محبوب محسنین کوبشارت دے دو۔(۳۷) بیشک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کی
الثلثة ۱۲ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ
طرف مدافعت کرتا ہے۔بلاشبہ اللہ کسی خائن نعمت کے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔(۳۸)ان لوگوں کو جن
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
سے ناحق لوگ لڑتے ہیں ان کو جہاد کی اجازت ہے کیوں کہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ اُن کی مدد پر

لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ

قادر ہے۔(۳۹) یہ وہ مسلمان ہیں جن کو اُن کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیوں کہ وہ

يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اوراگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا

راہبوں کی عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے

اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

وہ گرا دی جاتیں۔اورالبتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔بیشک اللہ قوت والا

عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

غلبے والا ہے۔ (۴۰) اوہ لوگ کہ اگر ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں تووہ نماز ادا کریں گے اور

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ

زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیک کام کی ترغیب دیں گےاور بُرائی سے روکیں گے اور تمام امور کا

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

انجام اللہ کے پاس میں ہے۔ (۴۱) اے محبوب! اگروہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے قوم

نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ

نوح اور قوم عاد اور ثمود ۔(۴۲)اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوط۔(۴۳) اور مدین کے رہنے والوں نے

مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

اپنے نبیوں کوجھٹلایا تھا۔ اور حضرت موسیٰ بھی جھٹلائے جاچکے ہیں پھر ان انکار کرنے والوں کو مہلت دی پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

پس دیکھ لیجیے کہ انکار کا کیا انجام ہوا۔ (۴۴) پس کتنی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کرڈالا کیوں کہ وہ ظالم تھیں

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

تو اب بھی اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں اورکتنے کنویں بےکار ہوچکے ہیں اور مضبوط محل گتم ہوچکے ہیں۔(۴۵)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ

کیا اُنہوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہےکہ اُن کے دل عقل والے بن جاتے اور اُن کے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ

کان سننے والے ہو جاتے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ

تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوجاتے ہیں۔(۴۶) اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کررہے ہیں

وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ

اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا، اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ

ہوتا ہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔(۴۷) اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ع ۱۳

ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی واپس آنا ہے۔(۴۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو

اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بلاشبہ میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۴۹) پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا

اُن کے لیے بخشش اور باعزت روزی ہے۔(۵۰) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ

نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے

فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کردیا۔ پس اللہ شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

محکم کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔(۵۲) یہ سب کچھ اس لیے ہے تا کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ

جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش کا ذریعہ بنادے اور اُن کے دل سخت ہوچکے ہیں۔

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور یقیناً ظلم کرنے والے ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔(۵۳) تاکہ اہل علم کو معلوم ہوجائے

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ اس پر ایمان لے آئیں پھر اُن کے دل تسلیم میں جھک جائیں۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا

اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴) اور کافر

يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

لوگ اس سے ہمیشہ شک میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آجائے گی یا ان پر منحوس دن کا

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ

عذاب آجائے گا۔(۵۵) اس دن اصل حکمرانی اللہ کی ہوگی

لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

وہی اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ

جنت نعیم میں ہوں گے۔(۵۶) اورجنھوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ ع ۹ ۱۴

ذلت والا عذاب ہے۔ (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

پھر قتل ہوگئے یا طبعی طور پر مر گئے تو اُنہیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزق حسنہ ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۵۸) اور اُنہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا

يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ

جس سے وہ راضی ہوں گے۔اوربیشک اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (۵۹) حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(۶۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے کو دن میں شامل کرتا ہے

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ

اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۶۱) یہی بات ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے

الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ

آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔ بیشک اللہ

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ

تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔(۶۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور

اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ع ۸ ۱۵

بیشک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے

مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ

اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور

يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ

آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫

اللہ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا رحم والا ہے۔(۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے،

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ

پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔(۶۶) ہر اُمت کے لیے

اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي

ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تاکہ وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے

الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾

تنازعہ نہ کریں اور آپ اُنہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ صراط مستقیم پر ہیں۔ (۶۷)

وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۶۸) جس بات میں تم اختلاف

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(۶۹)کیا تم نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ سب کچھ کتاب میں موجود ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۷۰) اور اللہ کےسوا اُن کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا

نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُنہیں خود اس کا علم نہیں ہے۔ اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(۷۱) اورجب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

آپ ان کواُن کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ہے۔قریب ہے کہ

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا میں تمہیں اس سے

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

باخبر کردوں کہ اس سے بُری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے۔

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا ع ۹/۱۸/۱۶

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۷۲) اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا

بیشک اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہوکر ایک مکھی بنانا چاہیں

ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا

تو مکھی نہیں بنا سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ مکھی سے

يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا

چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکتے۔طالب اور مطلوب دونوں ناتواں ہیں۔(۷۳) اُنہوں نے اللہ کی اس طرح

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ

قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق تھا بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبے والا ہے۔(۷۴) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾

اور انسانوں میں سے پیغام رساں چُن لیتا ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔(۷۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

جو تمہارے سامنے ہے اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور تمام اُمور اللہ کی طرف راجع ہوں گے۔(۷۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ۚ وَ جَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ السجدۃ عند الشافعی

اور اچھے کام کرو تاکہ تمہاری فلاح ہو جائے۔(۷۷) اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے

جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ

اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔

حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ

اپنے باپ ابراہیم کا دین اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے

قَبْلُ وَ فِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا

اور اس قرآن میں تمہارا یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ع ۱۰ ۱۷

لوگوں پر گواہ ہوجاؤ۔ پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو

اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ تمہارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔(۷۸)

الجزء ١٨

23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 118 رُكُوْعَاتُهَا : 6

سورۃ المؤمنون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی۔ (۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(۲)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو فضول باتوں سے علیحدہ رہنے والے ہیں۔(۳) اور جو زکوٰۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ

کرنے والے ہیں۔(۴) اور اپنی عصمت کے پاسبان ہیں۔(۵) سوائے اپنی بیویوں اور

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ

جو اُن کی ملکیت میں ہوں پس ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔(۶) پھر جو کوئی اُن کے سوا اور

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ

کچھ چاہیں تو وہ حد سے بڑھنے والے ہوں گے۔ (۷) اور جولوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو ملحوظ

رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

خاطر رکھتے ہیں۔(۸) اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) یہی لوگ ہیں

الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۘ﴿۱۱﴾ وَ

جو وارث ہیں۔ (۱۰) اور ان لوگوں کو وراثت میں جنت الفردوس ملے گی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱) اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً

بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔(۱۲) پھر ہم نے اسے نطفہ بنا کر

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۖ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

ایک محفوظ جگہ پر رکھا۔(۱۳) پھر ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا بنا دیا پھر ہم نے لوتھڑے سے

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

گوشت کی بوٹی پیدا کردی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

اس میں روح پھونک کر تکمیلی خلقت کی صورت دیدی۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔(۱۴) پھر بلاشبہ

وقف لازم

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ

اس کے بعد تمہیں موت آئے گی۔(۱۵) پھر بیشک تمہیں قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔(۱۶) اور تحقیق ہم نے

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَ

تمہارے اُوپر سات راستے یعنی آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ (۱۷)

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى

اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اُسے زمین میں ٹھہرادیا اور بیشک ہم اسے

ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

زمین میں جذب کردینے پر قدرت رکھتے ہیں۔(۱۸) پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے

وَّ اَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ شَجَرَةً وقف لازم

باغات پیدا کر دیے۔ ان باغوں میں تمہارے لیے بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔(۱۹) اورطور سینا سے

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِنَّ

زیتون کا درخت اُگایا وہ تیل لیے ہوئے اُگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔(۲۰) اور بیشک

لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا

مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ وہ دودھ جو اُن کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں

مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ۱ ۲۲

اور ان میں تمہارے لیے لاتعداد فوائد ہیں اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔(۲۱) اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی کیے جاتے ہو۔(۲۲)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السلام) کواُن کی قوم کی طرف بھیجا اُنہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۲۳)اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں

مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَ لَوْ شَآءَ

نے کہا یہ تو تمہاری مثل ایک آدمی ہے جس کا مقصد تم پر فضلیت حاصل کرنا ہے۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ

(کسی کورسُول بنانا) چاہتا تو وہ فرشتوں کو نازل کردیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے پہلے بھی کبھی نہیں سُنی۔(۲۴)یہ

هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ

تو ایک دیوانگی کی طرف مائل شدہ آدمی ہے پس کچھ مدت تک اُن کے متعلق انتظار کرو۔(۲۵) حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میرے رب

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

میری مدد فرما کیوں کہ یہ میری تکذیب کرتے ہیں۔(۲۶) پس ہم نے اُن پر وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے

وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ ،پھر جب ہمارا عذاب آجائے اور تنور سے پانی باہر نکلنے لگے تو ہر

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ

جانور کا جوڑا اور اپنے گھروالوں کو لے کر کشتی میں سوار کر لو سوائے اُن کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہوچکا ہے اور

لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ

ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک اُنہیں غرق کردیا جائے گا۔(۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے

اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا

کشتی پر سوار ہوکر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ

ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور یہ بھی کہیں کہ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ پر اُتار تو ہی

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

سب سے بہتر منزل دینے والا ہے۔(۲۹) بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور بلاشبہ ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ (۳۰) پھر

اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

اس کے بعد ہم نے ایک اور زمانے کی قوم بنائی۔(۳۱) پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بناکر بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ ع ١٠ ٢

اُنہوں نے کہا اللہ کی بندگی کرواس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں،تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۲) اور اس قوم کے

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ

کفر کرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلادیا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

کر رکھا تھا اُنہوں نے کہا کہ تمہاری مثل یہ ایک بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے

مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ

اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔(۳۳) اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اتباع کرلی تو بیشک تم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تمہیں موت آجائے اورتم مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

تواس کے بعد تمہیں پھرنکال لیا جائے گا۔ (۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۳۶) یہ توصرف

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۳۷) وہ تو صرف

رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ

ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرلیا ہےاورہم اس پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۳۸) فرمایا کہ اے میرے رب

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

میری مدد کردے کیوں کہ اُنہوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔ (۳۹)اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت جلد ندامت زدہ ہوکر صبح کریں گے۔(۴۰)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ

پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ پکڑ لیا۔ہم نے اُنہیں تنکوں کی مانند کر دیا۔ پس ظالم قوم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ

کے لیے دوری ہے۔(۴۱) پھر اُن کے بعد ہم کئی اور زمانے لے آئے۔(۴۲) کوئی اُمت اپنے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا

وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔(۴۳) پھر ہم نے پے درپے رسول بھیجے۔ جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ

کسی اُمت میں کوئی رسُول آیا تو اُنہوں نے اسے جھٹلا دیا ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لائے

اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ

اورہم نے اُنہیں روایات بنا دیا۔ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۴)پھر ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے بھائی

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ

حضرت ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ۔(۴۵) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

پس فرعونیوں نے تکبر کیا کیوں کہ وہ سرکشوں کی قوم تھی۔(۴۶) پس اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنی مثل دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

اور اُن کی قوم ہماری خدمت گار ہے۔(۴۷) تو اُنہوں نے اُن کو جھٹلایا پس وہ ہلاک شدہ لوگوں

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

میں سے ہوگئے۔(۴۸) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ (۴۹)

وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے ابنِ مریم اور اس کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے ایک بلند مقام پر اُن کے رہنے کا بندوبست کردیا جو عمدہ رہائش تھی جہاں

وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ ع ۳ ۱۸ ۲

چشمے جاری تھے۔(۵۰) اے میرے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور صالح عمل کرو۔

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا

بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں۔(۵۱) اور بلاشبہ یہی تمہاری اُمت ہے جو اُمت واحدہ ہے اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ

تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔(۵۲) تو پھر لوگوں نے آپس میں اپنے دین کو قطع کرکے علیحدہ کردیا۔ ہر گروہ جس کے پاس

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

جو کچھ ہے اس پر خوش ہے۔(۵۳) پس اے محبوب! اُنہیں ایک خاص وقت تک غفلت میں رہنے دیں۔(۵۴) کیا یہ خیال کرتے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

کہ ہم نے مال اور اولاد سے اُن کی مدد کی ہے۔(۵۵) غرض یہ کہ ہم اُن کے لیے بھلائیوں میں جلدی کررہے ہیں۔ بلکہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

اُنہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔(۵۶) بیشک جو لوگ اپنے رب سے خشیت رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔ (۵۷)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا

اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔(۵۸) اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

نہیں بناتے۔(۵۹) اور وہ لوگ جو کچھ دیتے ہیں اس دینے میں اُن کے دل کانپتے ہیں کہ ہم اپنے

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا

رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(٦٠) یہی لوگ ہیں جو اچھے کام کرنے میں سرعت کرتے ہیں اور وہ سبقت

سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

لے جانے والے ہیں۔(٦١) اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ

بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ

بتا دیتی ہے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔(٦٢) مگر اُن کے دل اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ

لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا

اُن کے اعمال صحیح عملوں سے مختلف ہیں جو وہ کرتے ہیں۔(٦٣) حتیٰ کہ جب ہم اُن کے آسودہ حال لوگوں کو

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ

عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت چلائیں گے۔(٦٤) آج کے دن چیخو نہیں۔ تمہیں ہم سے

مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

اب کچھ مدد نہیں مل سکتی۔(٦٥) جب ہماری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ

لوٹ جایا کرتے تھے۔(٦٦) تم میں تکبر بھی ہوتا تھا قرآن کے متعلق خود ساختہ باتیں بنا کر فضول باتیں کہتے تھے۔(٦٧) تو کیا ان لوگوں

يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ

نے قرآن پر تدبر نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان سے پہلے لوگوں کے پاس نہ آئی تھی۔(٦٨) کیا

لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

اُنہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا پس اُنہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (٦٩) یا یہ کہتے ہیں کہ اُنہیں جنون ہے۔

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ لَوِ اتَّبَعَ

بلکہ اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہیں اور ا ن کے اکثر لوگ حق سے دُور ہیں۔(٧٠) اور اگر حق اُن کی

الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ

خواہشات کی اِتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس میں خلل واقع ہو جاتا بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

ہم اُن کے پاس اُن کی نامور چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی نامور چیز ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔(٧١) کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ

کرتے ہیں۔پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اوروہ سب سے بہتر رازق ہے۔(۷۲) اور بیشک آپ ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ

صراط مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔(۷۳) اور بلا شبہ ان لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے

الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ

وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔(۷۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کر دیں جو ان پر مسلّط ہے

لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا

تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔(۷۵) اور جب ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا

اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۷۶) یہاں تک کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ

کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہوچکے ہوں گے۔ (۷۷) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَ هُوَ

اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل شکر کرتے ہو۔(۷۸) اور وہی ہے

الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(۷۹) زندگی اور

وَ يُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ

موت اسی کے اختیار میں ہے اور دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۸۰) بلکہ

قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ

یہ لوگ بھی ویسی باتیں کرتے ہیں جو اِن سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۸۱) اُنہوں نے کہا تھا کہ جب ہم مٹی بن جائیں گے

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ

اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر لیا جائے گا۔(۸۲) ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے

قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ

بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ تو صرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔(۸۳) اے محبوب! فرما دیجیے کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے

فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اگر تمہیں کسی بات کا علم ہے۔(۸۴) تو بس ان کا یہی جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کا ہے۔فرمادیجیے کہ پھر تم اس حقیقت کو کیوں نہیں مانتے ۔(۸۵)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا رب کون ہے؟۔(۸۶) وہ کہیں گے کہ اللہ ہی ہے،

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

آپ پھر فرمایئے کہ تم پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ (۸۷)آپ فرما دیں کہ ہر چیز کی ملکیت کس کے ہاتھ میں ہے۔کون ہے

يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ

جو پناہ دیتا ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ نہیں دیتا اگر تم جانتے ہو۔(۸۸) وہ کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے آپ فرمادیں

فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا

تم سحرزدہ ہو کر کہاں پڑے ہو۔(۸۹)بلکہ ہم اُن کے سامنے حق لے آئے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۹۰) اللہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۚ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ

نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہوجاتا

بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾

اور پھر وہ ایک دوسرے پر برتر ہونے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۹۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا ع ١٥ ٥

غیب کو جانتا ہے اور ظاہر کو بھی جانتا ہے پس وہ اُن کے شرک سے بالا ہے۔(۹۲) آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب اگر

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے۔(۹۳) میرے رب تو مجھے اس ظلم کرنے والی قوم میں شامل نہ کرنا۔(۹۴)

وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور بیشک ہم تمہاری آنکھوں کے سامنے وہ عذاب لانے پر قادر ہیں جن کا ان سے وعدہ ہے۔ (۹۵)اے محبوب!بُرائی کو اچھائی

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

سے دُور کرو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔(۹۶) اورآپ کہیں اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔(۹۷) اور اے میرے رب !میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ

حتیٰ کہ جب کوئی ان میں سے مرنے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس کردے۔(۹۹) تاکہ میں اس میں جو

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ

میں چھوڑآیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور اُن کے پیچھے قیامت تک برزخ ہے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ

جب کہ اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۱۰۰) پھر جب صُور پھونکا جائے گا تو اس وقت اُن کے درمیان کوئی

يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

رشتہ داری نہ رہے گی اور نہ کوئی کسی کا پرسانِ حال ہوگا۔(۱۰۱) پس جن کے اعمال کا پلّہ وزنی ہو گا تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا

فلاح پانے والے ہوں گے۔(۱۰۲) اور جن کے اعمال کا پلّہ ہلکا ہوگا تو وہی لوگ ہوں گے جنھوں نے خود اپنی جانوں پر خسارہ اُٹھایا

اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

وہ جہنم میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۳) آگ اُن کے چہروں کو جلادے گی اور وہ اس میں افسوس زدہ

كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

بیٹھے ہوں گے۔ (۱۰۴) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں مگر تم اُنہیں جھٹلا دیتے تھے۔ (۱۰۵)

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ

کہیں گے اے ہمارے رب !ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اورہم گمراہوں کی قوم میں سے تھے ۔(۱۰۶)اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

ہمیں اس سے باہر لے آپھر اگرہم ویسا ہی کریں توبیشک ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷) اللہ کہے گا کہ اس میں ذلّت

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ

سے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔(۱۰۸) بلاشبہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اورہم پر رحم کراور تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے۔(۱۰۹) تو تم نے ان کا تمسخر اُڑایا

سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ

حتیٰ کہ اُنہوں نے تم سے میرے ذکر کو بھلا دیا اور تم اُن کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۱۱۰) بیشک اُن کے

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

صبر کے بدلے میں نے اُن کو جزا دی، بیشک وہی کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا کہ تم

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

گنتی کے شمار سے زمین میں کتنا عرصہ رہے۔(۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

کا کچھ حصہ رہے ہیں۔ پس شمار کرنے والوں سے دریافت کرلیا جائے۔(۱۱۳) اللہ کہے گا کہ تم دنیا میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو کاش کہ تمہیں اس بات

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کا پتہ چل جاتا ۔(۱۱۴) کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر واپس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

نہ آؤ گے۔(۱۱۵) اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ عزّت والے

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

عرش کا رب ہے۔(۱۱۶) اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

پس ان کا حساب اُن کے رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۷)

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶ ۲ ۶

اور آپ کہیں کہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔(۱۱۸)

24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 64 رُكُوْعَاتُهَا: 9

سورۃ النور مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۴ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

اس سورت کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اسے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تم متوجہ رہو۔(۱) زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے

جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

معاملے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

ایمان رکھتے ہو۔ اور اُن کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود ہونا چاہیے۔ (۲)

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا

زانی مرد زانیہ یا مشرکہ کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے زانی مرد یا مشرک کے نکاح

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔(۳) جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو اُنہیں اسی ۸۰ کوڑے مارو

جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ۙ

اور اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔اور وہی لوگ فاسق ہیں۔(۴)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

ماسوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کرلیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۵ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

رحم والا ہے۔(۵) اور ایسے خاوند جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور اُن کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ

اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

موجود نہ ہو تو اُن کی گواہی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ الزام لگانے

الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

میں سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہے اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ

جھوٹوں میں سے ہو۔(۷) اور اس عورت کی سزا یوں دُور ہو سکتی ہے کہ وہ چار

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ۙ وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک اس کا خاوند جھوٹا ہے۔(۸) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ بیشک اس پر

اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اللہ کا غضب ہو اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہوا۔(۹)اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ

وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ ع ١٠

ہوتی تو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔(۱۰)بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ

وہ تم ہی میں ایک گروہ ہے۔ آپ اسے بُرا خیال نہ کریں بلکہ یہ تمہارے لیے خبر ہی ہے اور ان میں

امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ

ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔اور جس شخص نے سب سے زیادہ گناہ اُٹھایا

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾ لَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

اس کے لیے عظیم عذاب ہے۔(۱۱) ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں

وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٢﴾ لَوْ لَا

اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پرنیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو صریحاً بہتان ہے۔(۱۲) وہ اس پر

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ ۚ

چار گواہ کیوں نہ لا سکے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہ

عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ

لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ ج

تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے تم پر عظیم عذاب آجاتا۔(۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ

جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم

عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ وَ لَوْ لَاۤ اِذْ

نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) کیوں نہ اسے

سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں۔ اللہ! تو پاک ہے یہ

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

تو عظیم بہتان ہے۔(۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مومن ہو۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۸) بلاشبہ

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیل جائے اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۱۹)

النصف ع ۲ ۱۰ ۸

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔ (۲۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ

نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے تو وہ اسے فحاشی اور بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ

چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۱) اور تم میں سے مال و دولت میں

مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ

وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖۗ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ

نہ دیں گے بلکہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۲۲) بیشک جو لوگ پاک دامن ناسمجھ مومن عورتوں پر تہمت

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں لعنت ہے اور اُن کے لیے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

عظیم ہے۔(۲۳) جس دن اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب اُن کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ

خلاف گواہی دیں گے۔(۲۴) تو اس دن انصاف کے ساتھ اُن کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ

بیشک اللہ صریحاً حق ہے۔(۲۵) ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ

ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔ یہ پاک

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ۹

لوگ بُرے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔(۲۶) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا

ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دُوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تم اجازت نہ لے لو

وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ

اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔(۲۷) پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ

تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو تمہیں اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہیئے، اور اگر

قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہیں واپس لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے

عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ

جو تم کرتے ہو۔ (۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں

فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

داخل ہوجاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔(۲۹) مومنین سے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

فرمادیں کہ وہ اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں

اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ان کے لیے تزکیہ ہے۔ جووہ کرتے ہیں بیشک اللہ ان سے باخبر ہے۔(۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیں

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ

کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہری مقام زینت

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَ

کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے دامنوں کو اپنے گریبانوں میں

لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا بھائی یا بھتیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا

بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ

اپنی نوکرانیاں جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنھیں عورتوں کی

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى

خواہش نہ ہویا وہ نابالغ بچے جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ

عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ

نہ ہوئے ہوں۔اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تاکہ اُن کی وہ زینت جسے

زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

اُنھوں نے چھپایا ہے ظاہر ہوجائے۔اور ایمان لانے والو ! تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔(۳۱)

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ

اور تم اپنے میں سے کنواروں کا نکاح کردیا کرو اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے صالحین کا نکاح کر دو اگرچہ وہ

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

غریب ہی کیوں نہ ہوں، اللہ اُنہیں اپنے فضل سے امیر کردے گا اوراللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۳۲)

وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور جو لوگ شادی کرنے پر قدرت نہیں رکھتے اُنہیں چاہیئے کہ وہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اپنے

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ

فضل سے غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتب بننا چاہیں اُنہیں مکاتب بنادو

اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۫ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ

اگر تمہیں اُن کی کوئی خوبی معلوم ہو تو اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اُنہیں کچھ دے دو۔ اور

لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ

اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہیں تا کہ تمہیں دُنیا کی زندگی کا عارضی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

فائدہ حاصل ہو۔ اور جو کوئی اُنہیں مجبور کرے تو بیشک اللہ اُن کی مجبوری کی بنا پر اُنہیں

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۳) اور بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والوں

الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ ع ۸ ۱۰

کی کچھ روشن مثالیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے باعث نصیحت ہیں۔(۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین

وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ

کا نور ہے۔اس کے نور کی مثال یُوں ہے جیسے ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس

زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے

زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے رُخ پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خودبخود آگ

نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ

چھونے کے بغیر روشن ہو جائے، یہ نور پر نور ہے،اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت دے دیتا ہے،اور اللہ لوگوں کے لئے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ

طرح طرح کی مثالیں بیان کرتا ہے۔اور اللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔(۳۵) ان گھروں میں جن کے بارے میں

اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ

اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کیے جائیں اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح وشام

الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

تسبیح کرتے ہیں۔(۳۶) وہ مرد جنھیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ

نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں

وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ

پھر جائیں گی۔(۳۷) تا کہ اللہ اُن کے احسن اعمال کا اُن کو صلہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی

فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

عطا کردے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔(۳۸) اور کفر کرنے والوں کے

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ

عملوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خشک ویرانے میں سراب ہو اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے۔حتیٰ کہ جب وہ اس کے

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ

پاس آئے تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگر اللہ کو وہاں موجود پائے تو اس نے اس کا حساب پورا کر دیا۔ اور اللہ بہت جلد

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

حساب کرلیتا ہے۔(۳۹) یا اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں تاریکی ہو جس کے اُوپر موج چھائی ہو پھر موج کے اُوپر موج ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ

اس کے اوپر بادل ہو۔ یہ اندھیرے پر اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جب اس میں

اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی

مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ ع ۱۱

نور نہیں ہے۔ (۴۰) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ

الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پر پھیلانے والے پرندوں کو بھی ،اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور اُن کے تمام افعال کا

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

اللہ کو علم ہے۔(۴۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اوراللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۴۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کردیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ

پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے

فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ

اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے۔

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ

قریب ہے کہ اُس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔(۴۳) اللہ رات اور دن کو تبدیل کرتا رہتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

بیشک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔(۴۴) اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

تو ان میں کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض

عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا

چار ٹانگوں پر بھی چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۵) بیشک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔(۴۶) اور وہ کہتے ہیں کہ ہم

بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

منہ موڑ لیتا ہے اور یہ لوگ مؤمن نہیں ہیں۔(۴۷) اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

دعوت دی جاتی ہے تا کہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کردیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔(۴۸) اور اگر اُن کی حمایت ہو

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

تو اُن کی طرف تابعدار ہو کر چلے آتے ہیں۔(۴۹) کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا

ع ۶ ۱۲ الثلثة

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول حق تلفی کریں گے۔بلکہ وہی ظالم ہیں۔(۵۰)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

بیشک مومنوں کا قول یہی ہے کہ جب اُنہیں اللہ اوراس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

فیصلہ ہوجائے تووہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵۱) اور جو اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا

اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اورتقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(۵۲) اور اُنہوں نے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

پختہ انداز میں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ اُن کو جہاد کا حکم دیں گے تووہ ضرور جہاد کے لیے پختہ ہوجائیں گے،آپ فرمادیں

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

کہ تم اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ اطاعت کا طریقہ واضح ہے۔بیشک اللہ کو اس کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۵۳) آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اور اس کے

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ

رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگرتم پھر گئے تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے اور تمہارے ذمہ تمہارا فریضہ ہے ۔ اور اگر

تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

تم رسول کا حکم مانو توہدایت پر رہوگے اوررسول کے ذمے واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔(۵۴) اور اللہ نے تم میں سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ

اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُنہیں زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔ اور اُن کے لیے اُن کے دین کو مستحکم کردے گا جسے

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا

اس نے اُن کے لیے پسند کیاہے اور اُن کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے

يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۵۵)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۵۶)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمیں عاجز کردیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔

وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ ع ۱۳

جو بہت ہی بُرا ہے۔(۵۷)اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیئے

اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

اور جو تم میں سے بلوغت کو نہیں پہنچے اُنہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ

جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں۔

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ

یہ تینوں اوقات تمہارے خلوت کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

ایک دُوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۵۸) اور جب تمہارے بچے

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ

سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیئے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ

اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۵۹) اور بوڑھی گھریلو

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

عورتیں جنہیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہو تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کو استعمال میں نہ لائیں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ

بشرطیکہ اُن کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو اُن کے لیے بہتر ہے۔اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ

اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۶۰) نابینا پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے

حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ

اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی تم پر خود کچھ روک ہے کہ تم اپنے باپ

بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

دادا کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس کے گھر کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے،

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ کھانا کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کوسلام کہو، دعائے خیر کرو جو اللہ کے ہاں باعثِ برکت(اور) باعثِ پاکیزگی ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۸ ۱۴

اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۶۱) مومنین تو وہی ہیں جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ رسول کے پاس کسی خاص کام کے لیے جمع کیے گئے ہوں تو

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ ع

اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی درحقیقت

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتے ہیں پس جب وہ آپ سے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو آپ

فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

رحم والا ہے۔(۶۲) تم رسول(صلی اللہ علیہ وسلم) کواس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

تحقیق اللہ اُنہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔پس جو رسول کے

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

حکم کے خلاف چلتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آ جائے یا اُنہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔(۶۳)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ

خبردار بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے۔بیشک اللہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور

يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۳ ۱۵

اس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کیئے جائیں گے تو جو وہ کرتے تھے اللہ اُنہیں بتا دے گا اور اللہ ہرچیز کوجاننے والا ہے۔(۶۴)

25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 77 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ الفرقان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۷ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا جو اہل جہاں کے لیے

نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

ڈرانے والا ہو۔(۱) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں

وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ

اور اس کی مملکت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر

تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

مقرر کردی۔(۲) اور اُنھوں نے اللہ کے سوا اُن کو معبود بنا لیا ہے جو کسی چیز کی تخلیق

يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ

نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں اور نہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور

مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۝۳ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

نہ اُنہیں موت اور نہ زندگی اور نہ دوبارہ اُٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳) اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ

اِفْكُ ِۨافْتٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ

سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے اُنہوں نے بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور

زُوْرًا ۝۴ وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ

جھوٹ پر آگئے ہیں۔(۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے وقتوں کی داستانیں ہیں جو اُنہوں نے لکھ لی ہیں، پس وہ اس پر صبح وشام

اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

پڑھی جاتی ہیں۔(۵) آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اور زمین کے اسرار جاننے والے نے نازل کیا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

بیشک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۶) اور اُنہوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے

وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل نہیں ہوا جو اِن کے ساتھ

نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ

لوگوں کو ڈراتا۔(۷) یا اُنہیں کوئی خزانہ مل جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ ظالموں نے تو یہ کہا

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

کہ تم تو ایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔(۸) اے محبوب! دیکھ لیجئے کہ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ ع ۹ ۱۲

آپ کے لیے کیسی تمثیلات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہوگئے ہیں اُن کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔(۹) اللہ بڑی برکت والا ہے

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کردے جنتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔

وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور تمہارے لیے محل بنا دے۔(۱۰) بلکہ اُنہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے۔اور قیامت کو جھوٹا کہنے والوں کے لیے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۱۱) جب دُور سے اُنھیں دوزخ نظر آئے گی تو وہ اسے جوش مارتا

معانقہ ۱۰

تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ

اور چنگھاڑتا سنیں گے۔(۱۲) اور جب زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی تنگ جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو

ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ

وہ موت طلب کریں گے۔(۱۳) تو اُنہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔(۱۴) آپ فرمادیں

اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہلِ تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے جزا ہے

وَّ مَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا

اور لوٹ کرجانے کی جگہ ہے۔(۱۵) اُن کے لیے جو چاہیں گے ملے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے ربّ کے ذمّے سوال شدہ

مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وعدہ ہے۔ (۱۶) اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں اُنہیں جمع کرے گا تو ان سے کہا جائے گا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا

کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہو گئے۔(۱۷) اور وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ

تُو پاک ہے۔ ہمارے لے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مدد گار بناتے مگر تو نے اُنہیں اور اُن کے آباواجداد کو

لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ

مال و متاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۱۸) پس اُنہوں نے

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ

تمہاری بات کو جھٹلادیا تو اب تم عذاب کو ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

میں سے جس نے ظلم کیا تو ہم اسے عذاب کبیر چکھائیں گے۔(۱۹) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَ

وہ بلاشُبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١١ ١٧

بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔(۲۰)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک اُن کے نفسوں نے تکبّر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔(۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن جرائم کرنے والوں کو خوشی نہ ہوگی اور وہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَ قَدِمْنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ

ہمارے اور اُن کے درمیان آڑ ہوتی جو عذاب کو روک دیتی۔ (۲۲)اور ہم اُن کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو اُنہیں گردوغبار

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ

کے ذرّات کی طرح بنا کر اُڑا دیں گے۔(۲۳)جنت والے اس دن بہت اچھے مقام پر ہوں گے اور اُن کی آرام گاہیں بہت عمدہ

مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

ہوگیں۔(۲۴) جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور کثرت سے فرشتے نازل کیے

تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

جائیں گے۔(۲۵) اس دن سچی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی۔ اور وہ دن اہل کفر کے لیے بڑا

عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي

کٹھن ہوگا۔(۲۶) اوراس دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا کہے گا کاش میں نے

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

رسول کے زیر سایہ راستہ اختیار کیا ہوتا ۔(۲۷) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ

خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ

بنایا ہوتا۔ (۲۸) البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے آ جانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

سے بے یارومدگار چھوڑ جانے والا ہے۔(۲۹) اور حضور عرض کریں گے کہ اے میرے رب بیشک میری قوم نے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

اس قرآن کو پسِ پشت ڈال دیا۔(۳۰) اور اے میرے محبوب! اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا

الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دشمن بنا دیتے ہیں۔ اورآپ کے لیے آپ کارب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔ (۳۱) اور کافروں نے کہا کہ یہ

لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ ع

قرآن ایک ہی بار کیوں نہ نازل ہوگیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تاکہ اس سے آپ کا دل مضبوط

فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

کر دیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲) اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب

وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ

اورعمدہ تفسیر پہنچا دیتے ہیں۔(۳۳) جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ ع

اُن کا مقام بہت بُرا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹنے والے ہوں گے۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب

جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

دی اور اُن کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔ (۳۵) پھر ہم نے ان سے کہا کہ اس قوم کے لوگوں کی طرف جاؤ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے اُنہیں بُری طرح تباہ کردیا۔ (۳۶) اورقوم نوح کو یاد کرو جب اُنہوں نے رسولوں

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں غرق کردیا اوراُن کو لوگوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا ۔اور ہم نے ظالموں کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ

دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔(۳۷) اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو اُن کے درمیان آئیں

كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَ لَقَدْ

کو یاد کرو۔(۳۸)اورہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کرکے ختم کردیا۔ (۳۹) اور یہ

اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا

اس بستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی تھی۔تو کیا یہ اس بستی کو دیکھتے نہ تھے۔

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

بلکہ اُنہیں دوبارہ زندہ ہونے کی اُمید نہ تھی۔(۴۰) اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ

کہ کیا یہی وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رسول مبعوث فرمایا ہے۔ (۴۱) یہ بات بالکل قریب تھی کہ

اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ؕ وَ سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ

یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بہکا دیتے اگر ہم ان پر صبر نہ کرتے۔ اور اُنہیں جلد معلوم ہو جائے گا جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ

کہ راستے سے گمراہ کون تھا۔(۴۲) کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنالیا۔

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ

تو کیا آپ اُن کی نگہبانی کا ذمہ لیں گے۔ (۴۳) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر سنتے ہیں

اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۲

یا عقل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو صرف چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں۔(۴۴) کیا آپ نے

اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو

الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿۴۶﴾

اس پر باعثِ ثبوت بنا دیا ہے۔ (۴۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۴۶)

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعثِ آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ

کے لیے بنایا۔ (۴۷) اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا

ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۴۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مُردہ شہر کو زندہ کر دیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے

خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ؗ

چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیں۔(۴۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ

پھر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا یہ کہ وہ ناشکرے ہیں۔(۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَ

ڈرانے والا بھیجتے ۔(۵۱)پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اوران سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جو بہت بڑا جہاد ہے۔(۵۲)اور

هُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ

وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔ اور

جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ

دونوں کے درمیان آڑ بنادی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔(۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو

الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ

بنایاہے پھر اس کے لیے نسب اور سسرال کارشتہ بنایا، اورآپ کارب ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۵۴) اوروہ اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

سوا اُن کی پُوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اورنہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کی بجائے

ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

شیطان کی حمایت کرتا ہے۔(۵۵) اور ہم نے آپ کوبشارت دینے والا اورڈرانے والا بنا کربھیجا۔(۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

کوئی اجر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کاراستہ اپنا لے۔(۵۷) اورآپ ہمیشہ زندہ رہنے والے پر

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

جو موت سے مبّرا ہے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آ گاہ ہونا

خَبِيْرَا ﴿٥٨﴾ ۚ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ ع ۴

کافی ہے۔(۵۸) اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَ

پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہ رحمٰن ہے اس کے متعلق کسی جاننے والے سے پوچھ لیں۔(۵۹) اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا

جب ان کو رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے۔ کیاہم اُسے سجدے کریں جس کے

تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا ع ۵ ۱۲ ۳

متعلق آپ کہتے ہیں اوران کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج

السجدة ۷

وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

بنائے ہیں اور اس میں سُورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔(٦١)اوروہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد

خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

آنے والا بنایا ہے یہ اس کے لیے ہے۔ جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔(٦٢) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب اُن سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ اُن کو

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَ الَّذِيْنَ

سلام کہہ دیتے ہیں۔(٦٣) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔(٦٤) اور وہ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دُور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

خطرناک ہے۔(٦٥) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بُری ہے۔(٦٦) اور وہ لوگ اپنے خرچ میں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا

نہ فضول خرچ ہیں اور نہ کنجوس ہیں بلکہ ان کا خرچہ اُن کے درمیان اعتدال سے ہے۔(٦٧) اور وہ اللہ کے ساتھ کسی

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور کو معبود نہیں پکارتے اوروہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ

سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں اور جوکوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔(٦٨)قیامت کے روز

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ

اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔ (٦٩) مگر جو توبہ کرے

وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اللہ اُن کی برائیوں کو اُن کی اچھائیوں سے بدل دے گا۔

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(٧٠) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا

رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ (۷۱) اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ

پاس سے گزرتے ہیں تو بڑے وقار سے گزر جاتے ہیں۔(۷۲) اور جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کے ساتھ سمجھایا جاتا ہے

يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ

تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گر پڑتے۔(۷۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔(۷۴)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیروعافیت اور

سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا

سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵) اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔(۷۶) آپ فرمادیں کہ اگر تم اُس کو نہ

بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ الربع ٤ ع ٧

پکارو تو میرے رب کو اس کی کوئی پروا ہ نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عنقریب اس کی سزا لازم ہو گی۔(۷۷)

26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 227 رُكُوْعَاتُهَا: 11

سورۃ الشعراء مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲۷ آیات اور ۱۱ رکوع ہیں۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا المنزل ٥

طٰسٓمّٓ (۱) یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔(۲) اے محبوب! کہ شاید آپ اُن کے غم میں جان نہ دے دیں کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔(۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کردیں تو اُن کی گردنیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ

اس کے آگے پست ہوجائیں۔(۴) اور رحمٰن کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ کہ وہ

اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) بیشک اُنہوں نے تکذیب کی تو عنقریب اُن کے پاس اس بات کی اطلاع

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

آجائی گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(٦) کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کس قدر عُمدہ

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

نباتات کے جوڑے اُگا دیے ہیں۔(٧) بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔(٨)

ع ١ ٩ ٥ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ

اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔(٩) اور یاد کرو جب آپ کے رب موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ

اور ظالم لوگوں کے پاس جانے کے لیے کہا۔(١٠) یعنی قوم فرعون کے پاس تاکہ اُنہیں ڈرایا جائے۔(١١) آپ نے کہا اے میرے رب مجھے

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ۖ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

اس بات کا خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(١٢) اور میرے سینے میں تنگی ہے اور میری زبان اچھی طرح بیان نہیں کرتی ہے

فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ۚ

پس ہارون کی طرف پیغام بھیج دے۔(١٣) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے پس مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کردیں۔(١٤)

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ

فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔(١٥) پس دونوں فرعون کے پاس

فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ

جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔(١٦) اس لیے ہمارے ساتھ بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا

اسرائیل کو بھیج دو۔(١٧) فرعون نے کہا اے موسیٰ!(علیہ السلام) کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ۙ وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ

اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں رہا۔(١٨) پس تو نے وہ کام کیا جسے تونے ہی کیا ہے اور تو احسان

الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠ؕ فَفَرَرْتُ

فراموش ہے۔(١٩) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ کام مجھ سے اس وقت ہوا تھا جب کہ میں واقف نہ تھا۔(٢٠) پس جب میں تم

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١

سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پس میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے کر دیا۔(٢١)

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

اور نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے حالانکہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام کر رکھا ہے۔(۲۲) فرعون نے کہا کہ

وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ

سارے جہان کا رب کیا ہے۔(۲۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے ان کا

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ

رب ہے۔ بشرطیکہ تم یقین کرنے والے بنو۔(۲۴) فرعون نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں۔(۲۵) آپ نے فرمایا وہ تمہارا رب ہے

وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

اور تم سے پہلے تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۲۶) فرعون نے کہا تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے،

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

دیوانہ معلوم ہوتا ہے۔(۲۷) فرمایا اگر تمہیں عقل ہوتی تو جان جاتے کہ وہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

ان کا رب ہے۔(۲۸) تو وہ کہنے لگا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنا لیا تو میں تجھے قید میں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ

ڈال دوں گا۔(۲۹) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ خواہ میں تیرے پاس روشن معجزہ لے آؤں۔(۳۰) تو اس نے کہا کہ اگر

بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو معجزہ دکھاؤ۔(۳۱) تو آپ نے اپنے عصا کو زمین پر پھینکا تو وہ اسی وقت واضح طور پر

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ ع ٢ ٢٤ ٦

اژدھا بن گیا۔(۳۲) اور آپ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو دیکھنے والوں کے لیے سفید ہو گیا۔(۳۳) تو اس کے مصاحب سرداروں نے کہا کہ

حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

بیشک یہ تو جانا پہچانا جادو ہے۔(۳۴) ان کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کی بنا پر تمہیں ملک سے نکال دیں

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي

پس اب تمہاری کیا رائے ہے۔(۳۵) وہ کہنے لگے انہیں اور اُن کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اور شہروں میں

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

اعلان کرنے والے بھیج دو۔ (۳۶) کہ وہ تمہارے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔(۳۷) پس ایک مقررہ دن پر جادوگروں کو

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کرلیا گیا۔(۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہو جاؤ۔ (۳۹)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

شاید کہ ہم جادوگروں کے پیچھے لگیں اگر یہ غالب آگئے۔(۴۰) پھر جب تمام جادوگر آگئے

قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ

تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے توکیا ہمیں اس کی اُجرت ملے گی۔ (۴۱)فرعون نے کہا کہ ہاں

وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

اوراس وقت تم میرے امراء میں شامل ہوجاؤگے۔(۴۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے جادوگرو! جو جادو تم ڈالنا چاہتے ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا

اسے ڈالو۔(۴۳)تواُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزّت کی قسم ہم یقیناً

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

غلبہ پائیں گے۔(۴۴) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو زمین پر پھینک دیا تووہ فوراً ہی جادو سے بنے ہوئے

يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

سانپوں کونگلنے لگا۔(۴۵)پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔(۴۶) کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ (۴۷)

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ

جو حضرت موسیٰ اور ہارون کارب ہے۔(۴۸) فرعون کہنے لگا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے۔بیشک

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ

وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو کی تعلیم دی ہے۔پس اس کے متعلق تم جان جاؤ گے۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ

اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا

اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا اور تم تمام کو سولی پر لٹکا دوں گا۔(۴۹) اُنہوں نے کہا کہ

لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ

ہمیں اس کا اندیشہ نہیں ۔بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔(۵۰) ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں

اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ ع ۱۸ ۷ ۳ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ

کو معاف کردے گا کہ ہم اوّلین ایمان لانے والوں سے ہیں۔(۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی یہ کہ میرے بندوں کو

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

رات کے وقت لے کر چلے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب ہوگا۔(۵۲) پس فرعون نے شہروں میں اعلان کرنے والے بھیج دیے۔(۵۳) کہ یہ

هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ

لوگ ایک قلیل سی جماعت ہیں۔(۵۴) اور اُنہوں نے ہمارے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔(۵۵) اور بیشک ہم

حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

محتاط ہیں۔(۵۶) پس ہم نے اُنہیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔(۵۷) اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے

كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

بھی نکال دیا۔(۵۸) ہم نے ایسا ہی کیا۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنا دیا۔(۵۹) تو اُنہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔(۶۰)

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ

پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا تو اصحاب موسیٰ نے کہا ہم اُن کے نرغے میں آگئے۔(۶۱) آپ نے فرمایا

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

ہرگز نہیں۔بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔(۶۲) تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَ

کے پانی پر مارو۔ تو اسی وقت دریا پھٹ گیا پھر پانی عظیم دیواروں کی مانند ہوگیا۔(۶۳) تو

اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہاں ہم دوسرے فریق کو بھی لے آئے۔(۶۴) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے تمام ساتھ والوں کو نجات دے دی۔(۶۵)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے فرعونیوں کو غرق کر دیا۔(۶۶) بیشک اس میں عبرت ہے یہ کہ اُن میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ع ۴ ۱۷ ۸

مومن نہ تھے۔(۶۷) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔(۶۸) اور اُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام وقف لازم

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

کے حالات بتا دیں۔(۶۹) جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔(۷۰) اُنہوں نے جواب دیا ہم

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾

بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھر اُن کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔(۷۱) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ جب تم اُنہیں آواز دو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں۔(۷۲)

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔(۷۳) اُنہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

کرتے پایا۔ (۷۴)حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔(۷۵) تم اور تمہارے اگلے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

انہی کی پوجا کرتے تھے۔ (۷۶) پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔(۷۷)جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ

میری راہنمائی فرمائے گا۔(۷۸)اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔(۷۹)اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ

تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔(۸۰) اوروہی مجھے موت دے گا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔(۸۱)اوراسی سے میری اُمید وابستہ ہے

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کردے گا۔(۸۲)اے میرے رب! مجھے حکم عطاکراور مجھے اپنے صالحین کے

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ

ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر کر دے۔(۸۴) اور

اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔(۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ

الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ

بے راہ ہے۔(۸۶) اور جس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رسوانہ کرنا۔(۸۷) جس دن نہ مال نہ

لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

بیٹے کام آئیں گے۔ (۸۸) مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا ۔(۸۹)اوراہل تقویٰ کے نزدیک جنت کو

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

لایاجائے گا ۔(۹۰) اوربھٹکنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔(۹۱) اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کی تم پرستش

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔(۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔(۹۳)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا

پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کو اوندھا پھینک دیا جائے گا۔(۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کو بھی جہنم میں جمع کر دیا جائے گا۔(۹۵) وہ اس میں

وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ

جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔(۹۶) اللہ کی قسم بیشک ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے ۔ (۹۷) جب

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ مَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا

ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔(۹۸) اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔(۹۹) پس اب ہمارا

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ

کوئی سفارش کرنے والا ہے۔(۱۰۰) اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔(۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہوجائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تو ہم مسلمان ہو جاتے۔(۱۰۲) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ع ۵ ۲۶ ۹

ایمان لانے والے نہ تھے۔(۱۰۳) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۴) قوم نوح نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

بھی رسولوں کی تکذیب کی ۔(۱۰۵) جب کہ ان سے اُن کے ہم قوم نوح نے کہا کیا تمہیں خوف نہیں ہے۔(۱۰۶) بیشک میں

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لیے ایماندار رسول ہوں۔(۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۰۸) اور میں تم سے اس پر کسی

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ یہ کہ میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَ

میری اطاعت کرو۔(۱۱۰) قوم نوح نے کہا کہ کیا ہم ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری اتباع تو کم درجے کے لوگ کرتے ہیں۔(۱۱۱) آپ نے فرمایا

مَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ

مجھے کیا معلوم جو وہ کام کرتے ہیں۔(۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

تمہیں اس کا شعور ہوتا۔(۱۱۳) اور میں مومنین کو پس پشت ڈالنے والا نہیں ہوں۔(۱۱۴) میں تو واضح طور پر خوف دلانے

مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

والا ہوں۔(۱۱۵) اُنہوں نے کہا اے نوح(علیہ السلام)اگر آپ تبلیغ کرنے سے نہ رُکے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔(۱۱۶)

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ

اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے۔(۱۱۷)پس میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر دے اور

نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي

مجھے اور میرے ساتھ مومنین کو نجات دے۔(۱۱۸) تو ہم نے اُنہیں اور اُن کے ساتھیوں کو

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کشتی میں سوار کر کے نجات دے دی۔(۱۱۹) پھر بقایا لوگوں کو ہم نے غرق کردیا۔(۱۲۰) بیشک اس میں سبق آموز

لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

بات ہے اور ان میں اکثر لوگ اہل ایمان نہ تھے۔(۱۲۱) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا

ع ١٨ ١٠ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ

رحم والا ہے۔(۱۲۲) قوم عاد نے بھی اللہ کے رسولوں کی تکذیب کی۔ (۱۲۳)جب اُن کے ہم قوم حضرت ہُود نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۲۴)بیشک میں تمہارے لیےرسول امین ہوں۔(۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(۱۲۶)

وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

اور میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرے اجر کا عطا کرنے والا رب العالمین ہے۔(۱۲۷)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا تم بلند مقاموں پربے مقصد یادگار بناتے ہو۔(۱۲۸) اور ہمیشہ رہنے کے گمان پر فلک بوس عمارات

تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

بناتے ہو۔ (۱۲۹) اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی درشتگی سے پکڑتے ہو۔(۱۳۰)پس اللہ سے ڈرو اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ

میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہاری مدد کی جس کے متعلق تمہیں معلوم ہے۔ (۱۳۲) اس نے مویشیوں

بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور بیٹوں۔(۱۳۳) اور باغات اور چشموں سے تمہاری مدد کی۔(۱۳۴) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ

یوم عظیم کاعذاب نہ آجائے۔(۱۳۵) وہ کہنے لگے آپ نصیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں سے نہ ہوں

مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

ہمارے لیے برابر ہے۔(۱۳۶) یہ ہم سے پہلے لوگوں کا رواج ہے۔ (۱۳۷) اور ہم عذاب ملنے والوں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

سے نہ ہوں گے۔(۱۳۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا بیشک اس میں سبق آموزی ہے، اور اُن کی اکثریت

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ع ١٨ ١١

مومنوں کی نہ تھی۔(۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۴۰) قوم ثمود نے بھی

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ

رسولوں کی تکذیب کی ۔(۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۴۲) بیشک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو ۔(۱۴۴) اور میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۴۵) کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

امن سے رہنے دیا جائے گا۔(۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔(۱۴۷) اور کھیت اور نرم خوشے والی

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کھجوریں ہیں۔(۱۴۸) اور تم پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔(۱۴۹) پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

اور میری اطاعت میں آجاؤ۔ (۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔(۱۵۱) وہ تو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۲) اُنہوں نے کہا کہ آپ تو جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(۱۵۳)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صداقت کی حمایت میں کوئی نشانی پیش کریں۔(۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا

آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کردیا گیا ہے۔(۱۵۵) اوراسے نقصان دینے

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا

کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں یوم عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔ (۱۵۶) پس اُنہوں نے اس کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو

نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

وہ نادم ہو گئے۔(۱۵۷)پس ان پر عذاب آگیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں سے اکثر

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ ع ١٩ ١٢

مومن نہ تھے۔(۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۵۹) قوم لوط نے بھی

قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۶۰) جب ان سے اُن کے قومی بھائی حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۶۱)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۶۲) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(۱۶۳) اور میں تم سے اس

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ

دعوت حق کا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۶۴) کیا تم مخلوق میں سے۔

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

ہم جنسوں کے پاس آتے ہو۔ (۱۶۵) اور اپنی ازواج کے پاس نہیں جاتے جن کو تمہارے رب نے

اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ

تمہارے لیے پیدا کیا ہے تم حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔ (۱۶۶) اُنہوں نے کہا اے لوط(علیہ السلام)

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾

اگر آپ باز نہ آئے تو آپ نکلنے والوں سے ہوجائیں گے۔ (۱۶۷)حضرت لوط ؑ نے فرمایا میں تمہارے اس فعل سے ناراض ہوں۔ (۱۶۸)

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

اے میرے رب مجھے اور میرے اہل خانہ کو اُن کے بُرے اعمال سے نجات دے۔(۱۶۹) تو ہم نے اسے اور اُن کے تمام اہل خانہ کو نجات دے دی۔(۱۷۰)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ گئی تھی۔(۱۷۱) پھر ہم نے دُوسروں کو نیست ونابود کردیا۔(۱۷۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ

بارش برسائی۔ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لیے بہت ہی بُری بارش تھی۔(۱۷۳)بیشک یہ سبق آموز بات ہے۔ اور اُن کی

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ ع ۹ ۱۲ ۱۳

اکثریت اہل ایمان نہ تھی۔(۱۷۴) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۷۵) اصحاب ایکہ نے

اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

بھی مُرسلین کی تکذیب کی۔(۱۷۶) جب حضرت شعیبؑ نے دعوت حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۷۷)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۷۸) پس اللہ سے ڈراور میری پیروی کرو۔(۱۷۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۸۰) ناپ پورا کرو اور

لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۸۱) اور وزن کرتے وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔ (۱۸۲)

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾

اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کرکے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔(۱۸۳)

وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ

اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔(۱۸۴) وہ کہنے لگے بیشک آپ توجادو شدہ

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

لوگوں میں سے ہیں۔(۱۸۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور یقیناً ہم آپ کو سچا خیال

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

نہیں کرتے۔(۱۸۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے ٹکڑا

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

گرادیں۔(۱۸۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرارب جانتاہے۔ (۱۸۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آکر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔(۱۸۹) بلاشبہ یہ سبق آموز

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع ١٠ ١٢ ١٤

واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔(۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۹۱)

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۙ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى

اور بلاشبہ اس قرآن کانزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔(۱۹۲) جسے روح الامین نے اُتارا ہے۔(۱۹۳) آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ؕ﴿۱۹۵﴾ وَ اِنَّهٗ

دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔(۱۹۴) واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۹۵) اور بیشک

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ

اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔(۱۹۶) کیا یہ اُن کے لیے ثبوت نہیں ہے کہ اس نبی کو بنی

اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کا نزول کسی عجمی شخص پر کرتے ۔(۱۹۸) وہ انہیں اس کی دعوت دیتا مگر

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ؕ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ﴿۲۰۰﴾

وہ اس کے ساتھ ایمان نہ لانے والے تھے۔(۱۹۹) یونہی ہم نے مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی خصلت ڈال دی تھی۔(۲۰۰)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۙ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ (۲۰۱)وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے متعلق پتہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ؕ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

نہ چلے گا۔(۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔(۲۰۳) کیاوہ ہمارے عذاب کوفوری طور پر چاہتے ہیں۔(۲۰۴)

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۙ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۲۰۶﴾ مَآ

کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم اُنہیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اُٹھانے دیں۔ (۲۰۵)پھر وہ ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ؕ﴿۲۰۷﴾ وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا

جاتا رہا۔(۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفید ہوتے تھے۔(۲۰۷) اورہم نے کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہ کیا جب تک

مُنْذِرُوْنَ ۛؕ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛؕ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ ع ٩

اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔(۲۰۸) جو نصیحت کرتے تھے،اور ہم زیادتی کرنے والے نہ تھے۔(۲۰۹)اوراس قرآن کا نزول شیاطین کے ذریعے سے

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؕ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ؕ﴿۲۱۲﴾

نہیں ہوا۔(۲۱۰)اور وہ اس قابل نہیں اور نہ وہ ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔(۲۱۱) بیشک وہ تو سننے کی جگہ سے معزول کر دیے گئے ہیں۔(۲۱۲)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَ اَنْذِرْ

پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ ورنہ عذاب پانے والے لوگوں سے ہو جاؤ گے۔(۲۱۳) اور اے محبوب! اپنے

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

قریبی عزیز واقارب کو ڈراؤ۔(۲۱۴) اور اتباع کرنے والے اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَ

پھیلا دیں۔(۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶) اور

تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ

عزّت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔(۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔ (۲۱۸) اور

تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔(۲۱۹) بیشک وہی سننے والا علم والا ہے۔(۲۲۰) کیا تمہیں خبر دیں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

شاطین کہاں آتے ہیں۔(۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر آتے ہیں۔(۲۲۲) شیطان سنی سنائی بات کو

السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ

اُن کے کانوں میں ڈال دیتے اور ان میں اکثر جھوٹیں ہیں۔(۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔(۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا

کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خود نہیں کرتے۔(۲۲۶) مگر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور اُنہوں نے اس کا بدلہ لیا کہ

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١١ ٣٦ ١٥

اُن پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب علم ہوجائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آنے والے ہیں۔(۲۲۷)

27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 93 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ النمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّ بُشْرٰى

طٰسٓ ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔(۱) جو اہل ایمان کے لیے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ

بشارت ہے۔ (۲) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

پر یقین رکھتے ہیں۔(۳) بیشک جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

مزین کررکھا ہے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔(۴) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری قسم کا عذاب ہے اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۵) اور بیشک آپ کو حکمت والے، علم والے کی

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ

طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔(۶) یاد کیجئے جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بیشک مجھے آگ دکھائی دی ہے۔

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا

پس اس کے بارے میں ابھی کچھ خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس سلگتا ہوا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۷) پھر جب

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ

اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اور اس کے گردونواح میں برکت ہے۔اور تمام جہانوں کا

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَ

پالنے والا اللہ پاک ہے۔ (۸) اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں غلبے والا حکمت والا ہوں۔(۹) اور

اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ

اپنے عصا کو زمین پر ڈال کرتو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ سانپ ہے توآپ وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑکر نہ دیکھا تو

يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ۙ اِلَّا

آواز آئی کہاے موسیٰ ڈرو نہیں بیشک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا۔(۱۰) مگر

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١ وَ اَدْخِلْ

وہ شخص جو زیادتی کرے پھر وہ بُرائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔ (۱۱) اور اپنے ہاتھ کو

يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى

گریبان میں ڈالو تو وہ بغیر کسی نقص کے چمکتا ہوا سفید ہو کر نکلے گا پس ان نو معجزات کے ساتھ

فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

فرعون اور اس کی قوم کے پاس جائیے بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۱۲) پس جب اُن کے پاس ہماری بصیرت افروز

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَ جَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَاۤ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ واضح طور پر جادو ہے۔(۱۳) اور اُنہوں نے یقین ہونے کے باوجود ظلم اور تکبر کی بنا پر

وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ع ۱۴/۱۶

ان کا انکار کر دیا پس دیکھیے کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۴) اور یقیناً ہم نے حضرت داؤد

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ

اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن بندوں کی

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اکثریت میں فضیلت دی۔(۱۵) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک یہ اللہ کا

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

واضح فضل ہے۔(۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کر دیے گئے

وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ

جو اُن کے نظم وضبط کے پابند تھے۔ (۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا

يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ

اے چیونٹیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور اُن کا لشکر تمہارے متعلق معلوم نہ ہونے

وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ

کی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔ (۱۸) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ

کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے اس کا شکر بھی ادا کروں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں شامل کر لے۔(۱۹) اور

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے

الْغَآىِٕبِيْنَ ۝٢٠ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ

والوں سے ہے۔(۲۰) میں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٢١ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔(۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہدہد آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝٢٢ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

جو آپ کو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یقینی طور پر سبا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔(۲۲) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو ان کا حکمران پایا ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝٢٣ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔ (۲۳) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٢٤ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

مزین کر دیا ہے پس اس نے اُنہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔(۲۴) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥

جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔(۲۵)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝٢٦ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ السجدة ٧

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(۲۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری صداقت کی

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ

تحقیق کریں گے یا تو بھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔(۲۷) میرا یہ خط اُن کے پاس لے جا پھر میری طرف سے اُن کو یہ خط دے کر ایک

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ

طرف کھڑا ہو جا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔(۲۸) ملکہ سبا نے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزّت والا

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝٢٩ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣٠

خط بھیجا گیا ہے۔(۲۹) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(۳۰)

ع ٢ ١٧

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔(۳۱) ملکہ سبا نے کہا اے قوم کے سردارو اس کے متعلق اپنی رائے دو۔

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ

میں تمہاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) اُنہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور

وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

ماہر جنگجو ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تُو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

ملکہ سبا نے کہا کہ بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کردیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اوراسی طرح وہ کرتے ہیں۔(۳۴) اور میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

قاصد کیا جواب لے کر واپس آتا ہے۔(۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا

بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہوجو اللہ نے مجھے دیا ہےوہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶)

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

تم اُن کی طرف واپس چلے جاؤ میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے ہم اُنہیں وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا

ذلیل کرکے نکال دیں گے اور وہ رسوا ہوں گے۔(۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اُس کا تخت

قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ

میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہوکر حاضر ہوں۔(۳۸) جنّات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا قبل اس سے کہ آپ

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور بیشک میں اس پر قوی اور امین ہوں۔(۳۹) اللہ کی کتاب کا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ

علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ میں اسے آپ کی خدمت میں آپ کے آنکھ جھپکنے سے پہلے

اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ

حاضر کردوں گا۔ پھر جب حضرت سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا پس اس نے اپنے لیے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی تو بیشک

رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ

میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔(۴۰) حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ ملکہ سبا کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی وضع میں تبدیلی کردو تاکہ

الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ

دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔(۴۱) پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمہارا تخت ہے، وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو وہی ہے۔

هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اور ہمیں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہوئے۔(۴۲) اور حضرت سلیمانؑ نے اس کو منع کیا

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي

جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔ بیشک وہ پہلے نہ ماننے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔(۴۳) اس سے کہا گیا کہ محل میں آیئے

الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ

جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھی اور اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھایا۔حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ یہ شیشوں

مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

سے بنا ہوا محل ہے ملکہ سبا نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمانؑ کے طریقہ پر تمام

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا ع ۳ ۱۳ ۱۸

جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔(۴۴) اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے ہم قوم صالحؑ کو بھیجا یہ کہ اللہ کی

اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

عبادت کرو پس وہ جھگڑتے ہوئے دو فریقوں میں تقسیم ہوگئے۔(۴۵) حضرت صالحؑ نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نیکیوں سے پہلے برائیوں کی طرف

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

کیوں رغبت کرتے ہو، اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم ہوجائے۔(۴۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے

بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

بدشگونی ملی ہے۔حضرت صالحؑ نے فرمایا کہ ہماری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔(۴۷) اور

كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

شہر میں نوافراد تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔(۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

اُنہوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور اُن کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور اس کے وارث سے

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بنا بیشک ہم سچے ہیں۔(۴۹) اُنہوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

اُنہیں شعور نہ تھا۔(۵۰) آپ دیکھیے کہ اُن کے مکر کرنے کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے اُنہیں اور اُن کی ساری قوم کو تباہ کردیا۔(۵۱)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

یہ اُن کے ظلم کی وجہ سے اُن کے تباہ شدہ گھر ہیں۔ بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے نصیحت ہے۔ (۵۲) اور

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔(۵۳) اور یاد کرو جب حضرت لوط نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

بے حیائی کے کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۵۴) کیا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

خواہش پوری کرنے کے لیے آتے ہو، بلکہ تم نادانوں کی قوم ہو۔(۵۵) پس آپ کی قوم کے پاس سوائے یہ کہنے کے

اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور کوئی جواب نہ تھا کہ آلِ لُوط کو اس شہر سے نکال دیا جائے، بیشک یہ لوگ طہارت قائم رکھنا چاہتے ہیں۔(۵۶)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا

پس ہم نے اُن کی بیوی کے علاوہ تمام اہلِ خانہ کو نجات دے دی پس وہ اپنے مقدر کے مطابق پیچھے رہ جانے والوں سے ہوئی۔(۵۷) اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ ع ۱۴/۱۹

پتھروں کی بارش برسائی، پس یہ ڈرائے جانے والوں کے لیے بہت بُری بارش تھی۔(۵۸) فرمایئے کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں اُنہوں نے اس کا شریک بنا لیا۔(۵۹)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی

مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

نازل کیا۔ پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اُگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ

تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ

تم ان سے درخت اُگاتے۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی اورمعبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (٦٠) کون ہے

جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

جس نے زمین کو قرارگاہ بنا دیااور اس میں نہریں رواں کر دیں اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے

وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

اور دو دریاؤں کے درمیان حدّ فاصل بنادی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ اُن کی

يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ

اکثریت اس حقیقت کونہیں جانتی ۔(٦١) بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔اور

يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتاہے۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ،بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(٦٢)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بھلاکون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھلاتا ہے اور کون ہے جو رحمت کی بارش سے

بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے ہر قسم کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ

شرک سے پاک ہے۔ (٦٣) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو آسمانوں

مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (٦٤) آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

کہ اللہ کے سوا اس کے متعلق غیب نہیں جانتے ۔ اور اُنہیں یہ معلوم نہیں کہ اُنہیں دوبارہ کب زندہ کیا جائے گا۔ (٦٥) آخرت کے بارے میں

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا

ان کا علم مجبور ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے

عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا ع ٥

اندھے ہیں۔(٦٦) اور کفار نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مرکر مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہمیں دوبارہ

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

زندہ کیا جائے گا۔ (٦٧) بیشک قیامت آنے کا وعدہ ہم سے اور اس سے قبل ہمارے آباؤاجداد سے بھی کیا گیا، یہ

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تو صرف پہلے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانیں ہیں۔(٦٨) آپ فرما دیجیے کہ زمین میں سیروسیاحت کرکے دیکھ لیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا

کہ جرم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (٦٩) اے محبوب! آپ ان سے غمزدہ نہ ہوں اور نہ اُن کے

تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

مکر سے تنگ دل ہوں۔(٧٠) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم میں صداقت ہے تو بتاؤ وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ

یعنی عذاب کب آئے گا۔(٧١) آپ فرما دیجیے کہ اس عذاب کے آثار تمہارے بالکل قریب آرہے ہیں

بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

جس کے بارے میں تم عجلت کا مطالبہ کرتے ہو۔(٧٢) اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل کرنے

النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا

والا ہے مگر اُن کی اکثریت شکر گزار نہیں ہے۔ (٧٣) اور یقیناً آپ کا رب اس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ

سینوں میں ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(٧٤) اور زمین و آسمان کی ہر چیز جو غائب ہے

وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ

اس کا ذکر کتاب مبین میں موجود ہے۔ (٧٥) بیشک اس قرآن میں وہ بات بیان کی جاتی ہے

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ
جس میں بنی اسرائیل کی اکثریت آپس میں اختلاف رکھتی ہے۔(۷۶) اور بیشک یہ
لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ
قرآن اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۷۷) بیشک آپ کا رب اپنے حکم کے مطابق ان میں فیصلہ فرما دے گا۔ اور
هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾
وہی غلبے والا علم والا ہے۔(۷۸) پس آپ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بیشک آپ واضح طور پر حق پر ہیں۔(۷۹)
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
بیشک آپ مُردوں اور بہروں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں۔ (۸۰)
وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
اور اندھوں کو آپ گمراہی میں ہدایت کرنے والے نہیں۔مگر آپ تو اُنہیں سناتے ہیں جو ہماری
يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔(۸۱) اور جب ہماری کہی ہوئی بات پوری ہونے کا موقع آ
اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا
جائے گا تو ہم زمین سے ایک چوپایہ نکال لیں گے جوان سے بات چیت کرے گا۔یہ کہ لوگ ہماری
بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ ع ٦ ٢ ٢
آیتوں پر یقین نہیں لاتے۔ (۸۲) اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب
يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ
کیا کرتے تھا پس اُنہیں روک لیا جائے گا۔ (۸۳) تاکہ اُن کے ساتھ والے آجائیں اور اللہ فرمائے گا کیا تم نے
بِاٰيٰتِيْ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ وَقَعَ
میری آیتوں کی تکذیب کی حالانکہ علم کی بنا پر تم نے ان کا احاطہ کرلیا تھا کہ اس کے سوا کیا عمل کرتے تھے۔(۸۴) اور اُن کے
الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا
ظلم کی بنا پر اللہ کی بات ان پر پوری ہوگئی ہے پس وہ اب کلام نہیں کریں گے۔(۸۵) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے
الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
رات کو سکون کرنے کے لیے بنایا ہے اور دن کو دیکھنے کے لیے بنایا ہے۔ بیشک ایمان لانے والی قوم کے لیے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نشانیاں ہیں۔(۸۶) اور جس روز صُور پھونکا جائے گا، تو اس روز آسمانوں اور زمین میں جو

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ

کچھ ہے وہ گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا۔ اور تمام اس کے حضور مؤدب ہوکر حاضر ہوں گے۔(۸۷)اور

تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ

تو اس روز پہاڑو ں کو ٹھہرا ہوا خیال کرے گا حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا

اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ

شاہکار ہے کہ اس نے ہر چیز کو حکمت آمیزی سے بنایا ہے بیشک تمہارے اعمال سے وہ باخبر ہے۔(۸۸) جو

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ هُمْ مِّنْ فَزَعٍ

نیک اعمال لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صِلہ ملے گا۔اور ان کو اس دن کی

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ

گھبراہٹ کا فکر نہ ہوگا۔(۸۹) اور جو بُرائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اوندھے منہ کے بل آگ میں ڈال

فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ

دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گا اس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔(۹۰)بلاشبہ مجھے تو یہی

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَ

حکم ملا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کروں اور ہر چیز اسی

لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

کے لیے ہے اور مجھے حکم ہے یہ کہ میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔(۹۱)

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

اور یہ کہ میں قرآن پاک کی تلاوت کیا کروں، پس جوکوئی ہدایت پر چلتا ہے تو بیشک یہ ہدایت اسی کی ذات کے لیے ہے۔

وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اسے کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔(۹۲) اور فرما دیں کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ١١ ٣

جوجلد ہی اپنے آثار دکھا دے گا تو اسے جان جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔(۹۳)

28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 88 رُكُوْعَاتُهَا: 9

سورۃ القصص مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۸ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

طٰسٓمٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ

طٰسٓمٓ (۱) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں (۲) ہم آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ

فرعون کا واقعہ صداقت کے ساتھ اہل ایمان قوم کے لیے پڑھ کر سناتے ہیں۔(۳) بیشک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ، اِن کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور اِن کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۔ بیشک وہ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

فساد کرنے والوں سے تھا۔ (۴) اور ہم نے چاہا کہ جنھیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے

فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ وَ نُمَكِّنَ

ان پر احسان کریں اور اُنہیں امام بنادیں اور اُنہیں ملک کا وارث بنا دیں۔(۵) اور ان کو

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ

سرزمین مصر میں تمکین کر دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں

مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ

جس سے وہ خوفزدہ تھے۔(۶) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرف الہام کیا کہ اُنہیں دودھ پلاتی رہ

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ

پھر جب تم پر خوف طاری ہو تو اسے دریا میں رکھ دینا اور کسی طرح کا خوف نہ کھانا اور نہ غم کرنا۔

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ

بیشک ہم اسے تیری طرف واپس لے آئیں گے اور اُنہیں رسولوں میں سے کرنے والے ہیں۔(۷) پس فرعون کے گھر والوں نے

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ

دریا سے حضرت موسیٰ کو لے لیا کیونکہ وہ اُن کے لیے دشمنی اور دُکھ کا باعث بنا تھا۔ بیشک فرعون اور ہامان اور

جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

اُن کے لشکر غلطی کرنے والوں سے تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی بولی کہ یہ بچّہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی

عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

راحت ہوگا۔ اسے قتل نہ کرو۔ شاید اس سے ہمیں کچھ فائدہ حاصل ہو جائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں

وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

اور اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ تھا۔(۹) اورحضرت موسیٰ(علیہ السّلام) کی والدہ کا دل بے چین ہوگیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ

قریب تھا کہ وہ اس پوشیدہ بات کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم اُن کے دل سے ربطہ نہ رکھتے کہ وہ اللہ کے وعدے پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

مطمئن رہیں۔(۱۰) اورحضرت موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے چلی جا تو وہ اسے

جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

دُور سے دیکھتی رہی اور وہ اس حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔(۱۱) اور ہم نے اس سے پہلے اس پر دودھ پلانے والیوں کی

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ

ممانعت کردی تھی تو موسیٰ کی ہمشیرہ نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی خبر دوں جو کہ تمہارے لیے اس کی کفالت کریں اور

هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا

وہ اس کے ناصح ہوں گے۔(۱۲) تو ہم نے اس طرح اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور

تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

اسے غم نہ ہو اور معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے مگر لوگوں کی اکثریت کو اس کا

يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ ع ١٣

علم نہیں ہے۔ (۱۳) اور جب حضرت موسیٰؑ سنِ بلوغت میں پہنچ گئے اور مکمل جوان ہوگئے تو ہم نے اُنہیں حکم اور علم دے دیا۔اور

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤ وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ

ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۴) اور وہ شہر یعنی مصر میں اس وقت

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۖ هٰذَا مِنْ

داخل ہوئے جبکہ شہر کے رہنے والے بے خبر سو رہے تھے پس آپ نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔

شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

ایک کا تعلق اُن کے گروہ سے تھا جبکہ دوسرا آدمی دشمنوں سے تھا۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے گروہ سے تعلق

عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ

رکھنے والے نے آپ سے اس آدمی کے خلاف مدد طلب کی جو دشمنوں سے تھا تو حضرت نے اسے گھونسا مارا تو وہ لقمۂ اجل بن گیا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا

هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٥ قَالَ

کہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہوا ہے بیشک وہ واضح طور پر انسان کو بہکانے والا دشمن ہے۔(۱۵) التجا کی کہ

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اے میرے رب مجھ سے اپنی جان پر زیادتی ہوگئی پس تو میری مغفرت کردے تو اللہ نے اُنہیں معاف کردیا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝١٦ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا

رحم والا ہے۔(۱۶) آپ نے کہا اے میرے رب جس طرح کا تونے مجھ پر انعام کیا ہے تو اب میں کبھی

لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝١٧ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا

جرم کرنے والوں کی حمایت نہ کروں گا۔ (۱۷) پس جب شہر میں صبح ہوئی تو خائف تھے پس انتظار کیا تو دیکھا کہ جس نے

الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى

کل آپ سے مدد طلب کی تھی وہ پھر مدد کا طلب گار تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اس سے کہا

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٨ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ

کہ بیشک تو صریحاً گمراہ ہے۔(۱۸) پس جب حضرت موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اسے قابو کریں جو کہ ان دونوں

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

کا دشمن ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ اے موسیٰ آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی ویسے قتل کر دو جیسا کہ تم نے کل

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ

ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ اس سرزمین میں سخت مزاج بن کر رہو

وَ مَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩ وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ

اور اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں بننا چاہتے۔(۱۹) اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

آدمی تیزی کے ساتھ آیا کہنے لگا اے موسیٰ کہ بیشک فرعون کے مشیر آپ کو ختم کرنے کے بارے میں

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ

بات چیت کررہے ہیں،پس یہاں سے چلے جایئے بیشک میں آپ کے حمایتوں میں سے ہوں۔(۲۰)پس حضرت موسیٰ

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع ٢ ٨ ٥

خوفزدہ ہوکر وہاں سے نکل پڑے۔انتظار تھا کہ کیاہوتا ہے فرمایا اے رب مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(۲۱)

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ

اور جب مدین کی طرف رُخ کیا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ پر

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً

گامزن کردے گا۔(۲۲) اور جب وہ مدین میں پانی کے کنویں پر آئے تو اُنہوں نے لوگوں کے ایک گروہ کو

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

اپنے جانوروں کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ اور ان سے ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو بکریوں کو پانی پلانے کے انتظار میں تھیں،توحضرت موسیٰؑ

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ؕ وَ اَبُوْنَا

نے فرمایا کہ تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔وہ کہنے لگیں کہ جب تک تمام چرواہے چلے نہ جائیں ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں اور ہمارے والد گرامی

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

بہت بوڑھے ہیں۔(۲۳) توحضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلادیا، پھر خود سائے میں بیٹھ گئے پس عرض کی کہ اے میرے رب جو

لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى

کچھ تونے مجھے نیکی کی توفیق دی ہے میں اس کا طالب تھا۔(۲۴)پس ان دونوں میں سے ایک لڑکی بڑے حیا کے ساتھ چلتی ہوئی

اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ

آپ کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے آپ کو بلایا ہے تاکہ اس کا صِلہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے۔

لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۟ قف

پس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے اور سارا واقعہ بیان کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫

تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات مِل گئی ہے۔(۲۵) ان میں سے ایک کہنے لگی کہ اِنہیں اپنے پاس رکھ لیجئے۔

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ

بیشک یہ بہتر طاقتور امین قسم کا خدمت گار ہے۔(۲۶) اُنہوں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اپنی لڑکیوں میں سے

اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

ایک کی شادی آپ سے کردوں اس کا مہر یہ ہو گا کہ آپ آٹھ سال ہماری

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

ملازمت میں رہیں پھر اگر دس سال پورے کرلیں تو یہ آپ کی مرضی ہوگی۔ میں تمہیں مشقت میں نہیں

عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ

ڈالنا چاہتا۔ قریب ہے کہ اِنشاء اللہ آپ مجھے صالحین میں سے پائیں گے۔(۲۷) حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ

میرے اور آپ کے درمیان وعدہ ہوگیا ان دونوں میں سے جو مدت پوری ہو جائے مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور

اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ ع ٣ ٧ ٦

اللہ ہمارے اس وعدے کا وکیل ہے۔ (۲۸) پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی معیاد پوری ہوگئی اور

سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

اپنی بیوی کو لے کر طور کی جانب چل دیے تو ایک آگ دیکھی، اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ

بیشک میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کی چنگاری لے آؤں

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ

تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۲۹) پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو وادی کے دائیں

الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ

کنارے سے اس برکت والی جگہ کے ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ(علیہ السّلام) بیشک میں ہی

اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

اللہ جہانوں کو پالنے والا ہوں۔ (۳۰) اور اپنے عصا کو زمین پر رکھ دو۔ پس جو اسے دیکھا تو لہراتا ہوا پایا

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَ لَا

گویا کہ سانپ ہے آپ پیٹھ پھیر کر واپس ہوئے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ اللہ نے کہا کہ اے موسیٰ آگے آیئے اور

تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

خوف نہ کھایئے۔ بیشک آپ امن پانے والوں سے ہیں۔ (۳۱)اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جائیں

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

وہ بغیر کسی نقص کے سفید ہو کر نکلے گا۔ اور خوف سے نجات کے لیے اپنے ہاتھ کو سینے پر

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ

رکھ لینا پس یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے مشیروں کے لیے دو دلیلیں ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۳۲) آپ نے کہا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کو جان سے لے لیا تھا

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَ اَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

اس لیے مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں۔(۳۳) اور میرے بھائی ہارون کی زبان بڑی صاف گو ہے تو اسے میرا

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

مددگار بناکر میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو فوقیت دے دیں گے کہ وہ

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہوجائیں گے۔(۳۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

پھر جب حضرت موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ یہ تو خود ساختہ

مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالَ

جادو ہے۔اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے باپ دادا سے ایسی باتیں نہیں سُنی۔(۳۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ

کہ میرا رب جانتا ہے ہے کہ جو اس سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور جس کے لیے

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ

آخرت کا گھر ہوگا۔ بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔(۳۷) اور فرعون

فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ

کہنے لگا اے میرے اہل کارو! میں تمہارے لیے اپنے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جانتا

معانقہ ۱۱

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

پس اے ہامان میرے لیے آگ میں مٹی کی اینٹیں پکوا کر ایک محل تیار کروا اس کی اونچائی سے شاید مجھے

اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ

اطلاع مل سکے کہ موسیٰ کا معبود کہاں ہے۔اور بیشک میرے خیال کے مطابق وہ سچا نہیں ہے۔(۳۸) اور اس نے اور اس کے

هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا

لشکر نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ خیال کیا کہ اُنہوں نے ہماری طرف واپس

يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

نہیں آنا۔(۳۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا۔ پس دیکھیے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ

ظلم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۴۰) اور اُنہیں ہم نے اہلِ دوزخ کا پیشوا

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ

بنا دیا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور روز قیامت اُن کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱) اور اسی دُنیا میں ہم نے ان کو

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ ع ۱۴ ۷

لعنت زدہ کر دیا۔ اور قیامت کے دن ان کا شمار سزا یافتہ لوگوں میں سے ہوگا۔(۴۲) اور بیشک

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى

ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے وقتوں کی قوموں کو ہلاک کردیا

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا

حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔(۴۳) اور آپ

كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ

کوہ طور کی مغرب کی طرف نہ تھے جب کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو رسُول ہونے کا پیغام دیا اور اس وقت

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ

آپ موجود نہ تھے۔(۴۴) لیکن ہم نے بہت سی اُمتوں کو پیدا کیا، پھر ان پر عرصہ دراز گزر گیا

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا

اور آپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے۔ لیکن ہم نے

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ

ہی اُنہیں رسول بنایا تھا۔ (۴۵) اور نہ آپ طور کے کنارے پر تھے جب ہم نے ندا دی لیکن یہ

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ

آپ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ

آیا تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے۔(۴۶)اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جب اُنہیں کوئی اُن کے اعمال کی بنا پر

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

مصیبت پہنچ جائے تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب کہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

یہ کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور اہل ایمان سے ہو جاتے۔ (۴۷) پس جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَ لَمْ

تو اُنہوں نے کہا کہ اِنہیں حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی مثل معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔ کیا اُنہوں نے

يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ

اس کا انکار نہ کیا تھا جو حضرت موسیٰ کو پہلے دیا گیا تھا۔ اُنہوں نے کہا یہ تو جادوگر ہیں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور

قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کہنے لگے ہم ان سب کے منکر ہیں۔(۴۸)آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ

ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو اگر تم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۴۹) پھر اگر وہ

يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَ مَنْ اَضَلُّ

آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑگئے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

زیادہ گمراہ ہوسکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات کی اتباع کرتا ہے۔ بیشک اللہ ظالموں کی

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ع ۸ ۸

قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۰) اور بیشک ہم اپنا کلام اُن کے لیے مسلسل بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ

قبول کریں۔(۵۱) جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

ایمان لاتے ہیں۔(۵۲) اور جب کہ ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

ایمان لائے بیشک ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بیشک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔(۵۳) ان لوگوں کو اس کا صلہ

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

دو مرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے کہ اُنھوں نے صبر کیا اور بُرائی کو بھلائی سے دُور کیا

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔(۵۴) اور جب لغوبات سنتے ہیں تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي

اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کو

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

پسند نہیں کرتے۔(۵۵) بیشک یہ نہیں کہ آپ جسے اپنی طرف سے چاہیں ہدایت کر دیں لیکن ہدایت اُسے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

مِلتی ہے جسے اللہ چاہتا ہے۔ اور اسے ہدایت والوں کا علم ہے۔(۵۶) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

اتباع کریں تو ہمیں اپنے ملک سے ملک بدر کر دیا جائے۔ کیا ہم نے اُنہیں حرم میں آباد نہیں کیا جہاں امن ہے

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ

جس کی طرف ہمارے عطا کردہ رزق میں سے ہر طرح کے پھل لائے جاتے ہیں مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

اُن کی اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

کر دیا جنھیں معیشت کی فراوانی پر غرور تھا۔ یہ اُن کی رہائش گاہیں ہیں کہ اُن کے بعد اُن کی آبادکاری نہ ہوسکی مگر بہت

النصف

قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کم آبادہوئے۔ اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ (۵۸) اور آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا

جب تک کہ اُن کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو اُنہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے۔ اور نہ ہی ہم

مُهْلِكِى الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔(۵۹) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ تو

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ

دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر باقی رہنے والا ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ ع ۲ ۱۰ ۹

کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو پالے گا

كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار ہو

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ

کر حاضر ہوگا۔ (۶۱) اور جس دن اُنہیں آواز دی جائے گی پھر کہا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

جنھیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۶۲) تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہوچکی ہوگی

رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَيْكَ ۫

اے ہمارے ربّ یہی وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے اُنہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ان سے لاتعلق ہوکر

مَا كَانُوْۤا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

تیری طرف آتے ہیں کہ وہ ہماری پُوجا نہ کرتے تھے۔(۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ اُنہیں

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

بلائیں گے مگر وہ اُنہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔(۶۴) اور جس دن اُنہیں

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَا ذَاۤ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ

آواز دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ (۶۵) پس اس دن اُنہیں

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ آپس میں بھی سوال نہ کرسکیں گے۔(٦٦) پس جس نے توبہ کرلی اور

وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ

ایمان لے آیا اور صالح عمل کرلیے تو وہ یقیناً فلاح پانے والوں سے ہوگیا۔(٦٧) اور

رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ

تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرلیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے ۔اللہ اُن کے

اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

شرک سے پاک اور بلند وبالا ہے۔ (٦٨) اور جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں

وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى

تمہارے رب کو اس کا علم ہے۔(٦٩) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے

وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

حمدوثنا ہے۔ اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(٧٠) آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کردے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

تم پر روشنی کردے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (٧١) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

تمہارے لیے رات لے آئے تاکہ تم اس میں آرام کرسکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ (٧٢)

مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تاکہ رات کو تم آرام کرو اور

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (٧٣) اور جس دن وہ اُنہیں بلائے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ نَزَعْنَا

تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے ۔(۷۴) اور ہم ہر اُمت سے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ

ایک گواہ نکال کرکہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تووہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ اِنَّ قَارُوْنَ ع ١٥ ١٠

اور ان سے ہر طرح کی افترائیں دُور ہوجائیں گی۔(۷۵) بیشک قارون کا تعلق قوم موسیٰ (علیہ السلام)

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

سے تھا پھر اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے دولت کے اتنے خزانے دیے تھے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر اُٹھانے کے لیے وزنی تھیں۔جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ

اس پر غرور نہ کر بیشک اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) اور اللہ تعالیٰ نے جو مال

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حِصّہ نہ بھول اور احسان کر

وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ

جس طرح کہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ

بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۷۷)اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے

عِنْدِيْ ؕ اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ

ملی ہے۔ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بیشک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا يُسْـَٔلُ

ہلاک کردیا جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور اُن کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے اُن کے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔(۷۸) پس وہ اپنی قوم کے سامنے نمودونمائش کے ساتھ آیا۔

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ

دنیوی زندگی کے طالب لوگ کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی اس کی مثل دنیا کا مال مِلا ہوتا جیسا کہ

اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝٧٩ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک وہ بڑا خوش بخت ہے۔ (۷۹) اور صاحب علم لوگوں نے کہا

الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ

کہ تم پر افسوس ہے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔ اور

لَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝٨٠ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫

یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔(۸۰) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ وَ مَا كَانَ

تو اس کے پاس کوئی حمایتی گروہ نہ تھا جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے سوا اللہ کی پکڑ سے بچانے میں مدد کرتا اور وہ خود

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝٨١ وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

بھی بدلہ نہ لے سکا۔ (۸۱) اور وہ لوگ جو کل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے صبح کو کہنے لگے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ

ہائے افسوس ہمیں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق

يَقْدِرُ ۚ لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیا جاتا۔ ہائے خرابی ہے کہ انکار کرنے والوں کے لیے

الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٢ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ ع ١١

فلاح نہیں ہے۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیتے ہیں جو زمین میں برتر بننے کی خواہش

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٨٣ مَنْ

نہیں رکھتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں۔ اور عاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔ (۸۳) جو کوئی

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

نیکی کرکے آئے گا تو اس کے لیے بہتر صِلہ ملے گا۔ اور جو کوئی بُرائیوں کے ساتھ آئے گا تو بُرے

يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٨٤ اِنَّ

اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا اُنہوں نے کیا۔ (۸۴) بیشک

الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ

جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔ آپ فرمائیے کہ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا

ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی خوب جانتا ہے۔ (۸۵) اور آپ کو

كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب کانزول کیا جائے گا۔مگر یہ تو آپ کے رب کی رحمت ہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ

آپ ہرگز اِنکار کرنے والوں کی طرف نہ جھکیں۔ (۸۶)اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے

اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَ ادْعُ اِلٰی رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اس کے بعد کہ جو آپ پر اُتر چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بُلایئے اور ہرگز شرک کرنے والوں

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہرچیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی ہے اوراسی کی طرف واپس لوٹ کر جاناہے۔ (۸۸)

وقف لازم ع ۱۲ الثلثة

29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 69 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ العنکبوت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ

الٓمّٓ ۔(۱)کیالوگوں کاخیال یہ ہے کہ وہ اِتنا کہنے یعنی ہم ایمان لانے پر چھوڑ دیے جائیں گے

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ

اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا

اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ

اعلان کردے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کردے گا۔ (۳) کیا بُرے اعمال کرنے والے

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم بچ کر نِکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بُری ہے۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ

جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہشمند ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت بالکل آنے والا ہے۔ اور وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

سمیع ہے علم والا ہے۔ (۵) اور اللہ کی راہ میں جو مجاہدہ کرے تو بیشک وہ مجاہدہ اسی کے نفس کے لیے ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

بلاشبہ اللہ تمام دنیا سے غنی ہے۔ (۶) اور صاحب ایمان بن کر صالح عمل

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

کرنے والوں کی برائیوں کو ہم دُور کر دیں گے اور اُن کے احسن اعمال کی ہم

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

ضرور جزا دیں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ

کی ہے، اور وہ اگر تجھ سے میرے ساتھ شرک کروانے کی کوشش کریں جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا۔

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تم نے لوٹ کر میری طرف واپس آنا ہے تو میں تمہیں اس سے مطلع کردوں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۸) جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَ مِنَ

اور صالح عمل کیے اُنہیں ہم ضرور صالحین میں شامل کردیں گے۔ (۹) اور لوگوں میں سے کچھ

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اُنہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

آجاتی ہے تو لوگوں کے اس فتنے کو اللہ کے عذاب مترادف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ

مدد آجائے تو کہنے لگیں گے بیشک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دُنیا والوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ

سینوں میں ہے۔ (۱۰) اور اللہ ضرور اہلِ ایمان کو ظاہر کر دے گا اور اللہ ضرور منافقوں کو

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

ظاہر کردے گا۔ (۱۱)اور کفر کرنے والوں نے اہلِ ایمان سے کہا کہ تم ہماری راہ پر چلو ہم تمہارے

سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ

گناہ اپنے ذمے لے لیں گے۔ اور وہ ان گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں

خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

اُٹھا سکتے۔ بلاشبہ وہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۲) وہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور

وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اُن کے ساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ ع ۱۳ ۱۳

باز پُرس ہوگی۔ (۱۳) اور بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السلام)کواُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ

پچاس سال کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے آکر پکڑ لیا کیونکہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً

ظلم کیا کرتے تھے۔ (۱۴) پھر ہم نے حضرت نوح اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور دنیا والوں کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

ہم نے اس کشتی کو نشانی بنا دیا۔ (۱۵) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اس سے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔ (۱۶) بیشک تم اللہ کے سوا بتوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

پوجا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی

الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

کوشش کرو اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اُسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔(۱۷) اور

اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى
اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے قبل بہت سی اُمتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
واضح طور پر تبلیغ کردینا ہے۔ (۱۸)کیا اُنہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا
تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا۔ بیشک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۱۹) فرمایا کہ زمین میں
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
سیروسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی آخرت میں دوسری مرتبہ بھی
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ
اسی طرح اُٹھائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۰) وہ جسے چاہے عذاب
مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَآ اَنْتُمْ
میں مبتلا کردیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرمادیتاہے اور اسی کی طرف لوٹائے جانا ہے۔(۲۱)اور تم زمین میں
بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ ع ٢ ٩ ١٤
کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات
اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور یوم قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا اُمید ہوگئے اور انہی لوگوں کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ
دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) پس حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی قوم کا اس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ اُنہیں قتل کردیا جائے
اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
یا جلا دیا جائے پس اللہ نے اُنہیں آگ سے نجات دی۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ
نشانیاں ہیں۔(۲۴) اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ تم نے دینوی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پُوجنا

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

شروع کردیا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض دوسروں کا انکار کریں گے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ

اور بعض دوسروں پر لعنت کریں گے اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ

وقف لازم

اور تمہارے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔(۲۵) پس حضرت لوط ان پر ایمان لائے اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بیشک میں

اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

اپنے رب کی طرف سے ہجرت کرنے والا ہوں بلاشبہ وہی غالب حکمت والا ہے۔(۲۶) اور ہم نے اُنہیں اسحاق اور

يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ

یعقوب (علیہما السلام) دیے اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر ہم نے

فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَ لُوْطًا اِذْ

دنیا میں دے دیا اور بیشک آخرت میں اُن کے لیے صالحیت ہے۔(۲۷) اور حضرت لوطؑ

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

نے جب اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بیشک تم میں اس طرح کی فحاشی ہے کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ

کسی ایک نے بھی ایسی فحاشی نہیں کی۔(۲۸) کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راستے میں لوگوں کو

السَّبِيْلَ ۙ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ

لُوٹتے ہو۔ اور اپنی مجالس میں ناشائستہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کا جواب اس کے سوا اور کچھ نہ تھا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے لوگوں سے ہو۔ (۲۹)

ع ۳ ۸ ۱۵

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَتْ

عرض کی اے میرے رب فساد کرنے والی قوم پر میری مدد کر دے ۔(۳۰) اور جب ہمارے فرشتے

رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ

بشارت کے ساتھ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اُنہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ

بیشک اس بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (۳۱) حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اس بستی میں حضرت لوط بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫

اُنہوں نے کہا ہم اُن کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اُن کی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

عورت پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔(۳۲) اورجب ہمارے فرشتے حضرت لوط(علیہ السلام) کے پاس آئے

سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا

تو اُن کے آنے سے وہ ناساز ہوئے اور اُن کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور اُنہوں نے کہا ڈرو نہیں اور نہ

تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ

ہی غم کیجیے، بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دے دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

رہ جانے والوں سے ہے۔ (۳۳) بیشک ہم اِس بستی کے رہنے والوں کو آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ

دینے والے ہیں کیونکہ وہ فسق کرتے ہیں۔(۳۴) اور بیشک ہم نے اس بستی کی نشانیوں کو باقی رہنے دیا

بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

جو عقل والی قوم کے لئے واضح ثبوت ہے۔(۳۵) اور مدین کی طرف اُن کے ہم قوم شعیب کو بھیجا۔

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا

تو اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔(۳۶) تو اُنہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ قَدْ

پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۳۷)اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور

تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اُن کی سکونت گاہیں ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے اعمال مزین کردیے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَارُوْنَ

اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔(۳۸) اور قارون

وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کردیا۔ اور تحقیق کہ اُن کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

پس اُنہوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کر بچنے والے نہ تھے۔(۳۹) پس ہم نے ہر ایک کو اس کے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ

دھماکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

غرق کردیے گئے۔ اور اللہ کے شان شایان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

ظلم کرنے والے تھے۔ (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے اُن کی مثال

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

مکڑی کے مانند کی ہے جو جالے کا گھر بناتی ہے۔ اور بیشک گھروں میں سب سے کمزور گھر

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

مکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔(۴۱) بیشک اللہ کو علم ہے جس چیز کی وہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ

اس کے سوا پوجا کرتے ہیں اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴۲) اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ

مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور اِنہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔(۴۳) اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

آسمانوں اور زمین کی تخلیق حق کے ساتھ کی ہے۔ بیشک یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۴)

وقف لازم

ع ۴ ۱۴ ۱۶

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اے محبوب! جو کتاب آپ کو بذریعہ وحی دی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بلاشبہ نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ

فحاشی اور بُری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے، اور تمہارے کیے جانے والے

یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ

کاموں کو اللہ جانتا ہے۔(۴۵) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو مگر احسن

هِیَ اَحْسَنُ ۫ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ

طریقے سے بات چیت کرسکتے ہو۔ سوائے اُن کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور یہ بات کہیے کہ جو

اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ

ہم پر اُترا اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم

مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

کیے ہوئے ہیں۔(۴۶) اور اے محبوب! اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا کہ وہ لوگ جنھیں ہم نے

الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

کتاب دی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا اس پر ایمان ہے۔ اور ہماری آیتوں سے

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ

صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔(۴۷) اور اس سے قبل آپ کسی کتاب کی تلاوت نہ کرتے تھے۔

وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ

اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے اِسے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل اس میں شک کرتے۔(۴۸) بلکہ یہ واضح آیات

بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا

ایسے لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالم لوگوں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

انکار نہیں کرتا۔(۴۹) اور وہ کہنے لگے اُن کے رب کی طرف سے ان پر نشانیوں کا نزول کیوں نہیں ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ

اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمْ یَكْفِهِمْ

نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور بلاشبہ میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۰) کیا اُن کے لیے اِتنا کافی

اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ

نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بیشک اس میں مومنوں کی قوم کے لیے رحمت اور

ذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ ع ۷ ۵

نصیحت ہے۔(۵۱) آپ فرما دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے۔اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ

کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۵۲) اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر

لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ لَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

عذاب کا وقت مقرر نہ ہوچکا ہوتا تو ان پر عذاب آگیا ہوتا۔ وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں انہیں

یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌ ۙ

شعور نہیں ہے۔(۵۳) آپ سے عذاب کے بارے میں عجلت کر رہے ہیں۔ اور بیشک جہنم نے کافروں کا احاطہ

بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ

کیا ہوا ہے۔(۵۴) جس دن عذاب اُن کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے نمودار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ

اَرْجُلِهِمْ وَ یَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ

فرمائے گا کہ تم اپنے کئے ہوئے کا مزہ چکھ لو۔ (۵۵) اے ایمان لانے والے میرے بندو

اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

بیشک میری زمین بڑی وسیع ہے پس تم میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر شخص کو موت کا

ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ذائقہ چکھنا ہے۔ پھر تم نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

صالح عمل کیے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں داخلے کا اعزاز بخشیں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا خوب اجر ہے۔(۵۸) وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ

ہی توکل کیے رہے۔(۵۹) بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اُٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔ اللہ اُنہیں اور تمہیں

اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بھی رزق دیتا ہے۔اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

کس نے پیدا کیا۔سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو ضرور جواب دیں گے کہ اللہ ہی نے مسخر کیا ہے پھر وہ کہاں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۶۱)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے زیادہ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۶۲)اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں سے پانی کس نے برسایا ہے

مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ

جس سے زمین مُردہ ہونے کے بعد زندہ ہوئی تو ان کا یہی جواب ہوگا اللہ نے کیا۔ آپ فرمادیں کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ع ۱۲/۲

حمد اللہ ہی کے لیے ہے لیکن اُن کی اکثریت اہلِ عقل نہیں ہے۔(۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی

اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ۚ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

لہو و لعب کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور بیشک آخرت کا گھر ہی اصل مقصد حیات ہے۔ کاش کہ اُنہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

علم ہو جاتا۔ (۶۴) پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ایک ہی عقیدے سے اخلاص کے ساتھ اللہ کو

الدِّيْنَ ۖ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

پکارتے ہیں۔تو پھر جب وہ اُنہیں خشکی کی طرف نجات کے ساتھ لے آتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔(۶۵) تاکہ اس کے دیے ہوئے

اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

پر ناشکری ہوجائے۔اور وہ فائدہ لے لیں۔ پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۶۶)کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ

حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا ہے اور جب کہ گردونواح کے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے۔ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔(۶۷) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

جھوٹا بہتان باندھا یا حق جب اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلادیا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ

میں نہیں ہے۔(۶۸)اور جن لوگوں نے ہمارے لیے مجاہدہ کیا تو ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے پر گامزن کردیں گے، اور

اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع ۴

بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۶۹)

30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 60 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ الروم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶۰ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ۔(۱) اہل روم مغلوب ہوئے(۲) اپنے قریب کی زمین میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ

ہو جائیں گے۔ (۳) چند سالوں میں۔ پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے اور اس روز

يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ (۴) وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ

اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۵) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا لیکن لوگوں

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ

کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶) وہ دنیا کی صرف ظاہراً زندگی کو جانتے ہیں۔

وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ؕ

اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔(۷) کیا اُنہوں نے اپنے آپ میں کبھی تفکر نہیں کیا،

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

یہ کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اللہ ہی نے حق کے ساتھ ایک مقررہ مدت

اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآىِٕ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸

کے لیے پیدا کیا ہے اور بیشک لوگوں کی اکثریت اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتی ہے۔ (۸)

اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

کیا اُنہوں نے زمین میں سیرو سیاحت نہیں کی تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَاۤ

وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے اور اُنہوں نے زمین میں کاشت کاری کی اور اسے ان لوگوں کی نسبت

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ

بہت زیادہ آباد کر دیااور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ کے

اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝۹ ؕ ثُمَّ كَانَ

شانِ شایاں نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۹) بُرائی کرنے

عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ

والوں کا انجام بہت ہی بُرا ہوا کیونکہ اُنہوں نے آیاتِ الٰہی کی تکذیب کی اور وہ اُن کے ساتھ

كَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ ع ۱۰ ۴

مذاق کیا کرتے تھے۔(۱۰) اللہ تعالیٰ تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲

پھر لوٹ کر اُسی کی طرف جانا ہوگا۔ (۱۱) اور جس دن قیامت آجائے گی تو مجرموں کی تمنا ختم ہو کے رہ جائے گی۔(۱۲)

وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ

اور اُن کے شریکوں میں سے اُن کے لئے کوئی شفاعت نہ کرنے والے ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا

كٰفِرِیْنَ ۝۱۳ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىٕذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا

انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔(۱۳) اور قیامت کے قائم ہونے والے دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔(۱۴)تو وہ لوگ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵

جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش و خرم ہوں گے۔(۱۵)

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآىِٕ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ

اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات اور ملاقات کو جن لوگوں نے جھٹلایا تو ان کو عذاب میں لاکر

فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ

حاضر کر دیا جائے گا۔(۱۶) پس اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو

حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ

اور جب تم صبح کرو۔ (۱۷)اور آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی حمدوثنا اسی کے لیے ہے اور سہ پہر اور دوپہر کے

حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ

وقت بھی اس کی حمد بیان کرو۔(۱۸) وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے

الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو

ع ۲ ۹ ۵ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ

نکالا جائے گا۔(۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

چلنے پھرنے والے بشر بن گئے۔(۲۰) اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم ہی سے تمہارے لیے

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ

ازواج پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور تمہارے اور اُن کے درمیان محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۱) اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق

وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اس کی نشانیوں سے ہے۔بیشک اہل علم کے لیے

لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ

اس میں نشانیاں ہیں۔(۲۲) اور رات اور دن میں تمہارا سونااور اس کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ مِنْ

میں سے ہے۔ بیشک اس میں سماعت کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۳) اور خوف

اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اُمید دلانے والی بجلی کو تمہیں دکھانا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے اور وہ آسمان سے پانی

فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

برساتا ہے جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس میں عقل والی قوم کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

نشانیاں ہیں۔(۲۴) آسمان اور زمین کا اس کے حکم کی وجہ سے قائم ہونا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

پھر جب وہ تمہیں زمین سے پکارے گا تو تم فوراً باہر نکل کر آجاؤ گے۔(۲۵)

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تمام اسی کے حکم کے تحت ہیں۔(۲۶) اور وہی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ

مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ اور زمین و آسمان میں سب سے

الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ ع ۳ ۸ ۶

اعلیٰ شان اُسی کی ہے۔ اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷) اس نے تمہاری

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

جانوں سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے اس رزق میں سے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے کوئی برابر کا حصہ دار ہے تاکہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ تمہیں ان سے اسی طرح کا خوف ہے

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جس طرح کہ اپنوں سے ہوتا ہے۔ عقل والی قوم کے لیے ہم اپنی آیات کو اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ ظالم لوگوں نے علم کے بغیر خواہشات نفس کی پیروی کی تو اسے کون ہدایت دے گا

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

جسے اللہ نے ہدایت سے ہٹا دیا ہو۔ اور اُن کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۹) پس اللہ کے دین کے لیے

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا

یکسو ہو کر اپنے رُخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی

تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ یہی استقامت والا دین ہے۔ مگر لوگوں کی اکثریت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اس سے لا علم ہے۔(۳۰)اسی کی طرف رجوع رکھو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو

وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔(۳۱)نہ ہی ان لوگوں میں سے ہو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور

كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ

فرقے فرقے ہوگئے۔ تمام گروہوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر فرحت محسوس کرتے ہیں۔(۳۲) اور تکالیف پہنچنے پر

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ

اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں۔پھر وہ جب اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے

رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ

تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔(۳۳) تاکہ ہماری عطا کردہ

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

نعمتوں کی ناشکری کریں۔ پس فائدہ اُٹھالیں۔ عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ

دلیل اتاری ہے جو اُنہیں اس کے ساتھ شرک کرنا بتلاتی ہیں۔(۳۵) اور جب ہم ان پر اپنی رحمت عطا کرتے ہیں تو

رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر اُنہیں کوئی مصیبت پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تب وہ

اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ناامید ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) کیا اُنہوں نے یہ بات نہیں دیکھی یہ کہ اللہ جس کی روزی میں چاہے

يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ

اضافہ کر دیتا ہے جس کی چاہے تنگ کر دیتا ہے۔بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۷) پس

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

عزیز و اقارب اور مساکین اور مسافروں کو اُن کا حق دو یہ اُن کے لیے

لِلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ

بہت بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۳۸) اور

مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

جو تم سُود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سُود

اللّٰهِ ۚ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بڑھتا نہیں۔ اور جو تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہو تاکہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر

يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اِن کاموں میں سے کوئی کام

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ ع ۱۳ ۷

کر سکتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے مبرّا ہے۔ (۴۰) بحر و بَر میں لوگوں کے اعمال کی بنا پر

وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

فساد پھیل چکا ہے تاکہ اللہ ان کو اُن کے بعض کیے ہوئے اعمال کی سزا دے

عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

شاید کہ وہ باز آجائیں۔ (۴۱) تم زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ اُن سے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ جن کی اکثریت مشرکین کی تھی۔(۴۲)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے جس نے مسترد نہیں ہونا تم اپنے چہرے کو

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ

مستقیم دین پر قائم کر لو اس روز یہ لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ (۴۳) جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

خمیازہ اسی پر ہے اور جس نے صالح عمل کیے تو یہ اِن کے اپنے نفس ہی کے لیے مفید ہیں۔(۴۴) تاکہ وہ اہلِ ایمان

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

اور صالح عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے صلہ دے۔ بیشک وہ کفر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ (۴۵)

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی

وَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

لذّت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو۔(۴۶)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے ان قوموں کی طرف رسول بھیجے جو اُن کے پاس واضح دلائل لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾

پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے انتقام لیا اور اہلِ ایمان کی مدد فرمانا ہمارا حق ہے۔(۴۷)

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح

كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔

فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ۚ

پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸)

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے نازل ہونے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔ (۴۹)

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَىٕنْ اَرْسَلْنَا

وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے

رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا

وہ اپنے کھیتوں کو زرد ہوتا دیکھ لیں اس کے باوجود وہ کافر ہی رہیں گے۔(۵۱) پس آپ مردوں کو

تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

نہیں سنا سکتے اور نہ اپنی پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر جائیں۔ (۵۲)

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی کے باعث راہ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ تو ہماری آیتوں پر

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ ع ۳ ۵

ایمان لانے والوں کو سنا سکتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (۵۳) اللہ وہ ہے جس نے شروع میں تمہیں کمزور پیدا کیا پھر

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ

کمزوری کے بعد قوی کردیا پھر قوت کے بعد ضعف میں تبدیل کر دیا۔ اور بڑھاپا چھا گیا،

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی علم والا قدرت والا ہے۔ (۵۴) اور جس دن قیامت آجائے گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

تو جرم کرنے والے قسمیں کھائیں گے کہ ہم سوائے ایک گھڑی کے دنیا میں نہیں رہے اسی طرح وہ

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

اصل سے ہٹے رہے۔ (۵۵) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ بلاشبہ تم اللہ کی

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

کتاب کے مطابق روز محشر تک ٹھہرے رہے ہو۔ پس یہی محشر کا دن ہے اور تم تو اسے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا

جاننے والے نہ تھے۔ (۵۶) پس اُس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور نہ ان سے اللہ کو

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

راضی کرنے کی چاہت کی جائے گی۔ (۵۷) اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

بیان کر دی ہیں۔ اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لائیں تو انکار کرنے والے ضرور کہیں گے یہ تو سوائے باطل کے

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور کچھ نہیں ہے۔ (۵۸) اسی طرح اللہ اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو لوگ نہیں جانتے۔ (۵۹)

ع ۵ ۳ ۸ قرآ حفص بضم الضاد وفتحہا ان الثلثۃ لکن الضم مختار (۱۲)

ع ۶ ۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

پس آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ آپ کے جذبے کو متاثر نہ کر دیں وہ لوگ جن کا یقین نہیں ہے۔(۶۰)

31 سُوْرَةُ لُقْمٰن مَكِّيَّةٌ 57 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 34 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ لقمان مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۴ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾

الٓمّٓ ۔(۱) یہ حکمت آمیز کتاب کی آیات ہیں۔(۲) محسنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۳)

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر

یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں۔(۴) وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور انہی لوگوں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ

کی فلاح ہوگی۔(۵) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غیر ضروری باتوں کو اپنا لیتے ہیں۔

لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اسے مذاق بنالیں۔ وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

جن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔(۶) اور جب اسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کی بنا پر منہ پھیر

كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۷﴾

لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا نہیں غرضیکہ اس کے کان بہرے ہیں۔ تو اس کے لیے درد ناک عذاب کا مژدہ ہے۔(۷)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾

بلاشبہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے جنت نعیم ہے۔(۸)

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ اور وہی صاحب عزت صاحب حکمت ہے۔(۹) اس نے ستونوں

السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ

کے بغیر آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین

تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

تو اس سے زمین میں ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اُگایا ہے۔(۱۰) یہ تو اللہ کا تخلیق کردہ ہے پس مجھے وہ دکھایئے

مَا ذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع ۱۰

جو اس کے سوا کسی اور نے تخلیق کیا ہے۔ بلکہ ظلم کرنے والے واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔ (۱۱)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

اور بلاشبہ ہم نے حضرت لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشبہ

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَ

اس کا شکر کرنا اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔ (۱۲)

لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ

اور جب حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے اُسے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ بیشک شرک

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

بہت بڑا ظلم ہے۔(۱۳) اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی جس کی والدہ نے اسے کمزوری پر

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ

کمزوری کے باوجود اُسے اٹھائے رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا اس لیے میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۱۴) اور اگر وہ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک ٹھہرائے جس کا

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۪ وَّ

تجھے علم نہیں ہے۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا اور دنیا میں اُن کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا اور

اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اس کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف متوجہ ہے۔ پھر تم نے میری طرف ہی واپس آنا ہے تو اس وقت جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

کیا کرتے تھے تو میں اس سے تمہیں مطلع کردوں گا۔(۱۵) اے میرے بیٹے اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی باریک ہو

النصف وقف النبی ﷺ

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

پھر وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں پوشیدہ ہو تو اللہ اسے سامنے لے آئے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

بیشک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔(۱۶)اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے

وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور بُری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

کام ہیں۔(۱۷) اور لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے چہرے کو اُن سے دوسری طرف نہ کر اور زمین میں اِتراتا ہوا

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

نہ چل۔بیشک اللہ کسی اِترانے والے خودنمائی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال پسندی سے

وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۸ ۱۱

کام لے اور اپنی آواز کو پست رکھ، بیشک سب آوازوں سے نازیبا آواز گدھے کی ہے۔ (۱۹)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ نے اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے

وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ

اور تم پر اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا

بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں اور نہ اُن کے پاس ہدایت ہے اور نہ روشن کتاب ہے۔(۲۰) اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

ان سے کہا جاتا ہے اس کتاب کی اتباع کرو جس کا نزول اللہ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو اُسی راہ پر چلیں گے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ

جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے مگر وہ شیطان کے پیچھے چلیں گے جو اُنہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہے۔ (۲۱) اورجس نے

يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ کے حضور تسلیم و رضا کر لی اور نیکی کرنے والا بھی ہو تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ کو مضبوطی کے ساتھ

الْوُثْقٰی ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ

تھام لیا اور اللہ کی طرف ہی سب امور کا انجام ہے۔ (۲۲) اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو مغموم

كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے۔ اُنہوں نے ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پس جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے ہم اُنہیں اس سے آگاہ کر دیں گے۔ بیشک اللہ سینوں کے چھپے رازوں کو

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۲۴﴾

جاننے والا ہے۔ (۲۳) ہم اُنہیں دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے کی مہلت اور دیں گے پھر ہم اُن کو سخت عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔ (۲۴)

وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اور اگر ان سے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیجیے کہ

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

حمد اللہ ہی کی ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لا علم ہیں۔ (۲۵) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ

زمین میں ہے۔ بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے۔ (۲۶) اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

اور سمندر سیاہی بن جائیں اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی اس میں سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا

اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۷) تمہارا پیدا کرنا اور

بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۲۸) اے سننے والے! تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو

وَ الْقَمَرَ ۙ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾

مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۲۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے

وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ

اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔(۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کی بنا پر

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں کچھ اپنی نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کے لیے

شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

نشانیاں ہیں۔ (۳۱) اور جب موج اُن پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اس کے دین پر کار بند ہو کر اخلاص کے ساتھ

الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

اللہ کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں چند ہی حق پر ہوتے ہیں

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا

ہماری آیتوں کا انکار تو وہی کرتا ہے جو عہد شکن ناشکرا ہوتا ہے۔(۳۲) اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو

یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔

شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۪ وَ لَا

بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور

یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ یُنَزِّلُ

فریب دینے والا شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے۔ (۳۳) بیشک قیامت کا اصل علم اللہ کے پاس ہے۔ وہی بارش

الْغَیْثَ ۚ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ

برساتا ہے۔اور وہی حاملہ کے پیٹ کے اندر کا حال جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔

غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾

اور کوئی شخص یہ بات بھی نہیں جانتا کہ اسے کس سر زمین میں موت آئے گی، بیشک اللہ علم والا خبروالا ہے۔ (۳۴)

32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُهَا : 30 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

الٓمّٓ ۔(۱)اس میں کوئی شبے والی بات نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۲)کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ انہیں ہدایت حاصل ہو۔(۳) اللہ ہی نے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ

تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔(۴) وہ آسمان سے

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا کہ جس کی مقدار

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہے۔(۵) وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے۔ عزت والا

الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

رحم والا ہے۔(۶) اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی

مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ

ابتداء مٹی سے کی۔(۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔(۸) پھر

سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ

اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

دل عطا فرمادیے، اس کے باوجود تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔(۹) اور وہ کہنے لگے جبکہ ہم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ

کیا ہمیں پھر نئے سرے سے پیدا کر دیا جائے گا۔ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونے سے انکار کرتے ہیں۔(۱۰) آپ فرما دیجئے

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع ۱۱ ۱۴

کہ تمہیں موت کا فرشتہ ہی مارتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ (۱۱)

وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ

اور آپ دیکھیں گے جب جرم کرنے والے اس کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوں گے اے ہمارے رب

اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ

ہم نے دیکھا اور ہم نے سنا تو ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم صالح عمل کریں بیشک ہمیں یقین ہو گیا ہے۔(۱۲) اور اگر ہم

شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ

چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پختہ ہو چکی ہے کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ

جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا۔(۱۳) سو اَب اِس کا مزا چکھو کیونکہ تم نے اِس دن کی

یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

ملاقات کو بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا اورتم اپنے کیے ہوئے اعمال کی بنا پر ہمیشہ کے عذاب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا

میں مبتلا رہو۔(۱۴) بیشک ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے

وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ السجدة ۹

گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۱۵) اُن کی کروٹیں بستروں سے علیحدہ رہتی ہیں

عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

اور وہ اپنے رب کوخوف اور اُمید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس سے

یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ

خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶) تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیےآنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ان

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ وقف غفران

نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۷)کیا مومن فاسق کے برابر ہو سکتا ہے نہیں وہ برابر نہیں ہے۔(۱۸)

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ۫ نُزُلًۢا

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اُن کے رہنے کے لیے جنت ہے یہ اعزاز و اکرام ان اعمال کی

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ

وجہ سے ہے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۹) اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب بھی وہ اس سے

اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کے

النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

عذاب میں مبتلا رہو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۲۰) اور البتہ ہم اس بڑے عذاب سے پہلے اُنہیں چھوٹے عذاب میں

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

مبتلا کریں گے شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کرلیں۔(۲۱) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جسے رب کی

ع ۲ ۱۱ ۱۵ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

آیات کی طرف بلایا گیا پھر اس نے اس سے منہ موڑ لیا۔ بیشک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔(۲۲) اور

لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ وَ جَعَلْنٰهُ

تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے

هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

باعثِ ہدایت بنا دیا۔(۲۳) اور ہم نے ان میں سے چند ایک کو امام بنا دیا جو ہمارے حکم کے مطابق راہنمائی فرماتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ

بسبب اس کے کہ وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔(۲۴) بیشک آپ کا رب اُن کے درمیان

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَ لَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

قیامت کے روز ان باتوں میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(۲۵) کیا اُنہیں اس سے سبق حاصل نہ ہوا ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اِن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاکت میں ڈال دیا جن کے گھروں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں

لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ

سبق آموز باتیں ہیں کیا وہ سنتے نہیں ہیں۔(۲۶) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں جس سے

الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے اُن کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔کیا پھر بھی

السجدة یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾

ان میں بصیرت نہیں ہے۔(۲۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ میں صداقت ہے تو اس کا فیصلہ کب ہوگا۔(۲۸)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ

فرما دیجیے فیصلے کے دن اہل کفر کا ایمان لے آنا اُن کے لئے سود مند نہ ہوگا اور نہ اُنہیں مزید مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۸ ۱۲

دی جائے گی۔(۲۹) پس ان سے کنارہ کشی کر لیں اور انتظار کیجیے، بیشک اُنہیں بھی انتظار کرنا ہوگا۔(۳۰)

33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 73 رُكُوْعَاتُهَا: 9

سورۃ الاحزاب مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۳ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے نبی محترم اللہ کا خوف رکھنا کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ

اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔(۱) اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲) اور اے محبوب! اللہ پر توکل کریں، اور اللہ کارسازی کے لیے

وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ

کافی ہے۔(۳) اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور جن بیویوں سے تم ظہار کرتے ہو

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

اُنہیں تمہاری مائیں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی فرزندوں کی

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِى

طرح نہیں بنایا۔ یہ تو صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ ہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی

السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا

ہدایت دیتا ہے۔(۴) اُنہیں اُن کے باپ ہی خیال کرتے ہوئے پکارو یہ اللہ کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر اگر تمہیں اُن کے باپوں کا

اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

نام معلوم نہ ہو تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے نادانستہ

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ہو جائے اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ گناہ وہ ہوگا جو دل کے ارادے سے کرو گے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِیْمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ

رحم والا ہے۔(۵) نبی محترم کا حق اہل ایمان پر اُن کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج اُن کی مائیں ہیں۔

اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے

وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ

زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔ یہ حکم

فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ

کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶) اور اے محبوب! جب ہم نے آپ سے اور تمام انبیاء سے عہد لیااور ان میں

وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا

حضرت نوح اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام بھی تھے اور ہم نے ان سے

مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝۷ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ

پختہ عہد لیا۔(۷) تاکہ صادقوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔ اور

ع ۱ ۸ ۱۷ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۸ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ

اہل کفر کے لیےاُس نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۸) اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا

جب کہ تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کے لیے آگیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم

لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝۹ ۚ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ

دیکھ نہیں سکتے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۹) جب اُنہوں نے تمہارے اُوپر اور

فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ

نیچے کی جانب سے تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ

باعث گلوں تک آگئے تو تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔(۱۰) اس موقع پر مومنوں کی

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ۝۱۱ وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

آزمائش ہوگئی اور اُن کے ضمیروں کو شدت سے بیدار کیا گیا۔(۱۱) اور جب منافقین اور

وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

دلوں میں کھوٹ رکھنے والے لوگ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے بے اثر وعدہ کیا۔ (۱۲)

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا اے اہل یثرب یہ تمہارے قیام کا مقام نہیں پس واپس چلے جایئے

وَ یَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَ مَا ع

اور ان میں سے ایک فریق نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ کہہ کر اجازت لی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور حالانکہ وہ

هِیَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ

محفوظ تھے یہ کہ ان کا ارادہ تو فرار ہونے ہی کا تھا۔ (۱۳) اور اگر اُن پر اطراف کی جانب سے فوجیں آکر داخل

اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾

ہو جاتیں پھر ان سے قتل و قتال کا سوال کرتیں تو وہ اسے سرانجام دیتے اور اس میں تھوڑی سی دیر بھی نہ لگاتے۔ (۱۴)

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ

حالانکہ اس سے قبل اللہ سے یہ عہد کر چکے تھے کہ وہ پشت نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ

وعدے کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا۔ (۱۵) آپ فرمادیں کہ تمہارا فرار ہونا تمہیں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا

اگر تم موت یا قتل سے بھاگے تو پھر بھی تم تھوڑا عرصہ ہی زندگی کا فائدہ اُٹھا سکو گے۔ (۱۶) فرما دیجیے کہ اللہ کا

الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

حکم تم سے کون ٹلوائے گا اور اگر وہ تمہیں دکھ دینا چاہے یا تم پر مہربانی

وَ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ یَعْلَمُ

کرنا چاہے اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حامی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا پائیں گے۔ (۱۷) بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآىِٕلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ وَ لَا

تم میں سے جہاد سے روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو ہمنوا بنانے والوں کو خوب جانتا ہے، اور

یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ

ان میں قلیل افراد لڑائی کرنے کے لیے آتے ہیں۔ (۱۸) تمہارے لیے بڑے ہی کم ظرف ہیں۔ پھر جب خوف کا وقت آتا ہے

رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ

تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ تمہاری طرف یوں نظریں جماتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں اس شخص کی طرح چکرا رہی ہوتی ہیں جس پر

الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی

موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو آپ کو اپنی تیز زبانوں سے دل آزاری والی باتیں کہتے ہیں مال غنیمت کے لئے

الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَی

بڑے ہی لالچی ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے، اور اللہ تعالٰی کے لیے اس طرح کرنا

اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۱۹﴾ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ

بالکل آسان ہے۔(۱۹) ان کا خیال ہے کہ دشمنوں کے لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر وہ لشکر دوبارہ لوٹ آئیں تو اُن کی خواہش ہوگی

یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَلَوْ

کہ کاش وہ شہر سے باہر کسی گاؤں میں چلے جاتے وہاں تمہارے بارے میں خبریں اکٹھی کرتے اگر وہ آپ کے

كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ع ۲ ۱۲ ۱۸

ساتھ بھی ہوتے تو ماسوا چند کے سارے نہ لڑتے۔(۲۰) بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جو اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا

كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ

ذکر کرتا ہے۔ (۲۱) اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور

رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ

اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔(۲۲) مومنین

الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی

میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی نذر

نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ لِیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ

پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور اُن کی چاہت میں ذرّہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳) تاکہ اللہ صادقوں کو اُن کی

بِصِدْقِهِمْ وَ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ

صداقت کا صلہ دے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۴) اور کافر ناکام ہو کر واپس ہوئے حالانکہ وہ غصے میں تھے اُنہیں

يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں لڑنے کی طاقت بڑھادی اور اللہ قوت والا

عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

غلبے والا ہے۔(۲۵) اور اہل کتاب میں سے جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُنہیں اُن کے قلعوں سے اُتارا اور

صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ

اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا اُن میں سے ایک فریق کو قتل کرتے ہو اور

تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ

ایک فریق کو قیدی کرتے ہو۔ (۲۶) اور ہم نے تمہیں اُن کی اراضی اور ان گھر اور اُن کے مالوں کا

اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۳ ۱۹

وارث بنا دیا اور وہ زمین بھی دے دی جس میں تم نے قدم نہ رکھا تھا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۷) اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی

زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ

ہو تو آؤ میں تمہیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمہیں عمدہ انداز سے رُخصت کردوں۔(۲۸) اور

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ

نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات جو

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

تم میں سے صریحاً حیا کے خلاف قدم اُٹھائے تو اس کے لیے دوسروں کی نسبت دوگنا عذاب ہوگا۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ (۳۰)

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کررکھا ہے۔ (٣١) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پر وہ

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔(٣٢) اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو

وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ

اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى

ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کردے۔ (٣٣) اور اللہ کی آیتوں

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

اور حکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے

خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ع ١

باخبر ہے۔(٣٤) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں

وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور

الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ

خشیت رکھنے والے مرد اور خشیت رکھنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور

وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ

روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں

وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا
اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم
عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ
تیار کر رکھا ہے۔ (٣٥) اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
فرمادے تو پھر اُنہیں اس معاملے میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ ؕ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ
تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہوگیا۔ (٣٦) اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت
عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ
عطا کی تھی اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور
تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ
آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا
کا حق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کرلی تو ہم نے اس کا نکاح
لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ
آپ سے کردیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ حرج نہ ہو جب وہ اُنہیں
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ
طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔ (٣٧) اللہ کے
عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
نبی پر اس کام پر کوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار دیا ہے۔ اِن انبیاء کے بارے میں جو
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿٣٨﴾
آپ سے پہلے ہوچکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی فیصلہ شدہ مقدور ہے۔ (٣٨)
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا
وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں کھاتے۔ اور اللہ

اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ (۳۹) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں

رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو

ع ٥ ٦ ٢ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّ

تمام چیزوں کا علم ہے۔(۴۰) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ (۴۱) اور

سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ

صبح وشام اس کی تسبیح کیا کرو۔(۴۲) وہی ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

صلوٰۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے تو اُنہیں سلامتی کی دعا دی جائے گی اور اُن کے لیے اجر کریم تیار کیا گیا ہے۔(۴۴) اے

النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

نبی محترم! بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۴۵) اور اللہ کی طرف سے اس کے

بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔(۴۶) اور مومنوں کے لیے بشارت ہے یہ کہ اللہ کے ہاں

فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اُن کے لیے بہت بڑا فضل ہے۔(۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانا جائے اور جو وہ اذیت

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دیتے ہیں اسے خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیا جائے ، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۴۸) اے ایمان والو! جب

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

تم مومن عورتوں سے نکاح کر لو پھر اُن کے پاس جانے سے پہلے اُنہیں طلاق دے دو

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ

تو اس معاملے میں تمہارے لیے عدت کی مدت نہیں جس کی تم گنتی کرو لہٰذا اُنہیں کچھ مال دے دو۔ اور اُنہیں احسن انداز کے

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ

ساتھ رُخصت کردو۔(۴۹) اے نبی محترم! ہم نے آپ کے لیے وہ ازواج جائز قرار دے دی ہیں جن کے

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ

مہر آپ نے ادا کردیے ہیں اور آپ کی خادمین جن کے آپ مالک ہیں جنھیں اللہ نے آپ کو مال غنیمت میں عطا فرما دیا ہے اور

بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ

آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھو کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا

جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مومن عورتیں جو اپنی جان کو نبی کے لیے

لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

وقف کردیں اور نبی اُسے نکاح میں لانا چاہیں تو لا سکتے ہیں یہ حکم دُوسرے مومنوں کے علاوہ خاص نبی

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا

ہی کے لیے ہے۔بیشک ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں کے لیے اُن کی بیویوں اور

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

کنیزوں کے متعلق مقرر کیا ہے تاکہ آپ پرکسی قسم کی گھٹن نہ ہو اور اللہ بخشنے والا رحم

رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ

فرمانے والا ہے۔(۵۰) اے محبوب! آپ کو اختیار ہے کہ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پاس رکھیں اور جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور

مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

جس بیوی کو آپ نے ایک طرف کررکھا ہو اگر آپ اسے بلائیں تو آپ پرکچھ مضائقہ نہیں،ایسا کرنے کا مقصد یہ ہے

اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ

کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور غمزدہ نہ ہوں گی اور وہ سب راضی رہیں

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ

جو کچھ آپ اُنہیں عطا فرمائیں گے اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حِلم والا ہے۔ (۵۱) اس کے بعد

لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ

مزید عورتیں آپ کے لیے جائز نہیں اورنہ ان کو دوسری بیویوں سے بدلنا جائز ہے اگرچہ آپ کو

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وہ کتنی دلکش کیوں نہ لگیں مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ ع ۱۲ ۲

نگہبان ہے۔(۵۲) اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے داخل

اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا

نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے تو داخل ہو جایا کرو پھر جب

دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ

کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی

لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ

باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ

لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ

مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد اُن کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَیْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔ (۵۳) اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ

تو بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔(۵۴) تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم

اٰبَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

اپنے باپ اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور

وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآىِٕهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ

اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آجاؤ

وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵) بیشک

اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

اللہ اور اس کے فرشتے نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو

عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اور خوب سلام پیش کیا کرو۔(۵۶) بیشک جولوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

تو ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۵۷)

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کوایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جو اُنہوں نے

احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ ع ۴

نہ کیا ہو تو اُنہوں نے بہتان باندھنے اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اُٹھالیا۔(۵۸) اے نبی محترم! آپ اپنی ازواج اور

بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

اپنی صاحبزادیوں اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہرنکلیں تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پرڈال لیا کریں،

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

اُن کے ایسا کرنے سے اُن کی پہچان ہو جایا کرے گی پھر اُنہیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مدینے میں جھوٹی افواہیں پھیلانے کا روگ ہے تو ہم آپ کو

الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

ان پر مسلط کردیں گے پھر وہ ماسوائے چند ایک آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں

فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا معانقة ١٢

نہ رہ سکیں گے۔(۶۰) وہ معلون بن جائیں گے۔ وہ جہاں کہیں ہوں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مار

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ

دیے جائیں گے۔(۶۱)اس طرح پہلے دور کے بدکردار لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی طریقہ تھا اور آپ اللہ تعالیٰ کے

الربع

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا

طریقے میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔(٦٢) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرمادیں کہ

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

اس کاعلم تو اللہ کے پاس ہی ہے اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت کا وقت بالکل قریب ہو۔(٦٣)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

بیشک اللہ نے کفر کرنے والوں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(٦٤) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

وہاں وہ نہ کوئی اپنا دوست اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔(٦٥) جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹے پلٹے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ

جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔(٦٦) اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے

اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ

اپنے سرداروں اور اپنے بڑے لوگوں کی اطاعت کی تو اُنہوں نے ہمیں راستے سے ہٹا دیا۔ (٦٧) اے ہمارے رب! اُنہیں

ع ١٥ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دوگناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت بھیج دے ۔(٦٨) اے ایمان والو! ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ

طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات کہنے پر بری کر دیا

عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا

یہ کہ آپ اللہ کے نزدیک بڑی شان والے ہیں۔(٦٩) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سلجھی

سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ

ہوئی بات کہو۔(٧٠) تمہارے عملوں کو تمہارے لیے درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے بخش دے گا۔ اور

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا

جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہوگی۔(٧١) بیشک ہم نے اس امانت کو

الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سپرد کرنے کے لیے پیش کیا تاکہ وہ اسے اُٹھالیں اُنہوں نے اُٹھانے

وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا

سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈرگئے اور انسان نے اسے اُٹھالیا۔ بیشک وہ اپنے آپ کو

جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

محنت میں ڈالنے والا بڑا بھولا بھالا ہے۔(۷۲) تاکہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافق عورتوں اور مشرکین

وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ

اورشرک کرنے والی عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومنین اور مؤمنات کی توبہ قبول فرمائے

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹ ۵ ۲

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۷۳)

34 سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ 58 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 54 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ سبا مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي

تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور آخرت میں بھی

الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

حمد اسی کے لیے ہے۔ اوروہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱) جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ

وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ

زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے اسے وہ جانتا ہے اور

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ

وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔ (۲) اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی۔ آپ فرما دیں

بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

میرے رب کی قسم وہ تم ہی پر آئے گی وہ غیب کا جاننے والا ہے۔ اُس سے نہ آسمانوں میں سے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا

نہ زمین میں سے نہ کوئی چھوٹی چیز اورنہ اس سے کوئی بڑی چیز اورنہ ذرّہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

وہ سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔(۳) تاکہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

جزا دی جائے۔ ایسے لوگوں کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔(۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥ وَ يَرَى الَّذِيْنَ

کوشش کی ان لوگوں کے لیے شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔ (۵) اور اہل علم لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جس کا

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْٓ

نزول آپ کے رب کی طرف سے آپ پر ہوا ہے وہ بالکل حق ہے۔اور قرآن عزت والے حمد والے کی طرف جانے والے

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

راستے کی راہنمائی کرتا ہے۔(۶) اور کافر کہتے ہیں کیاہم تمہیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ

جو تمہیں ریزہ ریزہ ہوجانے کے بعد بیشک نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں

جَدِيْدٍ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا

خبر دیتا ہے۔ (۷) کیا اس نے اللہ کی طرف اپنی جانب سے کوئی بات منسوب کردی ہے کیا وہ منتہائے عشق ہے

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨ اَفَلَمْ يَرَوْا

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتےوہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(۸) کیا اُنہوں نے آسمان

اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنْ

اور زمین میں سے جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے نہیں دیکھا ہے۔ ہم چاہیں تو

نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

تمہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان میں سے ان پر کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ بیشک اس میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا ع ٧

ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے نشانی ہے۔(۹) اور تحقیق ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو اپنے فضل

فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝١٠ ۙ اَنِ

میں سے دیا۔ اے پہاڑو اور پرندو اُن کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کردیا۔(۱۰) تاکہ

اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

وسیع زرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور اچھے عمل کرو۔ اور بیشک جو کام تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

کرتے ہو میں اسے دیکھنے والا ہوں۔(۱۱) اورہم نے ہوا کو حضرت سلیمان کے تابع کردیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی راہ ہوتی اور ہم نے اُن کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا، اور جنوں میں سے اس کے رب کے حکم کے مطابق

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

بعض اُن کے سامنے کام کرتے اور ان میں سے جوہمارے حکم سے کوتاہی کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب

السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ

کا مزہ چکھائیں گے۔(۱۲) وہ آپ کے لیے عالی شان محل اور مجسمے اور حوضوں کی طرح بڑے بڑے

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ

لگن اور وزنی دیگیں جواپنے مقام پرجمی رہتیں بناتے تھے۔ اے آل داؤد ان تمام کاموں کا شکر ادا کرو۔اور

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بندوں میں سے شکرکرنے والے بہت کم ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اپنی قضا کے مطابق ان کا وصال کردیاتوجنات کوآپ کی

دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ

موت کے بارے میں خبر نہ ہوئی مگر زمین کی دیمک نے آپ کے عصا کو کھا کر ختم کر دیا۔ جس سے آپ کا

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

جسم زمین پر آگیا ،تب جنوں کو اُن کی وفات کا پتہ چلا اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس عذاب مہین

الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ

میں مبتلا نہ ہوتے۔(۱۴)بیشک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجود تھی۔وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ جہاں سے

وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ

اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ کیسا پاکیزہ شہر اور رب کی

رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ

بخشش اہل سبا کے لیے تھی۔(۱۵)تو پھر اُنہوں نے ہم سے توجہ ہٹالی توہم نے ان پر تیز سیلاب بھیجا اورہم نے اُن کے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ

دونوں باغوں کو ترش اور کڑوے پھل والے باغوں میں تبدیل کردیا ان میں جھاڑ اور چند بیر ی کے

قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

درخت تھے۔ (١٦) ہم نے اُن کی ناشکری کے باعث ان کو یہ سزا دی۔ اورہم ناشکری کرنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔(١٧)

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ

اورہم نے ان لوگوں اور اُن کی بستیوں کے درمیان کئی آبادیاں بسا دیں جن میں ہم نے برکت ڈال دی کئی بستیاں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں اور

قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا

ہم نے ان میں آنے جانے کے راستے مقرر کردیے۔رات اور دن میں امن کے ساتھ اُن کی سیروسیاحت کی جاسکے۔(١٨) اُنہوں نے کہا

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ

اے ہمارے رب ہماری مسافتوں میں طوالت پیدا کردے،اتنا کہنے سے اُنہوں نے اپنی جانوں پرظلم کرلیا توہم نے اُن کے واقعات بنا دیے

وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اور ہم نے مکمل طور پر ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔ بیشک اس میں ہر بڑے صابر اور شکر کرنے والوں کے لیے

شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

نشانیاں ہیں۔(١٩)اور بیشک ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ کرکے دکھلادیا کہ مومنوں کے ایک فریق کے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

سوا تمام نے اس کی پیروی کرلی۔(٢٠)اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا یہ کہ ہم اس میں تمیز کردیں کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ

کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے۔ اور تمہارا رب ہر

ع ٢ ١٢ ٨ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(٢١) آپ فرما دیں کہ جن کو اللہ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي

اُنہیں پکارو، وہ نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں کسی چیز کے ذرّہ بھر مالک نہیں ہیں اور نہ

الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ

ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا

ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى

مددگار ہے۔(٢٢)اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب اُن کے

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَا ذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

دلوں سے گھبراہٹ ختم کردی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایا ہے۔

وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور وہ عالیشان سب سے بڑا ہے۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ تمہیں آسمانوں اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟۔

الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ

فرما دیں اللہ۔ اور بلاشبہ ہم میں سے اور تم میں سے کیا ہر ایک ہدایت پر ہے یا واضح طور پر

مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

گمراہی میں ہیں۔(۲۴) آپ کہہ دیں کہ نہ ہمارے کیے ہوئے کاموں کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے سوال ہوگا۔(۲۵)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ

آپ فرما دیجیے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا پھر ہمارے اور تمہارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ فرما دے گا اور وہ فیصلہ فرمانے

الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ

والا علم والا ہے۔(۲۶) آپ فرمائیں کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ جنھیں تم نے اس کا ہم مرتبہ قرار دیا، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

اللہ ہے عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷) اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے

وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى

بنا کر بھیجا ہے۔ مگر اکثر اس سے لاعلم ہیں۔(۲۸) اور ان کا کہنا ہے کہ قیامت

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا

کا وعدہ کب آئے گا؟ اگر آپ میں صداقت ہے تو بتایئے۔(۲۹) فرما دیجیے تمہارے لے معیاد مقرر ہے اس دن

النصف ع ٩ ٣

تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

تم نہ پل بھر ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔(۳۰) اور کفار نے کہا ہم ہرگز

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اس قرآنِ پاک پر ایمان نہیں لائیں گے اور جو اس سے پہلے کتابیں موجود ہیں انہیں بھی نہیں مانیں گے،

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

کاش کہ آپ انہیں دیکھیں جب کہ یہ ظالم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، اُس وقت یہ ایک دوسرے پر

اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
الزام تراشی کریں گے۔ تکبر کرنے والے لوگوں سے غریب کہیں گے اگر تم
لَوْ لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ
نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن بن جاتے۔(٣١) غریب لوگ متکبر لوگوں
اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
سے کہیں گے جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں ہدایت قبول کرنے سے روکا تھا اس لیے
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
مجرم تو تم خود ہی تھے۔ (٣٢) اور غریب لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ تمہارے
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ
رات دن کے مکرو فریب نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا کیونکہ اللہ سے کفر کرنے کا حکم تم ہی دیتے تھے
وَ نَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَ
اور اس کے ساتھ شریک بنانے کا بھی اور عذاب کو دیکھنے پر ندامت کو چھپائیں گے۔ اور
جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو کام وہ کیا کرتے تھے اُنہیں
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
صرف اسی کی جزا دی جائے گی۔(٣٣) اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے سرکردہ لوگوں نے یہی کہا
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ
بلاشبہ جو پیغام آپ لے کر آئے ہیں ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔(٣٤) اورانہوں نے کہا ہم
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ
مال اور اولاد میں تم سے کثرت رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔(٣٥)فرما دیجیے بیشک میرا رب جس کے لیے
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ ع ۴ ۶ ۱۰
چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے۔(٣٦) اور
مَآ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ
نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو سکے مگر جو

اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

ایمان لاکر صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اُن کے کیے ہوئے اعمال کی دوگناہ جزا ہوگی اور وہ

وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

بالاخانوں میں بڑے امن کے ساتھ رہیں گے۔(۳۷) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

کوشش کرتے ہیں تو انہی لوگوں کو عذاب میں مبتلا کردیاجائے گا۔(۳۸) آپ فرما دیں کہ بیشک بندوں کے

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ

رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے۔ اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

خرچ کردیتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے۔ اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔(۳۹) اور جس دن وہ تمام کو

جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔(۴۰)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ

تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تو ہر چیز سے پاک ہے اور اُن کے سوا تو ہی ہمارا دوست ہے بلکہ یہ تو جنوں کو

الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ

پوجتے تھے۔ اِن کی اکثریت کا انہی پر یقین تھا۔ (۴۱) پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی

لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

ایک دوسرے کو نفع اورنقصان پہنچانے کا مالک نہیں ہے، اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیاکرتے تھے۔(۴۲) اور جب اُن پر ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تو وہ کہتے کہ یہ تو ایک آدمی ہےجو اِنہیں اُن کی پوجا سے روکنا چاہتاہے جن کی پوجا ہمارے

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

آباؤ اجداد کیا کرتے تھے ۔ اور ان کا کہنا ہے کہ قرآن تو اپنی طرف سے بنایا ہوا ہے، اور کفر کرنے والے لوگوں

كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

کے پاس جب حق آیا تو اُنھوں نے کہا نہیں یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۴۳) اور ہم نے اُنہیں

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾

کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے اُن کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔(۴۴)

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اور ان سے پہلے والے لوگوں نے جھٹلادیا اور یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچے جو ہم نے اُنہیں دیا تھا

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ ع ۵ ۱۱

پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔پس میرا انکار کرنا کیسا ہوا۔(۴۵) آپ فرما دیں کہ میں تو تمہیں صرف ایک بات کی

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ

نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو یا اکیلے اکیلے کھڑے ہوجاؤ پھرغور وفکر کرو کہ تمہارے صاحب کو

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾

جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمہیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَ

فرمایئے کہ اگر میں نے تم سے کچھ اَجر طلب کیا ہو تو وہ تمہارے لیے ہو، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔اور

هُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ

وہی تمام چیزوں پر شاہد ہے۔(۴۷) آپ فرمادیں کہ بیشک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتا ہے

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ

تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۴۸) آپ فرمایئے کہ حق آگیا ہے اور نہ باطل کی

مَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَ

ابتداء ہو اور نہ ہی وہ لوٹ کرواپس آئے۔(۴۹) آپ فرمادیں کہ اگر میں بعید ہوا تو بیشک بعید ہونا میرے نفس ہی کی وجہ ہوگی،اور

اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ

یہ کہ میرے ہدایت پررہنے سے میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہے۔(۵۰) اور کاش کہ

تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ ۙ وَّ

آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کر بھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔(۵۱) اور

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّ

کہیں گے کہ ہم اِس پر ایمان لے آئے۔ لیکن اب دُور جگہ سے اُن کے ہاتھ میں ایمان کا آجانا ممکن نہ ہوگا۔(۵۲)اور

قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

تحقیق اُنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور دُور کی جگہ سے بِن دیکھے ہی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے ہیں۔(۵۳)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ

اور ان چیزوں کے مابین جنھیں وہ چاہتے ہیں رکاوٹ پیدا کردی گئی جیسا کہ ان سے پہلے گروہوں سے

قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

کیا گیا۔ بلاشبہ وہ فریب شدہ شک میں مبتلا تھے۔(۵۴)

35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ 45 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 45 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ فاطر مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اس میں ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا

سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتوں کو پیغام دینے والا بنایا ہے۔

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ

جن کے بازودو دو تین تین چار چار پروں کے ہیں۔ جن کی تخلیق میں اضافہ چاہتا ہے تو بڑھا دیتا ہے۔بیشک

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ ہر چیز قادر ہے۔(۱) اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کردے،

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جسے وہ روک دے تو اسے اس کے بعد کوئی بھیجنے والا نہیں ہے۔ اور وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ

غلبے والا حکمت والا ہے۔(۲)اے لوگوں! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے۔ اس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کرکس طرف جاتے ہو۔(۳) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو آپ سے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے۔ اور تمام امور کا لوٹنا اللہ ہی کی جانب ہے۔ (۴) اے لوگو! بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں فریب میں مبتلا نہ کردے۔ اورفریب دینے والاشیطان تمہیں اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا

کہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔(۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی تصور کرو، بیشک وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے

حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔(۶) اہلِ کفر کے لیے شدید قسم کا عذاب ہے۔

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت اور بہت

وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ ع ١٣

بڑا ثواب ہے۔(۷) تو کیا وہ شخص جس کے لیے اس کے بُرے عمل کو سجا دیا گیا ہو جو اسے خوبصورت معلوم ہو تو بیشک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۫ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

جسے چاہتا ہے راستے سے ہٹا دیتا ہے اورجسے چاہتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔تو آپ کی جان ان لوگوں کی حسرتوں پر

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ

نہ چلی جائے۔ بیشک اللہ اُن کے کیے ہوئے کو بخوبی جانتا ہے۔(۸) اور اللہ ہی ہواؤں کو

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا

بھیجتا ہے جو بادل کو اُٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر موت کے بعد

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

زمین کو زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح حشر میں اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۹) جو کوئی عزّت کا

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ

خواہاں ہو تو ہر طرح کی عزّت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل کو

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ

بلندکیا جاتاہے۔ اور جو لوگ بُرائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید

شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

عذاب ہے۔ اور ان کا فریب برباد ہوکے رہے گا۔(۱۰) اوراللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ

تمہیں نطفے سے بنایا،پھر تمہیں جوڑے جوڑے کر دیا اور کوئی مادہ اس کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ

بچے کوجنم دیتی ہے۔اورنہ ہی کسی عمر رسیدہ کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہےاورنہ ہی کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا

بیشک ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۱۱) اور دو بحروں کا پانی ایک جیسا نہیں۔ ایک میٹھا ہے

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ

پیاس بجھانے والاہے اس کا پینا دلکش ہے اور ایک دوسراہے جو نمکین ہے اور ذائقے میں تلخ ہے اور تم دونوں

تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى

سمندروں میں سے مچھلی کا گوشت نکال کر کھاتے ہو اور ان سے زیبائش کا سامان نکالتے ہوجسے تم پہنتے ہو۔ اورائے مخاطب

الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

تو کشتیوں کواس میں دیکھے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کافضل تلاش کرو اور اسی بنا پر شکر کرتے رہو۔(۱۲)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

وہ رات کودن میں تبدیل کرتا ہے اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج

وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اُسی کی ہے۔

وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿١٣﴾ اِنْ

اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھےوہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳) اگر

تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ

تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں گے، اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمہاری دُعا کو مستجاب نہیں کرسکتے ۔اور

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع ٢ ١٤ الثلثة

قیامت کے روز تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔اور اللہ صاحب خبر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے گا۔(۱۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾

اے لوگو! تم سب اللہ ہی کے فقیر ہو اور اللہ وہ ہے جو غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۵)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق پیدا کرکے لے آئے ۔(۱۶) اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ

بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى

پر مشکل نہیں ہے۔(۱۷) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔اور اگر کوئی بوجھ والا ہی اُٹھانے کے لیے

حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ

کسی کو آواز دے تو وہ اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اُٹھا سکے گا۔خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اے محبوب آپ کا ڈرانا

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى

بلاشبہ اُن کے لیے نفع بخش ہے ، جو بغیر دیکھے اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔ اور جس نے تزکیہ نفس کیا

فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

تو بیشک اس نے اپنے نفس ہی کا تزکیہ کیا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۱۸)اور آنکھیں رکھنے والا اور

الْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا

اندھا برابر نہیں ہوسکتے۔(۱۹) اور نہ ہی ظلمت اور نور برابر ہیں۔(۲۰) اورنہ سایہ اور تیز دھوپ برابر ہیں۔(۲۱) اور نہ ہی زندہ

يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ

اور مُردہ برابر ہیں۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی بات سنادیتا ہے۔اور آپ قبروں میں پڑے ہوئے

اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

لوگوں کو سنانے والے نہیں۔(۲۲) آپ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔(۲۳)بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

بشارت دینے والا اورڈر سنانے والا بناکر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔(۲۴)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ

اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا۔ اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

رسول روشن دلائل اور صحائف اور واضح کتاب لے کر آئے۔ (۲۵) پھر میں نے کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ ع ١٢ ١٥

پکڑ لیا، تو میرے انکار کرنے کا انجام بہت بُرا ہوا ہے۔(۲۶) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَ مِنَ

پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے اس سے کئی رنگوں کے پھل نکالے ہیں اور پہاڑوں کی بھی

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَ

تہیں ہیں جوسفید اور سرخ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف رنگ بھی ہیں اور کچھ سیاہ کالے بھی ہیں۔(۲۷)اور

مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا

ایسے ہی لوگوں اورجانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔بیشک اللہ تعالیٰ

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۲۸) بیشک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے

سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اُن کی تجارت ہرگزنقصان والی نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ تعالیٰ اُنہیں پورا پورا اجر دے اور

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے ، بیشک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ (۳۰) اور جس کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی

مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے، وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ (۳۱) پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو اس کتاب کاوارث بنایاہے۔

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

توان میں سے کوئی اپنے نفس پرظلم کرنے والاہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے، اور ان میں سے بعض اللہ کے حکم

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔یہی بڑا فضل ہے۔(۳۲)ہمیشہ کے باغوں میں ان لوگوں کو داخل کیا جائے گا

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا

جہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

ریشمی ہوگا۔(۳۳)اورشکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کو ختم کر دیا۔ بیشک ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾ اِلَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا

مغفرت کرنے والا بڑا قدردان ہے۔(۳۴)جس نے ہمیں اپنے فضل سے دارالاقامت میں پہنچا دیا ہے۔ جہاں ہمیں نہ کسی قسم کی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ

کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی ہمیں تھکن چھوئے گی۔(۳۵) اور کفر کرنے والوں کے لیے دوزخ کی

جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ

آگ ہے۔ جہاں ان پر نہ قضا آئے گی کہ انہیں موت آجائے اور نہ ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اسی طرح ہم ناشکری کرنے والے کو اس کی سزا دیتے ہیں۔(۳۶) اور وہ دوزخ میں چیخیں ماریں گے۔اے ہمارے ربّ ہمیں یہاں سے

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ

نکال دے تاکہ ہم صالح عمل کریں برعکس اس کے جو ہم بُرے عمل کیا کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمہیں عُمر نہ عطا کی تھی جس میں جو نصیحت قبول کرنا

مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ ع ١١ ١٦

چاہتا تو اُسے نصیحت حاصل ہو جاتی۔اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔پس اپنے کیے کا مزہ چکھو ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔(۳۷)

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینے کے رازوں کو

الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ

بھی جانتا ہے۔(۳۸) اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایا ہے۔پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

وبال بھی اسی پر ہے۔اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کرتا،

وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اور کافروں کا کفر سوائے خسارے میں اضافے کے علاوہ اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔(۳۹) آپ فرمادیں کہ کیا تم نے

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا

ان شریکوں کو دیکھا ہے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھلاؤ کہ اُنہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ

یا آسمانوں کے بنانے میں ان کا کیا حصہ ہے یا ہم نے اُنہیں کتاب دی ہے جو اُن

عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

کے پاس بیّن ثبوت کی حامل ہو۔ بلکہ ظالم ایک دوسرے سے دھوکے کے سوا اور کوئی

غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ

وعدہ نہیں کرتے۔(۴۰) بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے، تاکہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

اور اگر وہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے بعد اُنہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ بیشک وہ حلیم ہے غفور ہے۔(۴۱)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ

اور اُنہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیاتو وہ پہلی اُمتوں کی نسبت

اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

ہر ایک سے زیادہ ہدایت حاصل کرلیں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والے رسول آئے تواس سے اُن کی نفرت میں

نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

اضافہ ہو گیا۔(۴۲)وہ زمین میں زیادہ سرکشی کرنے لگے اوربُری حرکتیں کرنے لگے اوربُری حرکتوں کے اثرات

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ

اُن کے کرنے والوں پر پڑنے لگے۔ پس اُنہیں پہلے لوگوں کے طریقۂ کار کے علاوہ کس چیز کا انتظار ہے۔ تو آپ اللہ تعالیٰ کے طریقۂ کار

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

میں ہرگز تبدیلی نہ محسوس کریں گے۔ اوراللہ تعالیٰ کی سُنت کوبدلتا ہوا قطعاً نہ پائیں گے۔(۴۳)

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اور کیا اُنہوں نے زمین کی سیروسیاحت نہیں کی، پس وہ دیکھ لیتے توان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ

حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھے۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ آسمانوں اور زمین سے

مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا

کوئی چیز اسے زیر نگیں کر سکے بیشک وہ علم والا

قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى

قدرت والا ہے۔(۴۴) اور اگر اللہ اُن کے کئے ہوئے کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ اُنہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے۔ پھر جب

ع ۸ ۱۷ ۵ جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

مقرر کردہ وقت آ جائے گا تو اُنہیں بدلہ دے گا تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | 41 اٰيَاتُهَا : 83 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ یٰسین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى

یٰسٓ (۱) اور قرآن حکیم کی قسم۔(۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔ (۳) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

صراط مستقیم پر ہیں۔(۴) یہ قرآن عزت والے رحم والے کا نازل کردہ ہے۔(۵) تاکہ آپ اس قوم کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

روشناس کریں جن کے باپ دادا کو روشناس نہیں کیا گیا پس وہ غافل ہیں۔ (۶) ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

حق بات ثابت ہو چکی ہے پھر بھی وہ ایمان کو قبول نہیں کرتے ۔(۷) بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

جو اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اُوپر کیے ہوئے ہیں۔ (۸) اور ہم نے اُن کے آگے اور اُن کے

وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ سَوَآءٌ

پیچھے دیوار بنا دی پھر ان پر ہم نے پردہ ڈال دیا تو اُنہیں کچھ نظر نہ آتا تھا۔(۹) اُنہیں خبردار کرنا

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

یا نہ کرنا اُن کے لیے ایک جیسا ہے پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) بیشک آپ اسی کو ڈرائیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَ خَشِيَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّ
جو نصیحت کی اتباع کرے اور جو رحمٰن کو دیکھے بغیر اس سے ڈرے تو اس کے لیے مغفرت اور
اَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَ نَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ
اجرِ کریم کی بشارت ہے۔(۱۱) بیشک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔
وَ كُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا
اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔(۱۲) اور اُن کے لیے بستی والوں کی مثال
اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ
بیان فرما دیجیے جب کہ اُن کے پاس ہمارے مرسلین آئے۔(۱۳) جب ہم نے اُن کے پاس دو پیغمبر بھیجے تو
فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا
اُنہوں نے اُنہیں جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے اُنہیں معزز کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۴) اُنہوں نے کہا
مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ
تم ہماری مثل بشر ہی ہو۔ اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا ہے یہ کہ تم تو صرف
اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾
جھوٹی بات ہی کہتے ہو۔(۱۵) اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۶)
وَ مَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ
اور ہمارا ذمہ صرف واضح طور پر تبلیغ کرنا ہے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا بیشک آپ ہمارے لیے نامبارک ہو اگر تم اپنے کام سے نہ رُکے
تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا
تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہم سے اذیّت دینے والا درد ناک عذاب ملے گا۔ (۱۸) اُنہوں نے
طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ
فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے، کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔(۱۹) اور
جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا
شہر کے دُوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم مرسلین کی
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔـلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾
اتباع کرو۔(۲۰) اُن کی اتباع کرو جو تم سے کسی قسم کے اجر کا سوال نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔(۲۱)

وقف غفران ع ۱۲ ۱۸ وقف لازم

الجزء ٢٣

وَ مَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ

اور مجھے کیا ہے کہ اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اور اُسی کی طرف واپس جانا ہے۔ (۲۲) کیا اللہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

کے سوا کسی اور کو پوجا کے لائق سمجھ لوں، اگر رحمٰن کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اُن کی سفارش میرے لیے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

نفع بخش نہ ہوگی اور نہ ہی وہ میری رہائی کراسکیں گے۔(۲۳) بیشک اس وقت میں واضح طور پر دُوری پر ہوں گا۔ (۲۴)

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ

بلاشبہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو۔(۲۵) اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہوجا، تو اس نے کہا کہ

قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

کاش میری قوم کو علم ہوجاتا ۔(۲۶) کہ میرے رب نے میری بخشش کر دی اور مجھے معززین میں شامل کردیا۔ (۲۷)

وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان میں سے کوئی لشکر نہ نازل کیا اور نہ ہی ہم

كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

اُتارنے والے تھے۔(۲۸) وہ تو ایک خوفناک دھماکہ تھا جس سے وہ چشم زدن میں بجھے ہوئے کوئلے کی طرح ہوگئے۔(۲۹)

وقف غفران

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہی اُڑاتے تھے۔(۳۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے قبل ہم نے کئی ملتوں کو ہلاک کردیا یہ کہ اب وہ اُن کی

الربع ٢

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾

طرف لوٹ کرواپس نہیں آئے۔ (۳۱) اور ان تمام کو ہماری بارگاہ میں حاضر کیا جائے گا۔ (۳۲)

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور اُن کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کر دی

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا

جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں۔(۳۳) اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے اور اس میں ہم نے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

چشمے رواں دواں کر دیے ۔(۳۴) تا کہ اُن کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ اُن کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۵) وہ ذات پاک ہے جس نے اُن کے نفسوں اور زمین کی پیدوار کو جوڑوں کی

الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ

صُورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق اُنہیں علم نہیں ہے۔(۳۶) اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ

جس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت اُن پر تار یکی آجاتی ہے۔ (۳۷) اور سورج اپنے محور پر محو گردش ہے۔

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

یہ غلبے والے علم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (۳۸) اور چاند کے لیے ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

منازل مقرر فرمائی ہیں حتی کہ کم ہوتے ہوئے وہ کھجور کی پرانی شاخ کی مانند ہوجاتا ہے۔(۳۹) اور یہ سورج کے دائرہ کار

لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ

میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کرسکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

محوگردش ہیں۔(۴۰) اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہےکہ ہم نے اُن کی اولاد کو ایک بھری ہوئی

الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ

کشتی پر سوار کیا۔(۴۱) اور ہم نے اُن کے لیے اس کشتی کی مثل اور سواریاں بھی مہیا کی ہیں۔(۴۲) اور اگر ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ

تو ہم اُنہیں غرق کردیں پس ان کا کوئی فریاد رس نہ ہو اور نہ ہی وہ ڈوبنے سے محفوظ ہوسکیں۔(۴۳) بشرطیکہ اُن پر ہماری رحمت آجائے

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا

اور اُنہیں کچھ مدت تک اور مہلت دے دی جائے۔(۴۴) اور جب ان سے کہا جاتاہے کہ جو تمہارے سامنے ہے اورجو

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کردیا جائے۔(۴۵) اور یہی وجہ ہے کہ جب اُن کے رب کی طرف سے اُن کے پاس

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا

کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے چشم پوشی کرنے لگتے ہیں۔(۴۶) اور جب اُنہیں اللہ کے دیے ہوئے رزق سے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں کہ اگر اللہ

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى

چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔(۴۷) اور کفار کا کہنا ہے کہ اگر تم

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

صادق ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) اُنہیں تو صرف ایک خوفناک دھماکے کا انتظار ہے جو

تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى

اُنہیں بحث و تکرار کے دوران پکڑ لے گا۔(۴۹) پس اس وقت ان میں وصیت کرنے کی استطاعت نہ ہوگی اور نہ

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ ع ١٨ ٢

ہی وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور جب صور پھونکا جائے گا تو اسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

رب کی طرف تیزی سے رغبت کرنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے افسوس ہمیں قبروں سے کس نے اُٹھا دیا ہے۔

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن نے تم سے وعدہ کیا تھا اور مرسلین نے سچ فرمایا تھا۔(۵۲) یہ لرزہ خیز ایک آواز ہوگی کہ

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا

وہ تمام کے تمام ہمارے حضور میں حاضر ہو جائیں گے۔ (۵۳) پس آج کسی پر

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

ذرّہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی اور تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک اہل جنت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اس روز مسرّت افزا شغل میں مصروف ہوں گے۔(۵۵) وہ اور اُن کی ازواج سائے میں تختوں پر تکیے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قف

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۵۶) اُن کے لیے وہاں ہر طرح کے میوہ جات ہوں گے اور جو وہ مانگیں گے اُنہیں فوراً مل جائے گا۔(۵۷) ربّ رحیم

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ

کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔(۵۸) اور حکم ہوگا کہ جرم کرنے والو! آج الگ ہوجاؤ۔(۵۹) کیا ہم نے تمہیں

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

تاکید نہ کردی تھی کہ اے آدم کی نسل شیطان کی پوجا نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ

دشمن ہے۔(۶۰) اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۱) اور اس نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

کثیر خلقت کو گمراہ کردیا۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔(۶۲) یہی وہ جہنم ہے جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۶۳) کفر کرنے کے باعث اس میں داخل ہو جاؤ۔(۶۴) آج ہم اُن کے

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

مونہوں پر مہر ثبت کردیں گے اور اُن کے ہاتھ بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کیا کرتے تھے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو ختم کردیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں تو

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

اسے نہ دیکھ سکیں گے۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے مکانوں ہی میں اُن کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ نہ آگے جاسکیں اور نہ ہی

مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ١٧ ٣

واپس آسکیں گے۔ (۶۷) اور جس کی عمر ہم طویل کرتے ہیں تو اسے ہم کمزوری کی طرف لے جاتے ہیں تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

یہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۸) اور ہم نے اُنہیں شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے بلکہ وہ تو نصیحت اور

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

روشن قرآن ہے۔(۶۹) تاکہ زندہ شخص کو ڈرائے اور اہلِ کفر پر یہ بات ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

ہوجائے۔(۷۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے تخلیق کیے ہوئے چوپائے اُن کے لیے بنائے ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

جو اُن کی ملکیت میں ہیں۔(۷۱) اور ان چوپایوں کو ہم نے اُن کے تابع کر دیا ہے تو وہ اُن کو سواری میں استعمال کرتے اور انہی میں سے کھاتے ہیں۔(۷۲)

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ

اور ان میں اُن کے لیے فائدے اور پینے کے لیے دودھ ہے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے۔(۷۳) اور اُنہوں نے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ

اللہ کے علاوہ دیگر معبود بنا لیے ہیں کہ شاید اس طرح اُن کی مدد ہو جائے۔(۷۴) وہ اُن کی مدد کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور

هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

وہ اُن کے لئے لشکر کی مانند ضرور حاضر کیے جائیں گے۔(۷۵) پس آپ اُن کی بات سے غمزدہ نہ ہوں۔ بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۶) کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا اسی وجہ سے

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت رکھتا ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لیے مثالیں دینے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کہنے لگا کہ ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں۔(۷۸) فرمادیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا۔ اور وہی ہر چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔(۷۹) اسی نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کرنے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

کو ممکن کر رکھا ہے جبھی تو تم اس کی شاخوں کو رگڑ کر آگ نکال لیتے ہو۔(۸۰) کیا جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَ هُوَ

اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ ہاں وہی

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

خالق ہے اور علم والا ہے۔(۸۱) اس کا کمال یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کن تو وہ ہو جاتی ہے۔(۸۲)

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔(۸۳)

وقف لازم

وقف منفصل

ع ۲ ۵

37 سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 182 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ صافات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۸۲ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

المنزل ٦

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

اور قسم ہے صف در صف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی۔(۱) پھر رعب سے ڈانٹنے والے کی۔(۲) پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی۔(۳) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

ایک ہی ہے۔(۴) جو رب آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان میں ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔(۵)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۚ﴿۶﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ

بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو تاروں سے زینت دے کر سجایا ہے۔ (۶) اور ہر طرح کے

شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

سرکش شیطانوں سے محفوظ کردیا ہے۔(۷) یہ شیطان اعلیٰ مقام کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کے لیے

جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

مارا جاتا ہے۔ (۸) اور اُن کے لیے دائمی قسم کا عذاب ہے۔(۹) مگر جو شیطان جھپٹ کر بات چراتا ہے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ (۱۰) پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہمارا پیدا کرنا مضبوط ہے

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۖ﴿۱۲﴾

جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے۔ بیشک ہم نے اُن کو لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بلکہ آپ کو عجائب فطرت پر تعجب ہے اور وہ اس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔(۱۲)

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۖ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۖ﴿۱۴﴾ وَ

اور جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔(۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تمسخر کرنے لگتے ہیں۔(۱۴) اور

قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

کہتے ہیں کہ یہ تو صریحاً جادو ہے۔ (۱۵) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ

رہ جائیں گی کیا ہم زندہ ہوکر اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(۱۶) کیا ہمارے پہلے وقتوں کے اجداد کو بھی اُٹھایا جائے گا۔(۱۷) فرما دیجئے ہاں مگر یہ کہ

دٰخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

تم اس وقت تک پست ہوچکے ہوگے۔(۱۸) پس قیامت تو ایک للکارا ہوگا جسے وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ (۱۹)

وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

اور کہیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو جزا کا دن ہے۔(۲۰) یہ تو وہی فیصلے کا دن ہے جس کی

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا ع ٥ ٢١

تم تکذیب کیا کرتے تھے۔(۲۱) (فرشتوں سے کہا جائے گا) کہ ظالموں اور اُن کے ہم جنسوں اور جن کی وہ پوجا کیا

يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ الربع

کرتے تھے ان کو جمع کردو۔ (۲۲) جن کو وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے۔ پس اُنہیں سیدھا جہنم کے راستے پر لے جاؤ۔(۲۳)

وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

اور اُنہیں تھوڑا سا وقفہ دو تاکہ ان سے کچھ پوچھ لیا جائے۔ (۲۴) تمہیں کیا ہوگیا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ (۲۵) بلکہ آج وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا

تسلیم کی خاطر اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہیں۔(۲۶) اور ان میں سے بعض دوسروں کی طرف متوجہ ہوکر سوال و جواب کریں گے۔(۲۷) پیروکار

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

اپنے راہنماؤں سے کہیں گے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔(۲۸) وہ جواب دیں گے کہ تم خود ہی مؤمن نہ بنے۔(۲۹)

وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ

اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش قسم کے لوگوں کی قوم تھے۔(۳۰) پس ہم پر

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

ہمارے رب کا قول ثابت ہوگیا۔ بیشک ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔(۳۱) پس ہم نے تم کو بہکایا کیونکہ ہم خود بھی گمراہی میں مبتلا تھے۔(۳۲)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پس بیشک اسی طرح وہ اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔(۳۳) بلاشبہ ہم جرم کرنے والوں کے ساتھ

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾

اسی طرح کرتے ہیں۔(۳۴) بیشک کفار سے جب کہا جاتا کہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبّر میں مبتلا ہوجاتے۔ (۳۵)

وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ

اور کہنے لگتے کہ کیا ہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔ (۳۶) بلکہ وہ تو حق لیکر آئے ہیں اور

صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ مَا تُجْزَوْنَ

اپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔(۳۷) بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔(۳۸) تمہیں صرف انھی

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔(۳۹)مگر اللہ کے مخلص بندے اُسی کی پناہ میں ہوں گے۔ (۴۰)اُنہیں ایسا

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾

رزق دیا جائے گا جو عطیہ ہوگا۔(۴۱) اُن کے لیے میوے ہوں گے اور اُن کی بڑی عزت اورتکریم کی جائے گی۔(۴۲)وہ جنت

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾

نعیم میں ہوں گے۔(۴۳)وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۴۴)شراب طہور کے چشموں سے پیالے بھر کر اُن کے سامنے لائے جائیں گے۔(۴۵)

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾

وہ شراب پینے والوں کے لئے انتہائی سفید لذت والی ہوگی۔(۴۶)اس میں کسی طرح کا خمار نہ ہوگا اور نہ اس کے پینے سے کوئی بے خود ہوگا۔(۴۷)

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

اوراُن کے پاس جاں نثار دلکش آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(۴۸) گویا کہ اُن کی آنکھیں ایسی ہوں جیسے کہ انڈوں میں چھپی ہوئی محفوظ ہوں۔(۴۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ

تو وہ ایک دُوسرے کی طرف مخاطب ہوکر بات چیت کریں گے۔(۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا دنیا میں میرا

كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

ایک ہم نشین تھا۔(۵۱)جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔(۵۲) کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

ہو جائیں گے اور ہماری صرف ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں اس وقت جزا سزا دی جائے گی۔(۵۳) کہا جائے گا کیا تم اس کو دیکھنا چاہتے ہو۔(۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

پس جب وہ جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کی گہرائی میں اسے نظر آئے گا۔(۵۵) جنتی کہے گا خدا کی قسم یہ ممکن تھا کہ تو مجھے ہلاکت میں مبتلا کردے۔(۵۶)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

اگر میرا رب مجھ پر مہربانی نہ کرتا تو میں بھی آج پکڑ کر عذاب میں لائے جانے والوں میں سے ہو جاتا۔(۵۷)اور کیا ہمیں اب تو کبھی موت نہ آئے گی۔(۵۸)

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

سوائے اس کے کہ ہمیں پہلی مرتبہ موت آچکی ہے اور نہ ہی ہمیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔(۵۹) بیشک یہی سب سے

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ

بڑی کامیابی ہے۔(۶۰) اس کی مثل کامیابی حاصل کرنے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔(۶۱) بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے یا

شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ

زقوم کا درخت۔(٦٢)بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں کے لیے بطور آزمائش بنا رکھا ہے۔(٦٣) یہی وہ درخت ہے

فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ

جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔(٦٤) اس کے شگوفے شیطان کے سر کی طرح ہوں گے۔(٦٥) پس وہ

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔ (٦٦)پھر اُنہیں اس کھانے کے ساتھ کھولتا ہوا پانی

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

پینے کے لیے دیا جائے گا۔(٦٧) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم کی طرف ہانک کرلایا جائے گا۔ (٦٨) بلاشبہ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کو

ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

گمراہی کی راہ پر پایا۔(٦٩) پس وہ انہی کے نقشِ قدم پر عمل پیرا ہیں۔ (٧٠) اوراُن سے پہلے بہت سے لوگ

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ

راہ حق سے دُور ہوگئے تھے۔(٧١) اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والوں کو بھیجا۔ (٧٢) اے مخاطب! پس دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ ع ٢ ٥٣ ٦

ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیاہوا۔(٧٣) سوائے اس کے جو اللہ کے بندوں میں سے اخلاص رکھنے والے تھے۔(٧٤)اور بلاشبہ

نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

جب ہم کونوح علیہ السّلام نے پکارا تو کیاہم خوب دُعا قبول کرنے والے ہیں۔(٧٥)اورہم نے اُنہیں اوراُن کے اہل وعیال کو اس بڑی مصیبت

الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى

سے نجات دے دی ۔(٧٦) اورہم نے اُن کی اولاد کوباقی رہنے والوں میں سے بنا دیا۔(٧٧)اورہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

کے ذکر خیر کوقائم کردیا۔(٧٨)تمام جہانوں میں حضرت نوح علیہ السّلام پر سلام ہو۔ (٧٩) احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

کی جزا دیتے ہیں۔(٨٠)بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(٨١) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کردیا۔(٨٢)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ وقف لازم

اور بیشک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا تعلق بھی انہی کے گروہ سے تھا۔(٨٣) وہ اپنے رب کے حضور میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے۔(٨٤) جب

قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا ذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم اُن کی پوجا کرتے ہو ۔(۸۵)جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا جھوٹ کی بنا پر

تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

پوجنا چاہتے ہو۔(۸۶) پس تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے۔(۸۷) تو آپ نے ستاروں کی طرف ایک نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۸۸)

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ

پھر کہا میری طبیعت گراں معلوم ہوتی ہے۔(۸۹) تو وہ لوگ اُنہیں پیچھے چھوڑ کر چلے گئے۔(۹۰) پھر حضرت ابراہیم چپکے سے اُن کے دیوتاؤں کی طرف

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

متوجہ ہوئے پھر اُنہیں کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بات چیت بھی نہیں کرتے ہو۔(۹۲) پھر دائیں ہاتھ سے بتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے

بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

اُنہیں توڑ دیا۔(۹۳) پس جب وہ لوگ آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔(۹۴) آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھ سے تراشیدہ بتوں کو کیوں پوجتے ہو۔(۹۵)

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اُنہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔(۹۶) اُنہوں نے کہا کہ اس کے لیے ایک آتش کدہ بناؤ پھر اسے اس کی بھڑکتی ہوئی

الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ قَالَ اِنِّيْ

آگ میں ڈال دو۔(۹۷) تو اُنہوں نے آپ کو دھوکہ دینا چاہا تو ہم نے ان کو پست کر دیا۔(۹۸) اور آپ نے کہا کہ بیشک میں

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

اپنے رب کی طرف جارہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۹۹) اے میرے رب مجھے صالح اولاد عطا فرما۔ (۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہو گیا تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ

بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس مجھے اپنی رائے سے آگاہ کر دے۔ بیٹے نے عرض کہ اے میرے ابا جان

افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ

جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ اِنشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲) تو جب

اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ

ان دونوں نے حکم کو تسلیم کر لیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ (۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک تم نے خواب کو سچا

الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا

کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر بہت بڑی

الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

آزمائش تھی۔(۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچا لیا۔(۱۰۷) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے اُن کی سنت کو قائم کر دیا۔(۱۰۸)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰) بیشک وہ ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾

مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۱۱) اور ہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے نبی ہوں گے۔ (۱۱۲)

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ

ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکات اُتار دیں۔ اور اُن کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اور کوئی ظالم ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم

لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا ع ٣٩ ٧

کرنے والا ہوگا۔(۱۱۳) اور ہم نے بلاشبہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السلام) پر احسان فرمایا۔(۱۱۴) اور ہم نے اُنہیں

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾

اور اُن کی قوم کو عظیم فتنے سے نجات دی۔(۱۱۵) اور ہم نے اُن کی مدد کی پھر وہی غلبہ پانے والے ہوگئے۔(۱۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾

اور ہم نے اُنہیں ایک روشن کتاب دی۔(۱۱۷) اور ہم نے اُنہیں صراط مستقیم پر گامزن کر دیا۔(۱۱۸)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والے لوگوں میں اُن کے تذکرے کو قائم کر دیا۔(۱۱۹) حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السلام) پر سلام ہو۔(۱۲۰)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾

بیشک احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۲۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں۔(۱۲۲)

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اور بیشک حضرت الیاس بھی ان ہی رسولوں میں سے ہیں۔(۱۲۳) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔(۱۲۴)

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

کیا تم بعل جو بت ہے اس کی پوجا کرتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔(۱۲۵) اللہ جو تمہارا اور تمہارے آباؤاجداد کا رب ہے

اٰبَآءَكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اسے چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۶) پس اُنہوں نے جھٹلایا تو بلاشبہ اُنہیں ضرور حاضر کیا جائے گا۔(۱۲۷) یعنی اللہ کے مخلص بندوں کے سوا

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾

پکڑے جائیں گے۔(۱۲۸) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کی یاد کو تازہ رکھا۔(۱۲۹) حضرت الیاس علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۳۰)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ

بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۳۲) اور

اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا

بیشک حضرت لُوط (علیہ السلام) مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۳) یاد کرو جب ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھر والوں یعنی سب کو نجات دی۔(۱۳۴) سوائے

عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(۱۳۵) پھر ہم نے اُن کے علاوہ دُوسروں کو ہلاک کر دیا۔(۱۳۶) اور بلاشبہ تم

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ ع ٢٥ ٨

صبح کے وقت۔(۱۳۷) اور شام کے وقت ان بستیوں سے گزرتے ہو تو کیا پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۳۸) اور بیشک حضرت یونس علیہ السلام

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ

مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۹) جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔(۱۴۰) پس جب قرعہ ڈالا گیا تو

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ النصف

انہی کے نام کا قرعہ نکلا جس کی بنا پر وہ دریا میں دھکیلے گئے۔(۱۴۱) پھر وہ مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے اور وہ اس واقعہ کو یاد کرتے تھے۔(۱۴۲) پس اگر وہ

اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾

بلاشبہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔(۱۴۳) تو وہ یقیناً اس مچھلی کے پیٹ میں یوم قیامت تک رہتے۔(۱۴۴)

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

پھر ہم اُنہیں میدان میں لے آئے اور اُن کی طبیعت ناساز تھی۔(۱۴۵) اور ہم نے ان کے لئے کدو کی بیل کا

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

پودا اُگا دیا۔(۱۴۶) اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔(۱۴۷) پس وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾

تو ہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اُٹھانے دیا۔(۱۴۸) پس ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ہیں۔(۱۴۹)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ

کیا ہم نے ملائکہ کی تخلیق عورتوں جیسی کی ہے(نہیں)وہ اس بات کے گواہ ہیں۔ (۱۵۰) خبردار! بلاشبہ اُن کی یہ بات جھوٹی

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

تہمت ہے۔(۱۵۱) کہ اللہ کے ہاں اولاد ہے اور بیشک وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔(۱۵۲) کیا اس نے اپنے لیے بیٹوں کی بجائے

الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ

بیٹیاں پسند کیں۔ (۱۵۳) تمہیں کیا ہوگیا ہے تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔(۱۵۴) تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے۔(۱۵۵) کیا تمہارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا

کوئی واضح دلیل ہے۔(۱۵۶) پس اگر تم میں صداقت ہے تو اس کے لیے اپنی کتاب لے آؤ۔(۱۵۷) اور اُنھوں نے

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

اللہ اور جنوں کے درمیان نسب استوار کردیا حالانکہ جنات کو علم ہے کہ بلاشبہ روز قیامت اُنہیں حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا۔(۱۵۸)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ

اللہ تعالیٰ اُن کی بیان کردہ باتوں سے پاک ہے۔(۱۵۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اس طرح کی باتیں نہیں بناتے۔(۱۶۰) پس بیشک تم اور جن کی تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

پوجا کرتے ہو۔(۱۶۱) اللہ کے خلاف تم کسی کو بہکا نہیں سکتے۔(۱۶۲) سوائے اس کے تم اسی کو بہکا سکتے ہو جو دوزخ کی آگ میں

الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

جانے والا ہے۔(۱۶۳) اور فرشتوں کا کہنا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا مقام متعین نہ ہو۔(۱۶۴) اور بیشک ہم صف باندھنے والے ہیں۔(۱۶۵)

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

اور بیشک ہم اس کی تسبیح بیان کرنے والے ہیں۔(۱۶۶) اور یقیناً وہ قبل از اعلانِ نبوّت کہا کرتے تھے۔(۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس پہلے

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ

لوگوں کی طرف سے نصیحت ہوتی۔(۱۶۸) تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹) پھر نصیحت آنے پر اُنہوں نے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

اس کا انکار کردیا پس عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۱۷۰) اور ہمارے بھیجے ہوئے (مرسلین) بندوں کے ساتھ پہلے ہی ہماری بات ہوچکی ہے۔(۱۷۱)

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ

اُن کی ضرور مدد کی جائے گی۔(۱۷۲) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔(۱۷۳) پس آپ ایک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

مقررہ مدت تک ان سے اپنی توجہ ہٹالیں۔(۱۷۴) اور اُنہیں دیکھتے رہیں کہ عنقریب ہی وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

آنے کے بارے میں جلدی کا تقاضا کرتے ہیں۔(۱۷۶) پس جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بُری ہوگی۔(۱۷۷)

وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

اور اپنی توجہ کو ایک مدت تک ان سے ہٹا لیجیے۔(۱۷۸) اور دیکھتے رہیں کہ عنقریب وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۹) آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ

عزّت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(۱۸۰) اور رسولوں پر سلام ہو۔(۱۸۱) اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ۵ ۴۴ ۹

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔(۱۸۲)

38 سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ 38 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 88 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ صٓ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۸ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ

صٓ اور قرآن پاک کی قسم جو نصیحت آمیز ہے۔(۱) بلکہ اہلِ کفر جھوٹی اَنا اور مخالفت

وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ

میں مبتلا ہیں۔(۲) ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ پس جب وہ فریاد کرنے لگے تو وہ

حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ

چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔(۳) اور اُنہوں نے اِس کا بڑا عجب تصور کیا کہ انہی میں سے اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافر کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ

کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔(۴) کیا اس نے تمام معبودوں کو واحد بنا دیا ہے۔ بلاشبہ یہ

هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا

بڑی عجیب بات ہے۔ (۵) اور اُن کے کئی سردار یہ بات کہتے ہوئے چل دیئے کہ چلو اپنے معبودوں پر ہی

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ

اکتفا کرو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے کہ جس میں کوئی مقصد نہیں ہے۔(۶) ہم نے پہلی مِلّتوں میں ایسی کوئی بات

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ

نہیں سُنی یہ تو محض من گھڑت بات ہے۔(۷) کیا ہم میں سے اسی پر کلام الٰہی

بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ

کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ وہ میری کتاب کے سلسلے میں شک میں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(۸) کیا

عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ

تمہارے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں، جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے۔(۹) کیا اُن کے لیے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ

اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو اُنہیں چاہیئے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔(۱۰) یہ شکست

مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

خوردہ لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جو بھگا دیا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم

وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢ وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ

اور قوم عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔(۱۲) اور ثمود اور قوم لُوط اور اصحاب

لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

ایکہ بھی، یہی وہ گروہ ہیں۔(۱۳) ان میں سے تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب اُن کے لیے

عِقَابِ ۝١٤ وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥ ع ١٤ ١٠

لازم ہو گیا۔(۱۴) یہ لوگ تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔(۱۵)

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمارے حصے جلدی دے دے۔(۱۶) آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٧ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

اور میرے طاقتور بندے داؤد کو یاد کریں بیشک وہ ہماری طرف بہت متوجہ رہنے والے تھے۔(۱۷) بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ۝١٨ وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٩ وَ

اُن کے تابع کر دیا وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔(۱۸) اور جمع ہونے والے پرندے بھی اُن کے تابع تھے رجوع کرتے تھے۔(۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ۝٢٠ وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا

ہم نے اُن کی بادشاہت کو مضبوط کر دیا اور ہم نے اُن کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب سے نواز۔(۲۰) آپ کے پاس اِن جھگڑنے والوں کی

الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۭ وقف لازم

خبر پہنچی جب وہ دیوار پھلانگ کرمحراب میں آگئے۔(۲۱) جب وہ داخل ہوکر حضرت داؤد کے پاس آئے تواُنہوں نے کہا

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

کہ خوف نہ کھایئے، ہم دوفریقوں کے مابین جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پرزیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ

فیصلہ کردیں اور حق کے خلاف نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ بتلا دیجیے۔(۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے

تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ

پاس ۹۹دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اس نے بات کرنے میں مجھ پر بہت

فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ

دباؤ ڈالا ہوا ہے۔ (۲۳) حضرت داؤد نے فرمایا یہ جوتمہاری دُنبی کو لے کر اپنی دُنبیوں میں ملانا چاہتا ہے یہ زیادتی والی بات ہے اور بلاشبہ

كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

صالح عمل کیے، وہ بہت قلیل ہیں۔ اور اس وقت حضرت داؤد (علیہ السلام) نے سوچا کہ ہم نے اِس کی آزمائش کی ہے تواُنہوں نے

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾ سجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى السجدة ١٠

اپنے رب کے حضور استغفار کیا اور سجدے میں گرگئےاور رجوع کیا۔(۲۴) تو ہم نے اُنہیں یہ بات معاف کردی، اور اُن کے لیے

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ

ہمارے ہاں قرب اور اعلیٰ مقام ہے۔(۲۵) اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھولے

يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ع ١٢ ٢ ١١

بیٹھے ہیں۔(۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے بلا مقصد پیدا نہیں کیا۔

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ

یہ کافروں کا گمان ہے پس کفر کرنے والوں کی آگ کے عذاب سے تباہی ہے۔(۲۷) کیا ہم ایمان لانے والوں اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ

نیک عمل کرنے والوں کو ان لوگوں کی مانند کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم متقیوں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

فاجروں کی طرح کردیں۔(۲۸) ہم نے آپ کی طرف مبارک کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اس کی آیتوں پر تدبر کیا جائے اور عقل والوں کے لیے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ

نصیحت ہے۔(۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔کیسی شان والا بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔(۳۰) جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

شام کو اُن کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے۔(۳۱) تو حضرت داؤد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے۔(۳۲) پھر کہا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى

تو وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔(۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اُن کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک جسم ڈال دیا پھر اُنہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔(۳۴) اُنھوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ (۳۵) پس ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کردیا۔

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ

وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔(۳۶) اور تمام قوی ہیکل جن معمار اور غوطہ خور جن بھی

غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ

آپ کے تابع کردیئے۔(۳۷) اور اُن کے علاوہ دُوسرے زنجیروں میں جکڑے جن بھی تابع کردیئے۔(۳۸) یہ ہماری عطا ہے آپ جس پر چاہیں احسان

ع ۳ ۱۴ ۱۲ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

کریں یا روک دیں آپ پر کوئی حساب نہیں۔(۳۹) اور بیشک اُنہیں ہمارے ہاں بڑا قرب اور اعلیٰ مقام حاصل ہے۔(۴۰)

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد فرمایئے جب اُنہوں نے اپنے رب سے التجا کی کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور

وَّ عَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ

دکھ پہنچایا ہے۔(۴۱) اُنہیں حکم ہوا کہ اپنے پاؤں کو زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے ہے۔(۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي

ہم نے اُنہیں ان کا اہل وعیال دے دیا اور اُن کے ساتھ اُن کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ عقل والوں کے لیے باعثِ

الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ

نصیحت ہے۔(۴۳) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھالے لو جس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے

صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ

صابر پایا، آپ اچھے بندے تھے، بلاشبہ اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔(۴۴) اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحاق اور

يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵) بیشک ہم نے اُنہیں ایک خاص عطیے سے ممتاز کیا تھا جو

الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿۴۷﴾ وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ

آخرت کے گھر کی یاد ہے۔(۴۶) اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے بڑے برگزیدہ بندے تھے۔(۴۷) اور حضرت اسماعیل

وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔ (۴۸) یہ ایک نصیحت ہے۔ اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا

لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

مقام بہت شان والا ہے۔(۴۹) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔ (۵۰) اس میں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ کھانے کے لئے بہت سے میوے اور پینے کے لئے پاکیزہ شراب منگوائیں گے۔(۵۱) اور اُن کے پاس باحیا عورتیں ہوں گی

اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ

اُن کی عمریں جواں سال ہوں گی۔(۵۲) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے حساب کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۵۳) بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو نہ ختم

مِنْ نَّفَادٍ ۚ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

ہونے والا ہے۔(۵۴) یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔(۵۵) یعنی جہنم جس میں اُن کو داخل کیا جائے گا۔

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّ اٰخَرُ مِنْ

پس وہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔ (۵۶) یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس اس کو چکھو۔ (۵۷) اور اس کے علاوہ اسی

شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا

قسم کی اور سزائیں بھی ہوں گی۔ (۵۸) یہ ایک دستہ ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگا۔اُن کے لیے خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ جہنم میں

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

داخل ہونے والے ہیں۔(۵۹) بلکہ وہ کہیں گے کہ وہ تم ہو جن کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے۔ بیشک تم ہی یہ مصیبت سامنے لائے ہو، جو بہت بُرا

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَ قَالُوْا

ٹھکانا ہے۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو ہمارے سامنے مصیبت کو لایا ہے تو اُس کے لیے عذاب کو دگنا کردے۔(۶۱) اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

کہ کیا وجہ ہے کہ ہم دوزخ میں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔(۶۲) کیا ہم نے ان سے

ع ۴ ۲۴ ۱۳ اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ

مذاق کیا ہے یا ہماری آنکھیں اُن کی طرف سے پھرگئی ہیں۔(۶۳) بیشک اہلِ دوزخ کا اس طرح کا تکرار کرنا روا ہوگا۔(۶۴) آپ فرما دیں

اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کہ بیشک میں تو ڈرانے والا ہوں۔اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔(۶۵) آسمانوں اورزمین

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔(۶۶) آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے۔(۶۷)جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

مُنہ پھیرے ہوئے ہو۔(۶۸) عالمِ بالا کا جان لینا میرے لیے کیا تھا جب کہ وہ بحث و تکرار کرتے تھے۔ (۶۹)

اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

مگر یہ کہ میری طرف وحی آتی ہے سوائے اس کے کہ بلاشبہ میں تو صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(۷۰)جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

مٹی سے ایک بشر کی تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھرجب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

توتم اسے سجدہ کرنے کے لیے گر پڑنا۔ (۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کردیا۔ (۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اس نے تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔(۷۴) ارشاد ہوا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدے سے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

تجھے کس بات نے روکا ہے۔ کیا تو نے ایسا تکبر کی بنا پر کیا ہے یا اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کیا۔(۷۵) شیطان نے کہا میں اس سے بہتر ہوں،

مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

کیونکہ میری تخلیق آگ سے ہوئی ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۷۶) پس حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جا بیشک تو

رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

مذمت شدہ مخلوق سے ہوگیا ہے۔(۷۷) اور بیشک روز قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔(۷۸) اس پر ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب مجھے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾

دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے۔(۷۹) حکم ہوا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں ہو گیا ہے۔(۸۰)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾

یہ مہلت مقررہ وقت تک ہوگی۔(۸۱) کہنے لگا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام لوگوں کو گمراہ کروں گا۔ (۸۲)

قَالَ فَالْحَقُّ ۙ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

سوائے تیرے ان بندوں کے جو تیرے ساتھ مخلص ہوں گے۔(۸۳) فرمایا پس حق یہی ہے اور سچی بات کہتا ہوں۔(۸۴) بے شک میں تجھ سے اور تمام تیری اتباع کرنے

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

والوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔(۸۵) آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی طرح کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں تکلف کرنے والوں سے ہوں۔(۸۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع ٢٤ ١٤

یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۸۷) اور اے انکار کرنے والو! کچھ مدت کے بعد تمہیں سارا پتہ چل جائے گا۔ (۸۸)

39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 75 رُكُوْعَاتُهَا : 8

سورۃ الزمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) بیشک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ

کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اپنے آپ کو اس کے مخلص بندے بنا کر اللہ کی عبادت کرو۔(۲) خبردار! دین خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ

اور جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنا لیا ہے،ان کا کہنا ہے کہ ہم تو اُن کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

کے قریب کردیں گے۔ بیشک اللہ اُن کی اختلاف شدہ باتوں کے بارے میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ اس کو ہدایت

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ

نہیں دیتا جوکذاب ناشکرا ہو۔(۳) اگر اللہ چاہتا کہ وہ اپنے لیے کسی کو بیٹا بنائے تووہ مخلوق ہی میں سے جسے چاہتا

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

چن لیتا،وہ پاک ہے۔ وہ اللہ واحد ہے سب سے زبردست ہے۔(۴)اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

ساتھ پیدا کیاہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتاہے۔اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو

وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک گردش کر رہے ہیں،خبرداراوہی غلبے والا بخشنے والاہے۔ (۵) اس نے تم کو ایک جان

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ

سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنادیا اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اُتار دیے

اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ

وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے

ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ

کے بعد پیدا کرتا ہے۔ یہ تمہارااللہ ہے جوتمہارارب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کس طرف پھرے جارہے ہو۔(۶) اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ

کوئی ناشکری کرے تو بیشک اللہ اس سے لاتعلق ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے راضی نہیں ہوتا۔ اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

تم شکر کروگے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

کی طرف لوٹنا ہے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کر دے گا۔ بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔(۷)

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب اِنسان کو کوئی دُکھ پہنچتا ہے تو وہ اسی کی طرف متوجہ ہوکر اپنے رب کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے ہاں

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا

سے کوئی انعام دے دیتا ہے تو وہ اپنی پہلی پکار کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس کی راہ سے

لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

دوسروں کو ہٹایا جائے ۔ آپ فرمادیں کہ کفر کی بنا پر تھوڑا سا دنیا میں فائدہ حاصل کرلو۔بیشک ایسا کرنے والا اصحاب

النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ

دوزخ سے ہے۔(٨) کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اورقیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف

يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا

رجوع کرے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرمادیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں

يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا ع ١ ٩ ١٥

بیشک نصیحت کوقبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(٩) فرمادیجیے اے ایمان لانے والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

جنھوں نے اِس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے اس دنیا میں نیک صلہ ہے۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بیشک صبر کرنے والوں کو بلاحساب اجر عطا فرمایا جائے گا۔(١٠) آپ فرما دیں کہ مجھے تاکید کی گئی ہے کہ دین میں

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ

مخلص ہوکراللہ کی عبادت کروں۔(١١) اور مجھے حکم ہواہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(١٢) آپ فرما دیں کہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

بالفرض اگر اطاعت میں کمی ہونے کا امکان ہوجائے تو مجھے اپنے رب کے یوم عظیم کے عذاب کا ڈر ہے۔(١٣) آپ فرمادیں کہ میں اسی کے دین

مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

پرمخلص ہوکر اللہ کی عبادت کرتاہوں ۔(١٤) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرمادیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً

الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

یہی نقصان ہے۔(۱۵) اُن کے اُوپر اور نیچے آگ کی چادریں ہوں گی۔ اس سے اللہ اپنے بندوں کو

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(۱۶) اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو اُن کے لیے بشارت ہے۔ پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔(۱۷) جو متوجہ

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

ہو کر آپ کی باتیں سنیں پھر اچھی باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔ (۱۸) کیا جس پر عذاب کا حکم ہوگیا ہو تو کیا آگ میں

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

ایسے گرے ہوئے کو بچا لو گے۔(۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بلند محل ہیں جن کے

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے

الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي

برعکس نہیں کرتا۔(۲۰) کیا تم نے دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اُگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ ع ١٢/١٦

پھر اسے ریزہ ریزہ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۲۱) بھلا جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے کیا وہ سنگدل کے برابر ہوگا

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پس اُن کے لئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہوگئے یہی صریحاً بہکے ہوئے ہیں۔(۲۲) اللہ تعالیٰ نے عمدہ باتوں والی

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

کتاب نازل کی ہے جو اوّل سے آخر تک ایک طرح کی ہے اس کی آیات دہرائی جانے والی ہیں۔ اس سے لوگوں کی جلدوں کے بال کھڑے ہوجاتے ہیں جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر اُن کی جلدیں اور اُن کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہتا ہے ہدایت پر گامزن کردیتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ ہدایت سے ہٹا دے تو اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ۝٢٣ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

دینے والا نہیں ہے۔ (۲۳) کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے روکتا ہے کیا وہ نجات والے کی طرح ہوجائے گا

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٢٤ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ اپنے کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔ (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٥ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي

ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعور نہ تھا۔ (۲۵) پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ وَلَقَدْ

مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنہیں اس کا علم ہو جاتا۔ (۲۶) اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٢٧

اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے تمام طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ ان سے نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٢٨ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

قرآن عربی میں ہے اس میں کوئی کمی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (۲۸) اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام کی

فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

ملکیت میں کئی مالک شامل ہیں جن کی عادت اچھی نہیں اور ایک آدمی صرف ایک آدمی کا غلام ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٩ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر نہیں جانتے ہیں۔ (۲۹) بیشک تمہیں موت آئے گی اور بلاشبہ

مَّيِّتُوْنَ ۝٣٠ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝٣١

اُنہوں نے بھی مرنا ہے۔ (۳۰) پھر بیشک قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی باتیں کروگے۔ (۳۱)

وقف لازم

ع ٣ ١٠ ١٧

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ

پس اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ کو منسوب کرے جب صادق

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْ جَآءَ

اس کے پاس آئے تو اسے بھی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں۔(۳۲) اور جو صداقت

بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

لے کر آئے اور جو اُس سچ کی تصدیق کرے تو وہی متقیوں میں سے ہیں۔ (۳۳) اُن کے رب پاس اُن کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

سب کچھ ہے جسے وہ پسند کریں گے نیک لوگوں کی جزا یہی ہے۔(۳۴) تاکہ اللہ تعالیٰ اِن سے مشقت اعمال

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

کی ندامت کا احساس دُور کر دے اور جو کام وہ کر رہے ہیں ان کا اُنہیں بہتر اجر

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

عطا فرمائے۔ (۳۵) کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا تمہیں غیر خداؤں سے

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَ مَنْ يَّهْدِ

ڈراتے ہیں۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر سیدھی راہ پر نہ رہے تو اسے کوئی اور ہدایت کرنے والا نہیں۔ (۳۶) اور جسے اللہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَ

ہدایت کی راہ پر لگا دے تو اسے کوئی اور بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ غلبے والا بدلہ لینے والا نہیں ہے۔(۳۷) اور

لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اگر آپ اِن سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

پیدا کیا ہے۔ فرمادیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہووہ میری اِس تکلیف کو دور نہیں کرسکتے جس کا

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

پہنچانا اس نے میرے لیے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا دروازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

اس کی رحمت کوروک سکیں گے۔ آپ فرمادیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۸)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کرتے جاؤ بیشک میں اپنا کام کیے جاتا ہوں پھر تمہیں بہت جلد ہی حقیقت کا علم ہو جائے گا۔(۳۹)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آئے گا اور کون ہے جس پر ہمیشہ کے عذاب کا نزول ہوگا۔(۴۰) بیشک

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

ہم نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ لوگوں کی راہنمائی کے لیے اُتاری ہے۔پس جس کو ہدایت کا راستہ مِلا تو وہ اسی کے لیے ہے۔

وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع ۴

اور جو بہک گیا تو بلاشبہ اس کا بہک جانا اسی کی ذات کے لیے ہے۔ اور اس کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں۔ (۴۱)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

اللہ تعالیٰ موت کے وقت رُوحوں کو قبض کر لیتا ہے اور جن پر موت نہیں آئی ہوتی تو اُن کی رُوحیں نیند میں قبض کرتا ہے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

پھر جن روحوں کی موت کا حکم صادر کرتا ہے اور اُنہیں روک لیتا ہے باقی روحوں کو مقررہ مدت تک واپس

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

بھیج دیتا ہے۔ بیشک اس میں غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۲) کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ

اُنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اوروں کو سفارشی بنالیا ہے۔آپ کہہ دیں کہ خواہ وہ سفارشی کِسی چیز کے مالک ہی

شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ

نہ ہوں اور نہ ہی اُن میں عقل ہو۔(۴۳) آپ فرمائیے کہ ہر طرح کی شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

مملکت اسی کے لیے ہے۔ پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۴۴) اور جب صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ

تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو اُن کے دلوں میں گھٹن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور

اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوشی محسوس کرنے لگتے ہیں۔(۴۵) فرمائیے اے اللہ !

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

فیصلہ فرمائے گا جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔(۴۶) اور اگر ظالموں کے پاس وہ

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ

سب کچھ ہو جو زمین میں ہےاور اِتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے دن بُرے

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ

عذاب سے رہائی پانے کے لیے بطور فدیہ دیں تواُن کی رہائی نہ ہوگی۔اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہوجائے گی

يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ

جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔(۴۷)اور اُن کے کیے ہوئے تمام بُرے اعمال اُن کے سامنے آجائیں گے اور جس

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھےوہ آکر اُنہیں گھیر لے گا۔(۴۸) پھر جب اِنسان پر کوئی مشکل وقت آجاتا ہے

دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى

تو ہمیں پکارتاہے،پھر جب ہم اسے اپنے ہاں سے کوئی نعمت عطا کردیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے علم کی

عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا

بنا پرملی ہے بلکہ وہ تو آزمائش ہےجس کا اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۴۹) ان سے پہلے لوگوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

بھی یہی بات کہی تھی مگر اُنہوں نے جو کچھ کمایا تھا وہ اُن کے کام نہ آیا۔(۵۰)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

پس جو بُرائیاں اُنہوں نے کی تھیں ان کا وبال اُن پر پڑا، اور ان لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم کیا

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَ لَمْ

اُنہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کا وبال بھگتنا پڑے گا۔اور یہ اسے کسی طرح بھی عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۱) کیا اُنہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ

علم نہیں کہ اللہ جس کارزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ ع ۱۱ ۲

اس میں ایمان والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵۲) آپ فرمادیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی

اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِيْبُوْٓا

تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵۳) اور اپنے رب کی طرف

اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

مائل ہوجاؤ اور عذاب آنے سے پہلے اس کے نیاز مند بن جاؤ پھر تمہاری کسی طرح

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

سے مدد نہ ہوگی۔(۵۴) اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ یکدم تم عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ

کوئی شخص یہ کہے کہ ہائے افسوس اِن باتوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کہی ہیں۔ اور یہ کہ

اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ

میں تمسخر کرنے والوں میں شامل رہا۔(۵۶) یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ

تقویٰ اختیار کرنے والوں سے ہوجاتا۔(۵۷) یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں

اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

کسی طرح واپس چلا جاؤں پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوجاؤں۔(۵۸) اللہ فرمائے گا ہاں بیشک تیرے پاس میری

اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَ

آیات آئیں تو نے اُن کی تکذیب کردی اور تکبر کیا کیونکہ تو کفر کرنے والوں میں سے تھا۔(۵۹) اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

قیامت کے دن تم دیکھ لوگے کہ جن لوگوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے۔(۶۰) اور اہلِ تقویٰ کو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ
نجات دے دے گا۔اُنہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی اُنہیں کوئی غم ملے گا۔(۶۱) ہر چیز کا
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ
خالق اللہ ہے۔ اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (۶۲) آسمانوں
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ ع ۱۱ ۳
وہی لوگ خسارے والے ہیں۔ (۶۳) آپ فرما دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
کسی اور کو پوجنے کے لیے کہتے ہو۔(۶۴) اور یقیناً آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی
قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
طرف وحی بھیجی گئی ہے۔ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور تم ضرور نقصان
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ
اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۶۵) بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہوجاؤ۔(۶۶) اور
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اِس طرح قدرنہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق ہے، اور قیامت کے روز تمام زمین
الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا
اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ اور وہ اُن کے شرک سے
يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
پاک اور بالاتر ہے۔(۶۷) اور جب صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں
مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا
جو کچھ ہے اس پر جمود طاری ہوجائے گا مگر اللہ جسے چاہے گا اس پر جمود طاری نہ ہوگا۔ پھرجب دوبارہ صوّر پھونکا جائے گا

هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ

تو وہ کھڑے ہو جائیں گے اُنہیں نظر آنے لگے گا۔(۶۸) اور زمین اُس کے نور سے روشن ہو جائے گی

وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور انبیاء لائے جائیں گے نبی آخر الزمان پر اور اُن کی اُمت ان نبیوں پر گواہ ہوں گے

بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

اور حق کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ ہوجائے گا اور ان پر کچھ زیادتی بھی نہ ہوگی۔(۶۹) اور ہر کسی کو اس کے اعمال کا پورا پورا

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ ع ۴

بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔(۷۰) اور کفر کرنے والوں کو گروہوں کی صورت میں جہنم کی طرف لایا جائے گا

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

حتیٰ کہ جب وہ وہاں آجائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغے ان سے کہیں گے کہ کیا تم

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ

میں تمہارے رسول تشریف نہیں لائے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور اس دن کے آنے سے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن کفر کرنے والوں پر عذاب کی حقیقت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

عیاں ہوجائے گی۔(۷۱) فرمایا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔پس تکبر

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

کرنے والوں کے لیے کتنی بُری جگہ ہے۔(۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُنہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اُن کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جنت کے داروغے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے پس اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہوجاؤ۔ (۷۳)اور وہ کہیں گے حمد اللہ ہی کے لیے ہے

الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کردیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا۔ہم جنت میں جہاں چاہیں

حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

قیام کریں،اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔(۷۴) اورائے محبوب! آپ فرشتوں کو عرش کے اردگرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ

حلقہ باندھے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھو گے۔ اور لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گا

ع ۵ ۵ ۸ الربع ۵ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۷۵)

40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 85 رُكُوْعَاتُهَا: 9

سورۃ المؤمن مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۵ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

حٰمٓ۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا جو غلبے والا علم والا ہے۔(۲) گناہ بخشنے والا

وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور توبہ قبول کرنے والاہے سخت عذاب دینے والا ہے بڑے کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

معبود نہیں ہے۔اُسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔(۳) کفر کرنے والے ہی اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں،

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

تو اے سننے والے! ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں مبتلا نہ کر دے۔(۴) ان سے پہلے قوم نوحؑ اور

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

اُن کے بعد دوسری اُمتوں نے بھی جھٹلایا اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور

وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ

باطل طریقوں سے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو مغلوب کرلیں پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر اُن پر

كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

میرا عذاب کیسا ہوا۔(۵) اور اسی طرح آپ کے ربّ کے کلمات کفر کرنے والوں پر ثابت ہوگئے کہ

وقف لازم وقف لازم كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ

بلاشبہ وہ دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۶) وہ فرشتے جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ

اس کے اِرد گرد حلقہ بنائے ہوئے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان کے حق میں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ

مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کی وسعت پر احاطہ کیے ہوئے ہے پس توبہ کرنے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۷

والوں کو بخش دے اور جو تیری راہ پر چلتے ہیں اُنہیں بخش دے اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(۷)

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

اے ہمارے رب! اُنہیں جنت عدن میں داخل کر جن کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے اور اُن کے باپ دادا

اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۸

اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں ان کو۔ بیشک تو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۸)

وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ

اور انہیں بُرائیوں کے اثرات سے بچا اور جسے تو نے اُس دن بُرائیوں کے وبال سے بچا لیا تو بے شک تو نے اُس پر رحمت فرمائی اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ع ۹ ۶

یہی بڑی کامیابی ہے۔(۹) بیشک کفر کرنے والوں کو آواز دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

اس بیزاری سے بہت بڑی ہے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے، جب تمہیں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تھی تم اُس

فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

کا انکار کرتے تھے۔(۱۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی دی

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۱ ذٰلِكُمْ

پس اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ (۱۱) یہ اس وجہ سے ہوا

بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ

کہ جب اللہ کو اکیلے پکارا جاتا تو تم کفر کردیتے تھے،اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۱۲ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ

پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو بلند وبالا بہت ہی بڑا ہے۔(۱۲) وہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا

تمہارے لیے رزق کا نزول کرتا ہے۔ اور اللہ کی طرف رغبت کرنے والا نصیحت کو قبول کرتا ہے۔(۱۳) پس دین میں

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات کافروں کو بُری لگے۔ (۱۴) بلند درجات والا

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔ اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنہیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ

ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔(۱۵) جس دن وہ اللہ کے سامنے آجائیں گے تو اُن کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ رہے گی۔

مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ

آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ جو واحد اور قہار ہے اس کی حکومت ہے۔(۱۶) آج ہر

تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

نفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا، آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی جلدی

الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب لینے والا ہے۔(۱۷) اور اے محبوب! آپ اُنہیں قریب آنے والے دن سے ڈرائیں جب کہ دل خوف وہراس کے

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ

باعث گلوں کے نزدیک اٹک جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کی سفارش مانی جائے۔(۱۸) اللہ

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۱۹) اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بیشک اللہ ہی

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ ع ۲ ۱۱ ۷

سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰) کیا اُنہوں نے زمین کی سیروسیاحت نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیں کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ

اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔وہ لوگ قوت میں ان سے شدید طاقتور تھے اور

قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ

زمین میں اُن کے آثار بھی شدید تھے۔ پس اللہ نے اُنہیں گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔ اور اللہ سے اُن کو

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ

بچانے والا کوئی نہ ہوا۔(۲۱) یہ اس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے

بِالْبَیِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

اِس کے باوجود اُنہوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں پکڑ لیا۔ بیشک وہ قوی ہےعذاب دینے میں شدید ہے۔(۲۲)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ

بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح دلائل کے ساتھ بھیجا۔(۲۳) جب وہ فرعون

وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

اور ہامان اور قارون کی طرف آئے تو اُنہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے سچا نہیں ہے۔(۲۴) پھر جب وہ اُن کے پاس حق لے کر آئے

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْیُوْا

تو اُنہوں نے کہا کہ ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کردواور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو

نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافروں کا فریب سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے۔(۲۵) اور فرعون نے کہا کہ

ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ

مجھے چھوڑ دو کہ میں حضرت موسیٰ کو جان سے ختم کردوں اور وہ اپنے رب کے حضور پکار کریں۔ مجھے اس بات کا خوف ہے یہ کہ

دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَ قَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ

وہ تمہارا دین بدل دے یازمین میں فساد ظاہر ہوجائے۔(۲۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام)نے کہا کہ میں

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۷ ۸

ہر متکبر سے تمہارے اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو یوم حساب پر ایمان نہیں لاتا۔(۲۷)

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۚ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ

اور آل فرعون میں سے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم ایک مرد کواس لیے قتل کرنا چاہتے

رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ

ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس اپنے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں۔

وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اور اگر بالفرض اُن کی بات سچی نہیں تو اُن کے سچے نہ ہونے کے نتائج اُنہیں پر ہوں گے۔اور اگر وہ سچے ہوئے تو تم پر

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اس عذاب کا کچھ حصہ آجائے گا جس کا تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والے کذاب کو

كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ

راہ ہدایت نہیں دیتا۔(۲۸) اے میری قوم آج تمہاری حکمرانی ہے اس سرزمین پر تم ہی قابض ہو۔اگر ہم پر

يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

اللہ کا عذاب آگیا تو عذاب سے بچنے کے لیے ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تو تمہیں اسی بات کا

اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ

مشورہ دیتا ہوں جو میری سمجھ میں ہے اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا کوئی اور راہ نہیں دکھلاتا ہوں۔ (۲۹) اور وہ ایمان والا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ

شخص بولا اے میری قوم مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر اور قوموں کی طرح عذاب کا دن نہ آ جائے۔(۳۰) جس طرح کہ

دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

قوم نوح اور عاد اور ثمود اور بعد میں آنے والے لوگوں کا حال ہوا اور اللہ اپنی مخلوق پر

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

زیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔(۳۱)اور اے میری قوم !میں تمہارے متعلق اس دن سے ڈرتا ہوں جبکہ چیخ وپکار اُٹھے گی۔(۳۲)

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ

جس دن پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے۔ اس وقت تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ ہدایت نہ دے تو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ

اُسے کوئی اورہدایت دینے والا نہیں ہے۔(۳۳) اور بیشک اس سے پہلے حضرت یوسف(علیہ السّلام) تمہارے پاس

قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

روشن نشانیاں لے کر آئے لیکن پھر بھی تم اُن کے لائے ہوئے پر شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

وہ دنیا سے پردہ کر گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد ہرگز اللہ رسول نہیں بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

حد سے بڑھنے والے شک کرنے والے کو گمراہ کردیتا ہے۔ (۳۴) جو لوگ بغیر دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں تو وہ اللہ اور اہلِ ایمان کے نزدیک ان کا اس طرح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

کرنا بہت بڑی ناراضگی کا باعث ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (۳۵)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

اورفرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لیے ایک بلند و بالا محل بنواؤ تاکہ اس سے میں ان راستوں تک چلا جاؤں۔(۳۶)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ

جو آسمانوں کے راستے ہیں، پھر وہاں سے میں جھانک کر حضرت موسیٰ کے معبود کو دیکھوں اور بیشک میرے خیال کے مطابق ان کا راستہ سچا نہیں ہے

وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا

اور یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا بُرا عمل مزین کر دیا گیا اور اسے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ ع ۱۰

کا فریب اس کی اپنی تباہی کے لیے تھا۔(۳۷)اور ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم میری اتباع کرو

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫

میں راہ ہدایت کی طرف تمہاری راہنمائی کردوں گا۔ (۳۸) اے میری قوم اس دنیا کی زندگی کا مال و متاع چند روزہ ہے۔

وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی اصل قیام گاہ ہے۔(۳۹) جو شخص بُرے کام کرے گا تو اسے اسی کے مطابق

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

سزا دی جائے گی۔ اور جو مرد اور عورت صالح عمل کریں گے اور وہ مومن ہوں تو انہیں جنت میں داخل

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ يٰقَوْمِ النصف

کیا جائے گا۔ انہیں حساب کے بغیر رزق دیا جائے گا۔(۴۰) اور اے میری قوم

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ

مجھے کیا ہوگیا میں تمہیں نجات کی دعوت دیتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔(۴۱) مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ

لِاَ كْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

میں اللہ کا انکار کروں اور میں اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ مگر میں تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي

جو عزت والا بخشنے والا ہے۔(۴۲) کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ

کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور حد سے بڑھنے والے ہی

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۴۳) پس وہ وقت بہت جلد آجائے گا جس کے متعلق میں تمہیں کہہ رہا ہوں اور میں اپنا کام

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔(۴۴) پس اللہ نے اسے اُن کے بُرے عزائم سے بچالیا

وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

جس کا اُنہوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آ کر گھیر لیا۔(۴۵) جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام

غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

رکھا جاتا ہے اور یوم قیامت قائم ہونے پر آل فرعون کو شدید عذاب میں

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴۶) اورجب وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

کہ بیشک دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم آگ کے عذاب کا حصہ

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

ہم سے دُور کر سکتے ہو۔(۴۷) جواب میں متکبرین کہیں گے بیشک ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بیشک

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے۔ (۴۸) اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کا عذاب ہلکا کر دے۔(۴۹) وہ کہیں گے کہ

اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں آئے تھے اُنہیں کہا جائے گا کہ پکارو۔

وَ مَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ ع ۱۳ ۱۰

مگر کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہ ہوگی۔ (۵۰) بیشک ہم دنیا کی زندگی میں رسولوں کی اور

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

ایمان لانے والوں کی ضرور مدد کریں گے اور جس دن گواہ گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے۔ (۵۱) اس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَ لَقَدْ

اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے اور اُن کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۲) اور بیشک ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو راہنمائی عطا کی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔ (۵۳) جو عقل والوں

وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۵۴) پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

استغفار کا ورد جاری رکھو اور صبح و شام حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ

بیشک وہ لوگ جو کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کے بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں۔ یہ کہ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

اُن کے سینوں میں بڑائی کی ہوس ہے جس تک وہ پہنچ نہیں سکتے۔ پس اللہ کی پناہ طلب کرو۔ بیشک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ

وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق لوگوں کو پیدا کرنے سے

خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مَا يَسْتَوِي

بہت بڑی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور دیکھنے والا اور

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا

اندھا برابر نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ایمان لا کر صالح عمل کرنے والے اور

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ

بدکار برابر نہیں ہیں، بہت ہی کم لوگ غوروفکر کرتے ہیں۔ (۵۸)بیشک قیامت بالکل آنے والی ہے اس میں شک نہیں

فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ

لیکن لوگوں کی اکثریت کا اس پریقین نہیں ہے۔(۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دُعا کرو میں

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہ بہت جلد

سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ ع ۱۱

ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰) اللہ ہی نے تمہارے لیے رات بنائی ہے

لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کوروشن بنایا ہے۔بیشک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والاہے لیکن لوگوں کی

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ

اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔(۶۱) وہی اللہ تمہارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کا

وقف لازم

كُلِّ شَیْءٍ ۫ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ

خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔(۶۲) اسی طرح وہ لوگ بھی سرگرداں

الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۶۳) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ

زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہےاور تمہاری صُورتیں بناتے وقت تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنا دیا اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔ یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

کا رب ہے۔(۶۴)وہ زندہ ہے اس کے سواکوئی معبودنہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جورب العالمین ہے۔(۶۵)آپ فرمادیں کہ مجھے منع کردیاگیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَ

عبادت کروں جن کو تم پوجتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے دلائل آچکے ہیں۔ اور

اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کے حضور سر تسلیم خم ہو جاؤں۔(۶۶) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

جمے ہوئے خون سے پھر تمہیں مکمل بچّہ بناکر پیدا کر دیا پھر تم جوان ہو جاتے ہو پھر

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

تم بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جاتے ہو۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ

قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ

اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ تم اپنی مقرر عمر گزار لو اور اس لیے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۶۷) وہی ہے

يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے کُن کہتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔(۶۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جو آیات الٰہی کے متعلق جھگڑتے ہیں وہ لوٹ کر کہاں جارہے ہیں۔(۶۹)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

جن لوگوں نے اللہ کی کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۷۰)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ

جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(۷۱) پھر اُنہیں دوزخ

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

کی آگ میں تپایا جائے گا۔(۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا وہ کہاں گئے۔(۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

اللہ کے سوا جواباً وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے قبل کسی کی بھی پوجا نہ کرتے تھے۔

قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اللہ اسی طرح کفر کرنے والوں کو راہ حق سے دور کر دیتا ہے۔(۷۴) یہ اس کا نتیجہ ہے کہ تم

ع ۸ ۱۲ معانقہ ۱۳

تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا

زمین میں ناحق اس کے خلاف تفریح طبع کیا کرتے تھے اور یہ تمہارے اِترانے کی سزا ہے۔(۷۵) اب جہنم

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۶﴾

کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے یہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۷۶)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ

پس صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم اس سزا کا کچھ حصہ تمہیں دکھا دیں جس کا ہم نے اِن سے وعدہ کر

اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

رکھا ہے یاتمہاری عمر کو پہلے پورا کردیں پھر بھی اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۷۷)اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

رسول بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آپ کو بتا دیا ہے اور ان میں سے کچھ کا ذکر ہم نے

عَلَیْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ

قرآن مجید میں آپ سے بیان نہیں کیا۔کسی بھی رسول کے لیے یہ روا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ۔پھر جب اللہ کا

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ ع ۸ ۱۳

حکم ہوگا تو حق کے مطابق فیصلہ کردیا جائے گا اور باطل پرست وہاں نقصان میں ہوں گے۔ (۷۸) اللہ ہی نے تمہارے لیے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ

چوپائے بنائے ہیں ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھالو۔(۷۹) اور ان میں تمہارے لیے

فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى

بہت فائدے ہیں اور پھر ان پر سوار ہوکرتم اس جگہ پہنچ جاؤ جس کی خواہش تمہارے سینوں میں ہے اور ان جانوروں پر

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۪ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔(۸۰) اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ تعالیٰ کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کروگے۔(۸۱)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

کیا اُنہوں نے زمین میں سیروسیاحت نہ کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ

حالانکہ اُن کی اکثریت تھی اور وہ بہت طاقت ور تھے اور زمین میں آثار بنانے کے لحاظ سے بہت نمایاں تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

پھر بھی اس کے باوجود جو کچھ اُنہوں نے کیا وہ اُن کے کام نہ آسکا۔(۸۲) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

روشن دلائل لے کر آئے تو وہ دنیا کے اس علم پر نازاں رہے جو اُن کے پاس تھا اور اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

جسے وہ مذاق سمجھتے تھے۔(۸۳) پھر جب ہمارا عذاب اُنہوں نے دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اُس اللہ پر ایمان لائے جو واحد ہے

وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اور جن کو اس کا شریک بناتے تھے اس کا اب انکار کیا۔(۸۴) پس اس طرح ان کا ایمان لانا اُن کے لیے نفع بخش نہ تھا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ

جبکہ اُنہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے۔ اور

هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۱۴

وہاں اہل کفر شدید خسارے میں رہے۔(۸۵)

41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 54 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ حٰمٓ السجدہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ ۔(۱) یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ (۲) اس مقدس کتاب کی آیات بڑی مفصل ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

یہ قرآن عربی کا علم رکھنے والی قوم کے لیے ہے۔(۳) اس میں بشارت اور ڈر ہے۔ پھر بھی اُن کی اکثریت نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اس سے منہ موڑ لیا ہے غرضیکہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔(۴) اور اُنہوں نے کہا کہ جس قرآن کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں

وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان حجاب ہے پس آپ اپنا کام کیے جایئے

عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ الثلثة

بیشک ہم اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔(۵) آپ فرمایئے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾

واحد ہے، پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ لوگ زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔(۷) بیشک

ع ۱ ۸ ۱۵

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے لامحدود اجر ہے۔(۸) آپ فرمایئے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ

کہ تم اس کا انکار کرتے ہوجس نے زمین کی تخلیق دو دن میں کی ہے اور دوسروں کو اس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

مدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۹) اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے

فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چاردن میں ہوا جو سوال

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔(۱۰) پھر اس نے آسمان کو درست کیا اوروہ دھواں تھا پھر اس سے اور

لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

زمین سے فرمایا کہ دونوں خوشی سے یا مجبوراً حاضر ہو جاؤ۔ تو دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہو کر حاضر ہیں۔ (۱۱)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

پھر دو دنوں میں سات آسمانوں کو بنایا۔ اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کر دیا۔ اور دنیا کے

اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

آسمان کو ستاروں سے مزین کردیا اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزّت والے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

علم والے کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔(۱۲) پھر اگر یہ توجہ ہٹالیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھماکے سے

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ

ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔(۱۳) جب اُن کے پاس آگے پیچھے سے

اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

رسول آئے تھے جنھوں نے دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو اُنہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ (۱۴) پس جو قوم عاد تھی

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا

اس نے زمین میں ناحق تکبّر کیا۔ اور اُنہوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر

قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

کون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظر نہیں آتی کہ اللہ ہے جس نے اُنہیں پیدا کیا ہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر ہے

وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ

اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۱۵)پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تند و تیز ہوا بھیجی

اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

تاکہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں رُسوا کُن عذاب کا مزہ چکھائیں،

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ

اور آخرت کا عذاب زیادہ رُسوا کن ہےاور کسی طرح بھی اُن کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶) اور باقی رہے ثمود

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

تو ہم نے اُنہیں ہدایت دے دی تھی مگر اُنہوں نے ہدایت کی بجائے اندھا رہنا اختیار کر لیا پس ان کو

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ذِلّت کے عذاب کے لیے خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا یہ اُن کے اعمال کا نتیجہ تھا۔(۱۷) اور ہم نے اہلِ ایمان اور

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ ع ۲ ۱۰ ۱۲

اہلِ تقویٰ کو نجات دے دی۔(۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو اُنہیں

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

گروہ بندی کے لیے روکا جائے گا۔(۱۹)یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب آجائیں گے تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور

اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

اُن کے جسموں کی جلد یعنی تمام اعضاء گواہی دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰) اور وہ اپنے جسموں کی جلد سے کہیں گے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ

کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی،وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے تمام چیزوں کو قوت

شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنْتُمْ

گویائی عطا فرمائی ہے۔ اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۱) اور تم اپنے آپ کو

تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا

چھپانے والے نہ بن سکتے تھے یہ کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسموں کی جلد

جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گے۔ بلکہ تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا۔ (۲۲)

وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ

اور یہ تمہارا گمان ہے کہ تم نے جو اپنے رب کے بارے میں قائم کر رکھا تھا تو اس نے تمہیں ہلاک کردیا پس تم

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا

خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے۔ (۲۳) پھر اگر وہ صبر بھی کریں تو اب اُن کے لیے جہنم ہی ہے۔اور اب اگر وہ معافی چاہیں تو

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا

پھر بھی وہ معاف کیے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔(۲۴)اورہم نے اُن کے لیے کچھ ساتھی مقرر کردیے تھے تو اُنہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

اُن کے لیے آگے اور پیچھے کی چیزوں کو مزین کردیا تھا اور ان پر وہ بات سچی ثابت ہوگئی جو

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

جنوں اور آدمیوں میں ان سے پہلی اُمتوں میں سے تھے۔بیشک وہی خسارہ برداشت

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۷ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

کرنے والے تھے۔(۲۵) اور کفر کرنے والوں نے کہاکہ اس قرآن کو تم مت سنو بلکہ اس کی تلاوت کے

وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دوران شوروغل مچادیا کرو شاید کہ اس طرح تمہیں غلبہ حاصل ہو جائے ۔(۲۶) پس کفر کرنے والوں کو ہم

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُنہیں اُن کے بُرے اعمال کی ضرور سزا دیں گے۔ (۲۷)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ

یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، اس میں اُن کے لیے ہمیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری

بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ

آیتوں سے انکار کرنے کی سزا ہے۔ (۲۸) اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے اُنہیں دکھلادے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

تلے پامال کر ڈالیں تاکہ وہ ذلیلوں میں سے ہو جائیں۔(۲۹) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا

اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے تو ان پر ملائکہ کا نزول ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈرو نہیں

وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

نہ غم کرو اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۳۰)

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا

ہم تمہارے دُنیوی اور آخرت کی زندگی کے دوست ہیں اور اس میں تمہارے لیے

مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ

ہر وہ چیز موجود ہے جنھیں تمہارے دل چاہیں غرضیکہ جب بھی تم طلب کرو۔(۳۱) یہ بخشنے والے

غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ ع ۴ ۱۸

رحیم کی طرف سے مہمانی ہے۔ (۳۲) اور اِس سے احسن بات کون سی ہوسکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور

عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَسْتَوِي

صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک اسلام لانے والوں سے ہوں۔(۳۳) اور نیکی اور

الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

بُرائی برابر نہیں ہیں بُرائی کو احسن طریقے سے دُرست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ

بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا

تیرے اور جس کے درمیان دشمنی تھی غرضیکہ وہ تمہارا قریبی دوست بن جائے گا۔(۳۴) یہ خوبی صبر کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

حاصل ہوتی ہے۔اور اس کی توفیق صرف اُنہیں ہی ملتی ہے جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔(۳۵)اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

تمہیں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(۳۶)

وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج کو نہ ہی

لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

واقعی تم اس کے بندے ہو۔(۳۷) پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے اُن کی پروا نہیں بلکہ

السجدة ۱۱ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ سجدة

تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُنہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ (۳۸)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

ہم اس پر بارش کا پانی برسادیتے ہیں تو وہ سرسبز ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک اسی نے زمین کو زندہ کیا

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ

جو مُردے کو زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹) بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم

اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ

اخذ کرلیتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا

مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا

جو قیامت کے دن خیروعافیت کے ساتھ آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

کو دیکھ رہا ہے۔(۴۰) بلاشبہ جن لوگوں نے قرآن کو تسلیم کرنے سے اِنکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا۔

وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بیشک وہ عزّت والی کتاب ہے۔(۴۱) اس میں نہ سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے باطل

وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

آسکتا ہے۔ یہ قرآن تو حکمت والے حمد کیے ہوئے کی نازل شدہ کتاب ہے۔(۴۲) آپ سے وہی باتیں

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

بیان کی گئی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک آپ کا رب بہت

مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا

بخشش والا بھی ہے اور دردناک عذاب بھی دینے والا ہے۔(۴۳) اور بالفرض اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں

لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ

نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں کیا کتاب عجمی ہواور

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ

نبی عربی ہو۔ آپ فرمایئے یہ قرآن اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ

کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ اِسی وجہ سے ان پر واضح نہیں ہوتا۔ غرضیکہ اُنہیں دُور کے مقام سے

مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ

آواز دی جارہی ہے۔(۴۴) اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو ہم نے کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔

فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اوراگر آپ کے رب سے پہلے ایک کلمہ نہ کہا گیا ہوتا تواُن کے درمیان تمہارے رب کی طرف سے فیصلہ ہوجاتا۔

وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اور بیشک وہ اس کے متعلق ایک شک میں مبتلا ہیں۔ (۴۵) جو کوئی صالح عمل کرتا ہے

فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ

تو اسی کے لیے ہے اور جو برائی کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور آپ کا رب بندوں کے ساتھ

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

زیادتی نہیں کرتا۔(۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

قیامت کے عِلم کا ماخذ اسی کے پاس ہے۔ اور اس کے عِلم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے غلافوں سے نکلتا ہے

وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

اور نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچّہ جنتی ہے اور جس روز اُنہیں آوازدی جائے گی کہ اللہ کے شریک کہاں ہیں،

شُرَكَآءِيْ ؕ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرچکے ہیں کہ ہم سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں۔ (۴۷) اور جن کی وہ پہلے

مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ

پوجا کیا کرتے تھےوہ سب غائب ہوجائیں گے اور سمجھ لیجیے کہ اُن کے فرار ہونے کا کوئی مقام نہیں ہے۔(۴۸) انسان بھلائی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَ

کی دُعائیں مانگنے سے اُکتاتا نہیں ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوسی کی بنا پر نااُمید ہوجاتا ہے۔ (۴۹) اور

لَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ

اگرہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے کچھ عطا فرما دیں تو کہتا ہے کہ یہ میرا حق ہے

وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْۤ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

اور میرے خیال کے مطابق قیامت قائم نہ ہوگی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹ کرگیا بھی تو یقیناً اس کے پاس

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ

میرے لیے عزت افزائی ہے۔ پس اہلِ کفر کو ہم اُن کے اعمال سے آگاہ کردیں گے اور ہم اُنہیں شدید

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۵۰)اور جب ہم اِنسان کو انعام دیتے ہیں تو وہ ہم سے منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو بچاکر چل دیتا ہے

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دُعائیں کرنے لگ جاتا ہے۔(۵۱)آپ فرمادیں کہ اس حقیقت کو دیکھو کہ اگر

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے اِنکار کرو تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ضد کی بنا پر دور ہو گیاہو۔ (۵۲)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

ہم اُنہیں عنقریب آفاق میں اور خود اُن کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہوجائے

الْحَقُّ ؕ اَوَ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ

کہ قرآن دراصل حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا بلاشبہ ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔ (۵۳) سنو اُنہیں اپنے

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے میں شک ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۵۴)

42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ 62 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 53 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ الشوریٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِیْۤ اِلَیْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ ۔(۱) عٓسٓقٓ ۔ (۲) وہ اسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتا رہا ہے

اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ

اللہ غلبے والا اور حکمت والا ہے۔(۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

بلندوبالا عظمت والا ہے۔(۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد

یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین میں رہنے والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔ سن لو بیشک

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ

اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو دوست بنایا ہے

اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۫ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ

اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔(۶) اور اسی طرح ہم نے عربی کا

اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ یَوْمَ

قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے تاکہ آپ مکہ شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو ڈرائیں اور انہیں

الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ﴿۷﴾ وَ لَوْ

جمع ہونے والے دن کا خوف دلائیں جس میں شک نہیں ہے۔ جبکہ اس دن ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق دوزخ میں ہوگا۔ (۷) اوراگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ

اللہ چاہتا تو ان سب کو اُمت واحدہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسے ہی اپنی

رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

رحمت میں شامل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔(٨) کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کسی اور کو دوست بنالیا ہے۔ پس اللہ ہی والی ہے اور وہ مُردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر

ع ١ ٩ ٢ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾ وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ

قادر ہے۔ (٩) اور جس بات میں تمہارا ان سے اختلاف ہے پس اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ یہی

اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۬ؕ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتاہوں۔ (١٠) وہ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے تمہیں جوڑے بنا دیا اور مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾ لَهٗ

وہ انہی ذرائع سے تمہیں بڑھاتا رہتا ہے،اس کی مثل کوئی نہیں ہے اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔(١١) آسمانوں

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ

اورزمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں چاہتا ہے اضافہ فرما دیتا ہے اورجس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

بیشک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔(١٢)تمہارے لیے اس نے دین کے اصول مقرر کردیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا

وَّ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰۤى

اوراسی کوہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا

یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ

تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ

انہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتاہے اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اورجو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے

يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(١٣) اور وہ لوگ جنھوں نے علم آجانے کے باوجود فرقہ بندی قائم کی وہ محض آپس میں حسد کی بنا پر تھی

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اور اگرآپ کے رب کی طرف سے مقررہ مدت تک مہلت دینے کا حکم جاری نہ ہوچکا ہوتا تواُن کے درمیان کب کا فیصلہ کردیا جاتا۔

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾

اور بیشک جن کو اُن کے بعد وراثت میں کتاب ملی وہ اس سے فتنہ انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۴)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ

پس آپ اُنہیں اُسی کی طرف بلاتے رہیں اور جیسا کہ آپ کوحکم دیا گیاہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جونازل کیا ہےمیں اس پرایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کوقائم رکھوں اللہ

رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ

ہمارا رب ہے اورتمہارا رب بھی۔ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،اس لیے ہمارے اورتمہارے درمیان تکرار کی کوئی

بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔ (۱۵) اور جو لوگ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

باوجود مسلمانوں کے تسلیم کرنے کے جھگڑا کرتے ہیں اُن کے رب کے نزدیک اُن کے جھگڑے کی وجہ بے بنیاد ہے اور

عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

ان پراللہ کا غضب ہےاور اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔(۱۶) اللہ وہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیاہے

بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ

اور میزان بھی اُتاراہے۔اور اس بات کا ادراک نہیں ہے شاید کہ قیامت کا آجانا قریب ہو۔(۱۷) جو لوگ اس پر

بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ

ایمان نہیں رکھتےوہ اس کے آنے کے بارے میں جلدی کے طالب ہیں۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

اور وہ جانتے ہیں کہ اس کا آنا حق ہے۔ خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں تو وہ

لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور

هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ ع ٢

وہی عزّت والا غلبے والا ہے۔(۱۹) جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو

حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِی

بڑھا دیں گے اور جو شخص دُنیا کی کھیتی کا طالب ہوتو ہم اسے دنیا کی کھیتی سے دنیا میں ہی دے دیں گے

الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ

مگر اس کا آخرت میں کچھ حِصّہ نہ ہوگا۔(۲۰) کیا اُن کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے اُن کے لیے ایسا دین بنا رکھا ہے

مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ

جس کا حکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ

الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا

ایسے ظالموں کے لیےدردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کیے ہوئے کے نتیجے سے

كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

خوفزدہ ہوں گے اوراعمال کاوبال ان پر آکر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے

فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے وہ اُن کے رب سے ملے گا۔ یہی بہت

الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ

بڑا فضل ہے۔(۲۲) یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی

بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔آپ فرمایئے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صِلہ نہیں مانگتا

الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ

بخشنے والا قدردان ہے۔ (۲۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا ہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے

یَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے سچا ثابت کرتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

بیشک وہ سینوں کے رازوں کو جاننے والا ہے۔(۲۴) اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُن کے

عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَ يَسْتَجِيْبُ

بُرے عملوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵) اور ایمان لانے والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ

اور صالح عمل کرنے والوں کی دُعا قبول فرماتا ہے اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی عطا فرماتا ہے۔ اور کافروں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

شدید عذاب ہے۔(۲۶) اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں

الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

نازیبا حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اُتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔

بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے

رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین کی

الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

تخلیق اسی کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے اُن کے درمیان جانداروں کو پھیلا دیا ہے۔اور وہ اپنے چاہنے پر اُنہیں جمع کرنے پر

قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ ع ٣ ١٠ ٤

قادر ہے۔(۲۹) اور جو مصیبت تم پر آتی ہے اس کی وجہ تمہارے ہاتھوں ہی کا کسب ہےاور وہ تمہاری کثیر باتوں سے

يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ

درگزر فرماتا ہے۔(۳۰) اور تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں نِکل سکتے، اور اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔(۳۱) اور سمندر میں چلنے والے پہاڑوں کی مانند

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى

جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔(۳۲) اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے پس وہ سمندر کی سطح پر کھڑے ہی رہ جائیں

ظَهْرِهٖ ۪ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

بیشک اس میں حددرجے کے صابر اور شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۳) یا اُن جہازوں کے مسافروں کو

بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

اُن کے کسب کے باعث تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔(۳۴) اور وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیتوں کے متعلق جھگڑتے ہیں۔

اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

اُن کے لیے چھٹکارے کی کوئی صُورت نہیں ہے۔(۳۵) پس تمہیں جو کچھ دے دیا گیا ہے وہ دنیا کی چند روزہ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى

زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے یہ اُن کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ

اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور فحاشیوں سے اجتناب کرتے ہیں

وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ

اور غصہ آنے کی حالت میں معاف کر دیتے ہیں۔(۳۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾

نماز قائم رکھتے ہیں۔اور وہ اپنے معاملات کو باہمی مشورے سے سرانجام دیتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(۳۸)

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

اور جب اُن کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے تو وہ اس کا تدارک کرتے ہیں۔(۳۹) اور بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل بُرائی ہی ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا

پس جس نے معاف کردیا اور اصلاح کرلی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ

پسند نہیں کرتا۔(۴۰)اور جس نے مظلوم ہونے پر بدلہ لے لیا پس ایسے لوگوں پر کوئی مؤاخذہ

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ

کی راہ نہیں۔ (۴۱) بلاشبہ مؤاخذہ تو اُنہی لوگوں کا ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَ

زمین میں ناجائز فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴۲) اور

لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَ مَنْ يُّضْلِلِ ع ١٤ ٥

جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بلاشبہ یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۴۳) اور جس کو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

راہ حق سے دُور کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی چارہ ساز نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔(۴۴) اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ جب اُنہیں

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

دوزخ میں بڑی ذلت آمیز حالت میں لاکر حاضر کیا جائے گا تو وہ ذلت کے باعث دبی اور نیچی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

کہ یہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ اور اہل وعیال کو قیامت کے روز

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

خسارے میں ڈالا ہے سُن لو کہ ظالم مستقل عذاب میں مبتلا رہیں گے۔(۴۵) اور اُن کے حمایتی نہیں ہوں گے

اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کرتے۔ اور جسے اللہ راہ حق سے دُور کردے تو اس کے لیے

مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

کوئی ہدایت والی راہ نہیں ہے۔(۴۶) اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کے حکم پر عمل پیرا ہو جاؤ

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾

جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے تمہارے لیے کوئی پناہ کا مقام نہ ہوگا اور نہ ہی تمہارے لیے کوئی روکنے والا ہوگا۔(۴۷)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا

پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے لیے صرف تبلیغ کر دینا ہی کافی ہے۔

الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے۔اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾

اُنہیں اپنے ہاتھوں کے کیے کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا بن جاتا ہے۔(۴۸)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق تخلیق کرتا ہے، وہ جس کو چاہے

اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ

بیٹیاں دے دے اور جس کو چاہے بیٹے عطا فرما دے۔(۴۹) یا اُنہیں مِلا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کر دیتا ہے

وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(۵۰)اور کسی آدمی کے لائق نہیں ہے

اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کہ اللہ اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے سے کلام کرے یا کوئی فرشتہ بھیجے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

جو اس کے حکم سے کلام کرے بیشک وہ بلند و بالا حکمت والا ہے۔(۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ وَ

جو ہمارے حکم کے مطابق ایک روح ہے۔ اس سے پہلے آپ کتاب اور ایمان کی تفصیل کے بارے میں خاموش تھے

لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ

ہم نے اسے نور بنا دیا اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دے دیتے ہیں۔اور اے محبوب! بلاشبہ آپ

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ (۵۲) یہ اللہ ہی کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾ ع ١٠ ٥ ٦

ہے اسی کا ہے۔ سن لو تمام اُمور اسی کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں۔(۵۳)

43 سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 89 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ الزخرف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ ملاع

حٰمٓ ۔(۱)۔ اس روشن کتاب کی قسم ہے ۔(۲)بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا ہے تاکہ تم عقل

تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾ وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾ اَفَنَضْرِبُ

سے سمجھ جاؤ۔(۳) اور بیشک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے جو بلند وبالا حکمت آمیز ہے۔ (۴) تو کیا ہم اپنی

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

نصیحت کو تم سے روک لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تم حد سے بڑھنے والی قوم ہو۔(۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں

نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧

سے کتنے نبی بھیجے۔(۶) اور جب اُن کے پاس نبی آتا تووہ اس کے ساتھ مذاق کرتے۔(۷)

فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَ لَئِنْ

تو ہم نے اُنہیں ہلاک کردیاجو پہلے لوگوں کی مثل طاقت میں بڑھ کرتھے۔(۸) اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ

آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیاہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والےعلم والے نے

الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

تخلیق کیاہے۔(۹) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائےتاکہ

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

تم اس میں راہ پا سکو۔ (۱۰) اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَ الَّذِيْ خَلَقَ

تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کردیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے۔(۱۱) اور اس نے ہر طرح کی مخلوق کے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کو بطور سواریاں بنایا ہے۔(۱۲)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر آسانی سے بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب ان پر اچھی طرح بیٹھ جاؤ تو یوں کہو کہ

وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے ان سواریوں کو مسخر کردیا کیونکہ ہم اُنہیں تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے۔(۱۳)اور

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ

بیشک ہم نے اپنے رب کی طرف پلٹ کرواپس جاناہے۔(۱۴) اور اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اس کا جز بنا ڈالا۔ بیشک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ ع ١٥ ٧

انسان صریحاً ناشکرا ہے۔(۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں بنائیں اور تمہارے لیے

بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

بیٹوں کو خاص کردیا؟۔(۱۶) اورجب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے جسے اُنہوں نے رحمٰن کی طرف منسوب کررکھا ہے

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي

تو اس کے چہرے پر سیاہی چھاجاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ (۱۷)اللہ کی طرف اُنہوں نے اس اولاد کو منسوب کیا جو زیور میں

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ

پرورش پاتی ہے اور بحث میں واضح بات نہیں کرسکتی۔(۱۸) اور اُنہوں نے فرشتوں کوجو رحمٰن کے بندے ہیں

اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾

عورتیں قرار دے دیا۔ کیا یہ اُن کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔ اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اس کا اُنہیں جواب دینا ہوگا۔(۱۹)

وَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ

اور ان کا کہنا ہے کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔اس حقیقت کا اُنہیں بالکل علم نہیں ہے۔

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(۲۰) کیاہم نے اُنہیں پہلے کوئی کتاب دی ہےجس کی بنا پر اُنہوں نے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا

یہ جواز قائم کررکھاہے۔(۲۱) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس طریقے پر پایا اور بیشک ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

بھی انھی آثار پر مکمل پیرا ہو کر ہدایت پانے والے ہیں۔ (۲۲) اور اس طرح جس بستی میں بھی ہم نے کوئی ڈرانے والا بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

تو وہاں کے اہل ثروت لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس دین پر پایاہے

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ

ہم انھی کے نقش قدم پرمکمل پیرا ہوگئے ہیں۔ (۲۳) ہر نبی نے کہا کہ میری لائی ہوئی

بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

ہدایت بہتر ہے بہ نسبت اس کے جس پر تم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا بیشک جو دین آپ لے کرآئے

كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٢ ١٠ ٨ النصف

ہم اس کے منکر ہیں۔(۲۴) توہم نے ان سے بدلہ لے لیا پس دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۲۵)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖۤ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔(۲۶)

اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾ وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً

سوائے اس کی عبادت کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے بیشک وہ بہت جلد میری راہنمائی فرمائے گا۔(۲۷) اور حضرت ابراہیمؑ نے کلمۂ توحید اپنی نسل

فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ

میں قائم کردیا تاکہ وہ اسے تھامے رہیں۔(۲۸) بلکہ میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو مال واسباب دیا

حَتّٰی جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

حتیٰ کہ اُن کے پاس حق آگیا اور کھول کر بیان کرنے والے رسول آگئے۔ (۲۹) اور جب اُن کے پاس حق آیا تو

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا

اُنہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے۔ (۳۰) اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن دو بڑے شہروں یعنی

الْقُرْاٰنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ

مکہ اور طائف میں سے کسی عظیم آدمی پر کیوں نہیں نازل ہوا ۔ (۳۱) کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو منقسم کرتے ہیں

رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

ہم نے خود اُن کی دنیا کی زندگی کا سامان اُن کے درمیان تقسیم کر دیا ہے اور ہم نے اُن کے درجات

وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

ایک دوسرے پر بلند کردیے ہیں تاکہ ان میں سے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور

سُخْرِیًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ یَّكُوْنَ

آپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔(۳۲) اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ

تمام لوگ واحد اُمت بن جائیں تو جو لوگ رحمٰن کے منکر ہیں۔تو ہم اُن کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ اپنے

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیْهَا یَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِبُیُوْتِهِمْ

بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔(۳۳) اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

ٹیک لگاتے ہیں سب سونے اور چاندی کے بنوا دیتے۔(۳۴) اور تمام اشیاء دُنیوی زندگی کا سامان ہے۔

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَ مَنْ ع ٣ ١٠ ٩

اور آپ کے رب کے نزدیک آخرت صرف اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۳۵) اور جو کوئی

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

رحمٰن کے ذکر کو پسِ پشت ڈالتا ہے تو ہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(۳۶)

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور وہ شیطان انہیں سیدھی راہ سے روکتا ہے اور یہ لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۳۷)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي

کا فاصلہ ہوتا، تو بہت بُرا ساتھی ہے۔(۳۸) اور تمہارا ظلم کرنا آج کے دن ہرگز نفع بخش نہ ہوگا بلکہ تم

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ

عذاب میں برابر کے حصّہ دار ہو۔(۳۹) تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راہ پر چلائیں گے

وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ

یا ان کو جو صریحاً گمراہی میں مبتلا ہیں۔(۴۰) پس اگر ہم آپ کو دُنیا سے لے جائیں تو بلاشبہ ہم ان سے

مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ

بدلہ لیں گے۔ (۴۱) یا ہم آپ کو ان کا وہ انجام دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پس بیشک ہم ان پر قادر ہیں۔ (۴۲) پس جو قرآن آپ پر بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا رہیئے بیشک آپ کی راہ ہی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾

صراط مستقیم ہے۔ (۴۳) اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔ (۴۴)

وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ

اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا اور ان سے پوچھو جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا ہے کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ

الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع ٤ ١٠ ١١ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ

کچھ اور معبود بنائے تھے یہ کہ ان کو پوجا جائے۔(۴۵) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا کہ بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(۴۶)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیْهِمْ

پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن کی ہنسی اُڑانے لگے۔(۴۷) اور ہم ان پر جو

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

نشانی بھی ظاہر کرتے وہ پہلے کی نسبت بہت بڑی ہوتی۔ آخر ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

تاکہ وہ باز آجائیں۔ (۴۸)اوروہ کہنے لگے اے ساحر ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں اس عہد کے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

باعث دُعا کیجیے جو عہد تمہارے پاس ہے بلاشبہ ہم ہدایت پاجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ختم کر دیا

اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ

تو اُنہوں نے اپنے عہد کوتوڑ دیا۔(۵۰)اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے میری قوم! کیا

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا

میں مصر کا حکمران نہیں ہوں اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا تمہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ

دکھائی نہیں دیتیں۔(۵۱) کیا میں اس سے بہتر ہوں یا یہ جسے مجھ جیسی حیثیت حاصل نہیں ہے اور وہ واضح بات بھی

یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

نہیں کر سکتا۔(۵۲) تو اِسے سونے کے کنگن کیوں نہیں عطا کیے گئے یا اس کے ساتھ ملائکہ آتے

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

جو اس کے پاس رہتے۔(۵۳) پس اس نے اپنی قوم کو نادان بنالیا تو اس کی اطاعت کرنے لگے۔ بیشک وہ فاسقوں کی

فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾

قوم تھی۔(۵۴) پھر جب اُنہوں نے ہمیں ناراض کردیا تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔پس ہم نے ان تمام کوغرق کر دیا۔(۵۵)

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ ع ۵ ۱۱ ۱۱

پھر ہم نے اُنہیں نابود کردیا اور بعد میں آنے والوں کے لیے باعثِ مثال بنادیا۔(۵۶)اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی

مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ

تو ان میں سے قوم کے کچھ لوگوں نے شور مچا دیا۔(۵۷) اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ

هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ

جنھوں نے یہ مثال صرف جھگڑنے کے لیے بیان کی بلکہ وہ قوم بڑی جھگڑالو ہے۔(۵۸) حضرت عیسیٰ اللہ کے

اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَ لَوْ

بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے اور اُنہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا ہے۔(۵۹) اوراگر ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ

چاہتے تو تمہاری جگہ پر زمین میں فرشتوں کو آباد کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔(۶۰)اور بیشک حضرت عیسیٰ

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

علامات قیامت میں سے ہیں، پھر اس میں ہرگز شبہ نہ کیا جائے اور میری اتباع کرو یہی صراط مستقیم ہے۔ (۶۱)

وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ

اور کہیں شیطان تمہیں اس راہ سے روک نہ دے بیشک وہ تمہارا اعلانیہ دُشمن ہے۔(۶۲) اورجب حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمْ

نشانیوں کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں تاکہ وہ

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بات بیان کردوں جس میں تمہارا اختلاف ہے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۶۳) یقیناً اللہ

هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ

ہی میرا اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۴) پھر اُن کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے

اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

تباہی ہے۔(۶۵) کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں جو ان پر اچانک آجائے گی اور اُنہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ ع ۶ ۱۱ ۱۲

پتہ نہ چلے گا۔ (۶۶) اس دن اہلِ تقویٰ کے علاوہ باقی سب ایک دُوسرے کے دُشمن بن جائیں گے۔(۶۷)

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ

اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں کسی قسم کا غم ہے۔(٦٨) جو

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے۔ (٦٩) تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنّت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا

داخل ہوجاؤ۔(٧٠) ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

موجود ہوگی اور آنکھوں کو لذّت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔(٧١)

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بناء پر وارث بن گئے ہو۔(٧٢) تمہارے لیے اس میں کھانے کے لیے

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

کثرت سے پھل موجود ہیں۔ (٧٣) بیشک جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔(٧٤)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا

ان سے وہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اوروہ اُس میں نا اُمید ہو کر موجود رہیں گے۔(٧٥)اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ (٧٦) اور وہ پکاریں گے اے مالک تمہارا رب ہمیں بالکل ختم کردے۔ وہ کہے گا تمہیں

مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

تو یہاں ہمیشہ قیام کرنا ہے۔(٧٧)بیشک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔(٧٨)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ

کیا اُنہوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔(٧٩)تو ہم بھی اپنے فیصلے کو پکا کر لیتے ہیں۔کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے پوشیدہ

سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

رازوں اور سرگوشیوں کو ہم نہیں سنتے۔ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس موجود رہتے ہیں جو اُن کی باتیں لکھتے رہتے ہیں۔(٨٠) آپ فرما

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۚ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

دیجئے بالفرض رحمٰن کی اگر کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی اسے تسلیم کرنے والا ہوتا۔(٨١) آسمانوں اور زمین کا ربّ

وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا

پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے وہ اُن کی باتوں سے مبرّا ہے۔(۸۲) پس اے محبوب! آپ اُنہیں فضول باتوں اور کھیل میں مبتلا رہنے دیں

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ

حتیٰ کہ وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ ہے۔(۸۳) اور آسمان میں وہی ایک معبود ہے

اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾ وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ

اور زمین میں بھی وہی معبود ہے، وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ

اورزمین میں جوکچھ ہے اور جو اُن کے درمیان ہے اُسی کی مملکت ہے اور قیامت کا علم اُسی کے پاس ہے اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵) اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں اُنہیں شفاعت کا اختیار حاصل نہیں ہے

اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

ہاں شفاعت کا حق اُنہیں حاصل ہے جو حق کی گواہی دیں اور وہ علم رکھتے ہوں۔(۸۶) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ اُنہیں

خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے ہمیں اللہ نے پیدا کیا ہے تو پھر یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے

قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

رب! یہ ایمان لانے والی قوم نہیں ہے۔(۸۸) پس ان سے درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے، پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۸۹)

ع ۲۲ ۱۳ وقف لازم

44 سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 59 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الدخان مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا ع ۱۲ مم

حٰمٓ ۔(۱) اور اس کتاب مبین کی قسم۔ (۲) بیشک ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اُتارا، بلاشبہ ہم باخبر

مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

کرنے والے ہیں۔(۳) اس رات میں حکمت کے تمام اُمور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۴) ہر حکم ہماری طرف سے ہے۔ بیشک

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾ رَبِّ

ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔(۵) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔(۶) آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے بشرطیکہ تمہیں یقین ہو۔(۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ

وہی زندگی اور موت دینے والا ہے،تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤاجداد کا بھی رب ہے ۔(۸) بلکہ وہ شک

شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

کرکے کھیل میں مبتلا ہوگئے ہیں۔(۹)پس اس دن کا انتظار کیاجائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آجائے گا۔(۱۰)

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

جولوگوں پر چھا جائے گا یہی دردناک عذاب ہوگا۔(۱۱)اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے اس عذاب کوٹال دے بیشک

مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ

ہم مومن ہوگئے۔(۱۲)اس وقت اُن کے لیے نصیحت قبول کرلینا کہاں کا فائدہ ہےحالانکہ اُن کے پاس رسول مبین تشریف لائے۔(۱۳) پھربھی اُن کی

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ ایسے معلم ہیں جن پر عشقِ الٰہی کے غلبے کا اثر ہے۔(۱۴) بیشک ہم تھوڑے عرصہ کے لیے تم سے عذاب کو روک دیتے ہیں۔

عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ

مگر تم پھربھی کفر کی طرف رغبت کرنے والے ہو۔(۱۵) جس دن ہم اُنہیں پوری شدت کے ساتھ پکڑیں گے بیشک اس دن ان سے انتقام لیں گے۔(۱۶)اور

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا

ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کوآزما چکے ہیں اور اُن کے پاس ہمارے معزز رسول حضرت موسیٰ تشریف لائے۔(۱۷)اُنہوں نے کہا تھا کہ

اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ

اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کردو بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۸)اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ ۚ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠

تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں۔(۱۹) اور بلاشبہ میں اپنے رب اورتمہارے رب کی پناہ لے چکاہوں اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ (۲۰)

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

اوراگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔(۲۱)پس اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ یہ مجرم لوگوں

مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝٢٣ وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ

کی قوم ہے۔(۲۲)توحکم ہوا کہ ہمارے بندوں کو رات کے وقت لے کرچل پڑو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳)دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ

کر جاؤ۔ بیشک وہ ایک غرق ہونے والا لشکر تھا۔(۲۴) کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔(۲۵) اور کھیت اور عالیشان محلات بھی چھوڑ گئے۔(۲۶) اور

زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ

بہت سامانِ آرائش بھی چھوڑ گئے جس میں وہ بڑے مزے سے رہتے تھے۔(۲۷) ان کا انجام اسی طرح کا تھا اور

اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ

ہم نے بعد میں آنے والی قوم کو اُن کی اشیاء کا وارث بنا دیا۔(۲۸) اُن کے برباد ہونے پر نہ آسمان اور نہ ہی زمین کو رونا آیا اور

ع ۱ ۲۹ ۱۴ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

نہ ہی اُنہیں مہلت دی گئی۔(۲۹) بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے

الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

نجات دی۔(۳۰) یعنی فرعون سے۔ بلاشبہ وہ بڑا سرکش اور حد کو پس پشت ڈالنے والا تھا۔(۳۱) اور

لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو علم کے مطابق تمام دنیا پر ترجیح دی تھی۔(۳۲) اور اُنہیں ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

صریحاً آزمائش تھی۔(۳۳) بیشک یہ لوگوں یعنی کفار مکہ کا کہنا ہے۔(۳۴) یہ کہ پہلی موت کے سوا کچھ نہیں

الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور ہم دوبارہ اُٹھنے والوں سے نہیں ہیں۔(۳۵) پس اگر تم میں صداقت ہے تو ہمارے آباؤاجداد کو زندہ کر کے لے آؤ۔(۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

جُرم کرنے والے تھے۔(۳۷) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(۳۸)

مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ہم نے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۳۹) ان تمام کے لیے فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ

مقرر شدہ ہے۔(۴۰) جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ

مدد کی جائے گی۔(۴۱) سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔(۴۲) بیشک زقوم

الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ

کا درخت ۔(۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔(۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا ۔(۴۵)جس طرح کھولتا

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶)حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ۔(۴۷)پھر اسے عذاب دینے کے لیے

رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ

اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔ (۴۸) مزہ چکھو، بیشک تم بڑے معزز اور مکرم آدمی تھے۔ (۴۹) بیشک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ

یہ وہی جہنم ہے جس کے متعلق تم شک میں مبتلا تھے۔(۵۰) بلاشبہ اہلِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔(۵۱)

جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۵۲) باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اورآمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۵۳)

كَذٰلِكَ ۗ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کواُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۵۴)وہاں بڑے اطمینان کے ساتھ ہر قسم کے کھانے کی

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ

چیز منگوالیا کریں گے۔(۵۵) پس پہلی موت کے سوا وہاں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور جہنم کے عذاب سے

الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا

بچ جائیں گے۔(۵۶) یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت بڑی کامیابی ہے۔(۵۷)پس اے محبوب!ہم نے

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸)پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 37 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ الجاثیہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۷ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ ۔(۱) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۲) بیشک آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

زمین میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۳) اور تمہاری تخلیق اور پھیلائے ہوئے جانوروں میں یقین کرنے والی

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٤ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴) رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کیے ہوئے اللہ کے

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں عقل رکھنے والی قوم

يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں پس اللہ اور اس کی آیات

بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ

کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۶) ہر جھوٹے گنہگار کے لیے تباہی ہے۔ (۷) اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے

اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

جبکہ اُن کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں، پس اس کے لئے دردناک

اَلِيْمٍ ۝٨ وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عذاب کی خبر ہے۔(۸)اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اُڑانے لگتا ہے اُن کے لئے رسوائی والا

مُّهِيْنٌ ۝٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّ

عذاب ہے۔(۹) اُن کے پیچھے جہنم ہے اور جو اُنہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز نے بھی اُنہیں غنی نہ کیا

لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ هٰذَا هُدًى ۚ

اور اللہ کے سوا جن کو اُنہوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۰) یہ قرآن ہدایت ہے

ع ١١ ١٧ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ

اور اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی دردناک عذاب ہے۔(۱۱) اللہ نے تمہارے لیے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

بحر کو مسخر کر دیا ہے تاکہ اس میں اُس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل تلاش کیا جائے

وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

تاکہ تم شکر کرو۔(۱۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے مسخر کر دیا گیا ہے۔

جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

غوروفکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۳) آپ اہلِ ایمان سے فرمادیں کہ جو

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢ بِمَا كَانُوْا

لوگ اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ اُن لوگوں کو اُن کے اعمال کا

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى

بدلہ دے۔ (۱۴) جوکوئی صالح عمل کرے گا تو وہ اس کی اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے بُرا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا

رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ

پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ،حکومت

النُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور نبوت عطا فرمائی اورہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کارزق دیا اورہم نے اُنہیں تمام دنیاپر فضیلت بھی عطا کی۔ (۱۶) اورہم نے

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا

اُنہیں دین کے متعلق واضح ثبوت بھی عطا کیے پس اُنہوں نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ آپس میں ایک دوسرے سے

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

ضد تھی۔ بیشک آپ کارب قیامت کے دن کی اختلاف شدہ باتوں میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(۱۷)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں شریعت پر قائم کر دیا پس اِسی کی اتباع کی جائے اور بے علم لوگوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ

خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔(۱۸)بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہ آسکیں گے۔اور بیشک

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اہلِ تقویٰ کا دوست اللہ ہے۔(۱۹) یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

لوگوں کے لیے بصیرت افروز قرآن ہے جوہدایت اور رحمت ہے یہ اُن کے لیے بھی ہے جویقین لاتے ہیں۔(۲۰) کیا بُرائیوں کے مرتکب

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کیا ہم اُن کواُن لوگوں کی مانند کردیں گے جو صاحب ایمان ہیں اور صالح عمل کرنے والے ہیں۔

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ ع ۲ ۱۸

تاکہ اُن کی زندگی اور موت ایک جیسی ہوجائے جو حکم یہ لگاتے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔(۲۱) اور اللہ نے آسمانوں اور

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۲)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے بے راہ ہی رہنے دیا ہے

سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ آگیا ہے۔پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ

کیا پھر بھی تم سبق حاصل نہیں کرتے۔ (۲۳) اور اُنہوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں

وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ

ہم نے مرنا اور جینا ہے زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی۔ اور اُنہیں اس کا

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

کوئی علم نہیں ہے۔(۲۴) یہ تو صرف قیاس ہی سے کام لے رہے ہیں۔اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس سوائے

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

یہ کہنے کے اور کچھ وجہ دلیل نہیں ہوتی کہا اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس باپ دادا کو لے آؤ۔(۲۵) آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن اُن کی اکثریت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ ع ۳ ۱۹

لاعلم ہے۔(۲۶) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور قیامت قائم ہونے والے دن

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ اُمَّةٍ

اہلِ باطل ہی خسارے میں رہ جائیں گے۔(۲۷) آپ ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے۔ ہر اُمت کو اپنے

تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ

اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔ آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) ہمارا یہ لکھا ہوا

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اعمال نامہ تمہارے بارے میں حق بیان کردے گا جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے رہے۔ (۲۹) پس ایمان لانے والوں

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور صالح عمل کرنے والوں کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمادے گا۔یہی نمایاں

الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

کامیابی ہے۔(۳۰) اور کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اس کے باوجود تم نے تکبر کیااور مجرموں کی قوم بن گئے۔(۳۱)اور جب یہ بات کہی جاتی تھی کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ

اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے تو اس کے جواب میں تم یہی کہتے تھے کہ ہمیں قیامت کے متعلق بالکل معلوم نہیں ہے ہم اسے

اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ

محض گمان تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کا یقین نہیں ہے۔ (۳۲) اوراُن کے عملوں کی بُرائیاں ان پر نمایاں ہوگئیں اور

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا

اس عذاب نے آکر اُنہیں گھیر لیا جس کاوہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۳۳) اور ان سے کہہ دیاجائے گا کہ جس طرح تم نے

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

آج کے دن کی ملاقات کوفراموش کیے رکھا اسی طرح ہم بھی فراموش کیے ہوئے ہیں اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔(۳۴)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں کوتم نے مذاق بنا لیا تھا اوردنیوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں مبتلا کیا ہوا تھا۔

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ

پس آج یہ دوزخ سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ ہی اُنہیں توبہ کی توفیق ملے گی۔ (۳۵) پس تمام حمد

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَ لَهُ

اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔ (۳۶) اور آسمانوں

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع ١١ ٢٠

و زمین کی کبریائی اسی کے شایانِ شان ہے، وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۳۷)

46 سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 35 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ الاحقاف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے۔(۲) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

زمین میں جو کچھ ہے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور اُن کی مدت مقرر ہے۔ اور کفر کرنے والوں کو

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ

جس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔(۳) فرمادیں کہ ذرا یہ تو دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو اُنہوں نے زمین

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ

میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں اُن کی کچھ حصہ داری ہے۔ میرے پاس وہ کتاب لے آؤ جو

قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

اس سے پہلے نازل ہوئی ہو یا علم کے آثار لے آؤ اگر تم سچے ہو۔(۴) اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو

يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ

اللہ کے سوا اس کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور وہ اُن کے پکارنے

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

ہی سے غافل ہیں۔(۵) اور حشر کے دن جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اُن کے معبود اُن کے دشمن ہوں گے اور اس سے انکار کریں گے کہ وہ اُن

كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی پوجا کرتے تھے۔(۶) اور ان پر جب ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان میں سے کافر حق آجانے کے بعد کہتے ہیں

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۷) کیا وہ یہ بات کہتے ہیں کہ نبی نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے آپ اُس کے جواب میں فرمادیں کہ

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم مجھے اللہ سے چھڑالینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہو،اور جو باتیں تم بناتے ہو وہ

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ

اُنہیں جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کے کافی ہے اور وہ بڑی بخشش والا

الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

رحم والا ہے۔(۸) آپ فرما دیں کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور یہ کہ مجھے ادراک ہو جائے کہ میرے ساتھ

بِيْ وَ لَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾

اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈرسنانے والا ہوں۔(۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

آپ فرما دیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل

مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۰ ۱

ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰) اور کفر کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اگر یہ اسلام بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف سبقت نہ لے جاتے اور جب انہیں اس سے ہدایت حاصل نہ ہوئی تو وہ کہیں گے

هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ

کہ یہ تو قدیم بہتان ہے۔(۱۱) اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور

هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ

یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور

بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

احسان کرنے والوں کو بشارت دے۔(۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم ہوگئے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

تو انہیں کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ اصحاب جنت ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اُن کے اعمال کی جزاء ہے۔(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے

بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ

ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اُٹھائے رکھا اور اسے جنم دینے میں بھی تکلیف برداشت کی اور اُس کے حمل

وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

اور دودھ پلانے تک تین مہینے گزر گئے حتیٰ کہ جب وہ پوری طرح نشوونما پاگیا اور چالیس سال کا ہوگیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

تو اس نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا فرما دے وہ نعمت جو تو نے

عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اصلاح پر قائم رکھ۔

ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

بیشک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ

جن کے ہم اچھے اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں

فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہی اصحاب جنت سے ہیں۔ یہی سچا وعدہ ہے جو اُنہیں دیا جاتا تھا۔(۱۶)

وَ الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ

اور جس نے اپنے ماں باپ کے سامنے اُف کہا کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ مجھے قیامت کے روز نکالا جائے گا حالانکہ

خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَ هُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ

مجھ سے پہلے بہت سی صدیاں گزر چکی ہیں مگر کوئی زندہ نہ ہوا۔ اور اُس کے ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں خرابی ہو ایمان لے آ۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۱۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے یہ ان اُمتوں میں سے ہیں جو

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِكُلٍّ

جنوں اور انسانوں میں سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بیشک وہی خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لیے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

اُن کے عملوں کے مطابق درجے ہیں۔ اور اللہ اُنہیں اُن کے اعمال کی پوری جزا دے گا اور ان پر زیادتی نہ ہوگی۔(۱۹) اور

يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ
جس دن کفر کرنے والوں کو آگ کے سامنے لاکر کہا جائے گا۔ تم نے اپنے حصے کی پاک چیزوں کو دنیا کی زندگی
حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
ہی میں لے لیا اور اس سے خوب فائدہ اُٹھالیا پس آج تمہیں اس کے عوض ذلت والا عذاب دیا جائے گا
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ
کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمانیاں
تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ ع ۲ ۱۰ ۲
بھی کرتے تھے۔(۲۰) اور عاد کے قومی بھائی حضرت ہود کو یاد کرو جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو احقاف میں اللہ سے ڈرنے کا پیغام دیا اور بیشک
خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
اس سے قبل بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے آئے جن کا پیغام تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،
اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا
بیشک مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب آنے کا خوف ہے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیے
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ
آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اُسے لے آؤ۔(۲۲) حضرت ہود نے
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ
فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا
تم جاہلوں کی قوم ہو۔(۲۳) پھر جب اُنہوں نے بادل کی صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے
هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے
اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا
جس میں دردناک عذاب چھپا ہے۔(۲۴) جو اپنے رب کے حکم کے مطابق ہر چیز کو نیست و نابود کر دے گا پس اگلی صبح کو اُن کے خالی
مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ
مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ مجرموں کی قوم کو ہم اسی طریقے سے سزا دیتے ہیں۔(۲۵) اور ہم نے اُنہیں ایسا اقتدار دیا تھا

فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ

جو تمہیں نہیں دیا ہے اور ہم نے اُنہیں کان اور آنکھیں اور دل بھی دیے تھے۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَ لَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ

پس نہ اُن کے کان اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل کچھ بھی کام نہ آئے

شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھےاور اُنہیں اس عذاب نے آکر گھیر لیا جس کا آنا اُن کے نزدیک

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ ع ۳

مذاق تھا۔(۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے گردونواح کی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور

صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

ہم نے پے درپے اپنی نشانیوں کو ظاہر کیا تاکہ وہ حق کی طرف راجع ہوجائیں۔(۲۷) پھر ان معبودوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی جن کو

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ

اُنہوں نے اللہ کے سوا قرب الٰہی کے لیے پرستش کے لائق بنا رکھا تھا، بلکہ وہ ان سے رُوپوش ہوگئےاور یہ ان کا بہتان تھا جسے وہ

اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اپنی طرف سے جھوٹ کی بنا پر بنا لیتے تھے۔(۲۸)اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ کو آپ کی طرف متوجہ کیا تاکہ وہ

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

قرآن سُنیں تو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہوکر سُنو، پھر جب قرآن پڑھا جاچکا

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تاکہ اُنہیں ڈر ائیں۔(۲۹)اُنہوں نے کہااے ہماری قوم ہم نےایک کتاب سُنی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ

جو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے حق

وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ

اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔(۳۰)اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ وہ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَ مَنْ لَّا

تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔(۳۱) اور جو

يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ

اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو نہ مانے تو وہ زمین میں اس کے اختیار سے نکل کر کہیں نہیں جاسکتا اور اللہ کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ وہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں۔ (۳۲) کیا اُنہوں نے یہ نہیں سوچا کہ وہ اللہ جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

آسمانوں اورزمین کو بنایا ہے اور اُن کی تخلیق میں اسے ذرا بھی تھکن نہ ہوئی

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ يَوْمَ

وہ قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۳)اور جس دن

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى

کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے، وہ کہیں گے ہاں

وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ

ہمارے رب کی قسم۔ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کے باعث عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۴) پس اے محبوب آپ صبر کیجیے

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جس طرح اولوالعزم رسُولوں نے صبر کیا ہے اور اُن کے لیے جلدی نہ کریں غرضیکہ

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ

جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کر رہے گی۔(۳۵)

الربع ۹ ۴

47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ 95 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 38 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ محمّد مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۸ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے دوسروں کو روکا تو اُن کے اعمال کو اس نے بے فائدہ کردیا۔(۱)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ صاحبِ ایمان ہوگئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اُس پر ایمان لائے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا ہے

وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۲

اور اُن کے رب کی طرف سے وہی حق ہے، اللہ تعالیٰ نے اُن کی بُرائیوں کو مٹا دیا اور اُن کے احوال کی اصلاح کردی۔(۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۳

حق کی اتباع کی اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں اُڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مار لو تو جو پکڑے جائیں تو اُن کو مضبوطی سے باندھ

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

کر قید کرلو پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا اُن سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ

اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛؕ وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠

کے ہتھیار ڈال دے یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو اُن سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ تم میں سے

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

بعض لوگوں کو آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ اُن کے اعمال کو ضائع

اَعْمَالَهُمْ ۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۵ وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا

نہیں کرے گا۔(۴) عنقریب اُنہیں راہ مل جائے گا اور اُن کے حال کو سنوار دے گا۔(۵) اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کا تعارف اُس نے

لَهُمْ ۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ

کروادیا تھا۔(۶) اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی یعنی اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمادے گا اور تمہیں ثابت قدم

اَقْدَامَكُمْ ۷ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۸

رکھے گا۔(۷) اور کفر کرنے والے نیست ونابود ہو جائیں اور وہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے۔(۸)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۹ اَفَلَمْ

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اسے اُنہوں نے ناپسند کیا پس اس نے اُن کے اعمال کو ضائع کردیا۔(۹) تو کیا اُنہوں نے

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

زمین کی سیاحت نہیں کی ہے تاکہ وہ پہلے لوگوں کا انجام اپنی آنکھوں سے خود دیکھ لیتے، اللہ تعالیٰ

ع ۳ وقد یجیء الفعل وذلک ولکن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذلک ۱۲

قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔ اور کافروں کے لیے اسی کی مثل سزائیں ہیں۔(۱۰) یہ اس لیے کہ اللہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ اِنَّ ع ۱۱ ۵

ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے اور یہ کہ کفر کرنے والوں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔(۱۱) بیشک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں درختوں کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا

جاری ہیں اوراہلِ کفر دنیوی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں اور جانوروں کی طرح

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ

کھاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ (۱۲) اور کتنے ہی شہر اس شہر سے شان وشوکت میں

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾

بڑھ کر تھے جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا۔ہم نے ان کو ہلاک کردیا پس اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۳)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ

تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلائل پر ہو اس شخص کی مانند ہوگا جس کے لیے اس کے بُرے اعمال کو مزین کردیا گیا ہو اور

اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ

وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو۔(۱۴)جنت کا حال یوں ہے جس کا اہلِ تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے، اس میں ایسی نہریں ہیں

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ

جن کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا۔ اور دودھ کی ایسی نہریں ہیں جن کے

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ

مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور شراب کی ایسی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے بڑی لذت آمیز ہیں۔ اور مصفّٰی شہد کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

نہریں ہیں۔ اور اہلِ جنت کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ

فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے نہیں اور اُنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گی۔(۱۵) اور ان میں کچھ ایسے

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

لوگ ہیں جو آپ کی باتیں سنتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر علم والوں سے کہتے ہیں کہ بھلا

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اُنہوں نے ابھی ابھی کیا کہا۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ

اور وہ اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔(۱۶) اور جو لوگ ہدایت پر ہیں تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور اُنہیں تقویٰ

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ

عطا کردیتا ہے۔(۱۷) پس کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ وہ اچانک اُن پر آجائے بلاشبہ اس کی علامات آچکی ہیں۔ پھر جب

جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وہ آجائے گی تو پھر کہاں سے اُنہیں نصیحت حاصل ہوگی۔ (۱۸) پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

سوا کوئی معبود نہیں اورآپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اورمومنات کے لئے استغفار کیا کریں

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا ع ۲

اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔(۱۹) اور ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ جہاد کے متعلق کوئی نئی

نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

سورت کیوں نازل نہیں کی گئی۔ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے۔

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

تو آپ دل میں نفاق کی بیماری رکھنے والوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں جس طرح کہ وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ؕ فَاِذَا عَزَمَ

غشی طاری ہو پس اُن کے لیے بہتر تھا ۔(۲۰) کہ وہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے، پھر جب جہاد کا

الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

قطعی حکم ہوگیا تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر تھا۔(۲۱) پھر تم (منافقوں) سے یہی توقع ہے کہ اگر

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ

تمہیں حکومت مِل جائے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتہ داریوں کو قطع کرو۔(۲۲) انہی لوگوں پر

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

اللہ نے لعنت کی ہے پھر اُنہیں بہرا اور آنکھوں سے اندھا کر دیا۔(۲۳) کیا یہ قرآن میں غور

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر قفل لگ چکے ہیں۔(۲۴) پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ

پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے شیطان نے اُنہیں فریب میں مبتلا کیا۔

وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اور اُنہیں لمبی عمر کی اُمید دلائی۔(۲۵) یہ اس لیے کہ اُنہوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے تھے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا

کہ بعض امور میں عنقریب ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ اُن کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔(۲۶) پس اس وقت اُن کا حال

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ ع ۳ ۹ ۷

کیسا ہوگا جب کہ فرشتے ان کو موت دینے کے لئے روحیں قبض کریں گے اور اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔(۲۷) اُس کی وجہ یہ ہے

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ

کہ اُنہوں نے اُس کی پیروی کی جو اللہ کو ناپسند تھا اور اُس کی رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔(۲۸) کیا

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

منافقوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ یہ نفاق کا مرض اُن کے دلوں میں ہے کہ اللہ اُن کی دلی عداوت کو ظاہر نہیں کرے گا۔(۲۹)

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ

اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں جنھیں آپ اُن کی صورتوں سے پہچان چکے ہیں۔اور آپ اُن کو اُن کی

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

باتوں کے انداز سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔(۳۰) اور ہم ضرور تمہیں

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آزمائیں گے تاکہ تم میں سے ہمیں مجاہدوں اور صابروں کا پتہ چل جائے اور ہم تمہاری خبروں کو مدِنظر رکھیں گے۔(۳۱) بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور اُنہوں نے راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

مخالفت کی۔وہ ہر گز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال کو اکارت کردے گا۔ (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

باطل نہ کرو۔(۳۳) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر حالت کفر ہی میں مر گئے

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۚ

تو اللہ تعالیٰ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔(۳۴)پس کم ہمت نہ بنو اورنہ ہی کافروں کو صلح کی طرف بلاؤ۔

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۚ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

حالانکہ تم ہی غلبہ پانے والے ہو،اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے عملوں کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔(۳۵)دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

زندگی تو صرف کھیل اور تماشاہے۔اور اگر ایمان لے آؤ اور متقی بن جاؤ تو وہ تمہارے اجر

اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

تمہیں عطا کردے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ (۳۶) اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے پس سب کچھ مانگ لے

تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

توتم بخل کرنے لگو گے اور وہ تمہارے دلوں کی عداوت کو ظاہر کردے گا۔(۳۷)ہاں تم ہی وہ ہوجنھیں اس طرف بلایا جاتا ہے کہ اپنے مال کو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھرتم میں ایسے بھی ہیں جوخرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا

اوراللہ تو غنی ہے یہ کہ تم بھی اس کے محتاج ہواور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ

ع ۴ ۱۰ ۸ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

تمہاری جگہ پر کسی اور قوم کو بدل کرلے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔(۳۸)

48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ 111 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 29 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ الفتح مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی۔(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے باعث آپ سے مقدم اور مؤخر(حضرات) کے گناہ

وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾

معاف فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے اور آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔(۲)

وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

اور اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے۔(۳) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ

عطا کیا تاکہ اُن کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے ، اور آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ

تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اوراللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۴) تاکہ اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

مومنین اور مؤمنات کو باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

اُس میں رہیں گے اور وہ ان سے اُن کے عیبوں کودُور کردے اور اللہ کی بارگاہ میں

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

یہ عظیم کامیابی ہے۔ (۵) اور یہ کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کوعذاب میں مبتلا کردے جواللہ کے بارے میں بدظن ہیں۔ان پر بُری گردش کاوقت ہے۔

وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ

اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر لعنت ہے اور اُنہی کے لیے جہنم تیار کیا گیا ہے۔جو بہت ہی بُرا

مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

ٹھکانا ہے۔(۶) اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غلبے والا

حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

حکمت والا ہے۔(۷) بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔(۸) تاکہ تم اللہ اور اس کے

وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹

رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور اُن کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بلاشبہ اے محبوب! جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا

ہاتھ ہے۔ پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے

ع ۱۰ عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجرِ عظیم سے نوازے گا۔(۱۰) اعرابیوں میں سے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اوراہل وعیال نے مشغول رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی طلب کریں، وہ اپنی زبانوں سے

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کے مقابلے میں کون کس چیز کا

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

مالک ہے اگر وہ تمہیں نقصان دینا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ

اچھی طرح باخبر ہے۔(۱۱) بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مؤمنین ہرگز

الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ

واپس لوٹ کر اپنے اہل وعیال میں نہ آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہی بات راسخ ہوچکی تھی اور تمہارا ظن

ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بہت ہی بُرا ظن تھا اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔(۱۲) اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

تو بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے شعلہ انگیز آگ تیار کررکھی ہے۔(۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۴

جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب میں مبتلا کردے اور اللہ مغفرت کرنے والا بڑا ہی رحیم ہے۔(۱۴)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

عنقریب جب تم مال غنیمت لینے جاؤ گے تو پیچھے بیٹھے رہنے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ پیچھے آنے دیجیے۔

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

ان کا ارادہ ہے کہ وہ اللہ کی بات کو تبدیل کردیں، آپ فرمادیں کہ تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آنا چاہیئے

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا

اسی طرح کی بات اللہ پہلے بھی کہہ چکا ہے۔ پھر وہ کہیں گے کہ تمہیں ہم سے حسد ہے۔ ان کا کہنا غلط ہے بلکہ ماسوائے چند کے

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

وہ اللہ کی بات کو سمجھتے ہی نہ تھے۔(۱۵)عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کردیں کہ بہت جلد تمہیں

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔ اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردے گا۔(۱۶)اندھے پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا گناہ نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر گناہ ہے

حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

اور نہ ہی مریض کا جہاد میں آنے کا کچھ حرج ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے جنت میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع

داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو شخص منہ پھیرے گا تو اللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔(۱۷)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جبکہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو اُن کے دلوں کی

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّ

بات معلوم تھی۔ پس اُن پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور اُنہیں قریبی فتح عطا کر دی۔ (۱۸) اور

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

بہت سا مال غنیمت بھی دیا جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۹) اللہ نے تم سے کثیر

النصف ع ۲ ۱۰

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جسے تم حاصل کرلو گے پھرجلدہی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے

عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

خلاف اُٹھنے سے روک دیاہےتاکہ مومنوں کے لیے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراط مستقیم کی طرف قائم رکھے ۔(۲۰)

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور تمہیں وہ انعام دیےجو تمہارے دائرہ اختیار میں نہ تھے لیکن اللہ نے ان کااحاطہ کر رکھاہے، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا

چیز پر قادر ہے۔(۲۱)اور اگر کفر کرنے والے تم سے جنگ کرتے تو اُلٹے پاؤں پیٹھ دکھاکر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ

اپنا دوست اور نہ مددگار پاتے۔(۲۲) پہلے ہی سے اللہ کا یہ دستور چلا آرہا ہے۔

وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

اور تم ہرگز اللہ کے دستور میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے فتح مکّہ کے بعد اُن کے ہاتھ تم سے

وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اور تمہارے ہاتھ ان سے وادیٔ مکہ میں روک دیے باوجود اِس کے کہ وہ تمہاری دسترس میں آچکے تھے، اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۲۴) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا،

وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ

قربانی کے جانور اپنی جگہ پر پہنچنے سے رُکے رہے۔ اور اگر مکّہ میں کچھ مومن مرد اور

نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـَٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ

مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے متعلق معلوم نہ ہونے کی بناء پر اُنہیں تم شکستہ حال کردیتے اور تمہیں اُن کی طرف سے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی فتح آپ کی ہوتی مگر اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔اگر ایمان والے اور کافر الگ ہوتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

تو اس وقت ہم ان سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے اپنے دل میں ہٹ دھری

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دور جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کردیا

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ

اور اُنہیں تقویٰ کی بات پر گامزن کر دیا اور اُنہیں اس کا حق حاصل تھا اور وہ اُس کے اہل بھی تھے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا ع ٩ ١١

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (٢٦) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے یا بالوں کو

رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

کتراتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تو اس نے

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ

اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرمادی جو قریب ہے۔(٢٧) وہی ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت کی کتاب اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ

حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (٢٨) کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحم دل ہیں آپ اُنہیں

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ

رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے ، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَ مَثَلُهُمْ معانقة ١٥

کثرت سجود سے ظاہر ہے، اُن کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کھڑا ہوگیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے ان میں سے ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۳ ۱۲

اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔(۲۹)

49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 18 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الحجرات مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

بیشک اللہ سننے والا علم والا ہے۔(۱) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم(صلی اللہ علیہ وسلم)کی آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اونچی نہ کیاکرو اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ

بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔ اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہوجائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو۔ (۲) بیشک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیےآزما لیاہے۔اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔(۳) بیشک

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ

جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سےآواز دیتے ہیں اُن کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ (۴) اور اگر وہ آپ کے

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

خود بخود باہر تشریف لانے تک صبر کرتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ

رحم والا ہے۔(۵) اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لے کر آئے تواس کی تحقیق کرلیا کروکہ کہیں

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا

کسی قوم کو بے خبری میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔(۶) اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے

اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر بہت سے کاموں میں تمہاری بات کو مان لیا کریں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو دلکش بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر اور

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔(۷) اور یہ اللہ کا فضل

وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور نعمت ہے۔اور اللہ علیم ہے حکمت والا ہے۔(۸) اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

دونوں کے مابین صلح کرادیں۔پھر اگر ان میں سے کوئی دُوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۹) بلاشبہ مومن آپس میں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ۱۰

بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۰) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو! تم میں سے ایک قوم دوسری قوم سے مذاق نہ کرے، شاید کہ وہ ان مذاق کرنے والوں سے بہتر ہو اور

لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ

نہ بُرے القاب سے دوسروں کو پکارو، صاحبِ ایمان ہوکر فاسق کہلانا بہت بُرا ہے اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔(۱۱) اے ایمان والو! بدگمانیوں کی کثرت سے

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ

اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ کسی کی بُرائیاں تلاش کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا

اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۲) اے لوگو! بلاشبہ ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ

تمہیں ایک مرد اورایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف نسلیں اور مختلف قبائل بنا دیا ہے تاکہ تم آپس میں پہچانو۔

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ مکرم وہ ہے جو تم میں سے متقی ہے بیشک اللہ علیم ہے خبیر ہے۔(۱۳) دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم

اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

ایمان لے آئے،آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آگئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کےرسول کی اطاعت کروگے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔ (۱۴) بلاشبہ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئیں

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

پھر شک نہ کریں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

وہی لوگ صادق ہیں۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ جانتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(۱۶)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ

اے محبوب کہ وہ مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں۔آپ فرمایئے کہ مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ

اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ

تم پر احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت عطا فرما دی ہے اگر تم سچے ہو۔(۱۷) بیشک

اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۱ ۲ ۱۴

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۱۸)

50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 45 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ قٓ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

المنزل ۷

قٓ ۟ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم۔(۱) بلکہ اُنہیں تعجب ہوا کہ اُن کے پاس ان میں سے ایک ڈرسنانے والا آیا تو

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

کفر کرنے والوں نے کہا کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔(۲) کہ کیا جب ہم مرکرمٹی ہوجائیں گے تو پھر ہمارا دوبارہ زندہ ہو کر

بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ

لوٹنا بعید ازعقل ہے۔(۳) اُن کے جسم کو جتنا زمین کھا کر کم کر دیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ

حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ

محفوظ ہے۔(۴) بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا حق آجانے کے باوجود وہ ایک معمہ میں مبتلا ہیں۔(۵) کیا وہ

يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ

اپنے اُوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں کوئی بھی

فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

شگاف نہیں ہے۔(۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اوراس میں پہاڑوں کوگھڑا کردیا اوراس میں ہر قسم کی

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

نباتات کا جوڑا اُگایا۔(۷) ہر رجوع کرنے والے کے لیے بصیرت اور نصیحت ہے۔(۸)

وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾

اور ہم نے آسمانوں سے پانی نازل کیا جو بابرکت ہے، پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے اورکھیتوں کا اناج بھی اُگایا۔(۹)

وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ

اور کھجور کے پُرشکوہ درخت بھی اُگائے جن کے خوشے گنجان ہوتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کے لیے رزق ہے اورہم نے اس پانی سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ

مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح قبر سے اُنہیں نکالا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح(علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس

الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ

اور ثمود نے جھٹلایا۔(۱۲) اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔ (۱۳) اور اصحاب

الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا

ایکہ اور قوم تبع ،غرضیکہ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرے عذاب کے وعدہ کا ان پر اطلاق ہوگیا۔(۱۴) تو کیا ہم پہلی مرتبہ کی

ع ۱ ۱۵ ۱۵ بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ

تخلیق سے تھک گئے ہیں، نہیں بلکہ وہ نئی تخلیق کے متعلق شک میں مبتلا ہیں۔ (۱۵) اور بلاشبہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اورہم جانتے ہیں اُس کے نفس میں اُٹھنے والے وسوسوں کو۔اورہم اس کی شہ رگ سے بھی

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ

زیادہ قریب ہیں ۔(۱۶) جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں جو اُس کی دائیں جانب

عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں۔(۱۷)وہ اپنی زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا کہ ایک لکھنے والا نگران اُس کے پاس ہی ہوتا ہے۔ (۱۸)

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَ

اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آگئی۔ یہی وہ وقت تھا جس سے تو بھاگتا تھا۔(۱۹) اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صوٗر پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی وعید کا دن ہو گا ۔(۲۰) اور ہر شخص ہمارے پاس اسی طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ

سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔(۲۱) بیشک تواس سے غفلت میں تھا پس ہم نے تیری نظروں سے حجاب اُٹھا دیا ہے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔(۲۲) اور اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ کہے گا کہ تیرا

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

اعمالنامہ میرے پاس موجود ہے۔ (۲۳) حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو۔ (۲۴) جو بھلائی سے روکنے والا

مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔(۲۵)جس نے اللہ کے ساتھ کئی دُوسرے معبود بنائے ہوئے تھے پس اسے شدید

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ

عذاب میں مبتلا کردو۔(۲۶) اس کا ساتھی شیطان کہے گا اے ہمارے رب میں نے اُس کو سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود ہی

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

دُور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔(۲۷) اللہ فرمائے گا کہ میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمہیں وعید سے

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع ۲ ۱۴ ۱۶

باخبر کرچکا ہوں۔(۲۸) ہمارے ہاں بات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور میں اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲۹) اُس

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھرگئی ہے تووہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔(۳۰) اور جنت کو اہل

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ

تقویٰ کے نزدیک کردیا جائے گا جو بالکل دُور نہ ہوگی۔(۳۱) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا یہ ان تمام کے لیے ہے جو اللہ کی طرف

اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۚ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ﴿۳۳﴾

رجوع کرنے والے اور گناہوں سے محفوظ رہنے والے ہیں۔(۳۲) جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

لے کرآیا۔(۳۳) اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔ (۳۴) وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہے

فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

بلکہ ہمارے پاس مزید بھی موجود ہے۔(۳۵) اور ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا جو طاقت میں ان سے

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

زیادہ مضبوط تھیں وہ شہروں میں سرگرداں رہے، کیا اُنہیں پناہ کی جگہ حاصل ہوئی۔(۳۶) بیشک اس میں دل

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ

رکھنے والے کے لیے نصیحت کا سبق ہے یا جو توجہ سے بات سنتا ہو۔(۳۷) اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّ مَا

بلاشبہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کردیا اور ہمیں

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

تھکن تک محسوس نہ ہوئی۔(۳۸)پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں۔(۳۹)اور رات کے وقت بھی اُس کی تسبیح کریں اور سجود یعنی نمازوں کے بعد بھی تسبیح کریں۔(۴۰) اور

اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

سنو! جس دن پکارنے والا قریبی مقام سے پکارے گا۔(۴۱) جس دن سب لوگ گرج کی آواز سُنیں گے

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ

وہی دن قبروں سے باہر آنے کا ہوگا۔(۴۲)بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴۳) جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین شق ہوجائے گی اس سے نکلنے والے سرعت سے نکلیں گے یہی حشر کا دن ہے جو ہمارے لیے بالکل آسان ہے۔(۴۴) ہم اُن کی باتوں کو اچھی طرح

ع ۳ ۱۶ ۱۷ يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۘ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

جانتے ہیں اور آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں پس آپ ہر اس شخص کو قرآن کی دعوت دیتے رہیں جس میں میری وعید کا خوف ہے۔(۴۵)

51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 60 رُكُوْعَاتُهَا:3

سورۃ الذاریات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

اور طوفانی ہواؤں کی قسم!(۱) پھر بادل لانے والی ہواؤں کی قسم!(۲) پھر خراماں چلنے والوں کی قسم! (۳) پھر حکم تقسیم کرنے والوں کی

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ

قسم!(۴)بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔ (۵) اور بیشک انصاف واقع ہوگا۔(۶)اور راستوں والے

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾

آسمان کی قسم!(۷) بیشک تم مختلف اقوال میں مبتلا ہو۔ (۸) قرآن کے فیضان سے وہی محروم رہا جس کا محروم رہنا مقدر میں تھا۔(۹)

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ

قیاس آرائیاں کرنے والے مارے جائیں گے۔ (۱۰) وہی لوگ غفلت میں محو خواب ہیں۔ (۱۱)سوال کرتے ہیں کہ جزا کا

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ

دن کب آئے گا۔(۱۲) یہ وہی دن ہوگا جب اُنہیں آگ میں تپایا جائے گا۔(۱۳)اب اپنے فتنے کا مزا چکھو۔

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ

یہ وہی ہے جس کے لیے تمہارا تقاضا جلدی کا تھا۔(۱۴) بیشک اہل تقویٰ جنتوں اور چشموں

عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾

میں ہوں گے۔(۱۵)اپنے رب سے ملنے والے انعاموں کو حاصل کررہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے قبل دنیا میں نیکوکار تھے۔ (۱۶)

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔(۱۷) اور رات کے پچھلے پہر میں استغفار کیا کرتے تھے۔(۱۸)

وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ

اور اُن کے مالوں میں سائلوں اور محروموں کا حق شامل تھا۔(۱۹)اور اہل یقین کے لیے زمین میں

لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۰) اورتم خود اپنے وجود میں ان نشانیوں پر غور نہیں کرتے ہو۔(۲۱)اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے

وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ

جس کا تم سے وعدہ دیاجاتاتھا۔(۲۲) پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بلاشبہ یہ قرآن حق ہے یہ آپ کے گفتگو کرنے

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۱ ۲۳ ۱۸ وقف لازم

کی مثل ہے۔ (۲۳) اے محبوب! کیا آپ پر حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی روایت پہنچی ہے۔(۲۴)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ

جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا۔ جواباً آپ نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ جانے پہچانے ہیں۔(۲۵)پھر اپنے گھر والوں کے

اِلٰۤی اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

پاس گئے پس بھنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔ (۲۶) پھر اسے اُن کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۲۷)

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ

پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ اور حضرت ابراہیمؑ کو ایک صاحب علم بچے کی

عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ

بشارت دی۔(۲۸) پھر اُن کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ قسم کی بوڑھی عورت

عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

ہوں۔(۲۹)میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا۔فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کے لیے فرمایا ہے بیشک وہ حکیم ہے علیم ہے۔(۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرشتو! تمہارے آنے کی وجہ کیا ہے ۔ (٣١) اُنہوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً

قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(٣٢) تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کردیں۔(٣٣) وہ پتھر آپ کے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

نشان شدہ ہیں جو حد سے بڑھنے والوں کے لیے ہیں۔(٣٤) تو ہم نے اس شہر سے مومنوں کو نکال لیا۔ (٣٥)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

پس اس بستی میں ہم نے حضرت لُوط کے گھر کے علاوہ کسی اور کو مسلمان نہ پایا۔ (٣٦) اور ہم نے دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ

ایک نشانی چھوڑ دی۔ (٣٧) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے قصے میں بھی نشانی ہے

اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ

جب ہم نے اُنہیں روشن معجزے کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔(٣٨) پس وہ اپنی شاہی طاقت کے ساتھ نافرمان ہوا اور اس نے کہا کہ یہ جادوگر ہے یا

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

دیوانہ ہے۔ (٣٩) پھر ہم نے اسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا پھر ہم نے اُنہیں دریا میں غرق کردیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا رہ گیا۔ (٤٠)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

اور قوم عاد میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر ناانديش آندھی بھیجی۔ (٤١) وہ آندھی جہاں سے گزرتی تھی

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا

اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کردیتی تھی۔(٤٢) اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدت تک

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

فائدہ حاصل کرلو۔ (٤٣) تو اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آ کر پکڑ لیا اور وہ

يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ

دیکھتے ہی رہ گئے۔ (٤٤) پھر نہ ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔ (٤٥) اور

ع ٢ ٢٣ ١

قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا

اس سے پہلے ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم کو ہلاک کیا کیونکہ وہ فاسقوں کی قوم تھی۔ (٤٦) اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں کی طاقت سے

بِاَيْيدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾

بنایا بیشک ہم ہی اِسے وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷)اور زمین کاہم نے فرش بچھایا ہے پس ہم بہت اچھافرش بچھانے والے ہیں۔(۴۸)

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

اور ہم نے ہرچیز کو جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیاتاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔(۴۹) پس تم ڈرو کہ اللہ کی طرف آؤ

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ

بیشک میں تمہیں ڈرانے والاہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بیشک میں تمہیں اس سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی ایسا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

رسول نہ آیا جسے اُنہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر ہے یادیوانہ ہے۔(۵۲)کیا وہ آپس میں اسی پر متفق ہیں بلکہ وہ سرکش

طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

قوم ہیں۔(۵۳) پس اے محبوب! آپ ان سے رُخ پھیرلیں پس آپ پرکوئی ذمہ عائد نہیں۔(۵۴)اورآپ نصیحت کرتے رہیں کہ نصیحت کرنا

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ

مومنوں کے لیے فائدہ مند ہے۔(۵۵) اور میں نے جنوں اور انسانوں کواپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(۵۶) اور میں

اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو

ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اورنہ ہی میں چاہتا ہو کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔(۵۷) بیشک اللہ ہی رزاق ہے وہ

الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

طاقت والاہے قدرت والاہے۔(۵۸) پس بلاشبہ ان ظلم کرنے والوں کے لیےعذاب سے اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ ان جیسے اصحاب کو مِلا تھا

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ١٤ ٣ ٢

پس یہ جلدی نہ کریں۔(۵۹) پس ان لوگوں کے لئے تباہی ہے جنھوں نے اس دن کا انکار کیاہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتاتھا۔(۶۰)

52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 49 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الطور مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۹ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ الطُّوْرِ ﴿١﴾ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾

اور طور کی قسم!۔(۱) اور لکھی کتاب کی قسم!۔(۲)جو کھلے اوراق میں موجود ہے۔ (۳) اور بیت المعمور کی قسم!۔(۴)

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

اور بلندوبالا چھت کی قسم! ۔(۵) اور موجزن سمندر کی قسم! ۔(۶) بیشک آپ کے رب کا عذاب آکے رہے گا۔(۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔(۸) جس دن آسمان شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا۔(۹) اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے۔(۱۰)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ

پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔(۱۱) جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں۔(۱۲) اس دن

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۘ﴿۱۴﴾

اُنہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔(۱۳) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۴)

اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ

تو کیا یہ جہنم کی آگ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی۔ (۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ صبر کرو یا صبر نہ کرو

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

تمہارے لیے برابر ہے بلاشبہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا گیا ہے جو تم کرتے تھے۔(۱۶) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں میں اور نعمتوں

وَّ نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

میں ہوں گے۔(۱۷) پس جو اُنہیں اپنے رب کی طرف سے عطا ہوا وہاں اس پر شاد ہوں گے۔ اور اُنہیں اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچالیا۔(۱۸)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا ۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ ان اعمال کی جزا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ (۱۹) آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنا دیں گے۔(۲۰) اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ اُن کی اولاد نے اُن کی اتباع کی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ

ہم اُن کی اولاد کو اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے اعمال میں ذرّہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

باعث پکڑ میں ہوگا۔ (۲۱) اور ہم اُنہیں ایسے میوے اور گوشت مہیا کرتے رہیں گے جنہیں وہ چاہیں گے۔(۲۲)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

وہ شراب طہور کے پیالے لینے کے لیے آپس میں کھینچا تانی کریں گے جس میں نہ کوئی لغو بات اور نہ ہی گناہ ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے اردگرد

وقف لازم

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

غلمان پھرتے ہوں گے جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند خوبصورت ہوں گے۔ (۲۴) اور وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ

گفت وشنید کریں گے۔ (۲۵) کہیں گے کہ ہم اپنے اہل وعیال میں اس سے پہلے ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔ (۲۶) پس اللہ نے

عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ

ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (۲۷) بیشک اس سے قبل ہم اُسی کو پکارتے تھے۔ بلاشبہ وہ

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا ع ١ ٢٨ ٣

احسان کرنے والا رحم والا ہے۔ (۲۸) پس اے محبوب! آپ نصیحت فرماتے جائیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ

مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ

دیوانے ہیں۔ (۲۹) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں اُن کے بارے میں گردشِ ایام کا انتظار ہے۔ (۳۰) آپ فرمادیں کہ

تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

انتظار کیے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۳۱) کیا اُن کی عقلیں اُنہیں ایسی باتیں ہی بتاتی ہیں

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

یا کہ وہ شریر قسم کے لوگوں کی قوم ہیں۔ (۳۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اُنہوں نے خود بنا لیا ہے بلکہ یہ ایمان والوں سے نہیں ہیں۔ (۳۳)

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ

اگر ان میں صداقت ہے تو اس کی مثل ایک اور قرآن بنا کر لے آئیں۔ (۳۴) کیا وہ کسی خالق کے بغیر ہی پیدا ہوگئے ہیں

شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

یا یہ کہ وہ اپنے آپ کے خود ہی خالق ہیں؟۔ (۳۵) کیا آسمانوں اور زمین کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے۔ نہیں بلکہ اُنہیں

يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ

یقین نہیں ہے۔ (۳۶) کیا آپ کے رب کے خزانے اُن کے پاس ہیں یا کہ وہ صاحب اقتدار ہیں؟۔ (۳۷) یا کہ

لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ

اُن کے پاس کوئی ایسی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان سے باتیں سُن آتے ہیں، پس اُن کے سننے والے کو چاہیئے کہ وہ کھلی دلیل لائے۔ (۳۸) کیا

لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟۔ (۳۹) کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں کہ وہ تو اُن کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں؟۔ (۴۰)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ

یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔ (۴۱) یا وہ کوئی دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس اہلِ کفر خود ہی

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

اپنے فریب میں پھنسنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے۔ جس طرح وہ شرک کرتے ہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اللہ اِس سے پاک ہے۔ (۴۳) اور اگر یہ کسی آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں گے کہ یہ شدید کالے

مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

سیاہ بادل ہیں۔(۴۴) پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں سو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس دن کہ وہ بیہوش پڑے ہوں گے۔ (۴۵)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ

اس دن ان کا فریب اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۶) اور بیشک

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

ظالموں کے لیے ایک اور عذاب بھی ہے لیکن اُن کی اکثریت اِس سے لاعلم ہے۔(۴۷)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اور اے محبوب! آپ اپنے رب کے حکم پر صبر فرمائیں پس آپ بلاشبہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

ع ٢ ١ ٤ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

جب بھی آپ اُٹھتے ہیں۔(۴۸) اور رات کے کچھ حصّے میں اُس کی تسبیح کریں اور اس وقت بھی تسبیح کریں جبکہ ستارے ماند پڑ رہے ہوتے ہیں۔ (۴۹)

53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 62 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ النجم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ

اور چمکتے ہوئے ستارے کی قسم! جب وہ معراج سے واپس آئے۔(۱) تمہارے صاحب نہ بھولے اور نہ اِدھر اُدھر چلے۔(۲) اور وہ اپنی خواہش سے نہیں

عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾

بولتے ہیں۔(۳) یہ قرآن تو وحی ہے جو اُن کی طرف بھیجی جاتی ہے۔(۴) اُنہیں زبردست قوتوں والے نے سکھایا ہے جو طاقتور ہے۔ (۵)

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

پھر اس نے جلوہ افروزی کا ارادہ فرمایا۔(۶) اور وہ اُفق کے سب سے بلند و بالا کنارے پر تھا۔(۷) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا۔(۸)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝١٠

تو اس جلوے اور محبوب خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔(۹) پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اس نے وحی کرنا تھا۔(۱۰)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢ وَ لَقَدْ رَاٰهُ

دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔(۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو اُنہوں نے دیکھا۔ (۱۲) تو اُنہوں نے اسے

نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥

دوبارہ بھی دیکھا۔(۱۳) یعنی سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ (۱۴) اُس کے پاس ہی جنت الماوٰی ہے۔(۱۵)

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى

جب کہ سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھانا تھا۔(۱۶) نگاہ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد ادب سے آگے بڑھی ۔(۱۷) یقیناً اُنہوں نے

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝١٨ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ۝١٩ وَ مَنٰوةَ

اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم لوگوں نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا۔(۱۹) اور منات کے

الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

بارے میں غور کیا جو تیسری جگہ پر ہے۔(۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے اور اس کے لیے صرف بیٹیاں ہیں ۔(۲۱) یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی

ضِيْزٰى ۝٢٢ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ

تقسیم ہے۔(۲۲) یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشات نفس کی

الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝٢٣ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا

پیروی کرتے ہیں۔حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔(۲۳) کیا انسان کو ہر چیز مل جاتی ہے جس کی

تَمَنّٰى ۝٢٤ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ۝٢٥ وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ ع ١ ٢٥ ٥

وہ آرزو کرتا ہے۔(۲۴) پس آخرت اور دُنیا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ اُن کی

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ

سفارش کسی طرح بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے سفارش کی اجازت دے

يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ۝٢٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

اور اسے پسند فرمائے۔(۲۶) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ ملائکہ کو عورتوں کے

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

نام سے منسوب کرتے ہیں۔(۲۷) حالانکہ اُنہیں اُن کے متعلق علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ

پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔(۲۸) پس آپ اپنے چہرۂ اقدس کو

مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ

اس سے پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرا ہے اور اسے دنیوی زندگی کے سوا اور کچھ خواہش نہیں ہے۔(۲۹) اُن کے

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ

علم کی انتہا یہیں تک ہے۔ بلاشبہ آپ کا رب اسے جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ الربع

اور جسے ہدایت حاصل ہوئی اسے بھی وہ جانتا ہے۔(۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

تاکہ وہ بُرے لوگوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کو اُن کی نیکیوں کا بدلہ دے۔(۳۱)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جو لوگ صغیرہ گناہوں کے علاوہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں مگر اتنا کہ ان سے انجانے میں کچھ ہو جائے بیشک آپ کے رب کی

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ

مغفرت بڑی وسیع ہے، اور وہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے جبکہ تمہیں مٹی سے بنایا اور جب کہ تم اپنی

اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع ٢

ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران تھے۔ پس اپنے نفس کی پاکیزگی کا اظہار نہ کرو۔ وہ اہلِ تقویٰ کو اچھی طرح جانتا ہے۔ (۳۲)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

تو کیا آپ نے دیکھا جو پھر گیا ہے۔(۳۳) اور تھوڑا سا مال دیا پھر اُسے روک لیا۔ (۳۴) کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ

غیب کا علم ہے پس وہ دیکھتا ہے۔(۳۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں جو کچھ ہے کیا اُسے اُس کی خبر نہیں ہوئی۔(۳۶) اور جو حضرت ابراہیمؑ کے

الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ

صحیفوں میں ہے جنھوں نے اطاعت کا حق ادا کیا۔(۳۷) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔(۳۸) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے

اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے۔(۳۹) اور یہ کہ اُس کی کوشش کا نتیجہ جلد ہی نظر آجائے گا۔(۴۰) پھر اُس کو پوری پوری جزا دی جائے گی۔(۴۱)

وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَ اَنَّهٗ

اور یہ کہ آپ کے رب کی طرف ہی انتہا ہے۔(۴۲) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔(۴۳) اور یہ کہ

هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ

وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔(۴۴) اور یہ کہ اس نے دونوں جوڑوں یعنی نر اور مادہ کی تخلیق کی ہے۔(۴۵) جب کہ

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

نطفہ ٹپکتا ہے۔ (۴۶) اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ پیدا فرمانا اسی کے ذمے ہے۔(۴۷) اور یہ کہ وہی امیر بناتا ہے

وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

اور وہی غریب کرتا ہے۔(۴۸) اور یہ کہ وہی ستارا الشعریٰ کا رب ہے۔(۴۹) اور یہ کہ اسی نے قوم عاد کو پہلے ہلاک کیا ہے۔(۵۰)

وَ ثَمُوْدَا۟ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ

اور ثمود کو بھی ہلاک کیا پھر کسی کو باقی نہ رکھا۔(۵۱) اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا۔ بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش

اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

لوگ تھے۔(۵۲) اور اسی نے حضرت لوط کی اُلٹنے والی بستی کو نیچے گرایا۔(۵۳) تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا۔(۵۴) اے سننے والے! پس اپنے رب کی

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ

کونسی نعمتوں میں شک کرے گا۔(۵۵) یہ ڈرانے والے نبی محترم بھی پہلے ڈرانے والے نبیوں ہی کی طرح ہیں۔(۵۶) آنے والی قیامت قریب آچکی

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ

ہے۔(۵۷) اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے والا نہیں ہے۔ (۵۸) کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے۔(۵۹) اور ہنستے ہو

تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم اِسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔(۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔(۶۲)

السجدة ع ۳۰ ۷ ۱۲

54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 55 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ القمر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔(۱) اور اگر نہ ماننے والے کوئی نشانی دیکھتے تو منہ پھیر لیتے اور

يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ

کہتے ہیں کہ آہستہ اثر انداز ہونے والا جادو ہے۔ (۲) اورانہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل دیے اور ہرکام کا

مُّسْتَقِرٌّ ۝٣ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤ حِكْمَةٌۢ

وقت متعین ہے۔ (۳) اور بلاشبہ اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(۴) مکمل حکمت کی

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ

باتیں ہیں پھر ان کو ڈرانا نفع بخش ثابت نہ ہوا۔(۵) پس آپ ان سے توجہ ہٹالیں جس دن ایک پکارنے والا فرشتہ ناپسند چیز کی طرف

نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

بلائے گا۔(۶) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے کہ وہ منتشر

مُّنْتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨

ٹڈیاں ہیں۔(۷) پکارنے والے کی طرف دوڑتے جائیں گے، کافر لوگ کہیں گے یہ دن بڑا ہی سخت ہے۔ (۸)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ۝٩

ان سے پہلے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا پس ہمارے بندے ہی کو جھٹلایا اور اُنہوں نے اُنہیں دیوانہ کہا اور اُنہیں ڈرایا دھمکایا گیا۔(۹)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

تو اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دُعا کی بیشک میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔(۱۰) تو ہم نے زور سے ہونے والی بارش کے لئے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ

دروازے کھول دیے۔(۱۱) اورزمین سے ہم نے چشمے بہا دیے ، پس بارش اور زمین کا پانی اس کام پر مل گیا جو اُن کے مقدر میں لکھا

قُدِرَ ۝١٢ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۝١٣ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ

جاچکا تھا۔(۱۲)اور ہم نے حضرت نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر بٹھا دیا۔(۱۳) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اُن کے

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝١٤ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٥

بدلے کے لیے تھا جس سے اُنہوں نے کفر کیا تھا۔(۱۴) اور ہم نے اُس کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۱۵)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝١٦ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۶) اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو یادکرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی یاد

مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٧ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝١٨ اِنَّآ

کرنے والا ہے۔(۱۷) قوم نے عاد کو جھٹلایا پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۸) بیشک ہم نے

وقف لازم

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ

ان پر نحوست کے دن شدید طوفان بھیجا جو چلتا گیا۔(۱۹) اس نے لوگوں کو اُڑا کر

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

اس طرح پھینک ڈالا جس طرح وہ اُکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔(۲۰) پس ہمارا عذاب اورہمارا ڈرانا کیسا ہوا۔(۲۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ع ١ ٢٢ ٨

اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت قبول کرنے کے لیے آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۲۲) قوم ثمود نے بھی ڈرانے والے

بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

نبیوں کوجھٹلایا۔(۲۳)پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اطاعت کرنے لگیں، پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں

وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

آجائیں گے۔(۲۴)کیا ہم سب میں اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند طرح کا آدمی ہے۔ (۲۵)

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً

پس اُنہیں کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا شریر کون ہے۔ (۲۶) اے صالح! ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں

لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ

پس آپ انتظار کریں اور صبر کریں۔(۲۷)اور اُنہیں اس بات سے آگاہ کردیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کردی گئی ہے ہرکوئی اپنی باری کے دن

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ

پانی کے لیے حاضر ہو۔(۲۸)پس قوم ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بُلایا تواس نے اونٹنی کو پکڑا پھراُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔(۲۹)پھر

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

میرا عذاب اورڈرانا کیسا تھا۔(۳۰)بلاشبہ ہم نے ان پر ایک خوفناک دھماکہ بھیجا تو وہ اس طرح ہوگئے جیسے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

روندی ہوئی سُوکھی باڑ ہوتی ہے۔ (۳۱) اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے توکیاکوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲)قوم لُوط نے بھی رسولوں کوجھٹلایا۔(۳۳)ہم نے حضرت لوط (علیہ السّلام) کے اہل وعیال کے سوا پتھر برسانے والی

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

ہوا اُن پر بھیجی مگر ہم نے آل لوط کورات کے پچھلے پہر بچالیا۔(۳۴)یہ ہماری نعمت تھی۔ شکرکرنے والے کی جزا

مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَ لَقَدْ

یہی ہوتی ہے۔(۳۵) اور بلاشبہ حضرت لُوط (علیہ السّلام) نے اُنہیں ہماری پکڑ سے باخبر کیا تھا پس اُنھوں نے ڈرانے میں شک کیا۔(۳۶) اور ان سے

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾

اُن کے مہمانوں کو بُری نیت سے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھوں کو بے نور کردیا۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۷)

وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾

اور بیشک صبح کو میرے مستقل عذاب نے اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔(۳۸) پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۹)

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ ع ١٨ ٩

اور بلاشبہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کردیا تو کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے۔(۴۰) اور بلاشبہ فرعونیوں کے پاس

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

ہمارے رسول آئے۔(۴۱) اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحبِ اقتدار پکڑتا ہے۔(۴۲)

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے۔؟(۴۳) کیا اُن کا کہنا ہے کہ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ

ہماری جمعیت بڑی مضبوط۔؟(۴۴) جلد ہی اُن کی جمعیت کو پسپا کردیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ اُن کے

مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ وقف لازم

وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے۔(۴۶) بیشک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں۔(۴۷)

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا

اس دن اُنہیں آگ میں چہرے کے بل گھسیٹا جائے گا۔ اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔(۴۸) بیشک

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَ مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

ہم نے تمام اشیاء کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے۔(۴۹) اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی مانند ہے جو اٹل بات ہوتی ہے۔(۵۰)

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ

اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔ (۵۱) اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں اور

ع ١٥ ١٠

جَنَّتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

نہروں میں ہوں گے۔ (۵۴) سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔(۵۵)

55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 78 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الرحمٰن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۸ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو)(۱) قرآن کا علم عطا فرمایا۔(۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔(۳) اسی نے اسے بات کرنا سکھایا۔(۴)

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور تارے اور درخت سربسجود ہیں ۔ (۶) اور اسی نے آسمان کو

رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ

بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کی۔(۷) تاکہ تم میزان میں بے اعتدالی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

پورا وزن تولو اور کم نہ تولو۔(۹) اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔(۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

اس میں ہر طرح کے پھل ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور ہر طرح کا غلّہ ہے جس میں بھوسہ ہوتا ہے اور

الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

خوشبو دار پھول ہیں۔(۱۲) تو جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۳) اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

پیدا کیا جو ٹھیکری کی مانند ہے۔(۱۴) اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔(۱۵) تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۶) وہ مشرقین کا رب ہے اور مغربین کا بھی رب ہے۔(۱۷) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۸) اس نے دو سمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ (۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ

جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ۔ (۲۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱) اُن سے موتی اور

الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ

مرجان نکلتے ہیں ۔(۲۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۳)اور سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ١١ ٢٥ النصف

چلنے والی کشتیاں اسی کی ہیں۔(۲۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۵) یہاں کی ہر

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

چیز فنا ہے۔(۲۶) اور آپ کے صاحب جلال اور اکرام والے رب کو بقا ہے۔(۲۷) تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

شان نرالی ہے۔(۲۹)تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۰)اے جن وانس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہو کر

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

تمہارے حساب کاارادہ کرتے ہیں۔(۳۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۲)اے جنوں اور انسانوں کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اگر تم میں نِکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نِکل جاؤ، لیکن

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

تم نِکل نہیں سکو گے کیونکہ نِکل کر جہاں جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے۔(۳۳) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۴)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

تم پر آگ کے شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا۔ تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔ (۳۵)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۶) تو پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سُرخ چمڑے کی مانند

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

سرخ ہو جائے گا۔(۳۷)تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۸) تو اس دن کسی گنہگار سے کسی انسان

ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

اور جن کے متعلق گناہوں کے بارے میں سوال نہ کیا جائے گا۔(۳۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۰) مجرموں کو

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اُن کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا تو اُنہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔(۴۱) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۲) یہی وہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔(۴۳)

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَ

وہ جہنم اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے رہیں گے۔ (۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۵) اور

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے تو اس کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۷)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

دونوں باغ ہری بھری شاخوں سے لدے ہوں گے۔(۴۸) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۹) ان باغوں میں دو چشمے جاری ہوں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

گے۔(۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۱) ان باغوں میں تمام پھل دو طرح کے ہوں گے۔(۵۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۳) وہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کا استر اعلیٰ قسم کے

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾

ریشم کا ہوگا۔اور اُن کے پھل اتنے جھکے ہوں گے کہ اُنہیں ہاتھ سے پکڑ لو۔ (۵۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۵)

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

ان میں نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی۔ ان کو اس سے پہلے نہ کسی انسان اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔(۵۶)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۷) غرضیکہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۹) کیا احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔(۶۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۱) ان دو باغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(۶۲) تو تم دونوں اپنے رب کی

وقف لازم ع ٢ ٢٠ ١٢

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٣) دونوں باغ سرسبز وشاداب ہیں۔(٦٤) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٥) ان میں

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

دو چشمے بہتے ہیں۔(٦٦) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٧) ان میں میوے اور کھجوریں اور

نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

انار ہوں گے۔(٦٨) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٩) ان میں نہایت ہی شریف خوبصورت حوریں ہیں۔(٧٠)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧١) وہ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہوں گی۔(٧٢) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٣) اہلِ جنت سے قبل اُنہیں نہ کسی انسان نے نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا ہوگا۔(٧٤)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٥) اہلِ جنت سبز مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جو

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

بڑی خوبصورت جاذب نظر ہوں گی۔(٧٦) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٧) اے محبوب! آپ کے رب کا نام

رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ١٣

بڑی برکت والا ہے جو صاحب جلال اور صاحب اکرام ہے۔(٧٨)

56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 96 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الواقعہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٩٦ آیات اور ٣ رکوع ہیں۔

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

جب قیامت وقوع پذیر ہوجائے گی۔(١) وقوع پذیری کے وقت اُسے کوئی جھٹلانے والا نہ ہوگا۔(٢) وہ تہ بالا کرنے والی ہوگی۔(٣)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین تھرتھرا کر کانپنے لگے گی۔(٤) اور پہاڑ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔(٥) پھر بکھرے ہوئے غبار کی مانند ہو

مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

جائیں گے۔(٦) اور تمہاری تین قسم کے لوگوں میں درجہ بندی کردی جائے گی۔(٧) پس ایک گروہ دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ دائیں ہاتھ

الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

والے بہت ہی اچھے ہوں گے۔(۸) اور دوسرا گروہ بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ بائیں ہاتھ والے بدبخت لوگ ہوں گے۔(۹) اور سبقت لے جانے

السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

والے ہی سبقت والے ہیں۔ (۱۰) وہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔(۱۱) نعمتوں کی جنت میں ہوں گے۔(۱۲) بہت سے پہلے لوگوں میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾

سے ہوں گے۔(۱۳) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ (۱۴) مرصع تختوں پر ۔(۱۵)

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۱۶) ہمیشہ جواں سال رہنے والے نوجوان خادم اُن کے اِردگرد حاضر خدمت ہوں گے۔(۱۷)

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

پیالے اور آفتابے اور شراب طہور کے چھلکتے ہوئے جام لیے پھریں گے۔(۱۸) جنتیوں کا اس سے نہ سردرد ہوگا اور نہ اُن کی

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

ہوش میں خلل آئے گا۔(۱۹) اور ان کو پسندیدہ میوے پیش کریں گے۔(۲۰) اور من بھاتے پرندوں کا گوشت

يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءً

بھی ملے گا۔(۲۱) اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(۲۲) جو مستور موتیوں جیسی ہوں گی۔(۲۳) یہ اُن کے کیے ہوئے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا

اعمال کی جزا ہے۔(۲۴) وہ اس میں کسی طرح کی لغویات نہ سُنیں گے اور نہ گناہ ہوں گے۔ (۲۵) پس وہاں سلام ہی

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ

سلام کی آواز ہوگی۔(۲۶) اور اصحاب یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں کا کیا مقام ہے۔(۲۷) بے خار بیریوں کے

مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

درخت کے پاس ہوں گے۔(۲۸) اور گیلوں کے گچھے ہوں گے۔(۲۹) اور طویل قسم کے سائے ہوں گے۔(۳۰) اور پانی کے آبشار ہوں گے۔(۳۱)

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور کثرت سے پھل ہوں گے۔ (۳۲) یہ تمام نعمتیں غیر مقطوعہ اور غیر ممنوعہ ہوں گی۔(۳۳) پرشکوہ پلنگوں پر اُن کے بستر لگے ہوں گے۔(۳۴)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ

اُن کی بیویوں کو جواں سال کر دیں گے۔(۳۵) پس ہم اُنہیں کنواری کر دیں گے۔(۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی۔(۳۷) یہ سب کچھ

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ ع ١ ٣٨ ١٤

دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہے۔(۳۸) اُن کی کچھ اکثریت پہلوں میں سے ہوگی۔(۳۹) اور کچھ اکثریت بعد والوں سے ہوگی۔(۴۰) اور اصحاب

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ

شمال یعنی بائیں ہاتھ والے جو بُرے لوگ ہیں۔(۴۱) اُن کے لیے گرم اور کھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۴۲) اور اُن کے اوپر

يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾

دھوئیں کا سایہ ہوگا۔(۴۳) نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ ہی کوئی راحت ہوگی۔(۴۴) بیشک اس سے پہلے اُن کے پاس نعمتیں تھیں۔(۴۵)

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

اور اس عظیم گناہ پر اُڑے ہوئے تھے۔ (۴۶) اور کہا کرتے تھے کہ جب

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہم مرجائیں گے اور ہماری ہڈیاں مٹی ہوجائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرلیا جائے گا۔(۴۷) کیا ہمارے باپ دادا بھی

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ

زندہ ہوجائیں گے۔(۴۸) آپ فرما دیں تمام اگلے پچھلوں کو ۔(۴۹) ایک مقررہ دن پر ضرور جمع

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ

کر لیا جائے گا۔(۵۰) پھر بیشک اے گمراہو! اور جھٹلانے والو!۔(۵۱) تمہیں زقوم یعنی

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

تھوہر کے درخت سے کھانا پڑے گا۔(۵۲) پس تم اسی سے اپنے پیٹوں کو بھروگے۔ (۵۳) پھر اس پر کھولتا ہوا

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾

پانی پیو گے۔ (۵۴) پس اس طرح پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔(۵۵) جزا کے روز اُن کی خاطر مدارت اسی طرح ہوگی۔(۵۶)

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ

ہم نے تم کو پیدا کیا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔(۵۷) بھلا دیکھو کہ جو مادہ حیات تم عورتوں کے رحموں میں گراتے ہو۔(۵۸) کیا تم اُس کو

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا

پیدا کرنے والے ہو یا ہم اُس کے خالق ہیں۔(۵۹) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہوا ہے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

اور ہم اس سے مجبور نہیں ہیں۔(۶۰) کہ تمہارا نعم البدل پیدا کر لیں اور تمہیں ایسی صُورت دے دیں جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تمہیں علم نہیں ہے۔(٦١) اور تم اپنی پیدائش کے متعلق اچھی طرح جانتے ہو پھر غوروفکر کیوں نہیں کرتے۔(٦٢)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ

بھلا بتاؤ کہ جو چیز تم کاشت کرتے ہو۔(٦٣) کیا تم اس کو اُگانے والے ہو یا ہم اسے اُگانے والے ہیں۔(٦٤) اگر ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ

چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں پھر تم صرف باتیں بنانے والے رہ جاؤ گے۔(٦٥) بیشک ہم تو تاوان بھرنے والے ہوگئے۔(٦٦) بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

ہم تو محروم رہ گئے۔(٦٧) بھلا اس پانی کو دیکھو جسے تم پیتے ہو۔(٦٨) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

اسے بادلوں سے نازل کیا ہے یا ہم اسے برسانے والے ہیں۔(٦٩) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں

فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر تم اللہ کا شکر کیوں نہیں کرتے۔(٧٠) بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو ۔ (٧١) کیا تم نے اس کے درخت کو

شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

پیدا کیا ہے یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔ (٧٢) ہم نے اسے یادگار بنا دیا ہے اور مسافروں کے لیے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ ع ٢ ١٥ الثالثة

نفع بخش کردیا ہے۔(٧٣) پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کریں۔(٧٤) پس مجھے تاروں کے ڈوبنے والے مقامات کی قسم۔ (٧٥)

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

اور بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم غور کرو ۔(٧٦) بیشک یہ قرآن کریم ہے۔(٧٧) جو کتاب مکنون میں

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

موجود ہے۔(٧٨) اسے وضو کے بغیر ہاتھ نہ لگائیں۔(٧٩) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(٨٠)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

تو کیا تم قرآن کے بارے میں سستی کرتے ہو۔(٨١) اور کیا تم نے یہی طرز عمل اختیار کر رکھا ہے کہ اس کی تکذیب کرتے رہو۔(٨٢)

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

موت کے وقت جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم روح کو نکلنے کیوں دیتے ہو۔(٨٣) حالانکہ تم اس وقت اُسے دیکھ رہے ہوتے ہو۔(٨٤)

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

اورہم اس مرنے والے کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔(۸۵) تو کیوں نہیں اگر تم کسی کے

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ

ماتحت نہیں ہو۔(۸۶) تواس وقت مرنے والے کی روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے اگر تم سچے ہو۔(۸۷) پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ

مقربین میں سے ہو۔(۸۸)تو اس کے لیے فرحت اور پاکیزہ رزق اور نعمتوں والی جنت ہے۔(۸۹) بشرطیکہ وہ اصحاب یمین یعنی

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ

دائیں ہاتھ والوں سے ہو۔(۹۰) اصحاب یمین کو کہا جاتاہے کہ تم پر سلام ہو۔ (۹۱) اور اگر وہ مرنے والا

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

جھوٹ بولنے والے گمراہوں سے ہو۔(۹۲) تواُن کی خاطر مدارت کھولتاہوا پانی ہے۔(۹۳) اوراسے بھرکتی ہوئی جہنم میں رہنا ہوگا۔ (۹۴)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٢

بیشک یہی حق الیقین ہے۔(۹۵) پس اے محبوب! آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔ (۹۶)

57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 29 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ الحدید مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور زمین کی بادشاہت اس کی ہے وہی زندگی دیتاہے اور وہی موت دیتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قدرت رکھنے والا ہے۔(۲) اوّل اور آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے۔ اور وہی سب

عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

کچھ جاننے والاہے۔(۳) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیاہے پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

عرش پر خود جلوہ افروز ہوا۔ جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے۔

وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ

اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے تمام کو جانتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھتا ہے۔(۴) آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔(۵) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی

الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ

تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (۶) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور

اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ

اس مال کو خرچ کرو جس پر اس نے تمہیں حق دیا ہے۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور

اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ

خرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(۷) اور آخر تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

رسول کریم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، اور وہ تم سے وعدہ لے چکا ہے بشرطیکہ تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

مومن ہو۔(۸) وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتوں کا نزول کرتا ہے۔ تاکہ تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَ مَا لَكُمْ

اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے اور بیشک اللہ تم پر مہربان ہے رحیم ہے۔(۹) اور تمہیں کیا ہوگیا ہے

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اورزمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

تم میں سے کوئی بھی اُن کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہ سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا درجہ

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا

ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ ع ١٠ ١٧

اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(١٠) کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ

قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دے پس اللہ اسے اس کے لیے بڑھا دے اور اس کے لیےاجر کریم بھی ہے۔(١١) جس روز

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

آپ مومنین اور مومنات کواس حال میں دیکھیں گے کہ اُن کے ایمان کانور اُن کےسامنے سے

بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہی کے لیے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچےنہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(١٢) اُس دن منافق مرد

وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

اورمنافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھیں تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ نور حاصل کرلیں۔

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

اُنہیں کہاجائے گا پیچھے کی طرف چلے جاؤ وہاں جاکر نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان ایک دیوار مع دروازے کے

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿١٣﴾

بنادی جائے گی۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے باہر عذاب ہوگا۔(١٣)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

منافق مسلمانوں سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنوں میں مبتلا کرلیا

وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

اور مسلمانوں کی تباہی کے منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور لالچ نے تمہیں فریب میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیااور

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ

شیطان نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا۔(١٤)پس آج تم سے نہ فدیہ لیا جائے گا اورنہ ہی کفر کرنے والوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

کچھ فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے تم اسی کے ساتھی بننے کے لائق ہو۔ اور یہ کیسا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(١٥)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہوجائیں اور

مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

نازل شدہ حق کے لیے بھی جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی

قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

پس جب ان پر طویل عرصہ گزر گیا تواُن کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ

بہت سے فاسق ہیں۔(١٦) تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ہی زمین کو موت کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ بلاشبہ

بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ

ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔(١٧) بیشک صدقہ دینے والے مرداور

الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ

صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا اُن کے لیے کئی گنا اضافہ ہے اور

لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اُن کے لیے اجر کریم بھی ہے۔ (١٨) اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کےرسول پر ایمان لائیں وہ اپنے رب کی

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ

بارگاہ میں صدیق اور شہداء ہیں۔ اُن کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع ٢ ٩ ١٨

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔(١٩)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

اچھی طرح ذہن نشین کرلوکہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اورآپس میں اظہار خودنمائی اورکثرت مال اور

وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

اولاد کی ہوس ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي

کھیت اُگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑجاتی ہے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا

پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔ اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی کا مال و متاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔(۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور

رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَ

عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱) اور کوئی مصیبت زمین پر اور تمہاری جانوں پر نہیں پہنچتی

لَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مگر یہ کہ ہم نے اسے پہلے ہی ایک کتاب میں ترتیب دے رکھا ہے۔بیشک ایسا کرنا اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ

آسان ہے۔ (۲۲) یہ کہ اگر تم سے کچھ چلا جائے تو اس پر اظہار افسوس نہ کرو اور جو اللہ کی طرف سے مل جائے

اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ

تو اس پر نہ اِتراؤ کیونکہ اللہ کسی اِترانے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳) جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور

يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ

دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور جو منہ پھیرلے تو بیشک اللہ وہ ہے جو غنی ہے اور

الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

حمد کیا گیا ہے۔(۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

اور میزانِ عدل بھی اُتارا تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ

قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تاکہ اللہ ظاہر فرمادے کہ کون بن دیکھے اس کی اور

رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ٦ ١٩

اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔(۲۵) اور بیشک ہم نے حضرت نوح اورحضرت ابراہیم

وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

(علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھیجی ، پس ان میں سے چند تو

مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ

ہدایت پر ہیں اور اُن کی اکثریت فاسق ہے۔(۲۶)پھر ہم نے اُنہی کے نقشِ قدم پر

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیْنَا بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَ

اُن کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسیٰ ابن مریم کو لائے اوران پر انجیل اُتاری اور

جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِیَّةَ

اُن کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔ اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود اختیار کیا ہے

اِبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

ہم نے اُن کو اس کے لیے حکم نہ دیا تھامگر اُنہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کر لیا

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ

تھا پھرجس طرح اس پرعمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کرسکے۔ پس جولوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کا اجر دے دیا

كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا

اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔(۲۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے ایسی روشنی

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا یَعْلَمَ ع ٤ ٢٠

پھیلادے گا جس سے تم ہدایت پر چل سکو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۸) تاکہ اہلِ کتاب کو

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ

معلوم ہوجائے کہ اُنہیں اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل

الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾

اس کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۹)

58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 22 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ المجادلہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث و تکرار کرتی تھی اور اللہ سے

اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱ اَلَّذِيْنَ

التجا کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سُن رہا تھا۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱) تم میں

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا

سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں حالانکہ وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔اُن کی مائیں تو وہی ہیں

الّٰۗيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ

جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور بیشک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بُری اور جھوٹی بات ہے۔ اور بلاشبہ

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔(۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر وہ اس بات کا ازالہ کرنا چاہیں تو

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ

اُن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رجوع کرنے سے قبل ایک غلام کو آزاد کریں۔ یہی اصل بات ہے

بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

جس کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمھارے اعمال سے باخبر ہے۔(۳) پھر جو غلام آزاد نہ کرسکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

رکھے قبل اس سے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ اللہ کی

اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَ

حدیں ہیں، اور ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴) بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ

مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ذلیل کردیا جائے گا جس طرح کہ ان سے قبل مخالفوں کو ذلیل کیا گیا تھا اور بیشک ہم نے روشن

بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

آیتوں کا نزول فرمایا ہے۔ اور کفر کرنے والوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(۵) جس دن اللہ ان تمام کو دوبارہ

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

زندہ فرمائے گا پھر اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ نے اُنہیں محفوظ کر رکھا ہے جسے وہ بھول گئے ہیں۔اور اللہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ۝۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ ع ۱ ۶ ۱

شاہد ہے۔(۶) اے سننے والے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

جہاں کہیں بھی تین آدمی مِل کر خفیہ باتیں کرتے ہیں وہاں چوتھا وہ ہوتا ہے

سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ

اور اگر پانچ سرگوشی کریں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور خواہ اِس سے کم ہوں یا زیادہ مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ جہاں کہیں بھی ہوں

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷

پھر جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے قیامت کے دن اُنہیں اُس سے باخبر کر دیا جائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔(۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے اُنہیں روکا گیا تھا

وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا

اور وہ آپس میں گناہ اور سرکشی اور رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم)کی نافرمانی کے متعلق سرگوشی کرتے ہیں۔ اور جب

جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کہتے ہیں جو لفظ اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہیں کہے اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں

لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

کہ اللہ ہمیں ہماری نامعقول باتوں پر سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم کافی ہے اُنہیں اس میں ڈالا جائے گا۔ پس یہ بہت ہی

الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ مشورہ کرو، تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی

وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ

نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشورہ نہ کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشاورت کیا کرو۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ

اللہ سے ڈرتے رہو اسی کے پاس ہی تمہیں جمع کیا جائے گا۔ (۹) اُن کی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ

لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

اس سے اہلِ ایمان رنجیدہ ہوں حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اور

عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ

مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(۱۰) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ

مجالس میں کشادگی سے بیٹھو تو کشادہ ہو جایا کرو پس اللہ تمہارے لیے کشادگی کردے گا۔ اور جب تمہیں

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

اُٹھنے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے اہلِ ایمان اور اہلِ علم کے درجات میں

الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

بلندی فرما دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۱) اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز

خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲

تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۲)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ

کیا تم اس حکم سے خوفزدہ ہوگئے ہو کہ تم التجاء کرنے سے قبل صدقہ دو۔ پھر جب تم

تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

ایسا نہ کرسکے اور اللہ نے تم پر نظر شفقت فرمائی پس نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ ع ۲/۲

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۱۳) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ یَحْلِفُوْنَ

جنھوں نے ایسی قوم کو دوست بنالیا جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے وہ لوگ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور

عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

وہ جانتے ہوئے بھی جھوٹی قسمیں کھا جاتے ہیں۔(۱۴) اللہ نے اُن کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

کیونکہ وہ بہت ہی بُرے عمل کرتے تھے۔(۱۵) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے پس اُنہوں نے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

اللہ کی راہ سے روکا تو اُن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(۱۶) اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے

وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

سامنے اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ وہی لوگ اصحاب جہنم ہیں۔ وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

اس میں رہیں گے۔(۱۷) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا تو وہ اللہ کی بارگاہ میں قسمیں کھائیں گے جس طرح

لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اُنہوں نے کچھ کیا ہے خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۸) شیطان ان پر

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

چھا گیا ہے، پس اس نے اللہ کے ذکر کو اُن سے بھلادیا ہے۔ وہ شیطان کے گروہ ہیں۔

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

سُن لو بیشک شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔(۱۹) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

مخالفت کرتے ہیں وہی ذلت اُٹھانے والوں میں سے ہیں۔(۲۰) اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ میں اور

رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

میرے رسول ہی غالب آ کے رہیں گے۔ بیشک اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔(۲۱) اے محبوب! آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یوم

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

آخرت پر ایمان رکھنے والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں

اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندانی افراد ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے

الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان کو راسخ کردیا ہے اور اپنی طرف روح کے ساتھ اُن کی مدد کی ہے اور اُنہیں باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اِن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے۔

ع ۲ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سُن لو بیشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔(۲۲)

59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 24 رُكُوْعَاتُهَا: 3

سورۃ الحشر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۴ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔(۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

وہی ہے جو اہلِ کتاب کے کافروں کو اُن کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

نکال لایا۔ تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ اُن کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ

قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا خیال بھی نہ تھا۔ اور

قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ

اللہ نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور

اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ

اہلِ ایمان کے ہاتھوں سے برباد کررہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔ (۲) اور اگر اللہ نے اُن کے لیے

اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا ہی میں عذاب دے دیتا اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

عذاب ہے۔(۳) اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کیا، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ اسے شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴)جو کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اُنہیں اپنی جڑوں پر

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَ مَآ

قائم رہنے دیا تو یہ اللہ ہی کی اجازت سے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (۵) اور اللہ نے

اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا

اپنے رسول کی طرف جو مال غنیمت دلایا تھا تم نے اُن کے لیے نہ اپنے گھوڑے اور نہ اونٹ

رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

دوڑائے تھے، البتہ اللہ جو چاہتا ہے اسے اپنے رسولوں کے دائرہ اختیار میں لے آتا ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

ہر چیز پر قادر ہے۔(۶)جو مال غنیمت اللہ نے رسول کو بستی والوں سے دلوایا تو وہ

فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ

اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور

السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ

مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تمہیں عطا فرمائیں اسے خوشی سے قبول کرلو اورجس چیز سے وہ تمہیں منع کریں پس رُک جایا کرو اوراللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۷) غنیمت کا مال ان مہاجر فقراء کے لیے بھی ہے جن کو اُن کے

دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ

گھروں اور مالوں سے محروم کر دیا گیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے متلاشی ہیں اور اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ

رسول کی حمایت کرتے ہیں۔ وہی لوگ صادق ہیں۔(۸) اور وہ مال غنیمت اُن کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ

شہر مدینہ میں رہتے تھےاور صاحب ایمان تھے۔ جولوگ اُن کے پاس ہجرت کرکے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اورجو کچھ اُن کو عطا کردیا گیا

وقف لازم

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ

اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اور اپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس

كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

کی اشد ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچا لیا تو وہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

پانے والے ہیں۔(۹) اوراس مال سے ان کا بھی حق ہے جو بعد میں ہجرت کرکے آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ

ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کوجوہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۱ ۴

والوں کے لیے بغض پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۰) کیا آپ نے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

ان منافقوں کو نہیں دیکھا ہے جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں کو کہتے ہیں اگر تمہیں

الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

یہاں سے نکال دیا گیا توہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کر چلے جائیں گے اور تمہارے متعلق ہم کسی اور بات کو تسلیم

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱

نہ کریں گے اوراگر لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے اور اللہ شاہد ہے یہ کہ وہ جھوٹے ہیں۔(۱۱)

لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ

اگر ان یہودیوں کو نکال دیا گیا تو یہ اُن کے ساتھ کبھی بھی شامل ہوکر نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے۔

وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۡ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۲ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

اوراگر فرض المحال اُن کی مدد کے لئے آبھی جائیں تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔(۱۲) اے مومنوں! تمہارا

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳

خوف ان یہودیوں کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قوم کو سمجھ نہیں ہے۔(۱۳)

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ

وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے بلکہ بستیوں کے قلعوں میں بند ہوکر یا دیواروں کی آڑ لے کر جنگ کریں گے۔

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ

آپس میں اُن کی کشیدگی بہت شدید ہے۔ اے مخاطب تمہارا خیال ہے کہ یہ متحد ہیں مگراُن کے دل کشیدگی کا شکار ہیں، یہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ (۱۴) یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو اِن سے پہلے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵) منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے پہلے جب وہ

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

انسان کو کہتا ہے کہ انکار کردے، پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، میں تو اللہ رب العالمین کا

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ

خوف رکھتاہوں۔(۱۶) پھردونوں یعنی شیطان اور اُس کے ساتھیوں کا یہ انجام ہوگا کہ اُنہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے گا ہمیشہ اس میں

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ ع ۲ ۷ ۵

رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔(۱۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر کوئی مَدِنظر

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

رکھے کہ اس نے آنے والے وقت کے لیے کیا بندوبست کیاہے۔اوراللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جوتم کرتے ہواللہ اسے جانتاہے۔(۱۸)

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ کو بھلادیا پس اللہ نے ان کو ایسا کردیا کہ وہ اپنی جانوں کو بھول گئے۔ وہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ

لوگ فاسق ہیں۔(۱۹) اصحاب جہنم اوراہلِ جنت کامقام یکساں نہیں ہوسکتا۔ اہلِ جنت درحقیقت

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

کامیاب ہیں۔(۲۰) اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کیا ہوتا تو آپ اسے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اور پھٹ کرریزہ ریزہ ہو جاتا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

تاکہ وہ تفکّر کریں۔(۲۱) اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر غیب اور

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔(۲۲) وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

معبود نہیں ہے، بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے، نگہبانی فرمانے والا ہے عزیز ہے،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

جبار ہے، کبریائی والا ہے۔اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔(۲۳) وہی اللہ سب کا خالق ہے

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

ہر چیز کو ایجاد کرکے اسے صورت دینے والا ہے۔ سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اسی کی تسبیح

الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳ ۲

کرتی ہیں۔اور وہی غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔(۲۴)

60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 13 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۳ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں اُن کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم اُنہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اُس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وہ اللہ کے رسول کو اور تمہیں مکہ سے اس لیے نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ۬ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر اُنہیں

بِالْمَوَدَّةِ ۚۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ

چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو میں اسے جانتا ہوں۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ

تو وہ سیدھے راستے سے بہک گیا۔(۱) اگر وہ تم پر کچھ دسترس پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اور

يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢

تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور زبانیں بُرائی کے ساتھ دراز کریں گے اوراُن کی خواہش ہے کہ تم بھی اِنکار کرنے والے ہوجاؤ۔(۲)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ

قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داری اورنہ اولاد کام آئے گی، اس دن تمہارے درمیان اللہ فاصلہ کردے گا۔

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

اور جو تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۳) بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کے ساتھیوں میں اچھی

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ

سیرت کا درس ہے۔ جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ

کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ہوگئی ہے

الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم(علیہ السلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ

کہ میں تمہارے لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے

تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تجھی پر توکل کیاہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴)اے ہمارے رب! ہمیں اہلِ کفر کی آزمائش میں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ

مبتلا نہ کر اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے بیشک تو عزیز ہے حکیم ہے۔(۵) بلاشبہ

كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ

تمہارے لیے اور اُن کے لیے جواللہ اوریوم آخرت کا اُمیدوار ہو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی زندگی اسوہ حسنہ ہے۔

وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ ع ٦ ٧

اور جو اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶) قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَ اللّٰهُ

اُن کے مابین جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ قادر ہے۔اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۷) اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

تمہیں منع نہیں کرتا کہ جو لوگ تم سے دین کے معاملے میں لڑتے نہیں ہیں۔ اور

الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

نہ اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرواوراُن کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتاہے۔(۸) اللہ تمہیں صرف انہی لوگوں سے منع فرماتا ہے جنھوں نے

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى

دین کے معاملے میں تم سے قتل و غارت کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے پر

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩

مدد کی کہ تم اُنہیں دوست بناؤ۔ جو ان سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو اُن کے ایمان کے متعلق معلومات کرو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

اللہ اُن کے ایمان کے بارے میں بہتر جانتاہے۔پس جب تمہیں علم ہوجائے کہ وہ مومن ہیں تو اُنہیں کفار کی طرف واپس

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

مت لوٹنے دو۔اب وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اورنہ کافر اُن کے لیے حلال ہیں۔اور کافروں کا ان پر

اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

خرچ کیا ہوامال واپس کردو۔ اور ان سے نکاح کرلینے پر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ تم اُنہیں مہر ادا کر دو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

اور اسی طرح تم بھی کافرعورتوں کواپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جوتم نے ان پرخرچ کیاہے ان سے طلب کرلواور جوکافروں نے خرچ کیاہے

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ

وہ بھی تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتاہے اور اللہ علیم ہے حکیم ہے۔(۱۰) اور اگر تمہاری عورتوں میں کوئی

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

عورت نِکل کرکافروں کی طرف چلی جائے تو کفار کے تعاقب سے جومال غنیمت مل جائے تواس سے اُن کو اتنا دے دو جواُنہوں نے

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

خرچ کیا تھا جن کی عورتیں چلی گئی ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہوجس پر تم ایمان لے آئے ہو۔(۱۱)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ

اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اورنہ چوری کریں گی اور نہ بُرائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔

وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا

اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے اُنہوں نےخود بنا لیا ہو اور امر معروف میں آپ کی

یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے اُن کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲) اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا

النصف ع ۲ ۷ ۸ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَىٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

جو آخرت کے ثواب سے ناامید ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحاب قبور سے نا اُمید ہوچکے ہیں۔(۱۳)

61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 14 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الصف مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزّت والا حکمت والا ہے۔(۱)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جسے تم خود نہیں کرتے ہو۔(۲) اللہ کے نزدیک ایسی بات

اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ

قطعاً ناپسندیدہ ہے جو تم کہو مگر خود اسے نہ کرو۔(۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں

فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی

صف بندی کرکے اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔(۴) اور یاد کرو جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ

کہ اے میری قوم تم میری ایذا رسانی کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہیں معلوم ہو گیا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَ

پس جب اُنہوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵) اور

اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ

میں تو اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور اپنے بعد میں آنے والے ایک رسول کی

مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

بشارت دیتا ہوں جن کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ

کھلا جادو ہے۔(۶) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ منسوب کرے جبکہ

هُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

اسے اسلام کی دعوت دی جائے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۷)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔(۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے تاکہ اسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ ع ۱ ۹

تمام دینوں پر سر بلند کر دے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔(۹) اے ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں

اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

اس تجارت کے متعلق بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔(۱۰) وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور

رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جان سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ (۱۱) اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں جنتوں میں لے جائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور رہائش کے لیے پاکیزہ محل دے گا جو ہمیشہ کے باغوں میں موجود ہیں، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ

بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے، وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

اے محبوب مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (۱۳) اے ایمان والو! اللہ کے دین کے معاون بن جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے کہا کہ اللہ کے لیے میری مدد کرنے میں میرا حواری کون ہے۔ حواریوں نے جواب دیا کہ

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ

ہم اللہ کے لیے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے کفر کر لیا۔

كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع ٢ ٥ ١٠

پھر ہم نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان لانے والوں کی مدد کی پس مسلمان ہی کافروں پر غالب ہوکے رہے۔ (۱۴)

62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے، قدوس ہے عزیز ہے،

الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

حکیم ہے۔ (۱) وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا وہ اُنہیں اللہ کی

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُنہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور وہ لوگ اس سے قبل

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

صریحاً راہ راست پر نہ تھے۔ (۲) اور دُوسروں کو بھی وہ علم سکھاتے ہیں جو ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے، اور وہی غلبے والا

الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

حکمت والا ہے۔(۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرما دے۔ اور اللہ تعالیٰ عظیم

الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

فضل والا ہے۔(۴) جنھیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر وہ اس کا بوجھ نہ اُٹھا سکے تو اُن کی مثال ایک

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

گدھے کی مثال کی مانند ہے جس نے اپنی پیٹھ پر کتابیں اُٹھا رکھی ہوں۔ اس قوم کی مثال کیسی بُری ہے جنھوں نے اللہ کی آیات کی

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا

تکذیب کی اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی راہ نہیں دیتا۔(۵) آپ فرمائیے اے یہودیو! اگر تمہارا

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

دعویٰ ہے کہ دوسرے اِنسانوں کے سوا تم ہی صرف اللہ کے دوست ہو تو پھر اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔(۶) اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اِس کے کہ جو وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کر چکے ہیں،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے۔(۷) آپ فرمادیں کہ وہ موت جس سے تم فرار چاہتے ہو وہ ضرور تم پر

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وارد ہو کے رہے گی پھر تمہیں اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے جو اعمال تم کرتے ہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ ع ١ ٨ ١١

وہ ان سے تمہیں باخبر کر دے گا۔(۸) اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہوجائے تو اللہ کے ذکر

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ

اگر تم عِلم رکھتے ہو۔(۹) پھر جب نماز ادا کر چکو تو زمین میں پھیل جاؤ۔

وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾

اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو جائے۔(۱۰)

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا

اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہوگئے اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے آپ اُنہیں فرمادیں کہ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ ١٢

جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱)

63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المنافقون مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ

اے نبی محترم! جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾

جانتا ہے کہ بیشک آپ اُس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں۔(۱)

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے پس وہ اس حربے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بیشک وہ بہت ہی بُرے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

کام کررہے ہیں۔ (۲) اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بظاہر تو ایمان لے آئے لیکن دل سے منکر ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر ثبت کردی

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ

پس اُن کی سمجھ موقوف ہوگئی ہے۔(۳)اور جب آپ اُنہیں دیکھیں توآپ کو اُن کے جسم بڑے دلکش لگیں گےاور اگر

يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

وہ بات کریں توآپ اُن کی بات بھی سنیں گے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے پر کھڑی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾

ہر دھماکہ خیز آواز اُن پر اثرانداز ہوکے رہے گی، وہ دشمن ہیں ان سے بچ کر رہیں،اللہ اُنہیں نیست ونابود کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۴)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

اورجب ان سے کہا جاتاہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کریں تووہ اپنے سرہلادیتے ہیں

وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

اور آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کے باعث آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵)آپ اُن کے لیے معافی چاہیں یا نہ چاہیں

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اُن کے لیے یہ بات یکساں ہے۔ اللہ ہرگز اُن کی بخشش نہیں فرمائے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کی قوم کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

ہدایت نہیں دیتا۔(٦) وہی لوگ ہیں کہ جن کا کہنا ہے کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسول کیساتھ ہیں

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ

یہاں تک کہ وہ پریشان ہوجائیں۔اور آسمانوں اور زمین میں جو خزانے ہیں وہ اللہ ہی کے ہیں لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

منافقین کو اس کی بالکل سمجھ نہیں ہے۔(٧) منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے میں گئے تو

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وہاں عزت والا کم درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے

وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ ع ٨ ١٢

لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔(٨) اے ایمان والو! تمہارا مال اور تمہاری اولاد کہیں

اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔ اور جو اس طرح کرے تو وہ لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

خسارہ پانے والے ہیں۔(٩) اور جو رزق ہم نے تم کو دیا اسے تصرف میں لاؤ قبل اس کے کہ تم میں سے کسی پر

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

موت آجائے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب تونے مجھے کچھ مہلت اور کیوں نہ دی۔

فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا ع ٢ ٢ ١٢

تاکہ میں صدقہ دے لیتا اور صالحین میں سے ہوتا۔(١٠) حالانکہ جب کسی کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ

جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

ہرگز کسی شخص کو وقفہ نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(١١)

64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 18 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ التغابن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ١٨ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور حمد اسی کے لیے ہے۔ اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور

مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

تم میں سے کوئی مومن ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔(۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اس نے جب صورتیں بنائیں تو تمہاری بڑی اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳) آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤

جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور وہ تمہارے باطن اور ظاہر کو بھی جانتا ہے، اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی جاننے والا ہے۔(۴)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

کیا تمہیں اس کے متعلق خبر نہ ملی جنھوں نے اس سے قبل کفر کیا۔ تو اُنہوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

کیا یہ بشر ہمیں راہ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹالی اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

اہلِ کفر کا زعم ہے کہ اُنہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

تمہیں تمہارے اعمال بتا دیے جائیں گے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۷) پس اللہ اور اس کے رسول پر

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۸) جس دن تمہیں جمع کرنے کے دن

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

جمع کرے گا وہ تغابن یعنی ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

برائیوں کو دُور کردے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

تابد رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۹) اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ اَصَابَ ع ۱۵ التغابن

وہ اصحاب نار ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۰) جو مصیبت بھی آتی ہے

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ

وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔ جو شخص اللہ پر ایمان رکھے تو اللہ اُس کے دل کو ہدایت کی طرف مائل کردیتا ہے اور

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

اللہ ہرچیز کوجاننے والا ہے۔(۱۱) اوراللہ کی اطاعت کرو اوررسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى

تم منہ پھیرلو توجان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر تبلیغ کردینا ہے۔(۱۲) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

مومن اللہ ہی پر توکل کیا کریں۔(۱۳) اے ایمان والو! تمہاری کچھ ازواج

وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا

اور اولاد تمہاری دشمن ہیں پس ان سے بچو اور اگر عفو اور درگزر کرو اور

وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ

بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۴) بلاشبہ تمہارے مال اورتمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔ اور

اللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا

اللہ کے پاس اجرعظیم ہے۔(۱۵) پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرو

وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جواپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیاتو وہی لوگ صاحب فلاح ہیں۔(۱۶)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اگر تم اللہ کوقرض حسنہ کے طور پر قرض دوتو وہ اس میں تمہارے لیے کئی گنا اضافہ کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

بڑا قدردان ہے حِلم والا ہے۔(۱۷) وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱۸)

65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 12 رُكُوْعَاتُهَا : 2

سورۃ الطلاق مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا

اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دوتو عدت کے آغاز میں اُنہیں طلاق دو اور عدّت کی

الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ

مدت کا شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت اُنہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ

مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہوجائے پھر اُنہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جوکوئی اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

حدوں سے تجاوزکرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے! تمہیں کیا خبر ہے شاید کہ اُس کے بعد

ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔(۱) پس جب اُن کی میعاد پوری ہونے لگےتو اُنہیں اچھے انداز سے روک لو یا بہتر صورت میں ان سے

بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

علیحدگی کرلو اوراپنے میں سے دو منصف مردوں کوگواہ بنالو اور گواہ بننے والے اللہ کے لیے گواہی دیں۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ

اس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتاہے۔ اور جواللہ سے ڈرتا ہو۔

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ

اللہ اس کے لیے نجات کے اسباب پیداکر دیتا ہے۔(۲) اور اسے وہاں سے روزی دیتاہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ پر توکل کرتاہے تواس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتاہے۔ اللہ تعالیٰ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَ الّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ

ہرچیز کے لیے تقدیر بنا رکھی ہے۔(۳) اور تمہاری طلاق شدہ عورتیں جو حیض سے نااُمید ہوچکی ہوں تو شک کی صورت میں

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

اُن کی عدت تین ماہ ہے اسی طرح اُن کی عدّت بھی تین ماہ ہے جنھیں حیض نہ آیا ہو اور حاملہ

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ

عورتوں کی عِدت کی مدت بچے کو جنم دینے تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ اس کے کام کو

يُسْرًا ۝٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

آسانی کے ساتھ کر دیتا ہے۔(۴) یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس سے اُس کی

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ

بُرائیوں کو دُور کر دیتا ہے اور اسے عظیم اجر دے گا۔(۵) اور عورتوں کو دوران عدت وہاں رکھو جہاں خود تمہاری اپنی رہائش ہو غرضیکہ جو بھی

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا

تمہیں میسر ہو اور اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اُنہیں اس وقت تک خرچہ دیتے رہو

عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے۔ اور اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو اُنہیں

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

اُن کی اجرت ادا کر دینی چاہیئے اور عمدہ طریقے کے مطابق آپس میں اجرت کو طے کر لینا چاہیئے اور اگر تم میں اجرت طے نہ ہو تو

لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

اسے کوئی دُوسری عورت دودھ پلا لے۔(۶) صاحبِ ثروت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہیئے۔ اور جو غریب ہو یعنی اُس کے رزق میں تنگی ہو تو

فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

اسے اُس کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے جو اللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اِس کے جو اس نے اسے دیا ہے

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ ع ١٧

عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی سے نوازے گا۔(۷) اور بہت سی بستیوں والوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے

رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ

احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سختی سے محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں شدید قسم کے عذاب میں مبتلا کر دیا۔(۸) پھر اُنہوں نے

وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہوا۔(۹) اللہ نے اُن کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ع ١٤

پس اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ نے تم پر کتاب نازل

ذِكْرًا ۝١٠ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرمائی ہے۔(۱۰) ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ وہ اہلِ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ

اور صالح عمل کرنے والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

صالح عمل کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

تابد رہیں گے، بیشک اللہ نے اُن کے لیے احسن رزق رکھا ہے۔(۱۱) اللہ ہی نے سات آسمانوں کی تخلیق کی ہے

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے۔حکم اُن کے مابین نازل ہوتا ہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے بلاشبہ

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝١٢ ع ٢ ٥ ١٨

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اور یہ کہ اللہ اپنے علم کی بنا پر ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲)

66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 12 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ التحریم مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ

اے نبی مکرم! جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمائی ہے آپ اس سے کنارہ کش کیوں رہتے ہیں۔کیا اس سے اپنی ازواج کی رضامندی مطلوب ہے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱) تحقیق اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کردیا ہے۔ اور اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

تمہارا مولیٰ ہے، اور وہی علیم ہے حکمت والا ہے۔(۲) اور جب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ کو راز کی بات بتادی ،

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ

پھر جب اس نے اس راز کو فاش کر دیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کردیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔

اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبر دی کہ تم نے ایسا کیا ہے تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو کس نے اس کی خبر دی ہے

قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اُس اللہ نے آگاہ کیا ہے جو علیم ہے خبیر ہے۔ (۳) نبی پاک کی دونوں بیویوں اللہ کے حضور

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ

توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگر تم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلوگی تو بیشک اللہ ان کا مولیٰ ہے اور حضرت جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ

اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور اُن کے علاوہ سارے فرشتے بھی مددگار ہیں۔ (۴) کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں

طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ

تو آپ کا رب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے جو مسلمان ہوں صاحبِ ایمان ہوں،

قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵) اے ایمان والو!

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر ایسے

مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

فرشتے مقرر ہیں جو تند خو اور سخت مزاج ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو حکم اُنہیں دیا جاتا ہے اسے

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا

بجالاتے ہیں۔ (۶) اے کفر کرنے والو! آج بہانے نہ بناؤ، آج تمہیں تمہارے کیے ہوئے اعمال کا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ع ١٩

بدلہ دیا جائے گا۔ (۷) اے ایمان والو! اللہ کے حضور توبہ کرو جو

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

توبۃ النصوح کہلاتی ہے یعنی سچی توبہ۔ شاید کہ تمہارا رب تمہاری بُرائیاں تم سے دور کردے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اُن کے ساتھ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ

ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا، ان کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب پھیلتا جائے گا اور

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچادے اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ

قادر ہے۔(٨) اے نبی محترم! کفار اور منافقین سے جہاد کریں اور اُن کے ساتھ سختی سے مقابلہ کریں۔

عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا مقام ہے۔(٩) اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ

حضرت نوح کی بیوی اور حضرت لُوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ ہمارے دو عابد

عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

بندوں کے گھر میں تھیں جو صالح تھے پھر ان دونوں نے اُن کی خیانت کی تو وہ اللہ کے سامنے اُن کی

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَ ضَرَبَ

کچھ طرف داری نہ کرسکے۔ اورفرمایاگیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہوجاؤ۔(١٠) اور اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی عورت کی مثال بیان فرماتاہے۔ جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی

لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ

اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دے اورمجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچالے اور

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(١١) اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

توہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی

رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢

کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔ (١٢)

وقف لازم

ع ٢ ١٥ ٢٠

الجزء ۲۹

67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 30 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الملک مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ۝۱

وہ بڑی برکت والا ہے جس کے دائرہ اختیار میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ

اُسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے۔ اور

هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى

وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲) جس نے سات آسمانوں کو اوپر نیچے بنایا ہے۔ تو تمہیں

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا تجھے کوئی کمی

فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

نظر آتی ہے۔(۳) پھر دوبارہ نظر اُٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نگاہ تیری طرف حیرت زدہ اور تھکی ماندہ ہو کر

هُوَ حَسِیْرٌ ۝۴ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا

لوٹ آئے گی۔(۴) اور بیشک ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزیّن کر دیا ہے۔ اور ہم نے اُنہیں

رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝۵ وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا

شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۶ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا

ساتھ کفر کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) جب ان کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ

لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۙ۝۷ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا

اس کے جوش مارنے کی خوفناک آواز سنیں گے۔(۷) جیسا کہ جہنم غضب کے شدید ہونے سے پھٹ پڑے گی۔ جونہی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

دوزخ کے داروغے ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟۔(۸) وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

نَذِیْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ

ڈرانے والے آئے تو ہم نے اُن کی تکذیب کی اور ہم نے اُنہیں کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے۔ یہ کہ تم بہت بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

خیالی سوچ میں مبتلا ہو۔(۹) اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم اُن کی باتیں سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم اصحاب دوزخ سے

السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ

نہ ہوتے۔ (۱۰) غرضیکہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے پس دوزخیوں پر پھٹکار ہو۔(۱۱) بیشک

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَ

جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۲) اور

اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا

تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(۱۳) کیا وہ

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ١٤

نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے باخبر ہے۔(۱۴) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ

زیرنگین کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔ اور اسی کی طرف تم نے دوبارہ زندہ

النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

ہوکر جمع ہونا ہے۔(۱۵) کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے۔ یہ کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جب کہ

هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

وہ لرزنے لگے۔(۱۶) کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیج دے

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔(۱۷) اور بلاشبہ ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا پس میرے

كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ۛ

انکار کا انجام کیسا ہوا۔(۱۸) کیا اُنہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا

رحمٰن کے سوا انہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۱۹) بھلا تمہارا کونسا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

ایسا لشکر ہے جو رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ بلاشبہ اہل کفر

وقف لازم
وقف غفران باختلاف
وقف منزل

اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

دھوکے میں مبتلا ہیں۔(۲۰) بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہیں رزق مہیا کرے، جب کہ اللہ تم کو رزق دینا بند کردے۔

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

بلکہ وہ سرکشی اور حق سے نفرت کرنے میں بضد ہوچکے ہیں۔ (۲۱) کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ

چلے ہدایت کی راہ پر ہے یا جو صراط مستقیم پر بالکل سیدھا چل رہا ہے۔(۲۲) آپ فرمایئے اللہ ہی ہے

اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں قوت سماعت اور قوت بصردی ہے اور تمہارے دل بنائے ہیں۔لیکن تم میں بہت کم ہی ہیں

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ

جوشکر کرتے ہیں۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ اسی نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اوراسی کے حضور آخرت میں

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

جمع ہونا ہے۔ (۲۴) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر آپ کا یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔(۲۵)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

آپ فرمائیں کہ اس کا علم تواللہ ہی کے پاس ہے۔ اور بلاشبہ میں اِن کوواضح طور پر ڈرانے والاہوں۔(۲۶) پھر جب اُس کو

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

اپنے پاس آتا دیکھ لیں گے تواہلِ کفر کے چہرے پژمردہ ہوجائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا کہ یہی وہ ہے جس کا تم

تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

مطالبہ کرتے تھے۔ (۲۷) آپ فرما دیں کہ کیا تم توجہ نہیں دیتے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو دُنیا سے لے جائے یا ہم پر رحم فرمائے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

تو کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا۔(۲۸) آپ فرمادیں کہ وہی رحمٰن ہے ہمارا اسی پر ایمان ہے

بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

اور اسی پرہم توکل کیے ہوئے ہیں۔ پس بہت جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔(۲۹) آپ فرمایئے کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢ ١٦ ٢

بھلا غور توکروکہ اگر صبح کوتمہارا پانی زمین کے اندر ہوکر خشک ہوجائے تو کون ہے جو تمہارے پاس بہتا ہوا پانی لے آئے۔(۳۰)

68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 52 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ القلم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾ وَ

نٓ اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے۔(۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲) اور

اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ

آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے۔(۳) اور بلاشبہ آپ خلق عظیم کے مظہر ہیں۔(۴) تو جلدہی آپ

وَ يُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

دیکھ لیں گے۔(۵) اور انہیں بھی نظر آجائے گا کہ کون مجنون ہے۔(۶) بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾

دور ہوئے ہیں اور وہ اہل ہدایت کو بھی جانتا ہے۔ (۷) پس آپ جھٹلانے والوں کی طرف متوجہ نہ ہوں۔(۸)

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾

وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم ہو جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔(۹) اور بلاوجہ قسمیں کھانے والوں سے متاثر نہ ہوں۔(۱۰)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

طعنہ زن پھر چغلیاں کرنے والا۔(۱۱) اچھائی سے منع کرنے والا، حد سے بڑھ کر گناہ کرنے والا۔(۱۲) درشت مزاج علاوہ ازیں بدخصلت ان تمام کی

زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

باتیں نہ سنیں۔(۱۳) یہ کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اُس کا مال اور بیٹے ہیں۔(۱۴) جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ

یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔(۱۵) ہم اس کی سونڈ جیسی ناک کو داغ دیں گے۔(۱۶) ہم نے بیشک اُن کی اس طرح آزمائش کی جس طرح ہم

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

نے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے اپنے باغ کا پھل اُتار لیں گے۔(۱۷) اور اُنہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔(۱۸)

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ

تو اس پر تمہارے رب کی طرف سے ایک برباد کرنے والے نے چکر لگایا جب کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔(۱۹) تو وہ پھلدار باغ

كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

کٹی ہوئی فصل کی طرح ہوگیا۔(۲۰) صبح ہوتے ہی اُنہوں نے آواز دی۔(۲۱) کہ علی الصبح اپنے باغ کی طرف چلو اگر

كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

تم اپنے باغ کا پھل اُتارنا چاہتے ہو۔(۲۲) پس وہ چل پڑے۔اور آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ آواز سے کہتے تھے۔(۲۳) کہ آج کوئی مسکین ہرگز

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

تمہارے باغ میں نہ آنے پائے۔(۲۴) اور علی الصبح ہی چل پڑے اُن کا خیال تھا کہ اُنہیں اپنے ارادے پر اختیار حاصل ہے۔(۲۵) پس جب اُنہوں نے

لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا

اپنے باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم راستے سے بھٹک گئے ہیں۔(۲۶) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔(۲۷) ان میں سے ایک ذی شعور آدمی نے کہا کہ کیا میں

تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔(۲۸) اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے واقعی ہم ظلم کرنے والے تھے۔(۲۹) پھر ایک دوسرے کی

بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ

طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔(۳۰) وہ بولے ہائے خرابی بیشک ہم ہی بڑے سرکش تھے۔(۳۱) ہوسکتا ہے کہ ہمارا رب اس باغ

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

کا بہتر نعم البدل دے، اب ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہوگئے ہیں۔(۳۲) اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ ع ٣ وقف لازم

سب سے بڑا ہے ۔ کاش کہ ان کو علم ہوتا۔(۳۳) بیشک اہلِ تقویٰ کے لیے اپنے رب کے ہاں نعمتوں والی جنت ہے۔(۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں۔(۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو۔ (۳۶)

كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔(۳۷) کہ اس میں تمہارے لیے تمہاری پسند ہی کی چیزیں ہیں۔(۳۸) کیا تمہارے لیے ہمارے

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ

ذمے کوئی پکا وعدہ ہے جو کہ قیامت کے دن تک باقی رہنے والا ہو۔تمہیں وہی ملے گا جس کا تم فیصلہ کرتے ہو۔(۳۹) ان سے سوال کیجیے کہ

اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا ع ٥

ان میں سے اُن کی باتوں کا ضامن کون ہے؟۔(۴۰) یا کہ اُن کے کچھ شرکاء ہیں۔تو وہ اپنے شرکاء کو لے آئیں اگر ان میں

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾

صداقت ہے۔(۴۱) جس روز ساق سے حجاب کھولا جائے گا اور ان کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔(۴۲)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ

اُن کی نگاہیں نیچی ہوچکی ہوں گی ذلت ان کا احاطہ کرچکی ہوگی، حالانکہ اُنہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح

سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

سلامت تھے۔(۴۳) پس جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو جلد ہی ہم اُنہیں بتدریج ایسی گرفت میں

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ

لے جائیں گے جہاں اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ چلے گا۔(۴۴) اور میں اُنہیں مہلت دیے جاتا ہوں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔(۴۵) کیا

تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

آپ ان سے اجرطلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے ہیں۔(۴۶) کیا اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ اسے

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ وقف لازم

لکھتے جاتے ہیں۔(۴۷) پس اپنے رب کے حکم کے بارے میں صبر کیجیے اور مچھلی والے کی مانند نہ ہوجایئے جب کہ

نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ ؕ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

اُنہوں نے اس حال میں اللہ کو پکارا کہ وہ غمزدہ تھے۔(۴۸) اگر اُن کے رب کی نعمت اُن کے غم کا تدارک نہ کرتی تو اُنہیں چٹیل میدان

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾

میں ڈال دیا جاتا اور اُن کی حالت بہتر نہ رہتی۔(۴۹) پھر اُن کے رب نے اُنہیں برگزیدہ کردیا اور اُنہیں مقربین میں شامل کرلیا۔(۵۰)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

اور یہ کہ ایسا لگتا ہے کہ اہلِ کفر آپ کو اپنی بدنظریں لگا کر گرادیں جب کہ وہ ذکر یعنی قرآن کو سنتے ہیں

الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ع ٢ ١٩ ٢ وقف لازم الربع

اور کہتے ہیں کہ بیشک وہ اللہ کی محبت میں محو ہیں۔(۵۱) اور حالانکہ یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۵۲)

69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 52 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الحاقہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ

وہ قیامت جس کا آنا حق ہے۔(۱) اس کا حق ہونا کیسا ہے۔(۲) اور تم نے کیا جانا کہ قیامت کا سچا ہونا کیسا ہے۔(۳) ثمود اور عاد

بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا

نے نیست ونابود کرنے والی قیامت کو جھٹلایا۔(۴) پس ثمود تو خوفناک دھماکے سے ہلاک کر دیے گئے۔(۵) اور عاد کو شدید تندخو

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ

آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔ (۶) اللہ نے اس آندھی کو ان پر سات دن اور آٹھ راتیں مسلط کیے رکھا۔

حُسُوْمًا ؕ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿٧﴾ فَهَلْ

اے مخاطب! تو اس قوم کو گرے پڑے مرے ہوئے اس طرح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے گرے پڑے ہیں۔(۷) تو کیا

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ

تو ان میں کسی کو باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔ (۸) اور فرعون اور اس سے پہلے لوگوں اور اُٹھائی جانے والی بستیوں کے رہنے والوں

بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا

میں خطائیں تھیں۔(۹) اُن کی خطا یہ تھی کہ اُنہوں نے اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی تو اس نے اُنہیں بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔(۱۰) بیشک طوفانِ

طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ

نوح کے وقت طغیانی اپنے پورے زور پر آئی تو ہم نے تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا۔(۱۱) تاکہ ہم اس قصے کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والا کان

وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ

اسے سُن کر محفوظ رکھے۔(۱۲) پھر جب صور میں ایک ہی پھونک سے پھونکا جائے گا۔(۱۳) اور زمین اور پہاڑ کو اُٹھا

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

کر ایک ہی مرتبہ اچانک ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔(۱۴) تو اس روز واقعہ ہونے والی یعنی قیامت واقع ہو جائے گی۔(۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا

فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّ الْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

تو وہ اس دن اپنی اصلی ہیئت پر نہ رہے گا۔(۱۶) اور فرشتے آسمان کے کناروں پر کھڑے ہوں گے۔ اور اس دن آپ کے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔(۱۷) اس دن ہر کوئی بارگاہ ایزدی میں پیش کیا جائے گا تم میں سے کوئی بھی چھپا نہ رہے گا۔(۱۸)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ﴿١٩﴾

پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ دیا جائے گا۔ تو وہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔(۱۹)

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِيْ

مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں کے حساب کو پالوں گا۔(۲۰) پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔(۲۱) عالی

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ

شان جنت میں رہے گا۔(۲۲) جہاں درختوں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳) مزے سے کھاؤ اور پیو کیونکہ تم نے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے

فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

دنوں میں جو کچھ بھیجا ہے یہ اس کا بدلہ ہے۔(۲۴) اورجس کواس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش کہ مجھے میرا

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵) اور مجھے اپنے حساب کے متعلق معلوم نہ ہوتا۔(۲۶) کاش موت نے مجھے ہمیشہ کے لیے ختم کردیا ہوتا۔(۲۷)

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(۲۸) میری سلطنت یعنی اختیارات ختم ہوگئے۔(۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ کر اس کے گلے میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر

الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

اسے جہنم میں جھونک دو۔(۳۱) پھر اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں کس کر باندھ دو۔(۳۲)

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

بیشک وہ عظیم اللہ پر ایمان نہ لایا تھا۔(۳۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

دیتا تھا۔(۳۴) پس آج یہاں اس کا کوئی ہمدرد دوست نہیں ہے۔(۳۵) اور زخموں کی پیپ کے سوااس کے لیے کچھ

غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ ع ١ ٣٧ ٥

خوراک نہ ہوگی۔(۳۶) جسے خطاکاروں کے علاوہ اور کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷) پس مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جو تمہیں نظر آتی ہیں۔(۳۸)

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ

اور جو تمہیں نظر نہیں آتی ہیں۔(۳۹) بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی باتیں ہیں۔(۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔تم میں سے

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيْلٌ

قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔(۴۱) اورنہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف مائل ہوتے ہیں۔(۴۲) یہ رب العالمین کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا

طرف سے نازل شدہ ہے۔(۴۳) اور اگر وہ کوئی بات بناکر ہماری طرف منسوب کرتے۔(۴۴) تو ضرور ہم ان کا داہنا

مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

ہاتھ پکڑ لیتے۔(۴۵) پھر ہم اُن کے دل کی رگ کو جدا کردیتے۔(۴۶) پھر تم میں کوئی اُنہیں مجھ سے

عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ

بچانے والا نہ ہوتا۔(۴۷) اور بیشک یہ قرآن اہلِ تقویٰ کے لیے نصیحت آموز ہے۔(۴۸) اور ہم تم میں سے کچھ

مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ

جھٹلانے والوں کو ضرور جانتے ہیں۔(۴۹) اور بیشک یہ قرآن اہلِ کفر کے لیے باعثِ حسرت ہے۔(۵۰) اور بیشک یہ حق

الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع ١٥ ٢

الیقین ہے۔ (۵۱) پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔(۵۲)

70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 44 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المعارج مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي

ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا۔(۱) یہ کافروں کے لیے ہے جسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔(۲) یہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک

الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ

ہے۔(۳) فرشتے اور جبریل امین اُس کی بارگاہ میں عروج کر کے جاتے ہیں۔اس عذاب والے دن کی طوالت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔(۴) پس

اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّ نَرٰىهُ

صبرِ جمیل کی طرح صبر کریں۔(۵) وہ اسے دُور تصور کیے بیٹھے ہیں۔(۶) اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی

قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَ

طرح ہوجائے گا۔ (۸) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کے مانند ہوجائیں گے۔(۹) اور کوئی قریبی دوست کسی دوست کا حال نہ پوچھے

لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

گا۔(۱۰) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے۔مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے عوضانے کے طور پر اپنے بیٹوں کو دے دے۔(۱۱) اور

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾

اپنی بیوی اور بھائی کو بھی دے دے۔(۱۲) اور اپنے خاندان کو بھی جس میں وہ رہتا تھا فدیے میں دے دیتا۔(۱۳) زمین کے تمام لوگوں کو فدیے میں دے

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾

دے۔(۱۴) جو اسے اس دن کے عذاب سے نجات دے۔(۱۵) ہرگز نہیں، بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے۔جو جسم کی کھال کو اُتار دینے والی ہے۔(۱۶) اُن کو

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾

اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔(۱۷) اور مال جمع کیا پھر اسے بند کیے رکھا۔(۱۸) بیشک انسان بے صبرا پیدا کیا

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ

گیا ہے۔(۱۹) جب اسے تکلیف آتی ہے تو گھبرانے لگتا ہے۔(۲۰) اور جب اسے کوئی سہولت میسر آتی ہے تو بخل کرنے والا بن جاتا ہے۔(۲۱) سوائے اِن

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾

نمازیوں کے۔(۲۲) جو اپنی نماز پابندی سے قائم رکھتے ہیں۔(۲۳) اور جن کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق مقررشدہ ہے۔(۲۴)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ

جو سائلوں اور حاجت مندوں کے لیے ہوتا ہے۔(۲۵) جو لوگ روز جزا کو برحق تسلیم کرتے ہیں۔(۲۶) اور جو لوگ

هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَ

اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(۲۷) بیشک اُن کے رب کا عذاب امان دینے والا نہیں۔ (۲۸) اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۲۹) مگر اپنی بیویوں اور اپنی باندیوں کے پاس جانے میں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾

ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔(۳۰) پھر جو اُن کے سوا اور کے خواہشمند ہوں تو وہی لوگ حد سے بڑھنےوالے ہیں۔(۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔(۳۲)اور وہ جواپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔(۳۳)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع ١ ٧

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنےوالے ہیں۔(۳۴) یہ لوگ مکرم بن کر جنت میں رہیں گے۔(۳۵)

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

پس ان کفرکرنے والوں کو کیا ہوگیاہے وہ آپ کی طرف دوڑتے آتے ہیں۔ (۳۶) دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا

بن کرآتے ہیں۔(۳۷)کیا ان میں سے ہرکوئی یہی خواہش رکھتا ہے کہ وہ جنت نعیم میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳۸) بیشک ہم نے اُنہیں

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾

اس سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹) پس میں مشارق او رمغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم بلاشبہ اس پر قادر ہیں۔(۴۰)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ

کہ اُن کی جگہ پر ان سے بہتر لوگوں کو تبدیل کرکے لے آئیں اورہم سے کوئی سبقت لے جانے والا نہیں ہے۔(۴۱) پس اُنہیں اس دن

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ

تک چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں پڑے رہیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۴۲) جس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

وہ اپنی قبروں سے نکل کر بڑی تیزی کے ساتھ دوڑیں گے جیسے کہ وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ (۴۳) اُن کی نگاہیں جھکی

ع ۲ ۹ ۸ اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ہوں گی اُن پر ذلت چھارہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۴۴)

71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 28 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ نوح مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ وہ اپنی قوم کو عذاب الیم کے آجانے سے پہلے ڈرائیں۔(۱)

اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾

حضرت نوح نے فرمایا کہ اے میری قوم میں تمہاری طرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲) یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا

کرو۔(۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بیشک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف

وقف لازم جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ

سے ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔ (۴) حضرت نوح نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت

نَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

حق دی ہے۔(۵) پس میری دعوت سے ان میں فرار کا جذبہ زیادہ ہوگیا ہے۔(۶) اور میں نے جب بھی اُنہیں بُلایا کہ تو اُن کی مغفرت کرے

جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور وہ بضد رہے اور اُنہوں نے بہت بڑا تکبر کیا۔(۷)

اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّيْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾

پھر بھی میں نے اُنہیں اعلانیہ طور پر دعوت حق دی۔(۸) پھر میں نے اُنہیں ظاہراً سمجھایا اور پھر میں نے اُنہیں پوشیدہ طور پر چپکے سے بھی سمجھایا۔(۹)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔ بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے۔(۱۰) وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا۔(۱۱)

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ لگائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کردے گا۔(۱۲) تمہیں کیا ہوگیا ہے

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ

کہ تم اللہ سے حصول وقار کی تمنا نہیں کرتے۔(۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کے انداز سے پیدا کیا ہے۔(۱۴) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے بنایا ہے۔(۱۵) اور ان میں چاند کو نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔(۱۶)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

اور اللہ نے تمہیں زمین سے نباتات کی طرح اُگایا ہے۔(۱۷) پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ اسی سے زندہ کرے گا۔(۱۸)

ع ۱ ۲۰ ۹ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونے کی طرح کر دیا ہے۔(۱۹) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔(۲۰) حضرت نوح نے عرض کی اے میرے رب!

نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

اِنہوں نے میرا کہنا نہیں مانا ہے اور اِنہوں نے اُس کی اتباع کہ جس نے اُن کے مال اور اولاد میں سوائے نقصان کے کچھ اضافہ نہیں کیا۔(۲۱)

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ

اور اِنہوں نے بہت بڑی طرز کے فریب کیے ہیں۔(۲۲) اور وہ کہنے لگے کہ اپنے دیوتاؤں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور خصوصاً ود اور سواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔(۲۳) اور اُنہوں نے کثرت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ اور تو (اے اللہ) ظالموں کے لیے گمراہی کو اور زیادہ

ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ

کردے۔(۲۴) اُن کی غلطیوں کے باعث اُنہیں غرق کر دیا گیا پھر اُنہیں آگ میں داخل کر دیا۔ پھر اُنہوں نے اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

سوا کسی اور کو مددگار نہ پایا۔(۲۵) اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے التجا کی اے میرے رب! کہ تو اس سرزمین پر کفار میں سے کوئی

الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا

بسنے والا نہ رہنے دے۔(۲۶) بلاشبہ اگر تو نے اُنہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور اُن کی

اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اولاد فاجر اور کفار ہوگی۔(۲۷) اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جو میرے گھر میں مومن

النصف ع ۲ ۸ ۱۰ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے اور ظالموں کے لیے مزید ہلاکت کر دے۔(۲۸)

72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 28 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ الجن مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

آپ فرمادیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی جسے جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو وہ کہنے لگے کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجب قرآن سنا ہے۔(۱)

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى

جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے۔(۲) اور بلاشبہ ہمارے رب

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى

کی شان بلند وبالا ہے اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ کوئی بیٹا ہے۔(۳) اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے متعلق

اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾

نازیبا باتیں کرتے تھے۔(۴) اور ہمارا تو یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔(۵)

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض مرد جن مردوں کی پناہ لینے لگے پس جس سے اُن کے تکبر میں

رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

اضافہ ہوگیا۔(۶) اور ان انسانوں کا بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو یہ کہ اللہ کسی کو رسول معبوث نہیں فرمائے گا۔(۷)

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا

اور ہم نے پہلے آسمان کو چھوا۔ تو ہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

وہاں کچھ موقعوں پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو

رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

تیار پائے گا۔(۹) اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا اُن کے رب نے اُن کے لیے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ

ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔(۱۰) اور ہم میں سے بعض صالح ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ ہم بھی کئی طریقوں پر عمل

قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

پیرا ہیں۔(۱۱) اور اب ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ زمین میں ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے اللہ کے دائرہ اختیار سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اُسے

هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ

ہرا سکتے ہیں۔(۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کا پیغام سنا تو ہم اُس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان لے آئے تو اسے نہ کسی نقصان کا

بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

خوف ہے اور نہ زیادتی کا ڈر ہے۔(۱۳) اور بلاشبہ ہم سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم ہیں، پس جو مسلمان ہیں

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّ اَنْ

وہی ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۱۴) اور جو قاسط یعنی ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔(۱۵) اور اگر وہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ

سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم اُنہیں خاصی مقدار میں پینے کے لیے پانی دیتے۔(۱۶) تاکہ اس سے اُنہیں

فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ اَنَّ

آزمالیں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔(۱۷) اور یہ کہ

الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

مساجد اللہ ہی کے لیے ہیں تو پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو۔ (۱۸) اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَ لَآ ع ١٩ ١١

اُس کی عبادت کے لئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کر کے آجائیں۔(۱۹) آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی

اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ

کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔(۲۰) آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے لیے نہ نقصان اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(۲۱) آپ فرمائیے

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا

کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی میں اس کے بغیر کہیں پناہ پاسکوں گا۔(۲۲) مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

میرے ذمے اللہ کے احکام اور پیغام پہنچا دینا ہے۔اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اس کے لیے جہنم کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ تا ابد رہیں گے۔(۲۳) یہاں تک کہ جب وہ اُس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ

تو اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ کس کا مددگار کمزور ہے اور کس کی تعداد کم ہے۔(۲۴) آپ فرمائیے کہ وہ بات جس کا تمہیں وعدہ

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا

دیا جاتا ہے میرے ادراک تک نہیں پہنچی آیا کہ وہ قریب ہے یا کہ اس کے لیے میرے رب نے وقت کو لمبا کر دیا ہے۔(۲۵) اللہ غیب جاننے والا ہے تو وہ

يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔(۲۶) ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کرلیا ہو تو اس رسول

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔(۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات

ع ٢ ٩ ١٢ رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

پہنچا دیے ہیں اور جو کچھ اُن کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ (۲۸)

73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 3 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 20 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المزمل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾

اے چادر اوڑھنے والے۔(۱) رات کے کچھ حصہ میں قیام فرمالیا کریں۔(۲) نصف رات یا اس سے بھی کچھ کم کر لیا کریں۔(۳)

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

یا کچھ زیادہ کر لیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔(۴) بیشک ہم جلدی آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔(۵)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

بیشک رات کا اُٹھنا نفس کے لیے گراں ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ (۶) بیشک دن کے وقت آپ کے پاس دیگر کام

طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ

کاج بھی ہیں۔(۷) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور سب سے جُدا ہو کر اسی کی عبادت میں محو رہیں۔(۸) وہ مشرق اور

الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

مغرب کا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔(۹) اور کافروں کی باتوں پر صبر کریں اور خوش اسلوبی سے

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ

ان سے ہجرت کر جائیں۔(۱۰) اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دیں اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت اور دیں۔(۱۱) بیشک

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

ہمارے پاس اُن کے لیے زنجیریں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۲) اور گلے میں پھنسنے والے کھانے اور عذاب الیم ہے۔(۱۳) جس دن زمین

الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ

اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح ہوجائیں گے جو بکھر پڑنے والے ہوں۔(۱۴) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

جو تم پر شاہد ہیں جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔(۱۵) پس فرعون نے ہمارے رسول کی نافرمانی کی تو

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

ہم نے اسے بڑی شدت سے گرفت میں لے لیا۔(۱۶) پس اگر تم انکار کرتے رہے تو پھر تم اس دن کیسے بچو گے جس میں بچے بوڑھے ہو

شِيْبَا ۖ ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ ۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

جائیں گے۔(۱۷) اس دن کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ پورا ہو کے رہے گا۔(۱۸) بلاشبہ یہ قرآن نصیحت ہے پس جس کا

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ ع ١٩ ١٣

دل چاہے اپنے رب کی طرف سیدھی راہ اختیار کرلے۔(۱۹) بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے وقت کے قریب

الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات

وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے

الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

ہوسکے پڑھ لیا کریں۔ اُسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔ اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١٤

یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۲۰)

74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 4 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 56 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المدثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ

اے کمبل اوڑھنے والے۔(۱) آپ اُٹھیں پھر لوگوں کو ڈرائیں۔(۲) اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں۔(۳) اور اپنے لباس کو طاہر رکھیں۔(۴) اور

فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾

بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں۔(۵) اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کریں۔(۶) اور اپنے رب کے لئے صبر کرتے جائیں۔(۷) پھر جب صور

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ

پھونکا جائے گا۔(۸) پس وہ دن سختی کا دن ہوگا۔(۹) کفر کرنے والوں پر آسان نہ ہوگا۔(۱۰) آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ

تنہا پیدا کیا ہے۔(۱۱) اور میں نے اسے بہت سی دولت دی ہے۔(۱۲) اور اُس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیے ہیں۔(۱۳) اور اس کے لیے ہر قسم کا

مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

سامان مہیا کیا ہے۔(۱۴) پھر بھی اس کو طمع ہے کہ اسے مزید عطا کروں۔(۱۵) ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ تو ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔(۱۶) ہم اسے

عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾

صعود پہاڑ پر چڑھا دیں گے۔(۱۷) بیشک اس نے تفکر کیا اور ایک بات سوچی۔(۱۸) پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بُری بات سوچی۔(۱۹) پھر اس پر

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾

لعنت ہو کہ اس نے کتنی بُری بات سوچ لی۔(۲۰) پھر نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۲۱) پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔(۲۲) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ

کیا۔(۲۳) پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادو ہی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا آیا ہے۔(۲۴) یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔(۲۵) میں بہت جلد اسے واصل جہنم

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۘ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

کردوں گا۔(۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔(۲۷) اُس کی آگ نہ باقی رکھے اور چھوڑے۔(۲۸) آدمی کی کھال کو جھلس دینے والی ہے۔(۲۹) اس پر

عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔(۳۰) اور ہم نے جن کو آگ کے نگران بنایا ہے وہ فرشتے ہیں۔ اور اُن کی تعداد کا شمار اُن کے لیے آزمائش ہے جنھوں نے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کفر کیا ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اُن کو یقین ہوجائے اور اہلِ ایمان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو جائے۔

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

اور اہلِ کتاب اور مومنوں کو کوئی شک نہ رہے اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کفر کرنے والے کہیں کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ

اللہ کی اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے۔ اِسی طرح جس کے لیے اللہ چاہتا ہے وہ گمراہی میں پڑجاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ

اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو انسان کے لیے

اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝٣١ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝٣٢ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝٣٣ ع ١٥

نصیحت ہے۔(۳۱) ہاں ہاں چاند کی قسم!۔(۳۲) اور رات کی قسم جب کہ وہ جانے لگے۔(۳۳)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝٣٤ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝٣٥ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝٣٦ لِمَنْ

اور صبح کی قسم جبکہ روشنی ہو جائے۔(۳۴) بلاشبہ وہ دوزخ ایک بہت بڑی آفت ہے۔(۳۵) جو انسان کو ڈرانے والی ہے۔(۳۶) جو تم

شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝٣٧ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝٣٨

میں سے آگے بڑھنا چاہیں یا پیچھے رہنا چاہیں۔(۳۷) ہر شخص اپنے کیے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہوا ہے۔(۳۸)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝٣٩ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝٤٠ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤١ م ل م

مگر اصحاب یمین اس سے بالاتر ہیں۔(۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے۔سوال کریں گے۔(۴۰) ان سے جنھوں نے جرم کیے ہوں گے۔(۴۱)

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝٤٢ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝٤٣ وَلَمْ نَكُ

تمھیں کونسا جرم دوزخ میں لے آیا۔(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں سے نہ تھے۔(۴۳) اور مسکین کو کھانا نہیں

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝٤٤ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝٤٥ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کھلاتے تھے۔(۴۴) اور ہم حق کے خلاف نازیبا حرکت کرنے والوں کے ساتھ مل کر نازیبا حرکتیں کیا کرتے تھے۔(۴۵) اور ہم روزِ جزا کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤٦ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝٤٧ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝٤٨

جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت نے آکر پکڑ لیا۔(۴۷) پس شفاعت کرنے والوں کی شفاعت اُن کے لیے کچھ نفع نہ دے گی۔(۴۸)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝٤٩ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝٥٠ فَرَّتْ مِنْ

پس اُنھیں کیا ہو گیا ہے وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔(۴۹) گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھوں جیسے ہیں۔(۵۰) جو شیر سے

قَسْوَرَةٍ ۝٥١ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝٥٢ كَلَّا ۭ

بھاگ جاتے ہیں۔(۵۱) بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے صحیفے اسے دیے جائیں۔(۵۲) ایسا ہرگز

بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَ

نہیں ہوتا بلکہ ان میں آخرت کا خوف بھی نہیں ہے۔(۵۳) ہاں ہاں بیشک وہ نصیحت ہے۔(۵۴) پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔(۵۵) اور

مَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اللہ کے چاہنے کے بغیر وہ نصیحت کو کیا حاصل کریں گے۔ وہی ذات ہے کہ اُس کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور بخشش کرنا اُسی کے اختیار میں ہے۔(۵۶)

75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 40 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ القیامہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ

مجھے قیامت کے دن کی قسم!۔(۱) اور مجھے نفسِ لوامہ کی قسم!۔(۲) کیا یہ انسان خیال کیے ہوئے ہے

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾

کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔(۳) ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور تک درست کردیں گے۔(۴)

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا

بلکہ اِنسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں بھی بُرائیاں کرتا پھرے۔(۵) وہ سوال کرتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا۔(۶) جب

بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ

کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی۔(۷) اور چاند بے نور ہوجائے گا۔(۸) اور سورج اور چاند مل کر ایک ہو جائیں گے۔(۹) اس روز انسان کہے گا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

کہ بھاگ کر کہاں چلا جاؤں۔(۱۰) ہرگز نہیں وہاں کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں۔(۱۱) صرف اس دن آپ کے رب کے پاس ہی جائے قرار ہوگی۔(۱۲)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ

اس دن انسان کو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال سے باخبر کر دیا جائے گا۔ (۱۳) بلکہ انسان خود ہی اپنے نفس کے عمل کو دیکھنے و

بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾

الا ہے۔(۱۴) اور اگر چہ وہ کتنے ہی عذر لا ڈالے۔(۱۵) اے محبوب! وحی یاد رکھنے کی غرض سے آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں تا کہ آپ کو یہ قرآن جلدی یاد

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

ہوجائے۔(۱۶) بیشک اس کو جمع رکھنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔(۱۷) پس جب ہم وحی کو آپ پر پڑھیں تو آپ پڑھنے میں اتباع کریں۔(۱۸) پھر

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

بلاشبہ اُس کو بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔(۱۹) ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی دنیا سے محبت رکھتے ہو۔(۲۰) اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔(۲۱) اس

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

دن کئی چہرے خوش باش ہوں گے۔(۲۲) اُن کی نگاہ اپنے رب کی طرف ہوگی۔(۲۳) اور اس دن بہت سے چہرے پژمردہ بھی ہوں گے۔(۲۴) اُن کا

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَ الْتَفَّتِ

گمان ہوگا کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہونے والا ہے۔(۲۵) ہاں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔(۲۶) اور کہا جائے گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ ع ١٧

کوئی ہے۔(۲۷) اور مرنے والا سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔(۲۸) اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔(۲۹) اس دن

وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾

اپنے رب کی طرف پہنچنا ہے۔(۳۰) پس نہ اس نے تصدیق کی اور نہ اس نے نماز پڑھی۔(۳۱) بلکہ منہ پھیر کر چل دیا۔(۳۲)

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ

پھر متکبرانہ انداز سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا آیا۔(۳۳) تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۴) پھر تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۵)

نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ

کیا انسان کا خیال ہے اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔(۳۶) کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے۔(۳۷) پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہو گیا۔

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع ٢ ١٨

پھر اسے سنوارا۔(۳۸) پھر اُنہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صورت میں کر دیا۔(۳۹) کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔(۴۰)

76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 31 رُكُوْعَاتُهَا:2

سورۃ الدھر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزر گیا ہے جب کہ وہ کچھ بھی قابل ذکر چیز نہ تھا۔(۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا

بیشک ہم نے اِنسان کو ایک ملے جُلے نطفے سے پیدا کیا ہے تاکہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور دیکھنے والا کر دیا۔(۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہ ہدایت بھی دی چاہے شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(۳) بیشک ہم نے اہل کفر

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴) بلاشبہ ابرار شراب طہور کے ایسے پیالے پئیں گے

كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۚ﴿۵﴾ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا

جن میں کافور ملا ہوگا۔(۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندوں کو شراب طہور پینا نصیب ہوگا۔ اس چشمے سے جہاں شراب چاہیں گے

تَفۡجِيۡرًا ﴿۶﴾ يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ﴿۷﴾ وَ

بہا کر لے جائیں گے۔(۶) وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں۔ اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کے بُرے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے۔(۷) اور

يُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّاَسِيۡرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا

وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) اُن کے نزدیک کھانا کھلانے کا

نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکر گزاری چاہتے ہیں۔(۹) بیشک ہم پر تو صرف اپنے

مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَ

رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا سخت ہوگا۔(۱۰) پس اللہ اُنہیں اس دن کے بُرے اثرات سے

لَقّٰىهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۚ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ۙ﴿۱۲﴾

بچا لے گا اور اُنہیں تر و تازگی اور کیف و سرور عطا فرمائے گا۔(۱۱) اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔(۱۲)

مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۚ﴿۱۳﴾

جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔(۱۳)

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ

ان پر درختوں کے سائے چھا گئے ہوں گے اور اُن کے میووں کے گچھے اُن کے نزدیک کر دیے جائیں گے۔(۱۴) اور اُن کے سامنے چاندی کے برتن

بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا ۟ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيۡرَا مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا

اور شیشوں کے پیالے پھیلائے جائیں گے۔(۱۵) شیشے چاندی کی طرح کے ہوں گے جو اندازے کے مطابق

تَقۡدِيۡرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ۚ﴿۱۷﴾ عَيۡنًا

بھرے ہوں گے۔(۱۶) اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ ادرک جیسا ہوگا۔(۱۷) یہ ایک چشمہ ہوگا

فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا

جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔(۱۸) جہاں اُن کے اردگرد سدا جواں سال خدمت گار پھرتے ہوں گے۔ جب تمہاری

رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّ

نظر ان پر پڑے گی تو یہ خیال کرو گے کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(۱۹) اور جنت میں تم جس طرف بھی دیکھو گے تو وہاں نعمتیں

مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

اور عظیم الشان ملک نظر آئے گا۔(۲۰) اُن کے اوپر باریک سبز ریشم اوراطلس کا لباس ہوگا اور اُنہیں چاندی کے

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

کنگن پہنائے جائیں گے اور اُنہیں ان کا رب شراب طہور پلائے گا۔(۲۱) بلاشبہ یہ تمہاری

جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ع ۲۲/۱۹

جزا ہے اور تمہاری کوشش قابل تحسین ہوئی۔(۲۲) بیشک ہم نے آپ پر یہ قرآن آہستہ آہستہ کرکے

تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَ

نازل کیا ہے۔(۲۳) پس آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہیں اوران میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔(۲۴) اور

اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ

صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکرکیا کریں۔(۲۵)اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

اُس کی تسبیح کیا کریں۔(۲۶)بیشک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو پسندکرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو

ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں۔(۲۷) ہم نے اُن کی تخلیق کی اور اُن کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔ اورہم جب چاہیں اُن کی جگہ پر

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

ان جیسے اور لوگ تبدیل کرکے لے آئیں۔(۲۸) بلاشبہ یہ نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف

سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

راہ اختیار کرے۔(۲۹) اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں چاہ سکتے۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۳۰)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲۹/۲۰

وہ جسے چاہتاہے اسے اپنی رحمت میں داخل فرما لیتا ہے اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔(۳۱)

77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 50 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ المرسلات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

اور مسلسل بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم !۔(۱)پھر تندوتیز چلنے والی ہواؤں کی قسم!۔(۲)اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی قسم! ۔(۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦ اِنَّمَا

پھر ان کو جدا کرنے والیوں کی قسم!۔(۴) پھر ذکر کا القا کرنے والوں کی قسم!۔(۵) عُذر کے طور پر یا ڈرانے کے لیے۔(۶) بیشک جس قیامت

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩

کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔(۷) پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔(۸) اور آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے۔(۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ لِاَيِّ يَوْمٍ

اور جب پہاڑ مٹی بنا کر اُڑا دیے جائیں گے۔(۱۰) اور جب رسولوں کے جمع ہونے کا وقت آجائے گا۔(۱۱) کس دن کے لیے یہ عرصہ

اُجِّلَتْ ۝١٢ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤

مقرر کیے رکھا۔(۱۲) یہ فیصلے کے دن کے لیے تھا۔(۱۳) اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیسا ہوگا۔(۱۴)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا۔(۱۶) پھر بعد میں آنے والوں کو اُن کے

الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پیچھے بھیج دیں گے۔(۱۷) جرم کرنے والوں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔(۱۸) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ

کے لیے خرابی ہے۔(۱۹) کیا ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے۔(۲۰) پھر ہم نے اسے ایک

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝٢١ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣

محفوظ مقام پر رکھ دیا۔(۲۱) جس کی مدت مقرر شدہ تھی۔(۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔(۲۳)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥

اس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵)

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝٢٦ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

زندوں اور مردوں کے لیے یہی زمین ہے۔(۲۶) اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں

مَّآءً فُرَاتًا ۝٢٧ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٨ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا

میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸) جس کی تم تکذیب کرتے تھے اب اسی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٩ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝٣٠

آگ کی طرف چل کے جاؤ۔(۲۹) اس دُھویں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔(۳۰)

لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا ہے۔ (٣١) بیشک دوزخ سے اُونچے محلوں کی طرح اَنگارے نکلتے ہیں۔(٣٢)

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا

گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ۔ (٣٣) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(٣٤) یہی

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ

وہ دن ہی جس روز وہ بات نہ کرسکیں گے۔(٣٥) اورنہ ہی اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ اپنا عذر پیش کریں۔(٣٦) اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ

جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (٣٧) یہی فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ

جمع کر لیا ہے۔(٣٨) پس تمہارے پاس اگر کوئی فریب کا حربہ ہے تو اسے کرلو۔(٣٩) اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ ع ١ ٢١

جھٹلانے والوں کے لیے ہے۔ (٤٠) بیشک اہلِ تقویٰ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔(٤١)

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اور جو پھل وہ چاہیں گے اُنہیں میسّر ہوں گے۔ (٤٢) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ

یہ تمہارے اعمال کا صِلہ ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(٤٣)بیشک ہم نیکی کرنے والوں کواسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (٤٤) اُس روز

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(٤٥) کچھ عرصے کے لیے دنیا میں کھالو۔ بیشک تم ہی جرم کرنے والے ہو۔(٤٦)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(٤٧) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

وہ رکوع نہیں کرتے۔ (٤٨) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(٤٩) پس اس قرآن کے بعد وہ کس

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٢ ١٠ ٢٢

بات پر ایمان لائیں گے۔ (٥٠)

78 سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ 80 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا :40 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ النباء مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

وہ آپس میں کیا سوال و جواب کررہے ہیں۔(۱) کیا اس عظیم خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔(۲)جس کے بارے میں ان کا آپس

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ

میں اختلاف ہے۔(۳) یقیناً عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔ (۴) پھر یقیناً قیامت کے متعلق جان جائیں گے۔(۵) کیاہم نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّ

فرش نہیں بنایا۔ (۶) اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔ (۷)اورہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیاہے۔(۸)اور

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ آرام بنایاہے۔ (۹) اورہم نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا ہے۔ (۱۰)اوردن کو حصول معاش

مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣

کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان کھڑے کیے ہیں۔(۱۲)اورہم نے سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔(۱۳)

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥

اورہم نے برسنے والے بادلوں سے موسلادھار بارش نازل کررکھی ہے۔(۱۴) تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات اُگائیں۔(۱۵)

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ

اور گھنے باغ لہلہائیں۔(۱۶) بیشک فیصلوں کا دن مقرر شدہ ہے۔(۱۷) جس دن صوٗر پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّ

تو تم فوجوں کو صورت میں چل کر آ جاؤگے۔ (۱۸) آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ دروازے ہی دروازے ہوجائے گا۔(۱۹)اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١

پہاڑوں کو جب چلایا جائے گا تو وہ سراب کی مانند ہو جائیں گے۔(۲۰) بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱)

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

جو سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لامتناہی عرصہ کے لیے رہیں گے۔(۲۳) اس میں وہ نہ ٹھنڈک محسوس کریں گے

وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

اور نہ کچھ پینے کو پائیں گے۔(۲۴) سوائے اس کے کہ وہاں کھولتا پانی۔(۲۵) اور زخموں کی پیپ پینے کے لئے ہوگی۔(۲۶) یہ اُن کے بُرے عملوں کا

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

بدلہ ہوگا۔ ان لوگوں کو حساب کی کچھ فکر نہ تھی۔(۲۷) اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا۔(۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو شمار کر کے لکھ رکھا

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ ع ۱

ہے۔(۲۹) پس اپنے کیے کا مزہ چکھو پس ہم ہرگز تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہ بڑھائیں گے۔(۳۰) بیشک اہل تقویٰ کے لئے کامیابی ہے۔(۳۱)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

اُن کے رہنے کے لئے باغ اور کھانے کے لئے انگور ہیں۔(۳۲) اور جواں سال ہم عمر عورتیں۔(۳۳) اور چھلکتے ہوئے جام ہوں گے۔(۳۴) وہاں نہ کوئی

فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

لغو بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔(۳۵) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بے پایاں انعام ہے۔(۳۶) وہ آسمانوں اور زمین

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کارب ہے وہ رحمٰن ہے۔ اُنہیں اس سے بات کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔ (۳۷) جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے، کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا

الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

اور اس نے صحیح بات کہی۔ (۳۸) اس دن کا آنا حق ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

جانے کا راستہ بنالے۔(۳۹) بیشک ہم نے تمہیں قریب کے عذاب سے ڈرایا ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے ان

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۱۰ ۲ ۲

عملوں کو دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور کافر چیخ اُٹھے گا کاش کہ میں کسی طرح خاک ہوجاتا۔(۴۰)

79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 46 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سورۃ النازعات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان کھینچنے والے ہیں۔(۱) اور جو کھول کر چھڑانے والے ہیں۔(۲) اور جو تیزی سے تیرنے والے ہیں۔(۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ وقف لازم

پس جو آگے بڑھنے میں سبقت لے جانے والے ہیں۔(۴) پھر جو حکم کے مطابق تدبیر کرنے والے ہیں۔(۵) جس دن تھرتھرانے والی تھرتھرا اُٹھے گی۔(۶)

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔(۷) اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے۔ (۸) اُن کی نظریں جھکی ہوں گی۔(۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

اُن کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ (۱۰) جب کہ ہم مٹ کر ناکارہ ہڈیاں

نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

ہوگئے ہوں گے۔(۱۱) اُنہوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں بڑا خسارہ ہے۔(۱۲) پس واپسی کے لئے یہ تو ایک ڈانٹ ہوگی۔(۱۳)

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ

جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔(۱۴) کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔(۱۵) جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧

طوٰی کی مقدس وادی میں آواز دی۔ (۱۶) کہ فرعون کی طرف جایئے بیشک وہ سرکش بنا بیٹھا ہے۔(۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩

پس اس سے کہیے کہ کیا تیرا تزکیہ ہوجائے۔(۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری راہنمائی کروں جس سے تو ڈرے۔(۱۹)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢

پھر حضرت موسیٰؑ نے اسے بڑی نشانی دکھائی۔(۲۰) پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔(۲۱) پھر وہ واپس لوٹ کر حضرت موسیٰ کیخلاف کوشش میں لگ گیا۔(۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پھر لوگوں کو جمع کیا پھر آواز دی۔(۲۳) پھر اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔(۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٢٦ ءَاَنْتُمْ

سزا کے لیے پکڑ لیا۔(۲۵) بیشک اِس میں اللہ سے ڈرنے والے کے لیے عبرت ہے۔ (۲۶) کیا اس کے لیے

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝٢٨ وَاَغْطَشَ

تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسمان کو بنانا مشکل ہے۔(۲۷) اللہ نے آسمان کو بنادیا۔ اُس کی چھت کو بلند و بالا رکھا پھر اسے سنوارا۔(۲۸) اور اس کی

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠ اَخْرَجَ

رات کو تاریکی میں رکھا اور دن کے وقت روشنی کو چمکا دیا۔(۲۹) اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔(۳۰) اس کے اندر سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝٣٢ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس کا پانی باہر نکالا اور چارہ بھی نکالا۔(۳۱) اور زمین پر پہاڑ کھڑے کردیے۔(۳۲) تاکہ تمہیں اور تمہارے

وَ لِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۖ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔(۳۳) پس جب بڑا ہنگامہ یعنی قیامت برپا ہوجائے گی۔ (۳۴) اس دن انسان اپنی کوشش

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۙ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

کو یاد کرے گا۔(۳۵) اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم کو عیاں کردیاجائے گا۔(۳۶) پس جس نے

طَغٰى ۙ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ﴿۳۹﴾ وَ

نافرمانی کی ہوگی۔(۳۷) اور دنیا کی زندگی کومقدم جانا ہوگا۔(۳۸) تو یقینا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔(۳۹) اور

اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ

جو اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور خواہشات نفس کو روکا۔(۴۰) تو بیشک

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ﴿۴۲﴾

اس کا مقام جنت ہے۔(۴۱) اے محبوب! وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب وقوع پذیر ہوگی۔(۴۲)

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ﴿۴۴﴾ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ

پس آپ کو اس کے آنے کا کیوں فکر ہے۔(۴۳) آپ کے رب کی طرف ہی اس کی انتہاء ہے۔ (۴۴) جو اس سے ڈرتا ہے تو آپ اسے

مَنْ يَّخْشٰىهَا ؕ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ؕ﴿۴۶﴾ ع ۲

ڈرانے والے ہیں۔(۴۵) غرضیکہ جس دن وہ اُس کو دیکھیں گے تو انہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔(۴۶)

80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 42 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ عبس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۲ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى ۙ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿۲﴾ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۙ﴿۳﴾

مزاج میں جلال ظاہر ہوا اور خود میں محو ہوگئے۔(۱) اسی اثناء میں ایک نابینا آیا۔(۲) اور آپ کوکیا معلوم شاید اس کا تزکیہ ہوجاتا۔(۳)

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یانصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اس کے لئے نفع بخش ہوتی۔(۴) وہ جو بے پروا ہوا۔(۵) پس آپ اس کے لیے

تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿۸﴾

سوچ بچار میں لگے ہیں۔(۶) اور اس میں آپ کی کچھ ذمہ داری نہیں اگر اس کا تزکیہ نہ ہو۔(۷) اور جو آپ کے پاس بڑی جستجو سے آیا۔(۸)

وَ هُوَ يَخْشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ

اور اس میں اللہ کا ڈر بھی ہے۔(۹) پس وہ آپ کی نگاہ شفقت سے دُور ہے۔(۱۰) ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔(۱۱) پس جو چاہے

ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَیْدِیْ

اسے یادکرے۔(۱۲) جو مکرم صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۳) جو بلند مقام پر ہیں بالکل پاکیزہ ہیں۔(۱۴) ایسے ہاتھوں سے

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَیِّ

لکھے ہوئے ہیں۔(۱۵) جو بزرگ نیکو کار ہیں۔(۱۶) وہ انسان نیست ونابود ہوا جس نے اس کا اِنکار کیا۔(۱۷) اسے کس چیز

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

سے پیدا کیاہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کرلیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے زندگی کے

یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا

راستے کوآسان کردیا۔(۲۰) پھر اسے موت آگئی تو اسے قبر میں دبادیا۔(۲۱) پھر جب چاہے اسے دوبارہ زندہ کرے۔(۲۲) یقیناً اللہ نے اسے

یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

جو حکم دیاتھا وہ اس پر کاربند نہ رہا۔(۲۳) پھر انسان اپنے طعام پر غور کرے۔(۲۴) بیشک ہم نے بارش کا

الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ

پانی بہایا۔(۲۵) پھر زمین کوہم نے پھاڑنے کی طرح کھدوایا۔(۲۶) پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔(۲۷) اور

عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً

انگور اور سبزیاں اُگائیں۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں اُگائیں ۔(۲۹) اور گھنے باغ اُگا دیے۔(۳۰) اور میوے

وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ یَوْمَ

اور چارہ۔(۳۱) جوتمہارے لیےاورتمہارے جانوروں کے لیےنفع بخش ہے۔(۳۲) پھر جب بہرہ کرنے والا قیامت کا شور برپا ہوگا۔(۳۳) جس دن

یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ﴿۳۶﴾

آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔(۳۴) اور اپنی ماں اور باپ سے بھاگے گا۔(۳۵) اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹے سے بھاگے گا۔(۳۶)

لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ یَوْمَىِٕذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ

اس دن ہر شخص کوایک فکر دامن گیر ہوگی جو اسے دوسروں سے لاتعلق کردے گی۔(۳۷)بہت سے چہرے اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ عَلَیْهَا

نور ایمان سے چمکتے ہوں گے۔(۳۸) مسکراتے ہوئے خوش باش ہوں گے۔(۳۹) اور کئی چہرے

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع ۱ ۲ ۵

اس دن خاک آلود ہوں گے۔(۴۰) جن پر سیاہی چھائی ہوگی۔(۴۱) وہی لوگ کافر اور فاجر ہوں گے۔(۴۲)

81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 29 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ التکویر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَ اِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔(۱) اور جب ستارے اپنے مقام سے گر جائیں گے۔(۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝٣ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥

چلائے جائیں گے۔(۳) اور جب تھکی ماندہ حاملہ اونٹنیاں آوارہ ہوجائیں گی۔(۴) اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔(۵)

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ

اورجب سمندر جوش مارجائیں گے۔(۶) اور جب جانیں جسموں سے جوڑی جائیں گی۔(۷) اور جب زندہ درگور لڑکی

سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَ اِذَا

سے پوچھا جائے گا۔(۸) کہ وہ کس گناہ کی بناپر قتل ہوئی۔ (۹) اورجب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔(۱۰) اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣

آسمان کھینچ لیا جائے گا۔(۱۱) اور جب جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔(۱۲) اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦

ہر شخص جان جائے گا کہ جو کچھ لے کر وہ حاضر ہوا ہوگا۔(۱۴) پس مجھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے۔(۱۵) جو سیدھے چلتے ہیں اور چھپ جاتے

وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

ہیں۔(۱۶) اوررات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے۔(۱۷) اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔(۱۸) بیشک یہ ایک معزز پیغام رساں کا لایا

كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١

ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحب قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰) وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱)

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣ وَ مَا هُوَ

اور تمہارے صاحب جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲۲) اور بلاشبہ اُنہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا۔ (۲۳) اور یہ

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝٢٤ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝٢٥ فَاَيْنَ

نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴) اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵) پھر تم کدھر

تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

جارہے ہو۔(۲۶) یہ تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۲۷) یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے

يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ ۲۹ ۶

سیدھی راہ چاہتا ہے۔(۲۸) اور تم کیا چاہو گے مگر جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۹)

82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الانفطار مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات اور ایک رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور جب ستارے منتشر ہو جائیں گے۔(۲) اور جب سمندر بہا

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

دیے جائیں گے۔(۳) اور جب قبریں مردوں کو باہر نکال دیں گی۔(۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور

اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ

پیچھے کیا چھوڑا۔(۵) اے انسان تجھے کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔(۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضاء میں تناسب قائم کیا۔(۷) جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کر دیا۔(۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو۔(۹) اور بیشک تم پر نگہبانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔(۱۰) جنھیں کراماً

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

کاتبین کہتے ہیں۔ (۱۱) جو تم کرتے ہو انہیں معلوم ہو جاتا ہے۔(۱۲) بیشک ابرار صاحب نعمت ہوں گے۔(۱۳) اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

بدکار جہنم میں ہوں گے۔(۱۴) قیامت کے روز انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(۱۵) اور وہ اس سے کہیں

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

چھپ نہ سکیں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ روز جزا کا دن کیسا ہے۔ (۱۷) پھر آپ کیا جانیں کہ انصاف کا

الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۱۹ ۷

دن کیسا ہوگا۔ (۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے لئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 36 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ المطففین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۶ آیات اور ایک رکوع ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔(۱) جب وہ دوسرے لوگوں سے کچھ لیتے ہیں تو پورا ناپ کر لیتے ہیں۔(۲)

وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب دوسروں کو ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو کمی کر دیتے ہیں۔(۳) کیا یہ بات اُن کے گمان میں نہیں ہے کہ وہ اُٹھائے

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

جانے والے ہیں۔ (۴) جو بہت بڑا دن ہے۔(۵) اس دن تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔(۶)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨

بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہوگا۔(۷) اور اس کا ادراک نہیں کہ سجین کیا ہے۔(۸)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ (۱۰) جو یوم حساب کی

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى

تکذیب کرتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے حد سے گزرنے والے گنہگار کے سوا اور کوئی نہیں جھٹلاتا۔(۱۲) جب اُس کے سامنے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں، اُن کے کیے ہوئے

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

بُرے اعمال کے باعث اُن کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔(۱۴) ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

سے حجاب میں رہ جائیں گے۔ (۱۵) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم میں پہنچا دیا جائے گا۔(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨

جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷) ہاں ہاں بیشک نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔(۱۸)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١

اوراس کا ادراک کیا ہے کہ علیین کیا ہے۔(۱۹) وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے۔(۲۰) جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ

بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) مسندوں پر بیٹھے دوسروں کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳) تم اُنہیں نعمتوں کے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ

خوش کن اثرات کے باعث اُن کے چہروں سے پہچان جاؤگے۔(۲۴) ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس

مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ

کی مہر مشک ہے۔ اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں۔(۲۶) اور اس میں تسنیم کے

تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا

ذائقے کی آمیزش ہوگی۔ (۲۷) تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے۔(۲۸) بیشک جرم کرنے والے

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

ایمان لانے والوں کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔(۲۹) اور جب اُن کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے۔(۳۰)

وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب اپنے اہل وعیال کی طرف واپس لوٹتے تو طعنہ آمیز باتیں بناتے۔(۳۱) اور جب وہ اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

کہ بلاشبہ یہی لوگ بہکے ہوئے ہیں۔(۳۲) حالانکہ اُنہیں مومنوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا۔(۳۳) پس آج کے دن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

اہل ایمان کفر کرنے والوں پر ہنس رہے ہیں۔(۳۴) تختوں پر بیٹھے ہوئے اُنہیں دیکھ رہے ہوں گے۔(۳۵)

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۱ ۸

کیا کافروں کو اُن کے اعمال کا جو بدلہ ملنا تھا مِل گیا۔ (۳۶)

84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 25 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الانشقاق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۵ آیات اور ایک رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور اپنے رب کا فرمان سُن لے گا تو اس کا حکم بجالانا ہی حق ہے۔(۲) اور جب زمین ایک جیسی کر

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾

دی جائے گی۔(۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر نکال پھینکے گی اور خالی ہوجائے گی۔(۴) اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرے گی اور اس کے لئے ایسا کرنا ہی حق ہے۔(۵)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا

اے انسان تو اپنے رب کی طرف پہنچنے میں بڑے کٹھن مراحل طے کررہا ہے تو اس سے جا ہی ملے گا۔(۶) پھر جسے اس کا

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۙ﴿۸﴾

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۷) تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا۔(۸)

وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

اوروہ اپنے اہل وعیال کی طرف خوشی کے ساتھ واپس آئے گا۔(۹) اور جس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی طرف دیا

ظَهْرِهٖ ۪﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یَصْلٰی سَعِیْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

جائے گا۔(۱۰) تو وہ پکارے گا کہ مجھے جلد موت آجائے۔(۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا۔ (۱۲) بلاشبہ وہ اپنے

فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

اہل وعیال میں مسرور رہتا تھا۔ (۱۳) بیشک اس کا گمان تھا کہ وہ اپنے رب کے پاس لوٹ کر نہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں بیشک اُس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾

اسے دیکھتا تھا۔(۱۵) پس مجھے شفق کی قسم۔(۱۶) اور رات کی قسم اور اُس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷)

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

اور چاند کی قسم! جب وہ مکمل ہوجائے۔(۱۸) تمہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ درجہ بدرجہ چڑھنا ہوگا۔(۱۹) پس اُنہیں کیا ہے

یُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ بَلِ

کہ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۲۰) اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔(۲۱) بلکہ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ۘ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۚ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ

یہ کفر کرنے والے جھٹلاتے ہیں۔(۲۲) اور اللہ اُس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں بھرا ہوا ہے۔(۲۳) پس اُنہیں عذاب

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

الیم کی خبر سنا دیں۔ (۲۴) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح عمل کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۲۵)

85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 22 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ البروج مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾

اور آسمان کی قسم جس میں بُرج ہیں۔(۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۲) اور شاہد اور مشہود کی قسم! (۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا

گڑھے کھودنے والے مارے گئے۔(۴) جس میں ایندھن کی آگ تھی۔ (۵) جب کہ وہ اُس کے کنارے

معانقۃ ۱۷ السجدۃ ۱۳ ع ۱ ۲۵

قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوْا

پر بیٹھے ہوئے تھے۔ (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو سختی کرتے تھے۔ اسے خود دیکھتے تھے۔(۷) اور ان کو

مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

مومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا، اللہ عزیز ہے تعریف کیا گیاہے۔(۸) آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۹) بیشک جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے

وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور خصوصاً انہیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔ (۱۰) بیشک جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ

اُن کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱) بیشک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ

آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔(۱۲) بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(۱۳) اور وہ غفور ہے

الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ

ودود ہے۔(۱۴) وہی عرش والا ہے بڑی شان والا ہے۔(۱۵) جو چاہے کر لینے والا ہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ؕ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔ (۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کے لشکر کی خبر۔ (۱۸) بلکہ کافر تکذیب

تَكْذِيْبٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

میں مبتلا ہیں۔ (۱۹) اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۲۰) بلکہ یہ قرآن

مَّجِيْدٌ ۙ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

بڑی عظمت والا ہے۔(۲۱) جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔(۲۲)

86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 17 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الطارق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۷ آیات اور ایک رکوع ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔(۱) اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے۔(۲)طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

ستارہ ہے۔(۳)کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔(۴)پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے

خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

تخلیق کیا گیا ہے۔ (۵)اس کی تخلیق اُچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان

التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ

سے نکلتا ہے۔(۷)بیشک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸) جس دن تمام پوشیدہ باتوں کے متعلق جانچ ہوگی۔(۹)تو اس دن

مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ الْاَرْضِ ذَاتِ

آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اورنہ کوئی مددگار ہوگا۔(۱۰) آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔(۱۱)اور پھٹ جانے والی

الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

زمین کی قسم ! (۱۲)بلاشبہ یہ قرآن فیصلہ کن کلام ہے۔(۱۳)اور یہ ہنسی مذاق والی بات نہیں ہے۔(۱۴)بیشک وہ لوگ اپنی

كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۧ﴿۱۷﴾ ع ۱۱

تدبیرکرتے ہیں۔(۱۵) اور میں بھی اپنی تدبیر فرماتاہوں۔(۱۶) پس آپ اہل کفر کو کچھ وقفہ دیں یعنی مزید مہلت دیں۔ (۱۷)

87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ

اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔(۱) جس نے پیدا کرکے درست فرمایاہے۔(۲) اور جس نے تقدیر

فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾

بنائی پھر ہدایت دی۔(۳) اور جس نے زمین میں چارہ اُگایا۔(۴) پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا۔(۵)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا

اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔(۶) سوائے اُس کے کہ جواللہ چاہے بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ

يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾

کو جانتا ہے۔(۷)اور ہم آپ کے لئے آسان کرنے کی طرح آسان کردیں گے۔(۸) پس آپ نصیحت بخش ہونے کی بنا پر نصیحت کرتے رہیں۔(۹)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ

جس دل میں خشیت ہوگی وہ نصیحت کو قبول کرلے گا۔(۱۰) اور بدنصیحت اس سے دُور رہے گا۔(۱۱) جسے سب سے بڑی آگ میں

الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾

داخل کردیا جائے گا۔(۱۲) پھر اس میں نہ مرسکے گا اور نہ جی سکے گا۔(۱۳) بیشک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا تو اس نے فلاح پائی۔(۱۴)

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَ الْاٰخِرَةُ

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔(۱۵) بلکہ تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ (۱۶) بلکہ آخرت

ع ۱ ۱۹ ۱۲ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔(۱۷) بیشک یہ پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۸) جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔(۱۹)

88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 26 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 77 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الغاشیہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی مصیبت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔(۱) اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔(۲)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

سخت مشقت میں مبتلا تھکے ماندہ ہوں گے۔(۳) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔(۴) اُنہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی

اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ

پلایا جائے گا۔(۵) ان کا طعام خاردار جھاڑ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔(۶) جو جسم کو فربہ نہیں کرے گا اور نہ بھوک

مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ

مٹائے گا۔(۷) کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔ (۸) اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔(۹) اُن کے لیے

وقف لازم جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا

عالی شان جنت ہے۔(۱۰) اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔(۱۱) اس میں رواں چشمہ ہوگا۔(۱۲) اس میں

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّ

اونچے تخت ہوں گے۔(۱۳) اور ساغر بڑے عمدہ انداز میں رکھے ہوں گے۔ (۱۴) اور گاؤ تکیے ساتھ ساتھ لگے ہوں گے۔(۱۵) اور

زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة

نفیس گدّے بچھے ہوں گے۔(۱۶) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے اسے کیسے عجب انداز میں پیدا کیا گیا ہے۔(۱۷)

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى

اور آسمان کو ملاحظہ نہیں کرتے کہ اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔(۱۸) اور پہاڑوں پر توجہ نہیں دیتے کہ اُنہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔(۱۹) اور زمین

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ

پر غور نہیں کرتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔(۲۰) پس آپ اُنہیں نصیحت کرتے جائیں کہ آپ نصیحت فرمانے والے ہی ہیں۔(۲۱) آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ (۲۲) البتہ جو منہ پھیرے اور کفر کرے۔(۲۳) تو اللہ اسے بہت بڑے عذاب

الْاَكْبَرَ ؕ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَاۤ اِيَابَهُمْ ۙ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

میں مبتلا کرے گا۔(۲۴) بیشک اُنہوں نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے۔(۲۵) پھر یقیناً ہم ہی ان سے حساب لیں گے۔(۲۶)

النصف ع ۲۶ ۱۲

89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 30 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الفجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۰ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَ الْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾

اور فجر کی قسم!۔(۱) اور قسم ہے دس راتوں کی۔(۲) اور جفت اور طاق کی قسم!۔(۳) گزرنے والی رات کی قسم!(۴)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

عقلمند کے نزدیک اس میں قسم کھانا کیا معتبر ہے۔ (۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ

بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَ

کیا کیا۔ (۶) ارم کے ساتھ کیا کیا جو اونچے ستونوں والے تھے۔(۷) اُن کی مثل دنیا کے شہروں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا۔(۸) اور

ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾

ثمود کے ساتھ جنھوں نے وادی میں سخت پتھر کی چٹانیں تراشیں۔(۹) اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔(۱۰)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

وہ لوگ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کر رکھی تھی۔(۱۱) پھر ان میں کثرت سے فساد پھیلایا۔(۱۲) پھر آپ کے رب نے

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔(۱۳) بیشک آپ کا رب سرکشوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔(۱۴) پھر جب انسان کو اس کا رب

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ ۙ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔ تو اُس کی عزت بڑھاتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔ (۱۵)

وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

اورجب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے لیے کم ہوجاتا ہے،تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔(۱۶)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

ایسا نہیں بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔(۱۷) اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔(۱۸)

وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّاۤ

اور وراثت کا سارا مال اکٹھا کرکے کھاجاتے ہو۔(۱۹) اور مال کی محبت میں بے حد مگن ہو۔(۲۰) یقیناً

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

جب زمین کو چوٹیں مارکر ریزہ ریزہ کردیاجائے گا۔(۲۱)اورجب آپ کا رب جلوہ افروز ہوگااور فرشتے صفیں باندھے حاضرہوں گے۔(۲۲)

وَ جِايْٓءَ يَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ

اس دن جہنم لائی جائے گی اس دن انسان کا احساس بیدار ہوگا لیکن اس احساس بیدار ہونے کا

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَىٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کیا فائدہ۔(۲۳) انسان کہے گا کہ کاش میں نے اپنی زندگی میں کچھ نیک عمل آگے بھیجے ہوتے۔(۲۴)پس اس دن اُس کے

عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّ لَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ

عذاب کی طرح کوئی اورعذاب نہ دے سکے گا۔(۲۵) اور نہ کوئی اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑے گا۔(۲۶) اے مطمئن ہونے

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ

والے نفس۔(۲۷) اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ، وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔(۲۸) پس میرے بندوں

ع ۱ ۱۴ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

میں شامل ہوجا۔(۲۹) اور میری جنت میں داخل ہوجا۔(۳۰)

90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 20 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ البلد مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات اور ا رکوع ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّ

مجھے اس شہر مکہ کی قسم!۔(۱) کہ اے محبوب آپ اس شہر میں رہائش پذیر ہیں۔(۲) اور تمہارے والد کی

مَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ

قسم اور اولاد کی قسم!۔(۳) بیشک ہم نے اِنسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیاہے۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶ اَيَحْسَبُ اَنْ

اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔ (۵) کہتا ہے کہ میں نے بے پناہ مال برباد کردیا۔(۶) کیا اس کا خیال ہے کہ

لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ۝۹

اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ (۷) کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹)

وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کا راہ دکھلایا ہے۔(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا یہ بات

الْعَقَبَةُ ۝۱۲ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴ يَّتِيْمًا

ادراک میں ہے کہ عقبہ کیا ہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑانا ہے۔(۱۳) یا افلاس کے دنوں میں کھانا کھلانا ہے۔ (۱۴) یعنی یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ

رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۶) پھر جو اُن میں سے

اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اور دوسروں پر رحم کرنے کی بھی تاکید کرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ

الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۱۹

دائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۹)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰

ان لوگوں کو آگ میں ڈال کر اوپر سے بند کردیا جائے گا۔(۲۰)

91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 15 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الشمس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۵ آیات اور ایک رکوع ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ۝۱ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳

سورج اور اُس کی دھوپ کی قسم!۔(۱) اور چاند کی قسم! جب وہ اُس کے غروب ہونے کے بعد نکلے۔(۲) اور دن کی قسم جب سورج تاباں ہوجائے۔(۳)

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ۝۵ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا ۝۶

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے۔(۴) اور آسمان کی قسم اور جسے اس نے بنایا۔(۵) اور زمین کی جس نے اسے پھیلایا۔(۶)

وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ

اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا۔(۷) پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوجھ دی اور تقویٰ ڈالا۔ (۸) بیشک جس نے

مَنۡ زَكّٰىهَا ۚ﴿۹﴾ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ

اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح حاصل کرلی۔(۹) اور یقیناً وہ نامراد ہوا جو نفس کی بنا پر معصیت میں مبتلا ہوا۔(۱۰) ثمود نے اپنی

بِطَغۡوٰىهَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ

سرکشی کی بنا پر اپنے رسول کو جھٹلایا۔(۱۱) جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا۔(۱۲) تو اللہ کے رسُول حضرت صالح نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۚ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ

اسے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھو۔(۱۳) پھر اُنہوں نے رسول کو جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پس اُن کے رب نے اُنہیں اُن

رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَ لَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱۵ ۱۶

کے گناہوں کے باعث پسپا کردیا اور اُن کی آبادیوں کو برابر کردیا۔(۱۴) اور وہ اُن کے انجام سے خائف نہیں ہے۔(۱۵)

92 سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ 9 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 21 رُكُوۡعُهَا : 1

سورۃ اللیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۱ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ

رات کی قسم! جب وہ چھا جائے۔(۱) اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوجائے۔(۲) اور اس کی جس نے نر اور مادہ

وَ الۡاُنۡثٰى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ﴿۵﴾

کو پیدا کیا۔(۳) بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔(۴) پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔(۵)

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ جانا ۔(۶) پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کردیں گے۔(۷) اور جس نے بخل کیا اور

وَ اسۡتَغۡنٰى ﴿۸﴾ وَ كَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ﴿۱۰﴾ وَ مَا

لاپرواہی کرتا رہا۔ (۸) اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا ۔(۹) تو ہم اس کے لیے بہت جلد دشوار راستہ مہیا کر دیں گے۔(۱۰)اور اُس کا

يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ﴿۱۲﴾ وَ اِنَّ لَنَا

مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا۔(۱۱)بیشک ہدایت دینا ہمارے اختیار میں ہے۔(۱۲) اور بیشک

لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾

آخرت اور دنیا ہماری ہے۔(۱۳) پس ہم نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔(۱۴)اس میں صرف بدبخت ہی داخل ہوگا۔(۱۵)

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَ سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ

جس نے جھٹلایا اورمنہ موڑ لیا۔(۱۶) اور اہل تقویٰ کواس آگ سے بچا لیا جائے گا۔(۱۷) جو اپنے مال کو تزکیۂ نفس

يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ

کے لیے دیتا ہے۔(۱۸) اور اس کا کسی پر احسان نہیں جس کا اس نے بدلہ دینا ہو۔(۱۹) سوائے اس کے کہ

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۱ ۱۷

اُس کے پیش نظر اپنے رب کی رضا مطلوب ہو جو بلند و بالا ہے۔(۲۰) اور وہ ضرور اس سے راضی ہوگا۔ (۲۱)

93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الضحیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَ الضُّحٰى ﴿۱﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿۳﴾

اور ضحیٰ کی قسم! ۔(۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے۔(۲) اور آپ کو آپ کے رب نے چھوڑا نہیں ہے اور نہ وہ آپ سے ناراض ہے۔(۳)

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور آخرت تمہارے لیے دنیا سے بدرجہ بہتر ہے۔(۴) اور عنقریب آپ کو آپ کا رب اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾

جائیں گے۔(۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو اعلیٰ مقام دیا۔(۶) اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا۔ پھر آپ کو ہدایت میں منتہی کر دیا۔

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَ اَمَّا السَّآئِلَ

(۷) اور آپ کو ضرورت مند پاکر آپ کو غنی کر دیا۔(۸) پس کسی یتیم کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں۔ (۹) اور جو سائل بن کر

فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۱۸

آئے اسے مت جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا ڈالیں۔ (۱۱)

94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الم نشرح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا۔(۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اُتار دیا۔(۲) جس نے آپ کی

ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ

پشت مبارک کو گراں کر رکھا تھا۔(۳) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔(۴) پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۵)

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۹

بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶) پھر جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں تو ریاضت میں لگ جائیں۔(۷) اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ التین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

انجیر اور زیتون کی قسم!۔(۱) اور طور سینا کی قسم۔ (۲) اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔ (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔ (۴) پھر اسے ہم پست ترین حالت کی

سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾

طرف پھیر لائے۔ (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے صالح عمل کیے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۶)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۲۰

پس اِس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔(۷) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔(۸)

96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 19 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ العلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات او ا رکوع ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

اے نبی محترم! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔(۱) اِنسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔(۲)

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی بڑا کریم ہے۔(۳) جس نے بذریعہ قلم علم سکھایا ہے۔(۴) اِنسان کو ایسا علم سکھایا جسے

لَمْ يَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ جانتا نہ تھا۔(۵) ہاں ہاں بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے۔ (۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔(۷) بیشک

اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾

آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔(۸) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔(۹) یعنی بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔(۱۰)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ

بھلا آپ دیکھیں اگر وہ ہدایت پر ہوتا ۔(۱۱) یا تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہتا۔(۱۲) کیا آپ نے دیکھا

اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

یہ کہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(۱۳) کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔(۱۴) یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو

يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ

ہم ضرور اس کو اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔(۱۵) وہ پیشانی جھوٹی ہے، خطا کار ہے۔(۱۶) پس وہ اپنے حامیوں کو پکارے۔(۱۷) ہم

نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

بھی دوزخ میں ڈالنے والے فرشتوں کو بُلاتے ہیں۔(۱۸) ہاں ہاں اُس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور ہمارے حضور سجدہ کریں اور نزدیک ہو جائیں۔(۱۹)

السجدة ع ۱۹ ۲۱

97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ القدر مکی ہے ۱ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں آیات او ارکوع ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ

بیشک ہم نے قرآن مجید کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔(۱) اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیا ہے۔(۲) شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(۳) اس میں ملائکہ اور جبریل امین (علیہ السلام) ہر کام کے لیے

فقال النبی ﷺ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

اپنے رب کے حکم کے مطابق اُترتے ہیں۔ (۴) وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔(۵)

الشمائل معانقة ۱۸ ع ۵ ۲۲

98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ البینہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ارکوع ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے یہاں تک اُن کے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾

پاس روشن دلیل نہ آجائے۔(۱) یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو اُن پر پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ (۲)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

اُن میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔(۳) اور اہل کتاب اس وقت تک فرقوں میں تقسیم نہ ہوئے مگر بعد اُس کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

کہ اُن کے پاس واضح دلیل آگئی۔(۴) اور اُنہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ دین میں مخلص ہوکر اللہ کی عبادت کریں۔

لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ

بالکل متوجہ ہو جائیں اور نماز قائم کیے رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

دین مستقیم ہے۔(۵) بیشک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے۔

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ

وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہی لوگ بہت بُری مخلوق ہیں۔(۶) بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ

صاحبِ ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ (۷) اُن کی جزا اُن کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع ۱ ۸/۲۳

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اُس کے لئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الزلزال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲

جب زمین کو زلزلوں سے متزلزل کردیا جائے گا۔(۱) اور زمین اپنے بوجھ کو باہر نکال دے گی۔(۲)

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے۔(۳) اُس روز وہ اپنی تمام خبریں بیان کردے گی۔(۴) کیونکہ آپ کے رب نے

اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ ۝۶

اسے وحی کردی ہے۔ (۵) اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے۔تاکہ ان کو اُن کے اعمال دکھادیں۔ (۶)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

پس جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔(۷) اور جس نے ذرّہ بھر بُرائی کی ہوگی۔ وہ بھی

شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع ۱ ۸/۲۴

اسے دیکھ لے گا۔(۸)

100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ العادیات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾

تیزی سے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی قسم!۔(۱) پھر سم مار کر پتھروں سے آگ نکالنے والوں کی قسم!۔(۲) پھر صبح کے وقت غارت گری کرتے

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

ہیں۔ (۳) پھر اس وقت گردو غبار اُڑاتے ہیں۔(۴) پھر دشمنوں کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔(۵) بیشک انسان

لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔(۶) اور یقیناً وہ اسی پر خود ہی گواہ ہے۔(۷) اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑی شدت رکھتا ہے۔(۸)

لَشَدِيْدٌ ۭ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَ حُصِّلَ مَا فِي

کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اہل قبور کو قبروں میں سے اُٹھایا جائے گا۔(۹) اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گا۔(۱۰)

الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ ۲۵

بلاشبہ ان کا رب اس دن اُن کی سب باتوں سے باخبر ہوگا۔(۱۱)

101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 11 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ القارعہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

دل دہلانے والی خوفناک مصیبت۔(۱) خوفناک مصیبت کیا ہے۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ دل دہلانے والی خوفناک مصیبت کیا ہے؟۔(۳)

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ﴿۵﴾

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔(۴) اور پہاڑ دُھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے۔(۵)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ

پس جس کی میزان کے پلڑے بھاری ہوں گے۔(۶) پس وہ من پسند عیش میں ہوگا۔ (۷) اور جس کی میزان کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۭ﴿۹﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۭ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۢ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ ۲۶

پلڑے ہلکے ہوں گے۔(۸) تو اس کی جائے قرار ہاویہ ہوگی۔(۹) اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔(۱۰) ہاویہ شعلے مارتی ہوئی آگ ہے۔(۱۱)

102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 8 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ التکاثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۭ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾

تمہیں زر پرستی نے غافل رکھا۔(۱) یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔(۲) ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ

پھرہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۴) کاش کہ تم عِلم الیقین سے جان لیتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔(۵)توتم ضرور

الۡجَحِيۡمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝۸

جہنم کو دیکھو گے۔(۶) پھر تم اسے عین الیقین سے دیکھو گے۔(۷) پھر ضرور تم سے اس دن تمام نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔(۸)

103 سُوۡرَةُ العَصۡرِ مَكِّيَّةٌ 13 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوۡعُهَا: 1

سورۃ العصر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَ الۡعَصۡرِ ۝۱ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

زمانے کی قسم!(۱)بیشک اِنسان خسارے میں ہے۔ (۲)مگر وہ خسارے میں نہیں جو ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۝۳

عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔(۳)

104 سُوۡرَةُ الهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 9 رُكُوۡعُهَا: 1

سورۃ الہمزہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝۲ يَحۡسَبُ اَنَّ

ہر طعنہ زن اور عیب جُو کے لیے ہلاکت ہے۔(۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ (۲) اس کا خیال ہے کہ

مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۝۴ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا

اِس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔(۳) ہر گز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ (۴) اور تمہیں کیا معلوم کہ

الۡحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۝۶ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا

حطمہ کیا ہے۔(۵) وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔(۶) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ (۷) بیشک وہ آگ ان پر

عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۝۸ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

بند کردی جائے گی۔(۸)تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔(۹)

105 سُوۡرَةُ الفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ 19 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوۡعُهَا: 1

سورۃ الفیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ۝۱ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔(۱) کیا ان کا منصوبہ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

ناکام نہ کر دیا۔(۲) اور اُن پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔(۳) جو اُن پر سجیل

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع ۱۵/۳۰

یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔ (۴) پھر اُنہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔(۵)

106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 4 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ قریش مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا

قریش کی تالیف کے لیے۔(۱) اُنہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔(۲) پس اُنہیں چاہیے کہ وہ بیت

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع ۴/۳۱

اللہ کے رب کی عبادت کیا کریں۔(۳) جس نے اُنہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف میں پُر امن کر دیا۔ (۴)

107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 7 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الماعون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَ

کیا آپ نے روزجزا کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔(۱) پس یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲)اور

لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

مسکین کو طعام کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔(۳) پس اُن نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔(۴) جو نماز کی ادائیگی

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع ۷/۳۲

میں غفلت کرتے ہیں۔(۵) وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔(۶) اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔(۷)

108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الکوثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ

اے محبوب! بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔(۱) پس آپ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(۲) بیشک

هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ ع ۳/۳۳

آپ کا دشمن ہی اَبتر ہوگا۔(۳)

109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 6 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الکافرون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

آپ فرمادیں اے کفر کرنے والو! (۱) میں اُن کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(۲) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۳) اور نہ ہی میں اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔(۴) اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو

ع ۱ ۳۴ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ﴿۶﴾

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔(۶)

110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 3 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ النصر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا جَاۗءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح یابی ہوجائے۔(۱) اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے

ع ۲ ۳۵ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ﴿۳﴾

ہوئے دیکھ لیں۔ (۲) پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۳)

111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ اللہب مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۭ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۭ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے اور وہ ہلاک ہوا۔(۱) جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔(۲) عنقریب اسے شعلے

ع ۳ ۳۶ ذَاتَ لَهَبٍ ۙ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ﴿۵﴾

مارتی ہوئی آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(۳) اور اُس کی بیوی ایندھن اُٹھانے والی ہے۔(۴) اس کے گلے میں کھجور کی رسی ہے۔(۵)

112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 4 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الاخلاص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

آپ فرما دیجیے وہ اللہ احد ہے۔(۱) اللہ صمد ہے۔ (۲) نہ اس نے کسی کو جنا ہے، اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔(۳)

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔(۴)

113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 5 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الفلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ

آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ (۲) اور اندھیرے کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ

شر سے پناہ لیتا ہوں جب وہ چھا جائے۔ (۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 6 رُكُوْعُهَا : 1

سورۃ الناس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

آپ فرمادیں میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے۔ (۲) سب لوگوں کا معبود ہے۔ (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

اس کے شر سے جو بار بار وسوسہ ڈالے جو چھپ کر حملہ کرے۔(۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

ڈالتا ہے۔ (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ (۶)

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

اے اللہ! قبر کے ویرانے میں مجھ پر اپنا لطف وکرم فرمانا اور عظمت والے قرآن کے ساتھ مجھ پر رحم فرمانا اور (اسے میرے لیے) رہنماء، نور، ہدایت اور باعث رحمت بنا۔ اے اللہ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرادے اور جس چیز کے بارے میں مجھے علم نہ ہو وہ مجھے سکھادے مجھے رات اور دن کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے لئے حجت بنا دے اے تمام جہانوں کے پروردگار۔قبول فرما۔

قرآن مجید کی سُورتوں کی فہرست

شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ	شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ	شمارہ	سورۃ	پارہ	صفحہ
۱	الْفَاتِحَة	۱	۲	۳۹	الزُّمَر	۲۳-۲۴	۵۵۰	۷۷	الْمُرْسَلٰت	۲۹	۶۹۶
۲	الْبَقَرَة	۱-۳	۳	۴۰	الْمُؤْمِن	۲۴	۵۶۱	۷۸	النَّبَا	۳۰	۶۹۹
۳	اٰلِ عِمْرٰن	۳-۴	۶۰	۴۱	حٰمٓ السَّجْدَة	۲۴-۲۵	۵۷۲	۷۹	النّٰزِعٰت	۳۰	۷۰۰
۴	النِّسَآء	۴-۶	۹۳	۴۲	الشُّوْرٰی	۲۵	۵۸۰	۸۰	عَبَسَ	۳۰	۷۰۲
۵	الْمَآئِدَة	۶-۷	۱۲۸	۴۳	الزُّخْرُف	۲۵	۵۸۸	۸۱	التَّکْوِیر	۳۰	۷۰۴
۶	الْاَنْعَام	۷-۸	۱۵۴	۴۴	الدُّخَان	۲۵	۵۹۵	۸۲	الْاِنْفِطَار	۳۰	۷۰۵
۷	الْاَعْرَاف	۸-۹	۱۸۱	۴۵	الْجَاثِیَة	۲۵	۵۹۸	۸۳	الْمُطَفِّفِیْن	۳۰	۷۰۵
۸	الْاَنْفَال	۹-۱۰	۲۱۳	۴۶	الْاَحْقَاف	۲۶	۶۰۳	۸۴	الْاِنْشِقَاق	۳۰	۷۰۷
۹	التَّوْبَة	۱۰-۱۱	۲۲۵	۴۷	مُحَمَّد	۲۶	۶۰۸	۸۵	الْبُرُوْج	۳۰	۷۰۸
۱۰	یُوْنُس	۱۱	۲۴۹	۴۸	الْفَتْح	۲۶	۶۱۳	۸۶	الطَّارِق	۳۰	۷۰۹
۱۱	هُوْد	۱۱-۱۲	۲۶۶	۴۹	الْحُجُرٰت	۲۶	۶۱۸	۸۷	الْاَعْلٰی	۳۰	۷۱۰
۱۲	یُوْسُف	۱۲-۱۳	۲۸۳	۵۰	قٓ	۲۶	۶۲۲	۸۸	الْغَاشِیَة	۳۰	۷۱۱
۱۳	الرَّعْد	۱۳	۲۹۹	۵۱	الذّٰرِیٰت	۲۶-۲۷	۶۲۵	۸۹	الْفَجْر	۳۰	۷۱۲
۱۴	اِبْرٰهِیْم	۱۳	۳۰۷	۵۲	الطُّوْر	۲۷	۶۲۸	۹۰	الْبَلَد	۳۰	۷۱۳
۱۵	الْحِجْر	۱۳-۱۴	۳۱۴	۵۳	النَّجْم	۲۷	۶۳۱	۹۱	الشَّمْس	۳۰	۷۱۴
۱۶	النَّحْل	۱۴	۳۲۱	۵۴	الْقَمَر	۲۷	۶۳۴	۹۲	الَّیْل	۳۰	۷۱۵
۱۷	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل	۱۵	۳۳۹	۵۵	الرَّحْمٰن	۲۷	۶۳۸	۹۳	الضُّحٰی	۳۰	۷۱۶
۱۸	الْکَهْف	۱۵-۱۶	۳۵۳	۵۶	الْوَاقِعَة	۲۷	۶۴۱	۹۴	اَلَمْ نَشْرَحْ	۳۰	۷۱۶
۱۹	مَرْیَم	۱۶	۳۶۷	۵۷	الْحَدِیْد	۲۷	۶۴۵	۹۵	التِّیْن	۳۰	۷۱۷
۲۰	طٰهٰ	۱۶	۳۷۵	۵۸	الْمُجَادَلَة	۲۸	۶۵۱	۹۶	الْعَلَق	۳۰	۷۱۷
۲۱	الْاَنْبِیَآء	۱۷	۳۸۷	۵۹	الْحَشْر	۲۸	۶۵۵	۹۷	الْقَدْر	۳۰	۷۱۸
۲۲	الْحَجّ	۱۷	۳۹۹	۶۰	الْمُمْتَحِنَة	۲۸	۶۵۹	۹۸	الْبَیِّنَة	۳۰	۷۱۸
۲۳	الْمُؤْمِنُوْن	۱۸	۴۱۱	۶۱	الصَّفّ	۲۸	۶۶۲	۹۹	الزِّلْزَال	۳۰	۷۱۹
۲۴	النُّوْر	۱۸	۴۲۰	۶۲	الْجُمُعَة	۲۸	۶۶۴	۱۰۰	الْعٰدِیٰت	۳۰	۷۱۹
۲۵	الْفُرْقَان	۱۸-۱۹	۴۳۲	۶۳	الْمُنٰفِقُوْن	۲۸	۶۶۶	۱۰۱	الْقَارِعَة	۳۰	۷۲۰
۲۶	الشُّعَرَآء	۱۹	۴۴۰	۶۴	التَّغَابُن	۲۸	۶۶۷	۱۰۲	التَّکَاثُر	۳۰	۷۲۰
۲۷	النَّمْل	۱۹-۲۰	۴۵۲	۶۵	الطَّلَاق	۲۸	۶۷۰	۱۰۳	الْعَصْر	۳۰	۷۲۱
۲۸	الْقَصَص	۲۰	۴۶۳	۶۶	التَّحْرِیْم	۲۸	۶۷۲	۱۰۴	الْهُمَزَة	۳۰	۷۲۱
۲۹	الْعَنْکَبُوْت	۲۰-۲۱	۴۷۶	۶۷	الْمُلْک	۲۹	۶۷۵	۱۰۵	الْفِیْل	۳۰	۷۲۱
۳۰	الرُّوْم	۲۱	۴۸۶	۶۸	الْقَلَم	۲۹	۶۷۸	۱۰۶	قُرَیْش	۳۰	۷۲۲
۳۱	لُقْمٰن	۲۱	۴۹۴	۶۹	الْحَآقَّة	۲۹	۶۸۰	۱۰۷	الْمَاعُوْن	۳۰	۷۲۲
۳۲	السَّجْدَة	۲۱	۴۹۸	۷۰	الْمَعَارِج	۲۹	۶۸۳	۱۰۸	الْکَوْثَر	۳۰	۷۲۲
۳۳	الْاَحْزَاب	۲۱-۲۲	۵۰۲	۷۱	نُوْح	۲۹	۶۸۵	۱۰۹	الْکٰفِرُوْن	۳۰	۷۲۳
۳۴	سَبَا	۲۲	۵۱۴	۷۲	الْجِنّ	۲۹	۶۸۷	۱۱۰	النَّصْر	۳۰	۷۲۳
۳۵	فَاطِر	۲۲	۵۲۲	۷۳	الْمُزَّمِّل	۲۹	۶۸۹	۱۱۱	اللَّهَب	۳۰	۷۲۳
۳۶	یٰسٓ	۲۲-۲۳	۵۲۹	۷۴	الْمُدَّثِّر	۲۹	۶۹۱	۱۱۲	الْاِخْلَاص	۳۰	۷۲۳
۳۷	الصّٰفّٰت	۲۳	۵۳۶	۷۵	الْقِیٰمَة	۲۹	۶۹۳	۱۱۳	الْفَلَق	۳۰	۷۲۴
۳۸	صٓ	۲۳	۵۴۴	۷۶	الدَّهْر	۲۹	۶۹۴	۱۱۴	النَّاس	۳۰	۷۲۴

رموزِ اوقاف قرآن مجید

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہم کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں۔ جنہیں قرآن مجید کے رموز اوقاف کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اِس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں مِلا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں مِلا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیْلَ علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

ک کَذٰلِکَ کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّوبدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک توبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے جاتے ہیں

نمبر شمار	مقام			صحیح	غلط
۱	سورۂ فاتحہ			اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲	" "			اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَّاكُ
۳	سورۂ بقرہ	ع	۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبُّهٗ
۴	" "	ع	۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتَ
۵	" "	ع	۳۴	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهَ
۶	" "	ع	۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضْعَفُ
۷	سورۂ نسآء	ع	۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
۸	سورۂ توبہ	ع	۱	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	سورۂ بنی اسرآءیل	ع	۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذِّبِيْنَ
۱۰	سورۂ طٰہٰ	ع	۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۂ انبیآء	ع	۶	اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّيْ كُنْتَ
۱۲	سورۂ شعرآء	ع	۱۱	يَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	مُنْذِرِيْنَ
۱۳	سورۂ فاطر	ع	۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا
۱۴	سورۂ صٰٓفّٰت	ع	۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذِرِيْنَ
۱۵	سورۂ فتح	ع	۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اَللّٰهَ رَسُوْلَهُ
۱۶	سورۂ حشر	ع	۳	الْمُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	سورۂ حآقّۃ	ع	۱	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ
۱۸	سورۂ مزمل	ع	۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلَ
۱۹	سورۂ مرسلٰت	ع	۲	فِيْ ظِلٰلٍ	فِيْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۂ النّٰزعٰت	ع	۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

رسم الخط عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے **مجرٖھا ومرسٰھا** کو "**مجریٰھا ومرسٰھا**" پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے۔ لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لئے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قالوا میں آخری الف نہیں پڑھا جائیگا۔ اَنَا کو اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ اٹھارہ مقامات اور ہیں، جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ہ بنا دیا گیا ہے۔

سورہ آل عمران: ۱	الٓمّٓ اللّٰهُ	الکہف: ۲۳	لِشَاْیٍ ہٗ
سورہ آل عمران: ۱۴۴	اَفَاْئِنْ مَّاتَ	الکہف: ۳۸	لٰكِنَّا
سورہ آل عمران: ۱۵۸	لَاِاَلَى اللّٰهِ	النمل: ۲۱	لَاَاَذْبَحَنَّهٗ
المائدہ: ۲۹	تَبُوْٓءَا	الصافات: ۶۸	لَاِاَلَى الْجَحِيْمِ
الاعراف: ۱۰۳	وَمَلَاْئِهٖ	الحجرات: ۱۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
التوبہ: ۴۷	لَاَاَوْضَعُوْا	محمد: ۴	لَيَبْلُوَا
ھود: ۲۸	ثَمُوْدَا	محمد: ۳۱	لَنَبْلُوَا
الرعد: ۳۰	لِيَقْتُلُوْا	الدھر: ۴	سَلٰسِلَا
الکہف: ۱۴	لَنْ نَّدْعُوَا	الدھر: ۱۶	قَوَارِيْرَا ۟ قَوَارِيْرَا مِنْ

قرآنی معلومات

معزز قاری حضرات! یاد رہے کہ قرآن حکیم کے موضوعات اور مطالب کو چار حصوں یعنی عقائد، احکام ,اخلاق اور حکایات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

قرآن پاک میں میں کل "۱۱۴" سورتیں، ۳۰ پارے (جز) ۱۴ سجدے اور سات منزلیں ہیں۔

معتبر اقوال کے مطابق قرآن کریم ۶۲۳۶ آیات پر مشتمل ہے۔

قرآن پاک میں کل "۵۴۰" رکوع ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۰۱۵۰۳۰" دس لاکھ پندہ ہزار تیس نقطے ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۹۳۲۴۳" ترنوے ہزار دوسو تنتالیس فتحہ یعنی زبر ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۳۹۵۸۶" کسرہ یعنی زیر ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۴۸۰۸" ضمہ یعنی پیش ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۹۲۵۳" تشدید ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۳۲۳۶۷۱" حروف استعمال ہوئے ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۱۷۷۱" عدد "مد" ہیں۔

قرآن پاک میں کل "۷۷۷۰" کلمہ استعمال ہوئے ہیں۔

قرآن میں "۱۱۵" لفظ "بِسْمِ اللهِ" آیا ہے۔

قرآن میں "۷۰" بار لفظ "قرآن" آیا ہے۔

قرآن میں سب سے بڑا سورہ "البقرہ" ہے۔

قرآن میں سب سے چھوٹا سورہ "الکوثر" ہے۔

قرآن میں سب سے بڑی آیت سورہ البقرہ کی آیت "۲۸۲" ہے۔

قرآن میں سب سے چھوٹی آیت سورہ الرحمٰن کی آیت "مُدْهَامَّتَانِ" ہے

قرآن میں سب سے بڑا کلمہ "فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ" ہے۔ (سورہ الحجر: ۲۲)

قرآن میں سب سے چھوٹا کلمہ "با" بِسْمِ اللهِ ہے۔

قرآن میں سب سے زیادہ حرف "الف" استعمال ہوا ہے۔

قرآن میں سب سے کم حرف "ظاء" استعمال ہوا ہے۔

وسط کلمہ قرآن "وَلْيَتَلَطَّفْ" ہے جو سورہ الکہف آیہ ۱۹ میں آیا ہے۔

سورہ الحمد کو مادر قرآن اور فاتحۃ القرآن کہا جاتا ہے۔

قرآن میں پانچ سورتیں ہیں جو "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے شروع ہوتے ہیں۔

(۱۔سورہ الفاتحہ، ۲۔سورہ الانعام، ۳۔سورہ الکہف، ۴۔سورہ سبا، ۵۔سورہ فاطر)

قرآن میں چار سورتیں ہیں جو "اِنَّا" سے شروع ہوتی ہیں (سورہ الفتح، سورہ نوح، سورہ القدر، سورہ الکوثر)

قرآن میں ۷ سورتیں "اِذَا" سے شروع ہوئی ہیں (الواقعہ، المنافقون، التکویر، الانفطار، الانشقاق، النصر اور الزلزال)

قرآن میں چار سورتیں ہیں جن میں سجدہ تلاوت واجب ہے (السجدہ، فصلت النجم، العلق)

قرآن میں فقط ایک سورہ ہے جو "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سے شروع نہیں ہوا ہے، وہ سورہ التوبہ ہے۔

قرآن میں ۲۰ سورتیں ہیں جو قسم سے شروع ہوئی ہیں (العصر، العادیات، التین، الضحیٰ، الشمس، البلد، الفجر، الطارق، البروج، النازعات، المرسلات، القیامۃ، النجم، الطور، الذاریات، الصافات، ن، ص، ق، اور الیل)

قرآن میں چار سورتیں ہیں جو ایک ساتھ ایک جگہ نازل ہوئی ہیں (سورہ الکوثر، سورہ النصر، سورہ اللہب اور سورہ الاخلاص)

قرآن میں پانچ سورتیں ہیں جو "قُلْ" سے شروع ہوتی ہیں (سورہ الجن، سورہ الکافرون، سورہ الاخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس)

سورہ النمل میں دو مرتبہ "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" آیا ہے۔

قرآن میں ۲۹ سورتیں ہیں جو حروف مقطعات سے شروع ہوئی ہیں۔

تعارف مترجم:

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

عمر بحساب سن ہجری ۷۵ سال اور ۱۵ دن

عمر بحساب سن عیسویں ۷۳ سال ۶ مہینے ۱۴ دن

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ دور حاضر کی ایک مشہور و معروف علمی و روحانی شخصیت کا نام ہے۔ آپ انتہائی شریف النفس سادہ مزاج اور عجز و انکساری کے پیکر انسان تھے۔ آپ علمی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک روحانی بزرگ بھی تھے آپ نے تقریباً ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی و رحانی خدمت کی اس علمی خدمت میں آپ نے قرآن، حدیث، سیرت النبی ﷺ فقہ، وظائف، اولیاء اکرام کی سیرت پر ایک منفرد انداز میں قلم اُٹھایا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ آپ اپنی تحریر میں انتہائی سادہ الفاظ کا استعمال کیا کرتے تھے اور نہ ہی ایسے الفاظ استعمال کرتے تھے جس سے کسی بھی مکاتب فکر کی دل آزاری ہو۔ آپ فرقہ ورایت والے علمی مواد کو اپنی کتابوں میں تحریر کرنے سے اجتناب فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ نے اس قلمی طریق کو اس لئے اپنایا کہ کم پڑھے لکھے مسلمان مرد اور عورتیں زیادہ سے زیادہ علمی استفادہ کر سکیں اور قاری کو بات آسانی سے سمجھ آجائے کہ آخر یہ کیا بات ہو رہی ہے۔ چونکہ آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ لوگوں کو علمی اور روحانی فیض پہنچانا تھا جس پر عمل کر کے انسان اپنے حقیقی خالق اور مالک کی رضا اور خوشنودی حاصل کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی اس علمی اور دینی خدمت کو خاص و عام میں بے حد پسند کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس علمی خدمت کو اپنے دربار میں قبول فرمائے۔

آپ نظام فطرت کے مطابق ۵ شوال المکرم ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات اپنے آبائی مکان واقع چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔ والدین نے آپ کا نام "عالم حسین" رکھا۔ آپ کے والد گرامی کا نام محمد اسماعیل اور آپ کی والدہ کا نام عائشہ بی بی تھا آپ کے والدین انتہائی خوش طبع مہمان نواز اور سادہ لوح انسان تھے۔

آپ نے اہل قلم اور اہل علم حضرات میں علامہ فقری صاحب کے نام سے شہرت پائی۔

۱۹۵۵ء میں مولانا نظام الدین پیش امام دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پاک ناظرہ کی تعلیم حاصل کی۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم بھی انہیں سے حاصل کی۔ علم صرف ونحو، شرح مائۃ اور قرآن پاک کا اردو ترجمہ اور تفسیر شرح کے ساتھ چاہ میراں کے مشہور عالم دین مفتی مہر دین صاحب سے حاصل کی۔ ۱۹۸۸ء میں جامعہ نعیمیہ کے معروف عالم فاضل مولانا مختار احمد دورانی صاحب سے دورہ قرآن اور تفسیر قرآن مجید کی تعلیم مکمل کی۔

ثانوی تعلیم: ۱۹۶۹ء میں آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اسلامیات کا امتحان میں پاس کیا۔ ۱۹۷۰ء میں

ایم اے اردو کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۷۵ء میں گورنمنٹ حمایت اسلام لاء کالج لاہور سے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا۔

''احیاء الایمان'' ترجمۃ القرآن: چند نمایاں خصوصیات

اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کے لئے حضور ﷺ پر اپنے کلام کا نزول فرمایا جسے قرآن مجید اور فرقان حمید بھی کہا جاتا ہے یہ کتاب ہر لحاظ سے انسانی زندگی کے ظاہر اور باطن کا احاطہ کرتی ہے تاکہ انسان کی دنیا اور آخرت درست رہے اس کتاب کا ہر پہلو اعجاز یعنی معجزہ ہے اسے پڑھنے والے پر یہ بات لازم عیاں ہو جاتی ہے کہ حضرت انسان کا خالق اور مالک اللہ ہی ہے لہٰذا انسان کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہر حال اور ہر مقام پر اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کرے اور اس کے ساتھ ہی عبادت و اطاعت میں اسی ذات کے لئے اپنی محبت شامل کرے لہٰذا قرآن مجید عظیم اللہ تعالیٰ کا انتہائی عظیم کلام ہے جسے اس نے اپنے سب سے عظیم نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا ہے۔

قرآن مجید کا نزول عربی زبان میں ہے اور یہ زبان اپنی فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے فصیح و بلیغ زبان تسلیم کی جاتی ہے اس زبان میں انتہائی لطیف استعارات، مجازات اور امثال منفرد زمانہ ہیں جس کی بنا پر عربی زبان کا دامن الفاظ کی کثرت سے معمور ہے اور اس کے قوائد و ضوابط میں وسعت اشتقاق ہے اس لئے اس مقدس کتاب کو صحیح طور پر جاننے کے لئے عربی زبان کو بخوبی جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اہل عرب تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کیوں کہ یہ کلام ان کی اپنی زبان میں ہے اور جب اسلام کی روشنی خطہ عرب سے نکل کر دنیائے عجم کے کونے کونے میں پھیلی تو ہر خطے کے لوگوں نے قرآن مجید کو عربی زبان ہی میں ادا کرنا سیکھا مگر اس کے نفس مضمون کو سمجھنے کے لئے اہل علم حضرات نے قرآن مجید کے اپنی اپنی زبان میں تراجم کئے اور یہ تراجم تقریباً دنیا کی کثیر زبانوں میں اپنے اپنے دور میں ہوئے۔

ہندو و پاکستان میں جب اردو زبان کو فروغ ملا تو یہاں کے اہل علم حضرات نے بھی اپنے اپنے دور میں عربی زبان کو سمجھ کر اردو زبان کے الفاظ میں تراجم پیش کئے اردو تراجم دو طرح کے ہیں۔ اردو ترجمہ کی ایک قسم تحت الفظ ہے اس میں عربی کے الفاظ کے ترجمہ کو اردو کے الفاظ میں ڈھالا گیا ہے۔ اردو ترجمہ کی دوسری قسم بامحاورہ ہے جس میں قرآن پاک کے ترجمہ کو سمجھانے کی غرض سے محاورے کو ملحوظ خاطر رکھا گیا۔ حضرت علامہ عالم فقری صاحب نے قرآن پاک کا ترجمہ کرتے وقت محاوراتی انداز کو اپنایا ہے تاکہ پڑھنے والے کو آسانی کے ساتھ یہ بات سمجھ آ جائے کہ عربی زبان میں کیا بات بیان ہوئی ہے اور انہوں نے ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ اردو ترجمہ میں عربی کے اصل متن کا مفہوم بھی قائم رہے اور محاورہ بھی کا تسلسل بھی قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک عمل کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آپ کا یہ ترجمہ پہلی مرتبہ غالباً ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا اس کے بعد آپ کے ترجمۃ احیاء الایمان کے کئی ایڈیشن

شائع ہو چکے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ نے قرآن مجید کے موضوعات کی باب بندی کی ہے اور متعلقہ موضوع کے تحت قرآن مجید کی آیات کو یکجا کر دیا ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار بمعہ حوالہ آیات اور سورت آسانی سے مل جاتی ہیں اس کا نام آپ نے مضامین قرآن رکھا ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

حضرت علامہ عالم فقری صاحب کی شخصیت عالم اسلام میں ایک عظیم مدبّر اور مفکر کی ہے اور آپ بے شک ایک طرف علومِ اسلامیہ کے بحرِ ذخار ہیں تو دوسری طرف ایک سچے صوفی بزرگ بھی تھے۔ ایک عظیم مفکر کی پہلی پہچان قرآنی علوم پر کامل دسترس ہے کیونکہ یہ اوّل مآخذ ہوتا ہے۔ یہاں صرف ان کے ترجمہ احیاء الایمان کے حوالے سے تحریر پیش کی جارہی ہے۔ ان کے ترجمہ کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کا جائزہ لینے کے بعد دیگر معروف اردو قرآنی تراجم سے تقابل بھی کیا گیا تا کہ اس فن میں آپ کی مہارت کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے یہاں آپ کے ترجمہ کی چند بہت ہی اہم خصوصیات قلمبند کی جاتی ہیں۔

یہ وہ کتاب الٰہی ہے جو تمام علوم ماخوذ ہے، علامہ صاحب نے اپنے ترجمہ کا نام احیاء الایمان فی ترجمۃ القرآن رکھا یعنی قرآن کا ایسا ترجمہ جس کو پڑھ کر قاری ایمان بحیات کا خزانہ پالیتا ہے آپ نے قاری کو پہلے ہی ذہن نشین کرا دیا کہ حقیقت میں یہ الکتاب ایسا خزانہ ہے کہ اس سے بڑھ کر دنیا اور آخرت کا کوئی خزانہ ملنا ناممکنات سے ہے۔

حضرت علامہ عالم فقری صاحب کے ترجمۂ قرآن کا نام احیاء الایمان اس لحاظ سے صد فیصد مناسب ہے کہ قرآن کی ہر ہر آیت شریفہ اور کریمہ مسلمانوں کے لیے خصوصاً اور عام انسانوں کے لیے عمومی خزانہ ہے۔ مثلاً اگر کوئی آیتِ شریفہ امر بالمعروف کا حکم دے رہی ہے تو اس حکم پر عمل اور اس کی پیروی ہی اصلِ ایمان ہے۔ اگر نہی عن المنکر کا ذکر ہے تو گناہ سے بچنا ہی مومن کے لیے ایمان کی دلیل ہے۔ اگر آیتِ عزیز و اقارب کے ساتھ حُسنِ سلوک کا پیغام دے رہی ہے تو اس پر عمل درآمد مسلمانوں کے فرائض میں سے ہے اور اگر آیتِ مبارکہ کفار و مشرکین کے ساتھ دوستی رکھنے سے منع کر رہی ہے تو ان سے دور رہنے میں ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کی خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے اور اگر قرآن کی آیت مسلمانوں کو مژدہ سنا رہی ہے تو اللہ سے امید رکھنا ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ اس لحاظ سے قرآن پاک کی ہر آیت ایمان کی حیات کا پتہ دے رہی ہے اس لیے یہ نام احیاء الایمان تمام تراجم قرآن میں انفرادی خصوصیت کا حامل ہے کیونکہ ہر آیت کے حوالے سے ایمانی زندگی کی نشاندہی ہو رہی ہے۔

اسلوب ترجمہ: اردو قرآنی تراجم میں سوائے شاہ محمد رفیع الدین دہلوی کے ترجمۂ قرآن کے بقیہ تمام تراجم، قرآن کا بامحاورہ ترجمہ ہیں۔ ان تراجم میں مترجمین قرآن نے اپنے ترجمۂ قرآن کو سلیس اور سادہ زبان میں پیش کرنے کی

کوشش کی ہے۔لیکن ان کے پڑھنے میں روانی بہت کم ہے۔احیاءالایمان کے قبل کے اکثر مترجمینِ قرآن نے خاص طور سے ترجمۂ قرآن میں عبارت آرائی، انشاء پردازی اور روزمرہ کی زبان اور گوناگوں محاورات کے استعمال پر قوت زیادہ صرف کی ہے جب کہ احیاءالایمان کے بعد مترجمینِ قرآن نے عموماً مفہومی، توضیحی اور تشریحی اسلوب پر زیادہ زور دیا ہے جس کے نتیجے میں بعد کے مترجمین خصوصیت کے ساتھ نظمِ قرآن کی اصل روح سے دور ہوتے چلے گئے جب کہ قرآنِ پاک کا اپنا اسلوب نہ صرف لفظی ہے اور نہ صرف محاوراتی۔اس طرح نہ یہ اسلوب تقریری ہے نہ تحریری، بلکہ قرآنِ پاک کا اپنا ایک انفرادی اسلوب ہے جس کو اسلوبِ قرآنی کہا جانا چاہیے۔

جناب مودودی صاحب تمام مترجمین میں واحد مترجمِ قرآن ہیں جن کی نظر میں قرآن کا اسلوب صرف تقریری ہے اور وہ قرآنِ مجید کے طرزِ بیان کو صرف تقریری قرار دیتے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں تفہیم القرآن کے دیباچہ میں رقمطراز ہیں: ایک اور وجہ اور بڑی اہم وجہ لفظی ترجمہ کے غیر مؤثر ہونے کی یہ ہے کہ قرآن کا طرزِ بیان تحریری نہیں بلکہ تقریری ہے۔اگر اس کو منتقل کرتے وقت تقریر کی زبان کو تحریر کی زبان میں تبدیل نہ کیا جائے اور جوں کا توں ترجمہ کرڈالا جائے تو ساری عبارت غیر مربوط ہوکر رہ جاتی ہے۔

اہلِ زبان اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ قرآنی اسلوب بیان میں حسنِ کلام، روانیٔ بیان، شکوہِ لفظی اور مضامین کا ربط وضبط ایسی منفرد صفات ہیں جنہیں کوئی ایک اسلوب اپنے اندر سمو نہیں سکتا جب تک کہ اس اسلوب میں سب کو جذب کر لینے کی استعداد نہ ہو اور یہ صرف اسلوبِ الٰہی میں ہی ممکن ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں ہوسکتا۔کوئی بھی ترجمہ اس اسلوبِ قرآنی کے قریب تر ضرور ہوسکتا ہے مگر حقیقی روح کا ترجمہ نہیں ہوسکتا، یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم کا حقیقی مفہوم نہ تو صرف لفظی ترجمہ ادا کرسکتا ہے اور نہ ہی صرف بامحاورہ بلکہ ہونا یہ چاہیے کہ جہاں لفظی ترجمہ کی ضرورت ہے وہاں لفظی ترجمہ کیا جائے اور جہاں بامحاورہ کی جگہ محاوراتی ترجمہ کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ الفاظ کا انتخاب اس طرح کیا جائے کہ ترجمہ نہ صرف تحریر معلوم ہو اور نہ صرف تقریری بلکہ الفاظ کا چناؤ آیت کی مناسبت سے ہو۔

اب علامہ فقری کا ترجمہ دیکھیں کہ ہر لفظ کے معنی ایسے منتخب کیے ہیں کہ ترجمہ میں روانی بھی برقرار رہی اور کسی لفظ کے معنی بھی قاری کی نظر سے اوجھل نہ رہے اس لیے قاری کو ہر طرح تفسیری مواد چند لفظوں میں پہنچانے کے ساتھ ساتھ ترجمہ میں قرآنی اسلوب سے قریب تر بھی رہتے ہیں۔

قرآنِ پاک کے آزاد اور لفظی تراجم کے علاوہ مترجمینِ قرآن نے قرآنی اسلوب اپنانے کی کوشش ضرور کی ہے مگر فقری صاحب کا ترجمۂ قرآن، لفظی تراجم کے نقائص سے بھی پاک ہے اور بامحاورہ ترجمہ کی کمزوریوں سے بھی مبرّا ہے۔آپ کے ترجمہ کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ لفظی ترجمے کے محاسن کے حوالے سے قرآن کے ہر ہر لفظ کا مفہوم ومعنی اس

طرح واضح کر دیا ہے کہ اسے پڑھ لینے کے بعد کسی لغت کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ با محاورہ ترجمے کے محاسن کو بھی اس خوبی و کمال کے ساتھ اپنے اندر سمولیا ہے کہ عبارت میں کسی قسم کا بوجھ یا ثقل محسوس نہیں ہوتا اسی طرح فقری صاحب نے ترجمے کے انداز کو کسی نئے اسلوب میں نہیں ڈھالا بلکہ اسلوب قرآن کو قائم رکھتے ہوئے اس کا اس طرح ترجمہ کیا کہ یہ اسلوب نہ تو تقریری رہے اور نہ تحریری۔فقری صاحب نے ترجمہ قرآن میں اس بات کا خاص اہتمام کیا ہے کہ جس آیت سے جس علم پر روشنی پڑتی ہے اس آیت کا ترجمہ ٹھیک اسی علم کی مصطلحات میں کیا جائے۔

الحاصل کلام یہ کہ میں نے فقری صاحب کے ساتھ زندگی کا بیشتر حصہ گزارا ہے اسی دوران آپ نے میرے پاس بیٹھ کر ترجمے کے سقم بھی ختم کئے ہیں۔کیونکہ آپ اکثر مجھ سے کہا کرتے تھے کہ یار حافظ اللہ کے اس کلام کی مکمل طور پر ترجمانی کرنا، بچوں کا کھیل نہیں کیوں کہ یہ کام اللہ کی مدد اور رسول اللہ ﷺ کی باطنی نگاہ شفقت کے بغیر ممکن ہی نہیں میں جب بھی قرآن پاک کا اردو ترجمہ کرنے بیٹھتا تو سب سے پہلے اللہ کے حضور استغفار کرتا اور پھر گریہ زاری کر کے اس کے حضور عرض کرتا کہ یارب العالمین اس قرآن کی ترجمانی کرنے میں میری پردہ غیب سے مدد فرما اور مجھے فہم قرآن میں کامل کر دے۔اس طرح قرآن پاک کا انتہائی آسان ترجمہ کرنے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فہم و ادراک، معنی اور مفہوم و مطالب کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا۔جیسا کہ سورہ القمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ" ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے ہے کو سمجھنے والا"

آپ نے ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی خدمت کے فرائض سرانجام دئے اور تقریباً اڑھائی سو اسلامی کتب تحریر کیں جن میں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جنہیں آپ نے اپنی حلال روزی سے کچھ پیسے بچا کر چھپوایا اور لوگوں میں فری تقسیم کیا۔

علامہ صاحب کو حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کی روحانیت سے بے پناہ قلبی شغف تھا یہی وجہ ہے کہ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ آج میں جو کچھ بھی ہوں اسی مرد قلندر یعنی حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی نظر عنایت کی بدولت ہوں اور انہیں کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ حقیر پر اپنی رحمت اور علم و عرفان کے دروازے کھولے۔آپ دن میں کئی مرتبہ حضرت کے مزار اقدس پر جا کر ذکر الٰہی میں مشغول رہا کرتے تھے۔حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں کافی علیل ہو گئے مگر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہوئے اور ہمہ وقت اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے ہوئے مورخہ ۱۰ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۸ مارچ ۲۰۱۸ء بروز بدھ صبح اذان فجر سے کچھ دیر قبل اپنے سینے میں محبت الٰہی کی شدت کا سوز و گداز لئے ہوئے اپنے محبوب خالق اور حقیقی مالک سے جا ملے۔اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔آمین۔آپ کا مزار جلو پارک روڈ لاہور پر مرجع خلائق ہے۔

پسران حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ۔جاوید فقری، محمد محسن فقری۔قدوس فقری حسیب فقری۔مرزوق احمد

راقم الحروف: الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ المختلی

اظہار تشکر

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی عظیم کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی نوانسان کی ہدایت کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل فرمایا اس لحاظ سے قرآن پاک کی جمیع تعلیمات اور اسرار و رموز اور انوار و معرفت کے معلم کل آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہی ہیں۔ تاجدار عرب وعجم خاتم النبیین رحمتہ اللعالمین شفیع المذنبین صاحب قرآن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

اس لئے اُمت مسلمہ کے ہر فرد پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے کو اپنے روزمرہ معمولات میں ضرور شامل رکھے۔ اور تلاوت کرتے وقت اس کے حروف کے مخارج کو صحیح معنوں میں ادا کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کی آیات کے معنی، مفہوم، عبارت، اشارت اور مراد اور منشاء الٰہیہ کو جان کر کی جائے تو بلاشبہ یہ دنیا اور آخرت میں کامیابی اور اللہ کی خوشنودی اور بخشش کا سبب بنے گا۔

معزز قاری حضرات میں نے حضرت علامہ عالم فقری صاحب کا قرآن پاک کا اردو ترجمہ احیاء الایمان کو کافی مرتبہ پڑھا ہے اور میں نے اس کو پڑھتے وقت جو بات محسوس کی ہے وہ قاری حضرات کے پیش نظر ہے۔ وہ یہ ہے کہ علامہ فقری صاحب نے آیاتِ قرآنی کا اردو ترجمہ کرتے وقت الفاظ کے چناؤ کو انتہائی سہل اور آسان رکھنے کی ازحد کوشش کی ہے جس سے آپ کے کئے گئے ترجمۃ القرآن احیاء الایمان کو پڑھنے سے کم پڑھے لکھے حضرات کو آسانی سے سمجھ آجاتی ہے کہ یہاں بات کیا ہو رہی ہے۔ اور اسی خصوصیت کے پیش نظر میں نے اس قرآن پاک کے عربی رسم الخط کو ازحد دیدہ زیب کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ قاری جب کسی بھی قرآنی سورت یا آیت کو دیکھ کر پڑھے تو اس کے عربی متن رسم الخط انڈو پاک کے مطابق اس کی نظر میں کسی قسم کا لفظی یا اعرابی اشکال پیدا نہ ہو۔

میں اللہ تعالیٰ کا بے پناہ شکر گزار ہوں جس نے مجھ بندہ ناچیز حقیر کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ میں نے اس قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے اس نسخہ قرآن کو مکمل ڈیزائن کیا اور اس کے صحت متن کا از خود خیال رکھا ہے کہ اس میں کوئی کمی بیشی نہ رہ جائے اور الحمدللہ تمام عالمین کے خالق و مالک اور رازق اللہ رب العزت ہی کی خاص مہربانی اور توفیق سے آج مورخہ ۲ ربیع الاول ۱۴۴۵ ہجری مطابق ۱۷ ستمبر ۲۰۲۳ عیسوی کو یہ قرآن پاک مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ تمام امت مسلمہ کو صحیح معنوں میں قرآن پاک کو پڑھنے اور اسے منشاء الٰہی کے مطابق سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور میری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ چاہ میراں لاہور

Whatsapp 0321-4502183 habibkhuttali@gmail.com

سرٹیفکیٹ تصحیح

قرآن مجید کے اس نسخے کو حرفاً حرفاً بغور پڑھنے اور اس کے رسم الخط کو سمجھنے کے بعد ہم پورے وثوق سے اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی اور زبر، زیر، پیش یا دیگر کسی اعراب کی کوئی غلطی نہیں ہے اور یہ قرآن پاک ہر قسم کی غلطی سے پاک ہے۔

قاری محمد اشرف خوشابی
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ الختلی
عربی، اردو پروف ریڈر

محمد جاوید فقری
ایم۔اے۔اسلامیات



محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

رجسٹریشن نمبر: 69 تاریخ اجراء: ۵ مئی ۲۰۱۷ء
فائل نمبر: 2013/4-33/A&RAD(ف،ل،آ) تاریخ تنسیخ: ۴ مئی ۲۰۲۲ء

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ حسیب پبلشنگ ہاؤس اردو بازار لاہور کو پنجاب قرآن مجید (طباعت اور پیکارڈنگ) بک 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور پیکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ 3(5) کے تحت بطور پرنٹر پبلشر رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

ناشر قرآن مجید

حسیب فقری

قومی شناختی کارڈ نمبر 3520205707483

محمد اسحاق
سیکشن آفیسر (آئی پی ایم)

پنجاب قرآن بورڈ، اپر مال سکیم لاہور۔فون:8-99205107-042

سن اشاعت فروری 2024

تعداد 600 رفیق پرنٹرز

گزارش

حسیب پبلشنگ ہاؤس کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی خامی نہ رہ جائے اس نسخہ قران مجید میں صحت کتابت کے لیے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور ادارہ نے محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب کے منظور شدہ نسخہ قرآن مجید کے مطابق رجسٹرڈ پروف ریڈر سے اس مصحف کی پروف ریڈنگ کروائی ہے بفضل تعالی یہ قرآن مجید ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے طباعت اور جلد بندی کے معیار کو مکمل طور پر درست رکھنے کے لیے بھرپور توجہ دی گئی ہے لیکن بائیں ہمہ کوشش کسی قسم کی بشری فروگزاشت کا امکان ہوسکتا ہے اگر خدانخواستہ آپ کی نظر میں ایسی کوئی غلطی گزرے تو براہِ کرم آپ ہمیں اطلاع فرمائیں ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ بلا تاخیر آپ کی شکایت کا ازالہ کرے امید ہے کہ آپ اپنی قیمتی رائے اور دعاؤں سے بھی مستفید فرماتے رہیں گے۔

امید ہے کہ آپ اپنی قیمتی رائے اور دعاؤں سے بھی ضرور مستفید فرماتے رہیں گے۔ ایسا کرنا ایک طرح کا بہترین صدقہ جاریہ ہے۔ جزاك الله خيرًا كثيرًا

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ 18 اُردو بازار، لاہور فون: 042-37361444

Haseeb Faqri Whatsapp 0333-7007000
haseebpublishinghouse@gmail.com

Quran Pak Ref #:1